Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جنون

ت م

وہ دونوں سینیما ہال سے باہر نکلیں۔۔مائدہ ابھی تک آنسو بہا رہی تھی۔۔دعا خان کو اب کوفت ہو رہی تھی۔۔پہلے ہی مائدہ اسے زبردستی فلم دکھانے لے آئی تھی اور اب وہ ہیروئن کے مرنے پر آنسو بہا رہی تھی۔۔۔یار مائدہ اب بس کر دو اور کتنے آنسو بہاؤ گی ہیروئن کی موت پر؟؟مائدہ اپنے دوپٹے سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی یار دعا تم نا بہت پتھر دل ہو تمھیں بالکل بھی دکھ نہیں ہوتا۔۔کیسے بے چارا ہیرو اپنی ہیروئن کی موت پر رو رہا تھا۔۔وہاں موجود سب ہی ہیروئن کی موت پر رو رہے تھے ماسوائے تمھارے!!!یار کیسیڑ کی ہو تم دعا؟؟دعا نے کہا میرے پس فضول کے آنسو نہیں ہیں جو ہر فضول کام کیلیے بہاتی پھروں۔۔وہ جسٹ ایک فلم تھی۔۔۔حقیقت نہیں تھی۔۔۔ہاں مگر پھر بھی دعا انسان کو تھوڑا سا تو رو لینا چاہیے۔۔وہ غصے سے بولی اب بکواس بند کرو پہلے ہی تمھاری وجہ سے میرا اتنا قیمتی ٹائم برباد ہو گیا ہے۔۔مجھے معلوم تھا کہ تم ایسی ہی کوئی بکواس فلم دکھانے لے آؤ گی۔۔سارا ٹائم ہی برباد کر دیا تم نے۔۔۔اس سے اچھا ہوتا کہ میں دفتر کا ہی کوئی کام کر لیتی۔۔۔مائدہ اسے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

بولی۔۔ہاں چوبیس گھنٹے تو تم اس ٹکلو باس کا کام ہی کرتی رہتی ہو۔۔ کبھی ادھر کبھی ادھر!!ہاں محترمہ اور یہ میری جاپ کا حصہ ہے۔۔ اب زیادہ میرا دماغ ناچاٹو میرا دماغ پہلے ہی بہت خراب ہے۔ مجھے بھوک لگی ہے مجھے کسی اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھلاؤ۔۔۔کیا یار ابھی تو تمھیں پاپ کارن کھلائے تھے۔۔۔چوہ صرف ٹیسٹ کیلیے تھے۔۔ مجھے بھوک لگی ہے کھانا کھانا ہے۔۔۔باور بل بھی تم پے کرو گی۔۔۔اوکے اوکے۔۔اس ٹکلو باس کیساتھ رہ رہ کر تم بھی اسی کیطرح بورنگ اور بدمزہ ہو گئی ہو۔۔ ہر وقت ناک منہ سجھائے رکھتی ہو اللہ پوچھے تمھیں لڑکی۔۔۔ دعا پریشان ہو رہی تھی۔۔میرے خیال سے مجھے کھانا کھانے کے بعد باس کے پاس چلے جانا چاہیے۔۔چوہ ناراض ہو رہے ہونگے۔۔۔ یہ دیکھو باس کی کتنی مسڈ کالز آئی ہوئی ہیں۔۔ دعا خان نے اپنا موبائل چیک کرتے ہوئے کہا۔۔ وہ بہت غصے میں ہونگے۔۔انھوں نے مجھے صبح ہی کال کر کے بلایا تھا کہ کوئی اہم بات کرنی ہے مگر صرف تمھاری وجہ سے میں نا جا سکی۔۔۔اب ڈر رہی ہوں کہ کہیں باس مجھے جاپ سے ہی نا نکال دیں۔۔۔مائدہ اسے گھور کر بولی تمھارے پاس جاپز کی کال پڑ گئی ہیں کیا؟؟یا پھر ٹکلو باس کے دفتر کے علاوہ کہیں اور کام کرنے میں تمھارا دل نہیں لگے گا۔۔ محترمہ آپ ایک معروف جرنلسٹ ہیں۔۔لوگ آپ کو اچھی طرح سے جانتے ہیں۔۔ کہ آپ ایک خطرناک اور نڈر جرنلسٹ ہیں۔۔ چھوٹی سی عمر میں آپ نے بڑا نام کمایا ہے۔۔لوگوں کے تو چھکے چھوٹ جاتے ہیں جب انھیں پتہ چلتا ہے کہ محترمہ دعا خان انکا انٹرویو لینے والی ہیں۔۔ وہ جانتے ہیں کہ محترمہ دعا خان وہ جن ہے جن کے سوالات سن کر انکے دادا پردادا کی

Posted On Kitab Nagri

روحیں تک کانپ جاتی ہیں۔۔ دعا خان ہلکا سا مسکرائی تھی۔۔ کیا یار مسکرانے میں بھی کنجوسی۔۔ اور یہ تمام عادات تم نے اس ٹکلو باس سے چرائی ہیں۔۔ دعا خان کے موبائل پر اسکے باس کا میسج آیا۔۔ جسے پڑھ کر دعا خان پریشان ہوگئی تھی۔۔ محترمہ دعا خان آدھ گھنٹے تک دفتر پہنچ جائیں ورنہ خود کو جاب سے فارغ سمجھیں۔۔۔مائدہ نے میسج پڑھا تو غصے سے بولی یہ ٹکلا خود کو سمجھتا کیا ہے۔۔ کیا تمھارے لیے جاپز کی کال پر گئی ہیں۔۔ تمھارے ایک اشارے سے جاپز کی لائینیں لگ جائیں گی۔۔۔۔ وہ غصے سے بولی اسٹاپ اٹ مائدہ!!! میں آل ریڈیو پریشان ہوں۔۔ مجھے مزید تنگ نا کرو۔۔ چلو گھر چلتے ہیں۔۔ مگر کھانا؟؟ نہیں میں دفتر میں کچھ کھا لونگی۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے چلو۔۔۔ دونوں ایک ساتھ چل پڑی تھیں۔۔۔ وہ دونوں ٹیکسی کے انتظار میں کھڑی تھیں۔۔ دعا خان کا غصے سے برا حال تھا۔۔۔ وہ اپنے باس کے غصے سے اچھی طرح سے واقف تھی۔۔۔ یہ نہیں تھا کہ اسکے لیے جاپز کی کمی تھی۔۔ مگر ادھر جاب کرنا اسے پسند تھا۔۔ اس اخبار کے لیے کام کرتے ہوئے وہ یہاں تک پہنچی تھی۔۔ وہ یہ جاب نہیں چھوڑ سکتی تھی یہ اسکا جنون تھا۔۔شوق تھا اسکا۔۔ وہ دونوں ٹیکسی کے انتظار میں کھڑی تھیں۔۔ تبھی ایک چمچماتی ہوئی لینڈ کروز اس کے پاس سے اس کے کپڑوں پر کیچڑ اچھالتی ہوئی آگے نکل گئی۔۔ بغصے سے اسکا برا حال تھا۔۔ اسکے کپڑوں پر گندگی لگ چکی تھی۔۔ وہ پھٹ پڑی۔۔ نانسنس ایڈیٹ، اندھوں کیطرح گاڑی چلاتے ہو۔۔ تبھی وہ گاڑی ریوس ہوکر اسکے سامنے آکر رکی تھی۔۔ گاڑی کے پچھلے حصے کا شیشہ نیچے ہوا وہ آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگائے بڑے آرام سے سیٹ کی

Posted On Kitab Nagri

بیک سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔ اسکی گاڑی کے پیچھے دو سکیورٹی گارڈز کی گاڑیاں تھیں۔۔ وہ پھٹ پڑی۔۔ اندھوں کی طرح گاڑی چلاتے ہو۔۔ کیا اپنی آنکھیں خیرات کر چکے ہو۔۔ ؟ دیکھ کر گاڑی نہیں چلا سکتے ؟ تمھارے باپ نے یہ سڑک نہیں بنوائی ۔۔ پتہ نہیں جب مینرز بٹ رہے تھے تو یہ امیروں کی اولاد کہاں تھی۔۔کاش کسی دکان پر پیسوں سے مل جاتے تو ان امیر زادوں میں مفت میں بانٹ دیتی۔۔۔مائدہ نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے وہاں سے لے جانے لگی۔۔ چلو دعا۔۔ چھوڑو اسے۔۔۔ کیوں چھوڑوں اسے ؟؟ میرے سارے کپڑے خراب کر دیے۔۔ مجھے دفتر جانا تھا اب اس حالت میں کیسے جاؤں گی دفتر میں پہلے ہی کافی لیٹ ہو چکی ہوں۔۔ آج کا دن ہی میرے لیے خراب ہے۔۔۔ وہ اپنے کپڑوں کو دیکھتے ہوئے بولی ۔۔مائدہ اسے زبردستی گھسیٹ کر وہاں سے دور لے آئی تھی ۔۔ اس نے گردن موڑ کر اس لڑکی کو جاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ اگر اسے کہیں جلدی میں جانا نہ ہوتا تو وہ اس منہ پھٹ لڑکی کو اچھی طرح سے سبق سکھاتا۔۔ مگر وہ اپنی بے عزتی نہیں بھولتا تھا۔۔ اس نے زیر لب کہا یہ تم پر کسی دن کیلئے ادھار رہا۔۔ شاید یہ مجھے جانتی نہیں ہے۔۔ ڈرائیور گاڑی چلاؤ۔۔ جی سر اسکا حکم پاتے ہی اس نے گاڑی آگے بڑھا دی تھی ۔۔ اسکا رخ کلب کی طرف تھا۔۔ یار یہ تم نے کیا کر دیا؟ تم جانتی بھی ہو کہ وہ کون تھا؟؟ جو بھی تھا مجھے یہ جاننے میں کوئی بھی دلچسپی نہیں ہے۔۔ وہ جو کوئی بھی تھا اپنے لیے تھا۔۔ اور ہاں دعا خان کسی بھی نہیں ڈرتی ۔۔ یہاں پر بندہ اپنی لائف اپنی مرضی سے جی سکتا ہے۔۔ باقی لوگ ڈرتے ہونگے مگر دعا خان کسی سے نہیں ڈرتی ۔۔۔ مائدہ تالیاں بجاتے ہوئے بولی واؤ

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم امپریس یار۔۔ ویسے تمھیں پتہ ہے وہ ایم این اے ملک سکندر حیات کا بیٹا ملک اذہان سکندر حیات تھا۔۔لوگوں نے اسکی والدہ کے بارے میں طرح طرح کی باتیں مشہور کرر کھی ہیں کہ وہ سکندر حیات کا ناجائز بیٹا ہے۔۔ دعا خان نے کہا ہاں ہو بھی سکتا ہے۔۔ ان امیر اور بگڑے ہوئے لوگوں سے ایسی گھٹیا حرکتوں کی امید ہی کی جاسکتی ہے۔۔۔ تبھی ٹیکسی آکر وہاں تک گئ تھی۔۔ دونوں ٹیکسی میں بیٹھ گئ تھیں۔۔ دعانے ٹیکسی والے کو دفتر کا پتہ دیا۔۔ ٹیکسی روانہ ہو چکی تھی۔۔۔مائدہ نے کہا کیا تم اس حالت میں اور ان کپڑوں میں دفتر جاؤ گی ؟؟ہاں جاناتو پڑے گا۔۔پہلے ہی باس اتنا غصہ ہیں۔۔ اور زیادہ لیٹ ہو کر اسکے غصے کو مزید دعوت نہیں دے سکتی۔۔ بس بس بھائی صاحب یہیں روک دیں۔۔ دعا خان اپنے۔ پرس لیکر ٹیکسی سے اتر گئ۔۔وہ مائدہ سے بولی یار مائدہ میرا کرایہ دے دینا بعد میں واپس کر دوں گی۔۔مائدہ نے سرہاں میں ہلایا۔۔۔ ٹیکسی آگے بڑھ گئ تھی۔۔ دعا خان جلدی سے اندر کیطرف بڑھ گئ۔۔ وہ اپنے باس کے غصے سے ڈر رہی تھی۔۔ سر میں آئی کم ان ؟؟ یس آجایئے محترمہ دعا خان!! اسے دیکھتے ہی وہ غصے سے پھٹ پڑا تھا۔۔ مس دعا آپ جانتی بھی ہیں کہ کب سے ہم آپکا انتظار کر رہے ہیں۔۔ سوری سر۔۔ ویری سوری۔۔ دراصل میری دوست مائدہ مجھے زبردستی سینیما ہال لے گئ تھی فلم دکھانے۔۔ آپ تو جانتے ہیں ناں مائدہ کو کتنی ضدی ہے۔۔ اور دوسرا وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے میں اسے انکار بھی نہیں کر سکتی۔۔ مس دعا خان ایک تو آپ کی اس دوست نے میرے ناک پر دم کر کے رکھا ہوا ہے۔۔ آپ جانتی بھی ہیں کہ ماسٹر معارج سفیان صبح سے آپکا انتظار

Posted On Kitab Nagri

کر رہے ہیں۔۔ تبھی دعا کی نظر سامنے بیٹھے اس ہینڈ سم شخص پر نظر پڑی تھی جو کافی دلچسپی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ اسکے ہونٹوں پر بڑی خوبصورت مسکراہٹ تھی۔۔ دعا خان نے اسے دیکھ کر جلدی سے کہا تھا۔۔ السلام علیکم۔۔۔ وہ مسکرا کر بولا وعلیکم السلام۔۔۔ اسکا باس اسکے کپڑے دیکھ کر بولا یہ کیا ہوا ہے مس دعا خان ؟؟ وہ سر بس راستے میں ال مینرڈ لوگوں سے پالا پڑ گیا تھا۔۔ اچھا خیر آؤ بیٹھو۔۔۔ جی شکریہ سر۔۔ دعا خان معارج سفیان کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔ یہ معارج سفیان ہے روز نامہ "سچ" اخبار اور سچ ٹی وی چینل کے مالک ہیں۔ ہم دونوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے۔۔ انکے چینل پر ہر ہفتے ایک ٹاک شو ہوتا ہے جہاں پر کسی سیاست دان کو بلوایا جاتا ہے اور اس سے انٹرویو لیا جاتا ہے۔۔ انکا یہ شو بہت مشہور ہے۔۔ اور بہت دیکھا جاتا ہے یہ شو۔۔۔ اس بار ایم این اے ملک سکندر حیات نے اپنے بیٹے کو الیکشن میں کھڑا کرنے کا سوچا ہے تو معارج سفیان صاحب اس لائیو شو میں ملک اذہان سکندر حیات کو بلا کر اسکا انٹرویو لینا چاہتے ہیں۔۔ اور آپ انکا انٹرویو لینے گی۔۔۔ میں ؟؟؟ دعا خان کو حیرت ہوئی تھی۔۔۔ جی آپ مس دعا خان۔۔ اب کی بار معارج سفیان نے دعا خان کو دیکھ کر کہا تھا۔۔ مگر مجھے تو اس چیز کا کوئی ایکسپیرینس نہیں ہے۔۔۔ معارج سفیان مسکرایا آپکو اپنی صلاحیتوں پر شک ہے مس دعا خان ؟؟ آپ ایک ٹیلینٹڈ لڑکی ہیں۔۔ بہت فینس ہیں آپ۔۔ میں خود آپکا بہت بڑا فین ہوں اور آپ کے لکھے گئے کالم بہت شوق سے پڑھتا ہوں میں۔۔ تبھی تو میں نے آپکے باس سے یہ معاہدہ کیا ہے۔۔ یقین جانیں آپکے انٹرویو لینے سے ہمارے شو کی ریٹنگ بڑھ جائے

Posted On Kitab Nagri

گی۔۔لوگ پہلے ہی آپ کے دلداہ ہیں۔۔ آپ گھبرائیں مت مس دعا خان آپ بغیر ایکسپیرینس کے بھی کمال کر دیں گی۔۔ابھی شو میں چار دن باقی ہیں آپ کی تیاری ہو جائے گی۔۔۔ دعا خان نے کچھ سوچا اور بولی آئی ایم ریڈی۔۔۔ ویری گڈ مڈ دعا خان مجھے آپ سے اسی جواب کی توقع تھی۔۔ معارج سفیان بہت خوش ہوا تھا۔۔ مجھے یقین ہے کہ آپکی وجہ سے میرا یہ ٹاک شو شہرت کی بلندیوں پر پہنچ جائے گا۔۔ خیر فینس تو آپ پہلے ہی کافی ہیں۔۔۔ دعا خان مسکرائی تھی۔۔ اوکے پھر دن ہو گیا جمیل صاحب۔۔ معارج سفیان نے جمیل صاحب سے ہاتھ ملایا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔ دعا بھی اٹھ گئی تھی۔۔ اچھا اب چلتے ہیں جمیل صاحب۔۔ وہ دونوں دفتر سے نکل آئے تھے۔۔ معارج سفیان گویا ہوا میری بڑی خواہش تھی کہ میں آپ سے ملوں اور آج آپ سے بالاخر ملاقات ہو ہی گئی آپ تو میری سوچ سے بھی بڑھ کر نکلیں۔۔ یہ میرا فون نمبر ہے۔۔ معارج سفیان نے اپنا فون نمبر اسکی طرف بڑھایا تو دعا خان نے اس سے لے لیا۔۔ آپ کیسے جائیں گی؟؟ میں ٹیکسی سے چلی جاؤں گی۔۔ آیئے میں آپکو ڈراپ کر دوں۔۔۔ نہیں شکریہ معارج صاحب میں چلی جاؤں گی۔۔ پلیز مس دعا اب آپ مجھے پرایا کر رہی ہیں۔۔ اب دیکھو تو ایک طرح سے میں بھی آپ کا باس ہی ہوں اب۔۔۔ معارج سفیان نے مسکراتے ہوئے گاڑی کی فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا تو دعا خان بھی مسکراتی ہوئی بیٹھ گئی تھی۔۔ معارج سفیان نے دروازہ بند کیا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔۔ اس نے گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔ ویسے مس دعا خان میں نے آپ کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا ہے۔۔ اچھا وہ کیا؟؟ فار ایگزیمپل؟؟؟ مثلاً

Posted On Kitab Nagri

کہاآپ بہت روڈ ہیں۔۔ کسی سے زیادہ بات بھی نہیں کریں بس اپنے کام سے کام رکھتی ہیں۔۔ غصہ ہمیشہ ناک پر ہی رہتا ہے۔۔ کسی کو دوست بنانا پسند نہیں کرتیں۔۔ اگر کوئی آپ سے بلاوجہ فری ہونے کی کوشش کرے تو آپ اسے دو چار لگا دیتی ہیں۔۔ دعا یہ سن کر ہنس پڑی تھی۔۔ یہ آپ سے کس نے کہہ دیا۔۔ معارج سفیان تو اسکی ہنسی میں ہی کھو گیا تھا۔۔ اوہ مائی گاڈ آپ ہنستی بھی ہیں؟؟ وہ حیران ہوا میں تو سوچ رکھا تھا کہ ایسی عادات واطوار کی مالک کوئی چالیس پینتالیس سال کی خاتون ہو گی مگر آپ تو ماشاء اللہ سے بہت ہی ینگ ہیں۔۔۔ دعا مسلسل مسکرائے جارہی تھی یہ آپ کے دماغ میں کس نے میرے خلاف اتنی بدگمانیاں ڈالی ہیں۔۔ ہاں میں مانتی ہوں کہ زیادہ دوست بنانا پسند نہیں کرتی میری بس ایک ہی بیسٹ فرینڈ ہے۔۔ مائدہ وہ میری بچپن کی دوست ہے۔۔ معارج سفیان نے گاڑی روکی اور دعا خان کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا کیا آپ مجھ سے دوستی کریں گی مس دعا خان؟؟ ٹرسٹ می میں ایسا ویسا لڑکا نہیں ہوں آپ کسی سے بھی میرے بارے میں پوچھ سکتی ہیں۔۔ میرے بھی زیادہ دوست نہیں ہیں۔۔ مگر آپ نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے میں آپکا بہت بڑا فین ہوں۔۔ پلیز انکار مت کریں۔۔ ناں جانے کیوں وہ معارج سفیان کا بڑھایا ہوا ہاتھ جھٹک نا سکی اور اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ یہ دیکھ کر معارج سفیان بے یقین ہوا تھا۔۔ اوہ مائی گاڈ مجھے یقین نہیں آرہا کہ مس دعا خان نے مجھ سے دوستی کرلی ہے۔۔ دعا مسکرائی تھی۔۔ چلیے اس خوشی میں میں آپکو ایک بہت ہی زبردست ریسٹورنٹ میں کھانا کھلاؤں گا۔۔۔ دعا خان کو پہلے ہی بھوک لگی ہوئی تھی تو سو وہ مان گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معارج سفیان اسے ایک بڑے ہی مہنگے اور خوبصورت ریسٹورنٹ لے آیا تھا۔۔ اس نے دعا کی پسند کا کھانا آرڈر کروایا تھا۔۔ مس دعا آپ اپنے بارے میں بتایئے آپ کب سے یہ جاب کر رہی ہیں؟؟ اور کیوں؟؟ میں یہ جاب کم از کم چار سال سے کر رہی ہوں۔۔ پہلے میرا یہ شوق تھا پھر میرا جنون بن گیا۔۔ اوہ آئی سی آپکی فیملی میں کون کون ہے؟؟ میں اور میری پیاری ماما بس!!! بس اتنی سی فیملی!!! ہاں۔۔ ویٹر کھانا لا چکا تھا اور اب وہ دونوں ہی کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کلب میں داخل ہوا تو اسکا بہترین اور واحد دوست سمیع اسکا بے چینی سے انتظار کر رہا تھا۔۔ یار کہاں رہ گئے تھے۔۔۔ اسے دیکھتے ہی سمیع اسکے گلے لگتے ہوئے بولا۔۔ میں کب سے تیرا ویٹ کر رہا تھا۔۔ ہاں یار بس کچھ مسئلہ ہو گیا تھا۔۔ کیسا مسئلہ؟؟؟ تو اذہان سکندر حیات نے پوری بات بتا دی۔۔۔ یہ سن کر سمیع نے کہا وہ تجھے یعنی اذہان سکندر حیات کو اتنا کچھ کہہ گئی اور تو نے اسے کچھ بھی ناں کہا؟؟ اذہان سکندر غصے سے اسے دیکھنے لگا تو سمیع نے کہا میرا مطلب ہے کہ شاید اس نے تجھے پہچانا نہیں ہو گا۔۔۔ اسی لیے یہ غلطی کر دی وگرنہ وہ بات کرنے سے بھی پہلے سو بار سوچتی۔۔۔ ہاں اس نے مجھے پہچاننے میں ہی تو غلطی کر دی ہے۔۔ وہ مجھے نہیں جانتی ملک اذہان سکندر حیات نام ہے میرا۔۔ جو زبان درازی کرنے والوں کو بالکل بھی معاف نہیں کرتا۔۔۔ اور اس لڑکی کو بھی ٹھکانے ناں لگایا تو میرا نام بھی ملک اذہان سکندر حیات نہیں۔۔ اچھا چل چھوڑ اسے تجھے پتہ ہے آج رات ہم نے یعنی میں نے اور نشو نے مل کر تیرے لیے نائٹ کلب میں ایک زبردست پارٹی رکھی ہے۔۔ بہت مزہ آئیگا۔۔ اذہان سکندر

Posted On Kitab Nagri

حیات کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔ اسکے موبائل کی ٹون بجی تو اس نے نمبر دیکھا۔۔ یہ اسکے والد کا نمبر تھا نمبر دیکھ کر اسکا موڈ آف ہو گیا تھا وہ موبائل کان سے لگاتے ہوئے بے زاری سے بولا کہیے سن رہا ہوں۔۔۔ کدھر ہو تم؟؟ جلدی سے گھر پہنچو۔۔ یہ سن کر وہ بولا آپ شاید بھول رہے ہیں کہ اذہان سکندر حیات کسی کے حکموں کا پابند نہیں ہے۔۔ وہ اپنی مرضی سے جاتا ہے اور اپنی مرضی سے آتا ہے۔۔ جب میرا دل کرے گا تو میں گھر آجاؤں گا۔۔ آپ مجھے بار بار تنگ ناں کریں۔۔ یہ کہہ کر اذہان سکندر حیات نے کال کاٹ دی تھی۔۔ سکندر حیات اپنے موبائل فون کو تکنے لگا۔۔ ہاں وہ ایسا ہی تو تھا۔۔ منہ زور، ضدی، بے لگام کسی کو بھی خاطر میں نالانے والا۔۔ صرف اپنی من مانی کرنے والا۔۔ وہ کسی کی بھی نہیں سنتا تھا۔۔ یہاں تک کہ اپنے باپ کی بھی نہیں۔۔ اذہان سکندر حیات نے کسی کا نمبر ملایا۔۔ ہاں میں نے تمھیں کسی لڑکی کا پتہ کرنے کا کہا تھا کہا بنا؟؟:جی سر میں معلومات حاصل کر رہا ہوں۔۔ مجھے اس لڑکی کے بارے میں پوری ڈیٹیل چاہیے۔۔ فوراً سے۔۔۔ یس سر ہو جائے گا۔۔۔ سمیع اسے دیکھ کر بولا کیا کرے گا اس لڑکی کیساتھ۔۔ یہ سن کر اذہان سکندر حیات کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔ وہی جو باقی لوگوں کیساتھ کرتا ہوں اسے اسکی اوقات یاد دلاؤں گا۔۔۔ تاکہ وہ دوبارہ بھول سے بھی اذہان سکندر حیات کیطرف آنکھ اٹھا کر بھی ناں دیکھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معارج سفیان دعا کو گھر ڈراپ کر کے جا چکا تھا۔۔ دعا مسکراتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی۔۔ اسکی ماں شمسہ اسکا بے چینی سے انتظار کر رہی تھی۔۔ کہاں رہ گئی تھی تم دعا!!؟ میں پریشان ہو رہی تھی۔۔ اور

Posted On Kitab Nagri

یہ اپنے کپڑوں کی کیا حالت بنا رکھی ہے؟؟ بس بس ماما سانس تو لیں اتنے سوالات؟؟ وہ اپنی پیاری ماں کے گلے لگتے ہوئے محبت سے بولی۔۔ ایک گاڑی نے کیچڑ اچھالی تھی۔۔ مگر پھر آپکی بیٹی نے بھی اس سے دو دو ہاتھ کیے۔۔۔ اف ہو دعا کبھی تو اپنی زبان کو ریسٹ دیا کرو۔۔ ہر کسی سے الجھ پڑتی ہو۔۔ اوہ میری پیاری ماما ادھر آئیں میرے ساتھ آپکو ایک گڈ نیوز سنانی ہے۔۔ وہ ماں کو لیکر صوفے پر آکر بیٹھ گئی۔۔ مما مجھے ایک آفر ملی ہے۔۔۔ کیسی آفر؟؟۔۔ٹی وی چینل پر ٹاک شو کرنے کی۔۔ وہ مشہور ٹاک شو ہے ناں ""کچھ دیر سیاستدانوں کیساتھ"" اب میں سامعہ شیر از کی جگہ شو ہوسٹ کروں گی۔۔ اور آپکو پتہ ہے شو میں کس کو ہوسٹ کیا گیا ہے؟؟ مشہور سیاستدان اور ایم این اے ملک سکندر حیات کے بیٹے "اذہان سکندر حیات کو۔۔۔ دعا خان نے اپنی ماں کو پوری بات بتا دی۔۔۔ پوری بات سن کر شمسہ پریشان ہو گئی تھی۔۔ بیٹا میری بات مانو تو انکار کر دو۔۔ ایسے بگڑے ہوئے لوگوں کے منہ نا ہی لگو تو بہتر ہے۔۔ انکی دشمنی سے بھی بچو اور دوستی سے بھی۔۔ یہ لوگ بہت خطرناک ہوتے ہیں۔۔۔ میں نے سکندر حیات کے بیٹے کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا ہے۔۔۔ اف ہو ماما کچھ بھی نہیں ہوتا۔۔ میں اس سے جسٹ انٹرویو لوں گی۔۔ اور آپ تو ایسے پریشان ہو رہی ہیں کہ جیسے میں اس سے انٹرویو نہیں بلکہ جنگ کرنے جا رہی ہوں۔۔ کم آن ماما۔۔۔ ریلیکس!! وہ لوگ جو کچھ بھی نہیں اپنے لیے ہیں۔۔ اور ویسے بھی پاپا کی بیٹی کسی سے نہیں ڈرتی آپکی دعائیں ہیں ناں دعا خان کیساتھ۔۔ وہ محبت سے ماں کے گلے لگ گئی تو شمسہ مصنوعی خفگی سے بولی مکھن لگانا تو کوئی تم سے سیکھے۔۔ چلو جاؤ جا کر

Posted On Kitab Nagri

کپڑے تبدیل کرو میں تمھارے لیے کھانا گرم کرتی ہوں۔ ماما میں کھانا کھا کر آئی ہوں آپ بس اپنے پیارے ہاتھوں سے ایک کپ گرما گرم چائے کا لے آئیں۔۔ اچھا چلو تم جاؤ۔۔ میں بنا کر لاتی ہوں۔۔۔ دعا اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔ کپڑے لیکر وہ واش روم گھس گئی۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ نہا کر باہر آئی اور لیپ ٹاپ لیکر بیڈ پر آ بیٹھی۔۔ تبھی شمسہ چائے لیکر کمرے میں آئی یہ لو اپنی چائے۔۔۔ تھینک یو پیاری ماما۔۔۔ دعا نے اسکے ہاتھ سے چائے کا کپ لیتے ہوئے کہا۔۔ اچھا جب کام کر لو تو تھوڑی دیر کے لیے آرام کر لینا سارا دن کام کرتی رہتی ہو۔۔۔جی حکم آپکا۔۔۔ دعا اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے ادب سے بولی تو شمسہ مسکرائی اور کمرے سے نکل گئی۔۔ شمسہ کے جانے کے بعد دعا نے مائدہ کو کال ملائی تھی۔۔ ہاں کیسی ہو؟؟ میں ٹھیک تم بتاؤ۔۔ میں بھی ٹھیک ہوں تمھیں ایک نیوز سنانی تھی۔۔۔ کیسی نیوز؟؟ دعا خان نے مائدہ کو پوری بات بتا دی۔۔ یہ سنتے ہی مائدہ حیران رہ گئی۔۔ اوہ مائی گاڈ مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم اذہان سکندر حیات کا انٹرویو لو گی اور وہ بھی لائیو۔۔ ہاں اور تم دیکھو گی ناں؟؟ ہاں ہاں کیوں نہیں ضرور۔۔ بالکل۔۔۔ دعا مسکرائی۔۔ تمھیں پتہ ہے یہ انٹرویو اخبارات میں بھی چھپے گا۔۔ اوہ سچ میں۔۔۔؟ ہوں ہوں بالکل۔۔۔ ویسے انٹرویو ہے کب؟؟ اس ہفتے کو۔۔۔ اوہ ویسے دعا یہ معارج سفیان ہے کون؟؟ دعا نے معارج سفیان کے بارے میں بتایا تو مائدہ اسے چھیڑتے ہوئے بولی اوہ ہو تو بات یہاں تک پہنچ گئی ہے۔۔ کہ کسی سے دوستی ناں کرنے والی دعا خان نے معارج سفیان سے دوستی کرلی۔۔۔ ویسے کیا چکر چل رہا ہے؟ دیکھنے میں کیسا ہے؟ بکو مت مائدہ!! کوئی چکر وکر نہیں ہے۔۔. ایک

Posted On Kitab Nagri

طرح سے اب وہ میرا ابھی باس ہی ہے۔۔ مائدہ ہنسی۔۔ اچھا چلو رکھو فون ابھی میں نے سوال نامہ بھی تیار کرنا ہے!۔۔ کیا؟ سوال نامہ تم تیار کرو گی اپنی مرضی سے۔۔؟ ہاں معارج نے کہا تھا کہ میں خود ہی سوال نامہ تیار کروں۔۔۔ اوہ ہو واہ جی واہ ابھی سے ہی تابعداری کی جا رہی ہے محترمہ کی۔۔ مائدہ نے دعا کو چھیڑا تو دعا نے کہا بکواس نا کرو۔۔ دعا نے کال کاٹ دی اور پھر لیپ ٹاپ کھول کر وہ اذہان سکندر حیات کے بارے میں سرچ کرنے لگی۔۔۔ وہ بہت کچھ اذہان سکندر حیات کے بارے میں جان چکی تھی۔۔ باب وہ اپنی مرضی سے سوال نامہ تیار کر رہی تھی۔۔ آدھی رات تک وہ سوال نامہ تیار کرتی رہی تھی کہ اسے اذہان سکندر حیات سے کون کون سے سوالات کرنے ہیں۔۔ یہ اس کے لیے دلچسپ تھا۔۔ شمسہ اسے یوں جاگتا دیکھ کر بولی اب سو بھی جاؤ دعا صبح تم نے دفتر بھی جانا ہے۔۔۔ جی ماما بس سو ہی رہی ہوں آپ جائیں۔۔ اور سو جائیں میں بھی بس کام ختم کر کے سوتی ہوں۔۔ شب بخیر۔۔ شب بخیر شمسہ اسکے کمرے کا دروازہ بند کر کے اسکے کمرے سے نکل گئی۔۔ دعا نے ایک نظر سوال نامے پر ڈالی اور مسکرا دی۔۔ کام کرتے کرتے اسکی گردن اکڑ گئی تھی۔۔ اس نے چیزیں سمیٹیں اور پھر ایک سائیڈ رکھ کر وہ لائٹ آف کر کے لیٹ گئی۔۔ تھکن کیوجہ سے جلد ہی اسے نیند آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اذہان سکندر حیات رات گئے کو نائٹ کلب سے نشے میں دھت گھر آیا تھا۔۔ سکندر حیات کب سے اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔ جو نہی وہ گھر میں داخل ہوا اسکی چال میں لڑکھڑاہٹ دیکھ کر سکندر حیات سمجھ گیا کہ وہ شراب نوشی کر کے آیا تھا۔۔۔ کہاں سے آرہے ہو تم؟؟ تم جانتے بھی ہو کہ میں کب سے تمھارا

Posted On Kitab Nagri

انتظار کر رہا ہوں۔۔ کہا بھی تھا کہ جلدی آنا مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے مگر نہیں کرنی تو تم نے اپنی من مانی ہی ہے ناں ؟؟ اذہان سکندر حیات ہنسا!! آپ جانتے ہیں ناں کہ اذہان سکندر حیات کسی کے حکموں کا پابند نہیں ہے وہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور اپنی مرضی سے جاتا ہے۔۔۔ میں تمھارا باپ ہوں اذہان!!! وہ غصے سے چیخا تو اذہان نے بھی جوابا چلا کر کہا تھاہاں اگر وہ میرا باپ ہی کیوں ناں ہو۔۔ آپ کب سے مجھے اپنا غلام سمجھنے لگے۔۔ مت بھولیں اپنا ماضی ۔۔ نفرت کرتا ہوں میں آپ سے۔۔ سمجھے نفرت کرتا ہوں۔۔ اگر آپ کیساتھ ایک چھت تلے ہوں تو صرف موم سے کیے گئے ایک وعدے کیوجہ سے۔۔۔ اذہان سکندر لڑکھڑاتا ہوا اسیڑھیاں چڑھ کر اپنے کمرے میں داخل ہوا اور بیڈ پر ہی جوتوں سمیت اوندھے منہ گر گیا۔۔۔ سکندر حیات صوفے پر بے سدھ بیٹھ گیا کیا کروں میں اس ضدی لڑکے کا۔۔۔ اس نے پریشانی سے اپنا سر تھام لیا تھا۔۔۔ وہ اسکی ایک غلطی کو کسی بھی طور پر معاف کرنے کے لیے راضی ناتھا۔۔۔۔۔۔۔۔ دعا خان جب دفتر آئی تو اسے خوشگوار حیرت ہوئی کیونکہ وہاں معارج سفیان پہلے ہی سے موجود تھا۔۔ دعا نے اس سے سلام دعا کیا۔۔ ہیلو کیسی ہیں آپ مس دعا خان ؟؟ میں بالکل ٹھیک آپ کیسے ہیں ؟؟ آئی ایم فائن ۔۔ آپ تو جانتی ہیں نا کہ اس ہفتے کو شو ہے تو بس اسی سلسلے میں آپ سے بات کرنے آیا تھا۔۔ تیاری کیسی ہے ؟؟ جی میں نے سوال نامہ تیار کر لیا ہے یہ دیکھیں آپ ؟؟ دعا نے بیگ سے وہ صفحہ نکال کر معارج سفیان کو پکڑایا۔۔ معارج سفیان سوال نامہ پڑھنے لگا۔۔ وہ مسکرایا گڈ مس دعا خان۔۔ آپ تو میری سوچ سے بھی بڑھ کر نکلی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی جمیل آفتاب بھی وہاں آگیا اور اب وہ سوال نامہ پڑھ رہا تھا۔۔ معارج سفیان بن نے کہا میرا خیال ہے کہ آپکو چند گھنٹوں کے لیے میرے ساتھ آنا چاہیئے۔۔ سامعہ آپکو سب کچھ سمجھا دے گی۔۔۔ مگر سر کام؟؟ آپ فکر ناں کریں میں نے جمیل صاحب سے بات کر لی ہے۔۔۔۔ ok پھر میں تیار ہوں۔۔ چلیں پھر۔۔ جی۔۔ پھر دعا خان معارج سفیان کیساتھ روانہ ہو گئی۔ وہ بھرپور تیاری کر رہی تھی کہ کس طرح اس شو کی ریٹنگ بڑھانی ہے بلاشبہ وہ بہت کانفڈینٹ اور بہادر لڑکی تھی۔۔ مگر اسکے دماغ میں کیا کھچڑی پک رہی ہے یہ کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کرنے کا سوچ رہی ہے۔۔ دو دن بعد شو تھا۔۔ آج جمیل آفتاب نے دعا خان کو بلوایا تھا۔۔ جی سر کہیے آپ نے مجھے کیوں بلوایا ہے؟؟ مس دعا خان تم جانتی ہو نا کہ سکندر حیات کے ابڑا آدمی ہے۔۔ اسکی میرے ساتھ اچھی سلام دعا ہے۔۔ تم اس ہفتے شو کر رہی ہو۔۔ اور تم اذہان سکندر حیات کا انٹرویو لینے جا رہی ہو۔۔۔ جی جی سر مجھے پتہ ہے۔۔۔ دعا کو اب کوفت سی ہونے لگی تھی۔۔ آگے فرمایئے سر۔۔ میں یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ یہ لائیو شو ہے تو تم اذہان سکندر حیات سے اسکی والدہ کے بارے میں کوئی سوال نہیں کرو گے۔۔ مگر کیوں سر؟؟ بس جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔ زیادہ گہرائی میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میرے سکندر حیات کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں میں نہیں چاہتا کہ ہمارے تعلقات خراب ہوں۔۔ ۔۔ دعا خان بڑبڑائی ٹکلو باس مائدہ ٹھیک کہتی ہے۔۔ صرف اپنا فائدہ سوچتا ہے۔۔۔ ہائے اس قوم کا کیا ہو گا؟؟ وہ افسوس سے سوچنے لگی۔۔ آپ سمجھ گئی ہیں ناں مس دعا۔۔۔ جی سر میں سمجھ گئی اچھی طرح سے

Posted On Kitab Nagri

---اب آپ کا سکتی ہیں--- دعا اٹھ کر باہر نکل آئی-- ہوں مردم بے زار بڈھا-- مجھے صرف یہ بتانے کے لیے گھر سے بلوایا-- اتنا کرایہ دینا پڑا مجھے-- فون پر نہیں پھوٹ سکتا تھا-- ٹکلو کہیں کا!! مائدہ بالکل ٹھیک کہتی ہے اس کے بارے میں--------

سکندر حیات اذہان سکندر حیات کے کمرے میں داخل ہوا تو وہ اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا پاؤں ابھی تک جوتوں میں قید تھے--- اذہان بیٹا اٹھ جاؤ--- اذہان نے ایک آنکھ کھول کر سکندر کو دیکھا اور پھر سیدھا ہو کر لیٹ گیا-- اور پھر تکیہ سر کے نیچے رکھتے ہوئے بولا-- سکندر حیات صاحب کسی کے کمرے میں داخل ہونے کے کچھ آداب ہوتے ہیں-- یوں کسی کے کمرے میں منہ اٹھا کر نہیں گھستے--- میں تمھارا باپ ہوں اذہان!!! اوہ آئی ایم سوری میں کیوں ہر بار بھول جاتا ہوں کہ آپ میرے فادر ہیں--- وہ طنزاً ہنسا--- دیکھو اذہان یہ بچپنا چھوڑو تم اگلے الیکشن میں میری سیٹ کے لیے کھڑے ہو رہے ہو-- میں چاہتا ہوں کہ تم اگلا ایم این اے بنو-- میں چاہتا ہوں کہ تم فی الحال اپنی یہ عادات چھوڑ دو-- جب تک کہ الیکشن نہیں ہو جاتے--- سکندر حیات صاحب اذہان سکندر حیات کسی کی پراپرٹی نہیں ہے--- وہ اپنی مرضی کا مالک ہے-- وہ اپنی مرضی سے جیتا ہے-- میں کیوں کسی کے ووٹ کی خاطر انکی چاپلوسی کروں؟؟-- مجھے یہ سب نہیں کرنا-- اور ناں میں سیاست میں آنا چاہتا ہوں-- آپ مجھ پر اپنے فیصلے زبردستی ناں تھوپیں--- وہ اٹھ کر بیٹھ گیا--- سکندر اسکے پاس بیٹھ گیا-- اور محبت سے بولا میرے بیٹے میں کیوں تم پر اپنے فیصلے زبردستی تھوپنے لگا-- میں تو چاہتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

کہ تم اپنا نام بناؤ اپنا مقام بناؤ۔۔ دیکھو ایم این اے بننے کے بعد تمھاری عزت اور طاقت میں اضافہ ہو جائے گا۔۔ پھر تم کچھ بھی کر سکو گے۔۔ میں نے صرف تمھارے فائدے کا ہی سوچا ہے۔۔۔ وہ طنزاً ہنسا واؤ ڈیڈ کتنا سوچتے ہیں آپ میرے بارے میں۔۔۔ سکندر حیات کا موڈ آف ہو گیا تھا۔۔ مجال ہے کہ وہ اس کی کسی بات کو سیریس لیتا۔۔ اذہان کبھی تو میری باتوں کو سیریس لیا کرو۔۔۔ اچھا اوکے اوکے آئی ایم سیریس بتائیے۔۔۔ وہ سکندر حیات کو دیکھتے ہوئے بولا تو سکندر حیات نے کہا جمیل آفتاب ایک مشہور اخبار کا چیف ایڈیٹر ہے۔۔۔ ہاں تو؟؟ میری پوری بات تو سنو۔۔ اوکے اوکے بتائیں۔۔۔ سکندر حیات نے اسے پوری بات بتا دی۔۔ اس ہفتے تم اس ٹاک شو میں بطور مہمان خصوصی ہو گے۔۔ وہ تم سے انٹرویو لیں گے۔۔ یہ سن کر اذہان سکندر حیات کا چہرہ سپاٹ ہو گیا تھا۔۔ جسے دیکھ کر سکندر حیات نے جلدی سے کہا مگر تم پریشان ناں ہو وہ تم سے ایسے ویسے سوالات نہیں پوچھیں گے۔۔۔ ایسے ویسے یا پھر موم کے بارے میں؟؟ سکندر ہکلایا ہاں ہاں وہی۔۔ اذہان سپاٹ لہجے میں بولا شو کب ہے؟؟ اسی ہفتے شام سات بجے۔۔۔ اوکے آئی ایم ریڈی۔۔۔ سکندر یہ سن کر خوش ہو گیا تھا۔۔۔ اس نے اذہان سکندر کو گلے سے لگایا تو اذہان نے جلدی سے اسے خود سے دور کر دیا تھا۔۔ دور رہیں مجھ سے اور پلیز مجھ سے اپنی اس جھوٹی محبت کا دکھلاوا ناں کریں۔۔ سب جانتا ہوں میں کہ آپ مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔ یہ کہہ کر اذہان سکندر حیات اٹھ کر واش روم میں بند ہو گیا تھا اور پیچھے سکندر حیات افسوس سے اپنے بیٹے کو جاتا دیکھتا رہ گیا۔۔ کب تمھاری یہ غلط فہمی دور ہو گی۔۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکندر حیات افسوس سے سر نفی میں ہلاتے ہوئے کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔اس پورے ہفتے معارج سفیان نے اسکی بہت ہیلپ کی تھی۔۔ دعا کی اسکے ساتھ بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی۔۔وہ تب زیادہ خوش ہوئی تھی جب معارج سفیان نے اسے بتایا کہ شو کے دوران وہ بھی اسکے ساتھ سیٹ پر ہو گا۔۔۔ اور وہ اسکا لائیو شو دیکھے گا۔۔۔بالآخر وہ دن بھی آگیا جس کا سب کو بے چینی سے انتظار تھا۔۔وہ سوٹڈ بوٹڈ سا تیار جونہی گاڑی سے نکلا اسکے موبائل پر کال آگئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

۔۔ نمبر دیکھ کر اس نے موبائل کان سے لگاتے ہوئے کہا ہاں بولو کیا معلومات حاصل ہوئی ہیں۔۔۔ سر اس لڑکی کا نام دعا خان ہے۔۔ وہ ایک معروف جرنلسٹ ہے اور ایک اخبار کے لیے کام کرتی ہے۔۔ اسکی فیملی میں صرف اسکی ماں اور وہ خود ہی ہے۔۔۔ اوہ!! ٹھیک ہے۔۔ اذہان نے کال کاٹ دی۔۔ زرا شو سے فارغ ہو جاؤں پھر تمھیں بھی دیکھ لونگا دعا خان۔۔۔۔ اذہان سکندر حیات کرسی پر بیٹھا تھا۔۔ شو آن ائیر ہو چکا تھا۔۔ معارج سفیان بھی ایک طرف جمیل آفتاب کیساتھ بیٹھا تھا۔۔ تبھی گلابی رنگ کے سوٹ میں ملبوس اور سفید ہی اسکارف پہنے وہ خوبصورت سی دعا خان وہاں آئی تھی۔۔ اسے دیکھ کر اذہان سکندر حیات چونکا تھا یہ لڑکی کہاں پر کیا کر رہی ہے؟؟ اس نے بڑی مشکل سے خود کو کنٹرول کیا تھا۔۔ دعا نے معارج کو دیکھا جس نے اسے انگوٹھے کی مدد سے آل دی بیسٹ کہا تھا۔۔ وہ مسکرائی تھی۔۔ السلام علیکم ناظرین و سامعین میں ہوں آپکی میزبان دعا خان!!! جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہیں کہ ہر ہفتے ہم شو میں ایک سیاستدان کو بطور مہمان خصوصی بلاتے ہیں اور ان سے سوالات وہ جوابات کرتے ہیں۔۔ اور آج ہمارے مہمان خصوصی ہیں۔۔ مسٹر اذہان سکندر حیات!!! دعا نے تالیاں بجائیں۔۔ وہ اذہان سکندر حیات کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔ جی اذہان سکندر صاحب

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہیں آپ؟؟ وہ اسکے روبرو بیٹھی اس سے سوال جواب کر رہی تھی۔۔ اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ دیکھی جاسکتی تھی۔۔ اذہان کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔ اذہان سکندر صاحب میں نے آپ سے کچھ پوچھا ہے کیسے ہیں آپ؟؟ وہ جل کر طنزاً بولا آپ دیکھ سکتی ہیں کہ میں کیسا ہوں؟؟ دعا خان مسکرائی۔۔ اچھا ہم سوالات یہاں سے شروع کرتے ہیں پسند ناپسند سے۔۔۔ آپکی پسندیدہ ڈش کونسی ہے؟؟ اذہان کو اس سوال پر غصہ ہی آگیا تھا۔۔ کبھی سوچا نہیں۔۔۔ عجیب بات ہے۔۔ اچھا یہ بتائیں کہ آپکو کلر کونسا پسند ہے؟؟ بلیک۔۔۔۔ اوہ آئی سی۔۔ اور آپکا پسندیدہ مشغلہ؟؟ گھڑسواری۔۔۔ واؤ۔۔۔۔ سکندر حیات، شمسہ، معارج سفیان، جمیل آفتاب اور مائدہ یہ سب شو دیکھ رہے تھے۔۔ اچھا یہ بتایئے کہ آپ کے دوست کتنے ہیں؟؟ ایک۔۔ نام؟؟ سمیع۔۔۔۔ اور گرل فرینڈز؟؟ اذہان سکندر حیات کو غصہ ہی آگیا تھا۔۔ یہ کیسا سوال ہے؟؟ ویسا جیسا ہوتا ہے۔۔ ایک ہے۔۔ کون سی؟؟ نشاء۔۔۔ اچھا آپکو پینے میں کیا پسند ہے؟؟ شراب، وہسکی، یا پھر شیمپئن۔۔۔؟؟ اذہان اس سوال پر سٹپٹا سا گیا تھا یہ کیسا بے ہودہ سوال ہے؟؟ وہی سوال کر رہی ہوں جو میں نے سن رکھا ہے کہ آپ یہ ساری ڈرنکس لیتے ہیں۔۔ اور آپکو اکثر نائٹ کلب پر دیکھا گیا ہے نشے میں۔۔۔۔ جمیل آفتاب بے چینی سے پہلو بدلنے لگا۔۔ یہ کیسے سوالات کر رہی ہے سفیان صاحب؟؟ روکو اسے۔۔۔ کرنے دیں جمیل صاحب بہت اچھے سوالات کر رہی ہے۔۔ سفیان دلچسپی سے مسکرا کر دعا خان کو دیکھ کر بولا۔۔۔ ویسے اذہان صاحب آپ سیاست میں کیسے ائے۔۔ شوق تھا یا پھر زبردستی لائے گئے ہیں۔۔۔ ؟؟ پہلی بات یہ کہ میرے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ کوئی زبردستی نہیں کر سکتا۔۔ اور دوسری بات یہ کہ سیاست میں میں خود انٹر ہوا ہوں کسی کی زبردستی سے نہی آیا۔۔ اوہ والدسے یاد آیا۔۔ آپکی والدہ کہاں ہیں؟؟ اسکے بارے میں زرا بتائیں۔۔ یہ سنتے ہی اذہان تو پھٹ ہی پڑا تھا۔۔ انف از انف!!! یہ کیسا بے ہودہ سوال ہے؟؟ کیوں کیا ہوا؟ اذہان صاحب۔۔ دعا کے اطمینان میں کوئی فرق ناں آیا تھا۔۔ کیا آپ ماں کے بغیر پیدا ہوئے ہیں؟؟ تم ہوتی کون ہو یہ پوچھنے والی؟؟ وہ لفظ چبا چبا کر غصے سے بولا تھا۔۔ اذہان سکندر حیات صاحب یہ میرا ہی نہیں بلکہ پوری عوام کا سوال ہے۔ وہ جاننا چاہتے ہیں آخر کل کو آپ نے ایم این اے بننا ہے۔۔ آخر پتہ تو چلے کہ وہ شخص کیسا ہے؟؟ ویسے سنا ہے کہ آپ سکندر حیات صاحب کی ناجائز اولاد ہیں۔۔ کیا یہ سچ ہے؟؟ وہ غصے سے حلق کے بل چیخا تھا۔۔ شٹ اپ۔۔۔ بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ وہ بھی جواباً غصے سے بولی تھی یو شٹ اپ مسٹر اذہان سکندر حیات۔۔۔ یہ آپکا گھر نہیں ہے اور ناں میں آپکی کوئی ملازمہ ہوں جو یوں مجھ پر چلا رہے ہیں۔۔ تمیز کے دائرے میں رہ کر بات کریں۔۔ جمیل آفتاب کا سکون غارت ہوا تھا بالآخر وہی ہوا تھا جس سے وہ ڈر رہا تھا۔۔ سفیان صاحب شو رکوائیں۔ سفیان نے مزے سے کہا چلنے دیں جمیل صاحب بہت اچھے سوالات کر رہی ہے۔۔ اور دیکھیں ہمارے شو کی ریٹنگ بہت اوپر جا رہی ہے۔۔ وہ مزے سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ اذہان غرا کر دانت پیستے ہوئے بولا تم بہت برا کر رہی ہو۔۔ تم مجھے جانتی نہیں ہو۔۔۔۔ ہاں اور مجھے جاننے میں کوئی دلچسپی بھی نہیں ہے۔۔۔ مگر کیا کریں مجبوری ہے۔۔ بکل کو آخر آپ نے ہمارے ہی سر لگنا ہے ناں ایم این اے بن کر

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ جس شخص کو اپنی ماں کا پتہ نہیں ہے وہ بھلا بے چاری عوام کا کیا خیال رکھے گا؟؟ ایسے انسان کو سیاست میں کیسے لایا جا سکتا ہے۔۔ناظرین سوچیں زرا آپ ایسے بندے کو کیسے چن سکتے ہیں جس کا وجود خود ایک سوالیہ نشان ہے ؟اور کوئی پوچھنے والا ہی نہیں ہے۔۔شٹ اپ خاموش ہو جاؤ۔۔اذہان غصے سے کانپ رہا تھا۔۔ تم نے بہت برا کیا ہے مجھ سے پنگا لیکر۔۔۔۔ مسٹر یہ دھمکیاں کسی اور کو جا کر دیکھنا دعا خان کسی سے نہیں ڈرتی۔۔ اذہان سکندر حیات نے غصے سے میز پر مکا مارتے ہوئے کہا چھوڑوں گا نہیں میں تمھیں۔۔ سکندر کے آدمی اذہان کو لینے آگئے تھے۔۔میں تمھیں چھوڑوں گا نہیں یاد رکھنا دعا خان ۔۔ وہ اسے وارن کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔ارے کہاں چلے۔۔۔ لو ناظرین ہمارے نئے نویلے ایم این اے صاحب تو دم دبا کر بھاگ نکلے۔۔ غالباً ہمارے سوالات کی تاب نالا کر بھاگ گئے ہیں۔۔ تو پھر شو کو یہیں پر ختم کرتے ہیں۔۔ اگلے ہفتے ہو گی پھر ملاقات۔۔ تب تک اپنی ہوسٹ دعا خان کو دیجیے اجازت۔۔۔اللہ نگہبان

جمیل آفتاب دوڑ کر دعا خان کی طرف آیا تھا اور اس سے غصے سے بولا میں نے تمھیں کہا تھا نا کہ اس سے ایسے ویسے سوالات مت پوچھنا۔۔ پھر تم نے کیوں اذہان سکندر حیات سے اسکی ماں کے متعلق سوال کیا؟؟۔۔ اس نے کہا باس دعا خان کسی کو خوش کرنے کے لیے جھوٹ نہیں بول سکتی۔۔ اور نا ہی حقیقت کو چھپا سکتی۔۔ اس چینل کا نام سچ ٹی وی چینل ہے تو پھر میں کیوں جھوٹ بولوں؟؟۔۔۔ تم جانتی بھی ہو مس دعا خان کہ اذہان سکندر حیات کتنے غصے میں یہاں سے گیا ہے!! تم نے اسے لائیو شو

Posted On Kitab Nagri

میں بلا کر اسکی انسلٹ کی ہے۔۔ پوری دنیا میں یہ شو لائیو دیکھا جارہا تھا۔۔ انسلٹ ؟؟نو باس!!میں نے اسکی انسلٹ کہاں کی ہے۔۔ میں نے تو وہی کچھ اس سے پوچھا تھا جو سچ تھا۔۔وہ غصے سے چیخا فار گاڈ سیک دعا خان!!! تبھی معارج سفیان بھی وہاں آ گیا۔۔ آپ اسے کیوں ڈانٹ رہے ہیں؟ جمیل صاحب۔۔ اس نے بالکل ٹھیک سوالات کیے ہیں۔۔ اور اب تو میں نے خود یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کے بعد مس دعا خان ہی یہ شو ہوسٹ کریں گی۔۔۔ دعا خان مسکرا کر بولی تھینکس!!! اور جمیل آفتاب تلملا کر رہ گیا۔۔۔ اس شو نے تو دعا خان کو شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا تھا۔۔ ٹوئٹر پر ""دعا خان vs"" ""اذہان سکندر حیات ""ٹاپ ٹرینڈ بن گیا تھا۔۔ لوگ دلچسپ تبصرے کر رہے تھے۔۔ اور دعا کی بہادری اور بے باکی کو سراہ رہے تھے۔۔۔مائدہ بھی سراہے بغیر ناں رہ سکی تھی۔۔ مگر اسے یوں اذہان سکندر حیات کے بے عزت ہونے پر بہت دکھ اور افسوس تھا۔ کیونکہ ایک دنیا مرتی تھی اذہان سکندر حیات پر۔۔۔ اور مائدہ کے بقول اذہان سکندر حیات اسکا آئیڈیل تھا۔ وہ اسے بہت پسند تھا۔۔۔ یہ سب ہونے کے بعد سکندر حیات بہت پریشان تھا۔۔وہ جانتا تھا کہ اب اذہان سکندر حیات کا ری ایکشن بڑا ہی سخت ہو گا۔۔۔۔ ادھر اذہان سکندر حیات کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا اسکا غصے سے برا حال تھا۔۔ دعا خان نے اسکا ماضی کریدا تھا۔۔ اسکے زخم پھر سے ہرے ہو گئے تھے۔۔ اسکا دل کر رہا تھا کہ ابھی جا کر وہ دعا خان کو جا کر شوٹ کر دے۔۔۔ وہ سیدھا سمیع کے گھر آ گیا تھا۔۔۔ وہاں اس نے دل کھول کر شراب پی تھی۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا۔۔ وہ بہت اذیت میں تھا اور رو رہا تھا۔۔ اسے اس حالت

Posted On Kitab Nagri

میں دیکھ کر سمیع کو بہت تکلیف ہو رہی تھی۔۔ وہ اسے دلاسے دے رہا تھا۔۔ اسکے چھونے پر وہ غصے سے غرایا تھا۔۔ڈونٹ ٹچ می!!ڈونٹ ٹچ!!!!اس لڑکی نے مجھے میری اوقات دکھائی چاہی۔۔یہی کہ میں ناجائز ہوں۔۔ میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔۔ اس نے پاس رکھی شراب کی بوتلوں میں سے ایک بوتل اٹھا کر دیوار پر دے ماری تھی جو دیوار پر ٹھا کر کے لگی اور چکنا چور ہو گئی۔۔ میں اسکا بھی یہی حال کروں گا۔۔ وہ چلایا تھا دعا خان!!!!!!!!!! میں تمھیں برباد کر دوں گا۔۔ تم نے مجھے گہری چوٹ پہنچائی ہے۔۔ تم نے مجھے بہت گہرا زخم دیا ہے۔۔ تم نے مجھے پوری دنیا کے سامنے ننگا کر دیا۔۔ وہ رات اذہان سکندر حیات نے بہت اذیت میں گزاری تھی۔۔ دوسری طرف دعا خان بہت خوش تھی۔۔ معارج سفیان نے اسے اس خوشی میں ایک مہنگے رستوران سے کھانا کھلایا تھا دونوں نے ایک ساتھ بہت اچھا وقت گزارا تھا۔۔ دعا خان کی شہرت میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔۔ معارج سفیان دعا خان کو پسند کرنے لگا تھا۔۔ اور اب وہ سوچ چکا تھا کہ عنقریب وہ اسے پرپوز کریگا۔۔ صبح اذہان سکندر حیات ڈگمگاتے قدموں کیساتھ گھر میں داخل ہوا تھا۔۔ وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلا آیا تھا۔۔ سکندر کو اذہان کے واپس آنے کی خبر ملی تو وہ اذہان کے کمرے میں چلا آیا۔۔ اذہان بیڈ پر اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامے بیٹھا تھا۔۔ سکندر حیات نے اسے محبت سے پکارا اذہان بیٹا!!اذہان نے سر اٹھا کر سکندر حیات کو دیکھا تھا۔۔ اسکی آنکھیں بے حد سرخ تھیں۔۔ وہ بے حد تکلیف میں تھا۔۔ سکندر حیات کا دل مٹھی میں آیا تھا۔۔ کیا ہوا ہے بیٹا؟؟وہ تڑپ اٹھا تھا۔۔ وہ غصے اور نفرت سے پھنکارا مت کہیں مجھے اپنا بیٹا!!

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوں میں آپکا بیٹا۔۔ یہ سب آپکی وجہ سے ہوا ہے۔۔ کہ میں لوگوں کے سوالوں کی ڈر کیوجہ سے منہ چھپاتا پھر رہا ہوں۔۔ اذہان نے پاس رکھے لیمپ اٹھا کر پوری قوت کیساتھ دیوار پر دے مارا تھا ۔۔ پھر اٹھ کر وہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آیا اور سامان اٹھا اٹھا کر پھینکنے لگا۔۔ نفرت کرتا ہوں میں آپ سے ۔۔ شدید نفرت کرتا ہوں سنا آپ نے !! شدید نفرت !!!! وہ حلق کے بل چلایا تھا۔۔ آنسو اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے وہ بہت اذیت میں تھا۔۔۔ سکندر کا کلیجہ منہ کو آیا تھا اپنے بیٹے کی یہ تکلیف دیکھ کر۔۔۔۔ صرف آپکی وجہ سے اس دو ٹکے کی لڑکی نے مجھے یعنی اذہان سکندر حیات کو سرے عام کسی کو بھی منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑا۔۔ اب میں کس کس کے سوالات کے جوابات دوں گا۔۔ وہ جو میں اتنے گھمنڈ اور غورور سے سینہ تان کر گھومتا تھا اب کمرے میں منہ چھپائے بیٹھا ہوں۔۔ اب میں سر اٹھا کر نہیں چل سکتا۔۔ اس لڑکی نے مجھ سے میرا غرور گھمنڈ سب کچھ چھین لیا۔۔ اب میں سر اٹھا کر نہیں چل سکتا۔۔ چلے جائیں یہاں سے آئی ایس گیٹ آوٹ !!!! وہ چلایا تو سکندر حیات وینا سے نکل گیا تھا۔۔۔ اذہان سکندر حیات کمرے کی ایک ایک چیز اٹھا کر پھینک رہا تھا۔۔ وہ اپنا سر پکڑ کر وہیں فرش پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔ دعا خان تم نے اذہان سکندر حیات کیساتھ پنگا لیکر اچھا نہیں کیا یہ دشمنی تمھیں بہت مہنگی پڑے گی۔۔ میں تمھیں اب بتاؤں گا کہ بدنامی کیا ہوتی ہے۔۔ میں بھی تمھیں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑوں گا آئی سوئیر یہ اذہان سکندر حیات کا وعدہ ہے تم سے دعا خان !!! وعدہ ہے !! میں تم پر تمھاری ہی زندگی تنگ کر دوں گا تم موت مانگو گی مگر تمھیں موت نہیں

Posted On Kitab Nagri

آئے گی۔۔ تم تڑپ تڑپ کر روؤ گی۔۔ اذہان سکندر حیات نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا تھا۔۔ وہ تین دن تک گھر سے بھی باہر نہیں نکلا تھا۔۔ سمیع اور نشاء اسکی طرف سے بہت فکر مند تھے۔۔ سمیع اور نشاء اذہان سکندر حیات سے ملنے اسکے گھر آ گئے تھے۔۔۔ جب وہ دونوں آسکے کمرے میں داخل ہوئے تو کمرے کا حال دیکھ کر حیران رہ گئے تھے۔۔ کوئی چیز بھی سلامت نہیں رہی تھی۔۔ خود اذہان سکندر حیات کی حالت قابلِ رحم تھی۔۔ بال الجھے ہوئے ہاتھوں میں سگریٹ پکڑے سامنے ہی کئی خالی اور بھری ہوئی مختلف برانڈ کی شراب کی بوتلیں رکھی تھیں۔۔ تین پیکٹ وہ سگریٹ کے خالی کر چکا تھا۔۔ اسکا کمرہ دھوئیں سے بھر گیا تھا۔۔ وہ دونوں بری طرح سے کھانس رہے تھے۔۔ وہ دونوں اسکے پاس آئے تو اذہان انھیں ویران نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔ نشاء نے کھانستے ہوئے جا کر پردے ہٹائے تھے اور کھڑکیاں کھول دی تھیں تاکہ دھواں باہر نکل سکے۔۔۔ اپنے جگری یار کی یہ حالت دیکھ کر سمیع کو بہت تکلیف ہوئی تھی۔۔ یہ تم نے اپنی کیا حالت بنالی ہے میرے یار؟؟ کہیں سے نہیں لگتا کہ تو وہی اذہان سکندر حیات ہے۔۔ جس کے ایک اشارے سے لوگ خوف سے ڈر جاتے تھے۔۔ کیا حالت بنالی ہے تونے اپنی؟؟۔۔ تونے ایک لڑکی کی باتوں کو دل پر اتنا کے لیا ہے۔۔ دیکھ تو سہی کیا حالت بنالی ہے تونے اپنی۔۔۔ اذہان نے کہا اسکی باتیں نہیں خنجر تھے جس نے میری روح تک کو گھائل کر دیا ہے۔۔ باب میرا دل نہیں کرتا کہ میں باہر نکلوں۔ مجھے لوگوں کی تمسخر اڑاتی نظروں سے ڈر لگنے لگا ہے۔۔ میں کس کس کے سوالوں کے جواب دوں گا۔۔۔؟؟ تجھے کسی کو جواب دینے کی کوئی ضرورت

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں ہے۔۔ ہم ہیں ناں تمھارے ساتھ!! اور تو نے یہ کیا حالت بنالی ہے اپنی؟؟ تو نے کب سے ہتھیار ڈالنا سیکھ لیا ہے؟؟ اذہان سکندر حیات نے تو کبھی بھی ہار ماننی نہیں سیکھی۔۔ پھر تو کیسے ہار منا گیا وہ بھی اس دو ٹکے کی لڑکی سے؟؟۔۔ یہ سن کر وہ وہ جلدی سے بولا تھا نہیں نہیں میں اس لڑکی سے تو ہر گز بھی ہار نہیں مانا۔۔ اور نا میں اس سے ڈرتا ہوں۔۔۔ ہاں تو بس پھر اٹھ اور اپنا حلیہ درست کر۔۔ خود کو واپس لے آ اور پھر سے وہی اذہان سکندر حیات بن جا۔۔ ابھی تو اس لڑکی کو سبق بھی تو سکھانا ہے ناں؟؟۔۔ اذہان سکندر حیات بے اختیار سمیع کے گلے لگ گیا تھا۔۔ سمیع مسکرایا وہ ایسے ہی تھے۔۔ پکے سچے دوست!! اچھا اب چل جلدی سے اٹھ کر تیار ہو جا دیکھ تو سہی کیا حلہ بنار کھا ہے۔۔ اذہان اٹھ کر واش روم میں گھس گیا تھا۔۔ سمیع نے شکر کا سانس لیا تھا۔۔۔ وہ اذہان سکندر حیات سے بہت محبت کرتا تھا بالکل آگے بھائی کیطرح وہ اسے دکھ اور تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا وہ اسکے بچپن کا دوست تھا۔۔ بہترین دوست اسکی ہر خوشی اور غم میں اسکا ساتھ دینے والا۔۔۔ وہ خوش تھا کہ وہ اذہان کو واپس پرانی ڈگر پر لے آیا تھا۔۔۔ وہ پہلے والا اذہان سکندر حیات بن گیا تھا۔۔ مگر اسکے دل میں نفرت مزید جگہ بنا چکی تھی۔۔ اور اسکی وجہ صرف اور صرف دعا خان تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دعا جب گھر آئی تو ماں کے گلے لگ کر خوشی سے بولی تھی ماما آج میں بہت خوش ہوں آپ نے میرا شو دیکھا تھا؟؟ کیسا لگا آپکو میرا شو؟؟ اچھا تھا ناں؟؟ شمسہ نے کہا شو تو اچھا تھا مگر بیٹا تمھیں ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔ یوں بڑے آدمی کیساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ وہ بدمزہ ہو کر ماما بڑا صرف میرا اللہ ہے اور کوئی نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔ ہاں بیٹا مگر ان لوگوں سے دشمنی بھی ٹھیک نہیں ہوتی۔۔ یہ بڑے لوگ زرا سی بات کو اپنی آنا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں۔۔ میں تو اس لڑکے کے تیور دیکھ کر ہی ڈر گئی تھی۔۔ اف ہو ماما آپ یہ کیا گاؤں والی ماؤں کیطرح ڈر رہی ہیں۔۔ اب یہ وہ والا وقت نہیں رہا ہے۔۔ دنیا سمٹ کر ایک گاؤں کی شکل اختیار کر چکی ہے۔۔ اگر وہ لوگ مجھے کوئی نقصان پہنچائیں گے تو پھر محفوظ وہ لوگ خود بھی نہیں رہیں گے۔۔ یہاں اگر زرا سا بھی کچھ ہو جائے تو سوشل میڈیا کے ذریعے فوراً سے یہ خبر جنگل کی آگ کیطرح پھیل جائے گی۔۔ اور ویسے بھی ابھی الیکشن ہونے والے ہیں وہ لوگ مجھے نقصان پہنچا کر اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہیں مار سکتے اور ویسے بھی اگر وہ لوگ اگر مجھے کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے تو اول شک ان ہی لوگوں پر جائے گا۔۔ آپ بے فکر ہو جائیں ماما آپکی دعا خان کو کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔ اور ویسے بھی آپکی دعا خان کسی سے بی نہیں ڈرتی۔۔۔ آخر کو میں ایک معروف جرنلسٹ ہوں۔۔ اسکی ماں مسکرائی تھی۔۔ اچھا ماما میں بہت تھک گئی ہوں آپ جلدی سے پانے ان پیارے پیارے ہاتھوں سے ایک کپ گرما گرم چائے کا پلا دیں۔۔ اچھا تم کمرے میں جاؤ میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔ تھینک یو پیاری ماما۔۔ وہ ماں کا گال چوم کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔ پیچھے شمسہ مسکرائی اور کچن کیطرف بڑھ گئی۔۔۔ کمرے میں آتے ہی مائدہ نے اسے کال کی تھی۔۔ ہاں کیسا لگا پھر میرا شو؟؟ شو تو زبردست تھا مگر یار دعا خان تم نے بے چارے اذہان سکندر حیات کیساتھ اچھا نہیں کیا۔!!!۔۔ کیوں اچھا نہیں کیا!!؟؟ میں نے بالکل ٹھیک کیا۔۔ میں نے سب جاننا چاہا تھا ایسے میں اگر اسے برا لگ گیا تو

Posted On Kitab Nagri

پھر میں کیا کہہ سکتی ہوں۔۔؟۔۔یار کل اس نے ہمارے ہی سر لگنا تھا۔۔ہم ایسے شخص کو ووٹ دیکر کیسے اپنا سربراہ بنا سکتے تھے جسکا وجود خود ایک سوالیہ نشان ہے۔۔پوچھنا تو بنتا تھا ناں یار؟؟۔۔۔وہ تو خوامخواہ میں ہی مشتعل ہو کر چلا گیا۔۔۔۔دعا یار یقین جانو اب مجھے تمھاری فکر کھائے جا رہی ہے۔۔ ۔۔کچھ نہیں ہوتا یار اس نے میرا کیا بگاڑنا ہے۔۔ابھی تک تو انکی طرف سے کوئی رسپانس ہی نہیں آیا ۔۔یار دعا مجھے یوں لگا رہا ہے کہ جیسے یہ طوفان کے آنے سے پہلے کی خاموشی ہے۔۔۔مائدہ کی بات سن کر دعا ہنسی تھی شٹ اپ یار ایک تو تم اور ماما پتہ نہیں کویں ڈر رہے ہو ان لوگوں سے۔۔۔۔۔اوہ میڈم دعا خان اتنا کانفڈینٹ ہونا اچھی بات نہیں ہے۔۔جو میں نے اذہان سکندر حیات کے بارے میں سن رکھا ہے ناں مجھے تو ابھی سے تمھاری فکر کھائے جا رہی ہے۔۔۔دعا یہ سن کر ہنسی تھی۔۔بے وقوف ہو تم مائدہ۔۔چلو اب رات کافی ہو چکی ہے میں فون رکھتی ہوں۔۔دعا نے فون بند کیا شمسہ چائے لے آئی تھی۔۔دعا اسکے ہاتھ سے چائے لیتے ہوئے بولی تھینکس ماما۔۔شمسہ نے کہا چائے پی کر جلدی سے سو جانا۔۔میں کچھ دنوں سے دیکھ رہی ہوں کہ تم اپنی نیند بھی پوری نہیں لے رہی۔۔۔اب تم اپنی صحت کا بھی خیال نہیں رکھتی ہو۔۔۔""ok" باس سمجھ گئی۔۔آپ جائیں بے فکر ہو کر۔۔آپکا حکم سر آنکھوں پر۔۔دعا نے سر جھکا کر دل پر ہاتھ رکھ کر ادب سے کہا تو شمسہ مسکرائی تھی۔۔بہت شیطان ہوتی جا رہی ہو تم۔۔چلو اب چائے پیو اور سو جاو۔۔شمسہ محبت سے اسکی پیشانی چومتی ہوئی اسکے کمرے سے نکل گئی۔۔۔دعا خاموشی سے چائے پینے لگی۔۔۔۔"اذہان" سکندر حیات سے ناراض تھا

Posted On Kitab Nagri

---وہ اس سے بات بھی نہیں کر رہا تھا-- سکندر نے سمیع سے بات کی تھی کہ وہ اذہان کو سمجھائے-- اذہان نے جب اپنا فیصلہ سکندر حیات کو سنایا تو جیسے اسکے سر پر کسی نے بم پھوڑ دیا ہو-- میں اب الیکشن میں حصہ نہیں لونگا-- مگر کیوں بیٹا؟؟-- مجھے نہیں لڑنا کوئی الیکشن ولیکشن؟؟--- اور ناں مجھے یہ شوق تھا-- اس میں آنے کیلیے بھی آپ نے ہی مجھے زبردستی قائل کیا تھا اور اب میں اپنا فیصلہ سنا رہا ہوں-- وہ اپنا فیصلہ سنا کر سیدھا سمیع کے پاس چلا آیا تھا--- تبھی سکندر نے سمیع کو کال کر کے کہا تھا کہ وہ اسے سمجھائے-- کیوں کہ وہ اسکی کسی بات کو نہیں ٹالتا تھا-- اذہان وہاں آیا تو سمیع نے کہا یہ میں کیا سن رہا ہوں-- کہ تم الیکشن میں کھڑے نہیں ہو رہے؟؟ ہوں ٹھیک سنا تم نے--- کیونکہ میں مزید کسی سے پانی انسلٹ نہیں کروا سکتا ان ووٹوں کے چکر میں--- یار اذہان تم نہیں سمجھو گے-- اگر یہ بات باہر نکلی تو ہمارا کتنا مذاق اڑائیں گے-- وہ لڑکی!! وہ لڑکی تو سمجھے گی کہ تم نے اسکے ڈر کیوجہ سے یہ فیلڈ ہی چھوڑ دی ہے-- تم اس سے ڈر گئے ہو-- اس طرح سے تو لوگ بھی یہی سمجھیں گے-- وہ لڑکی تو تم سے جیت جائے گی یار؟؟ اذہان سکندر حیات یہ سن کر چیخا تھا اور سامنے رکھا گلدان اٹھا کر پوری قوت کیساتھ فرش پر دے مارا تھا-- جو کہ کرچی کرچی ہو گیا تھا-- اذہان سکندر حیات کبھی بھی کسی سے نہیں ہارا اور اس لڑکی سے تو ہرگز بھی نہیں ہارے گا-- میں اس لڑکی کو تباہ وبرباد کر دوں گا ---ہاں تو بس ٹھیک ہے ناں پھر تم اپنا فیصلہ واپس لو اور یہ الیکشن بھاری ووٹ سے جیت جاؤ سمیع کا وار کامیاب گیا تھا-- اذہان سکندر حیات نے اپنا فیصلہ واپس لیا تھا--- سکندر حیات بہت خوش ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

اذہان کے اس فیصلے سے۔۔۔ سکندر حیات روزنامہ "سچ" اخبار پڑھ رہا تھا۔۔وہاں پر دعا خان کا کالم چھپا تھا نا جانے کیوں دعا خان کو اذہان سکندر حیات کیساتھ خدا واسطے کا بیر ہو گیا تھا۔۔وہ اپنے ہر کالم میں اذہان سکندر حیات کی ذات کو موضوع بحث بناتی تھی۔۔اور اس پر طنز کے خوب تیر چلاتی تھی۔۔نت نئے انکشافات کرتی اس سے اذہان سکندر حیات کی ساکھ متاثر ہو رہی تھی۔۔اور مزے کی بات یہ تھی کہ لوگ اسکے کالم بہت شوق سے پڑھتے تھے۔۔۔ سکندر حیات پریشان ہو گیا تھا۔۔یہ لڑکی تو اسکے بیٹے کے مستقبل کے لیے خطرہ بنتی جا رہی تھی۔۔اسکے لکھے گئے کالم کو سوشل میڈیا پر بھی خوب سراہا جاتا تھا۔۔ سکندر حیات نے کچھ سوچا اور جمیل آفتاب کو کال کرنے باہر نکل آیا تھا۔۔۔ اذہان سکندر حیات جاگنگ سے واپس آیا اور صوفے پر آکر بیٹھ گیا۔۔اس نے پانی کا گلاس اٹھایا ابھی وہ گلاس منہ تک ہی لے گیا تھا کہ اسکی نظر سامنے رکھے اخبار میں چھپے دعا خان کے کالم پر پڑی تھی۔۔ وہاں دعا خان کی تصویر کیساتھ اسکا کالم لکھا تھا۔۔ اور کالم موضوع تھا اذہان سکندر حیات اور ہمارا مستقبل؟؟؟وہ جوں جوں اسکا لکھا کالم پڑھتا گیا اسکی رگیں غصے سے تن گئیں۔۔اسکا خون کھول اٹھا تھا ۔۔اس نے ہاتھ میں تھاما گلاس پوری قوت کیساتھ فرش پر دے مارا تھا۔۔ آواز سن کر سکندر حیات بھاگا بھاگا وہاں آیا تھا۔۔ اذہان سکندر حیات نے وہ اخبار تروڑ مروڑ کر پھینک دی تھی جو سیدھی سکندر حیات کے قدموں میں آگری تھی۔۔۔ اذہان غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔وہ ایک ایک چیز اٹھا کر پھینکنے لگا۔۔اسکا یہ جنونی پن دیکھ کر سکندر کو بھی ایک لمحے کے لیے اس سے ڈر لگا تھا۔۔اذہان یہ کیا کر رہے

Posted On Kitab Nagri

ہو اسٹاپ اٹ!! بند کرو یہ سب!! سکندر نے اسے چھونا چاہا تو وہ چلا اٹھا۔۔ڈونٹ ٹچ می۔۔ڈونٹ ٹچ می سکندر حیات۔۔!! یہ سب تمھاری وجہ سے ہو رہا ہے۔۔ذلت کے گھڑے میں گر گیا ہوں میں۔۔۔ میری روح زخمی ہو گئی ہے۔۔ صرف اور صرف تمھاری وجہ سے۔۔ سکندر حیات صرف اور صرف تمھاری وجہ سے۔۔۔ میں تمھیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گا کبھی بھی نہیں۔۔۔وہ چیزوں کو ٹھوکریں مارتا ہوا اپنے کمرے میں جا کر بند ہو گیا۔۔۔ سمیع اور جمیل آفتاب کو سکندر نے اپنے گھر بلایا تھا اور پوری بات انکے سامنے رکھ دی۔۔ وہ تینوں سر جوڑے بیٹھے تھے۔۔۔ سمیع نے کہا جمیل صاحب آپ اس لڑکی کو اپنے دفتر سے فارغ کیوں نہیں کرتے۔۔ مجبوری ہے بیٹا۔۔فی الحال میں اسے نہیں نکال سکتا۔۔اس لڑکی کا سکہ چل رہا ہے وہ بہت فیمس ہو گئی ہے۔۔اسے نکالنا سمجھو اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا ہو گا۔۔ تھوڑا سا وقت چاہیے اور تو اور اب تو اس کی پیٹھ پر معارج سفیان جیسے طاقتور بندے کا بھی ہاتھ ہے۔۔ سکندر نے کہا جمیل بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔اگر اسے نکالا گیا تو سارا شک ہم پر ہی آ جائے گا۔اور اس طرح ہمارے ووٹ بینک پر بھی برا اثر پڑے گا۔۔۔ فی الحال ہمیں خاموش رہنا ہو گا۔۔ آخر کب تک انکل؟؟؛وہ لڑکی جب چاہتی ہے میرے دوست کی کردار کشی کرتی ہے۔۔جا سے تکلیف دیتی ہے۔۔اور ہم چپ چاپ تماشہ دیکھتے رہیں۔۔۔ ؟ سمیع میں جانتا ہوں کہ تمھیں تکلیف ہو رہی ہے مگر صرف تم ہی اکیلے نہیں ہو ہمیں بھی اذہان کی اتنی ہی پرواہ ہے۔۔ مگر ہمیں احتیاط سے کام لینا ہو گا۔۔بوہ لڑکی ایک معروف جرنلسٹ ہے۔۔ وہ اپنے قلم سے ہمیں نقصان

Posted On Kitab Nagri

پہنچا سکتی ہے۔۔ سمیع خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ آج معارج سفیان دعا کو ساحل سمندر پر لے آیا تھا آج موسم بھی بڑا خوشگوار تھا۔۔ بہت سے لوگ وہاں موسم کو انجوائے کرنے آئے ہوئے تھے۔۔ دعا خان ساحل سمندر سے اٹھتی لہروں کو دیکھ کر خوب لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔۔ اس وقت وہ سفید فراک میں ملبوس تھی اور سفید ہی اسکارف اوڑھ رکھا تھا۔۔۔ آپ مجھے ادھر کیوں لے آئے ہیں؟؟ وہ مسکراتے ہوئے سامنے اٹھتی لہروں کو دیکھ کر بولی تو معارج سفیان مسکرایا ایک ضروری بات کرنی تھی۔۔ دعا خان مسکرائی اچھا اور وہ کیا ہے ضروری بات جو یہاں ہی ہو سکتی تھی؟؟۔۔۔ تبھی معارج نے بلند آواز سے ان سب لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا۔۔۔ ایکسکیوز می!!! سنیں پلیز آپ سب لوگ ادھر متوجہ ہوں۔۔۔ دعا خان یہ دیکھ کر بوکھلا گئی تھی یہ سب کیا ہے معارج؟؟۔۔۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔ معارج سفیان مسکرایا تھا اس نے اپنے ساتھ لائے گئے کیمرہ مین کو اوکے کا سگنل دیا تھا۔۔ کئی ایک لوگوں نے اپنے موبائل فون ان کر دیے تھے اور انکی ویڈیو بن آرہے تھے۔۔۔ معارج سفیان ایک گھٹنے کے بل ریت پر بیٹھا تھا اور دوسرے ہاتھ سے اس نے کوٹ کی جیب سے ایک سلور کلر کہ ڈبیہ نکالی اور اسے کھول کر دعا خان کے سامنے کی اسکے اندر ایک بہت ہی خوبصورت ڈائمنڈ کی انگوٹھی تھی۔۔ مس دعا خان کی آپ مجھ سے یعنی معارج سفیان سے شادی کرنا پسند کریں گی۔۔ آئی سوئیر میں آپکو بہت خوش رکھوں گا۔۔ دنیا کی ہر خوشی آپکے قدموں میں ڈھیر کر دوں گا پلیز پلیز مان جاؤ اور انکار مت کرنا۔۔ آپ سب لوگ گواہ رہیں میں معارج سفیان پورے دل و جان سے مس دعا

Posted On Kitab Nagri

خان کو پرپوز کر رہا ہوں۔۔ سب لوگ چیخ کر دعا خان سے کہ رہے تھے کہ وہ ہاں کر دے۔۔ دعا عجیب کشمکش کا شکار ہو گئی تھی۔۔ اسکی سمجھ میں کچھ بھی نہیں آرہا تھا۔۔ وہ آہستہ سے بولی تھی معارج میں اتنا بڑا فیصلہ اکیلے نہیں کر سکتی۔۔۔ ماما سے پوچھنا ہو گا۔۔۔ یار فی الحال تو ہاں کر دو۔۔ دیکھو سب لوگ ادھر ہی دیکھ رہے ہیں اور ویڈیو بھی بنا رہے ہیں اگر تم نے انکار کر دیا تو میری بڑی بے عزتی ہو گی۔۔۔ دعا ہنسی تھی معارج کی اس بات پر۔۔ پلیز یار میری عزت کا سوال ہے ہاں کر دو۔۔۔ تبھی دعا خان نے مسکراتے ہوئے اپنا دایاں ہاتھ آگے کیا تھا۔۔ اور معارج سفیان نے اسکا ہاتھ تھاما اور انگوٹھی اسکی انگلی میں پہنا دی۔۔۔ سب خوشی سے تالیاں بجا کر ان دونوں کو داد دے رہے تھے۔۔ تھینک یو سوچ دعا خان تم نے میری عزت رکھ لی۔۔ معارج سفیان کھڑا ہوا اور ہاتھ ہلا کر ان سب کا شکریہ ادا کرنے لگا۔۔ وہ دونوں ایک ساتھ کھڑے تھے دعا مسکرا رہی تھی۔۔ دعا میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمھیں بہت خوش رکھوں گا۔۔ چاہے جیسی بھی مشکل پیش کیوں نا آئے تم مجھے اپنے ساتھ کھڑا پاؤ گی۔۔ یہ معارج سفیان کا تم سے وعدہ ہے۔۔ چاہے جیسی بھی پریشانی کیوں نا پیش آئے تم میرے ساتھ اسے شیئر کرو گی اور مجھ سے کچھ بھی کبھی بھی نہیں چھپاؤ گی۔۔ دعا خان مسکرائی تھی۔۔۔ آج معارج سفیان بہت خوش ہے دعا خان۔۔۔۔ بہت خوش!! دعا نے ہنستے ہوئے کہا تم خوش قسمت ہو کہ تمھیں دعا خان اتنی جلدی مل گئی ورنہ تو لوگ دوائی کرتے کرتے تھک جاتے ہیں۔۔ اور دعائیں اتنی آسانی سے قبول نہیں ہوتیں۔۔۔۔ معارج افراد کی بات پر ہنسا تھا۔۔ وہیں اس نے ڈنر کا اہتمام کروایا تھا۔۔ دونوں

Posted On Kitab Nagri

نے بہت ہی خوبصورت ماحول میں ڈنر کیا تھا۔۔ چند ہی سیکنڈز میں انکی یہ ویڈیو وائرل ہو گئی تھی۔۔ جہاں ساحل سمندر پر کھڑا معارج سفیان دعا خان کو پرپوز کر رہا تھا۔۔۔ دعا معارج سفیان کیساتھ گھر آئی تھی۔۔ معارج خاص طور پر شمسہ سے ملنے آیا تھا۔۔ شمسہ نے پہلے پہل تو خفگی دکھائی تھی جب دعا خان نے اسے معارج کے بارے میں بتایا تھا مگر یہ خفگی زیادہ دیر تک نا رہ سکی تھی۔۔ معارج سفیان اسے بہت پسند آیا تھا وہ بہت اچھا اور سلجھا ہوا لڑکا تھا۔۔ شمسہ کو وہ اپنی بیٹی کے لیے بہترین انسان لگا تھا۔۔ دونوں کی موٹی زبردست تھی۔۔ مائدہ تک بھی یہ خبر پہنچ گئی تھی وہ دعا سے ناراض ہو رہی تھی کہ اس نے اسے کیوں نہیں بتایا۔۔۔ بڑی مشکلوں سے دعا خان نے اسے راضی کیا تھا کہ وہ خود بھی کچھ نہیں جانتی تھی بس اچانک ہی معارج سفیان نے اسے پرپوز کر دیا تھا۔۔۔ مائدہ اسی شرط پر ہی راضی ہوئی تھی کہ کل دعا اسے ایک مہنگے ریستوران میں کھانا کھلائے اور دعا مان گئی تھی۔۔۔۔۔۔ اذہان اپنا لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا تھا وہ سمیع سے بات بھی بات کر رہا تھا۔۔ تبھی اچانک اسکی نظر کے سامنے سے وہ ویڈیو گزری تھی۔۔ سمیع بول رہا تھا مگر اذہان نے موبائل رکھ دیا تھا اب وہ وہی ویڈیو دیکھ رہا تھا جہاں پر معارج سفیان اسے پرپوز کر رہا تھا جہاں پر وہ اسکا ہاتھ پکڑے اسکی انگلی میں انگوٹھی پہنا رہا تھا۔۔ وہ کتنی خوش تھی ناں؟؟ اذہان سکندر حیات کا خون کھول اٹھا تھا اس نے لیپ ٹاپ اٹھا کر پوری قوت کیساتھ پٹخ دیا تھا۔۔ دعا خان میرا اسکون وچین برباد کر کے تم اتنی خوش کیسے ہو سکتی ہو؟؟ وہ اپنے کمرے کا سامان اٹھا اٹھا کر پھینکنے لگا ملازم توڑ پھوڑ کی آوازیں سن کر وہاں آیا تھا اسے جنونی انداز میں چیزیں

Posted On Kitab Nagri

پھینکتا دیکھ کر بولا کیا ہوا صاحب؟؟ وہ اسے دیکھ کر چلایا تھا کیوں آئے ہو ادھر؟؟ دفع ہو جاؤ یہاں سے ۔۔ گیٹ لاسٹ!!! آؤٹ!!! وہ چلایا تو ملازم فوراً سے غائب ہو گیا۔۔ اذہان نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔ برباد کر دوں گا میں تمھیں دعا خان!!: نہیں نہیں بلکہ تم دونوں کو!! ہاں تم دونوں کو تم دونوں ہی میری بربادی کے برابر کے شریک ہو۔۔ آئی ہیٹ ہم!!! نفرت کرتے آہوں میں تم سے شدید نفرت دعا خان!! سنا تم نے شدید نفرت!!! آئی ہیٹ یو۔۔ آئی ہیٹ یو۔۔۔وہ اپنا سر پکڑے بار بار یہی الفاظ دہرا رہا تھا

صبح نشاء، سمیع اور اذہان سکندر حیات بیٹھے ہوئے تھے کہ سمیع نے کہا اذہان کیا تم جانتے ہو کہ یہ معارج سفیان کون ہے؟؟

اذہان نے کہا کون ہے؟؟

سمیع نے کہا وہ تمھیں لڑکا یاد ہے جو کالج میں ہر بار تمھارے ساتھ مقابلہ کرتا تھا۔۔ ایک بار ریس میں بھی اس نے تمھارا مقابلہ کیا تھا مگر ہر بار شکست اسکا مقدر بنتی تھی۔۔ یہ وہی۔ ہمارا کلاس فیلو ہے۔۔ جس کی تمھارے ساتھ ایک نا۔ بنتی تھی اور تم دونوں کی ہر بات لڑائی ہوتی رہتی تھی۔۔۔

اذہان کے سوچنے پر اسے سب کچھ یاد آگیا۔۔ اوہ تو یہ اب اس مرحلے پر بھی میرا مقابلہ کرنے آیا ہے۔۔ مگر وہ نہیں جانتا شاید کہ وہ ہمیشہ اذہان سکندر حیات سے ہارتا آیا ہے اور اس بار بھی ہار اسکا مقدر بنے گی۔۔ اچھا ہو گا بلکہ بہت ہی اچھا ہو گا اور مزہ آئے گا ان دونوں کو مزہ چکھانے میں۔۔ تو پھر

Posted On Kitab Nagri

تیار ہو جاو تم دونوں معارج سفیان اور دعا خان!! سمیع نے پوچھا کیا کرنے والے ہو تم اذہان سکندر حیات؟؟ !

اذہان سکندر حیات مسکرایا تم بھی دیکھ لینا میرے دوست۔۔۔

دعا خان اب ہر وقت معارج سفیان کیساتھ نظر آتی تھی۔۔دعا کو تب جھٹکا لگا جب جمیل آفتاب نے اسے نوکری سے فارغ کر دیا تھا۔۔مگر باس میرا قصور کیا ہے؟؟بس میں تمھارے کما سے مطمئن نہیں ہوں۔۔

کیوں؟میں نے ایسا کونسا کام کر دیا ہے جس سے آپ اچانک غیر مطمئن ہو گئے ہیں۔۔؟:آپ ایسا کیوں نہیں کہتے کہ میرے قلم سے نکلے ہوئے الفاظ آپ کے چہیتوں کے سینوں پر تلوار کیطرح لگتے ہیں۔۔جمیل آفتاب غصے سے بولا دعا خان تمیز سے بات کرو۔۔۔

میں نے کونسی بدتمیزی کی ہے۔۔؟سچ ہی تو کہا ہے۔۔اور سچ ہمیشہ کڑوا ہی ہوتا ہے۔۔مگر یاد رکھیں۔۔ میں ہمیشہ سچ کہتی رہوں گی۔۔میرے قلم سے ہمیشہ سچ ہی نکلتا رہے گا۔۔میں کوئی بکاؤ لڑکی نہیں ہوں کہ آدھی قیمت پر اپنا قلم بیچ ڈالوں۔۔میں دعا خان ہوں۔۔کیا ہوا کہ آپ نے مجھے جاب سے نکال دیا میری پاس جاپز کی کال نہیں پڑ گیج۔۔یہ دکھا دوں گی مگر اب تو میں پوری طاقت کیساتھ ان لوگوں کیخلاف اپنا قلم چلاؤں گی۔۔روک سکتے ہو تو روک کے دکھاؤ۔۔یہ کہہ کر دعا خان پیر پٹختی ہوئی وہاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سے چلی گئی۔۔اسکے پاس جاپز کی کمی نہیں تھی مگر وہ غمزدہ تھی۔۔کیونکہ ادھر کام کرنا اس کا جنون تھا۔۔وہ رو رہی تھی۔۔معارج اسکے پاس آیا تھا۔۔کیا تمھارے لیے جاپز کا کال پر گیا ہے؟؟

نہیں؟؟

پھر رو کیوں رہی ہو تم؟؟

وہ میرا جنون تھا۔۔پر نہیں سمجھیں گے۔۔۔

اگر تم کہو تو میں جمیل صاحب سے بات کر سکتا ہوں۔۔۔ب

یہ سن کر دعا خان جلدی سے بولی کوئی بھی ضرورت نہیں ہے اس ٹکلو باس کی منتیں کرنے کی۔۔میں اسے دکھادوں گی کہ میرے پاس جاپز کی کمی نہیں ہے۔۔وہ ٹکلو کہیں خود کو سمجھتا کیا ہے۔۔اب تو میں اسکے خلاف بھی قلم اٹھاوں گی۔۔ایسا ذلیل کروں گی کہ وہ لوگ یاد رکھیں گے۔۔کہ آخر کس سے انھوں نے پنگا لیا ہے۔۔

معارج سفیان ہنس پڑا اوئے یار تم تو بہت ہی خطرناک ہو۔۔تم سے تو بچ کے ہی رہنا ہو گا۔۔۔

میں صرف برے لوگوں کے لیے دشمن ہوں۔۔۔

معارج سفیان مسکرا کر بولا اور میں تمھارا دشمن ہرگز بھی نہیں ہوں۔۔۔۔رائٹ۔؟؟؟؟ دعا خان مسکرائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

معارج سفیان کی مدد سے اب دعا خان ایک دوسرے اخبار کے لیے کما کر رہی تھی۔۔ اس نے سکندر حیات، جمیل آفتاب اور اذہان سکندر کیخلاف محاذ کھول رکھا تھا۔۔ ہر آئے دن وہ اپنے کالم میں ان کیخلاف باتیں کرتی تھی۔۔ جمیل آفتاب جب اپنے کیخلاف چھپے کالم پڑھتا تو حیران رہ جاتا۔۔ دعا خان اس پر طرح طرح کے الزامات لگاتی تھی۔۔ کہ جمیل آفتاب سکندر حیات اور اذہان سکندر کے دباؤ میں آکر اسے اس جاپ سے نکالا تھا اور تو اور انٹرویو سے پہلے اس نے اس پر بہت دباؤ ڈالا تھا کہ وہ انٹرویو کے دوران اذہان سکندر حیات سے اسکی والدہ کے بارے میں کوئی بھی سوال نا کرے۔۔ یہ سب پڑھ کر جمیل آفتاب کو پسینہ آجاتا تھا۔۔ وہ بہت خطرناک جرنلسٹ تھی۔۔ یوں تو اسکا نام مشہور نا تھا۔۔ وہ جو کہتی تھی وہ کر کے دکھاتی تھی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

دعاخان کو کچھ دنوں سے رانگ نمبر کے زریعے دھمکی بھرے میسجز آنے لگے تھے۔۔دعاخان نے بھی ڈرنے کے بجائے اسے للکار کر میسج کیا کہ چوہے کی اولاد اگر ہمت ہے تو سامنے آؤ یوں بل میں کیوں گھسے ہوئے ہو۔۔مرد کے بچے ہو تو سامنے آکر مقابلہ کرو۔۔پھر دیکھتے ہیں کہ کس میں کتنا دم ہے؟؟

دعاخان کی دھمکی کام کر گئی تھی۔۔اذہان کو سخت غصہ آگیا تھا۔۔

دعاخان کام نمٹا کر اب ٹیکسی کے انتظار میں کھڑی تھی۔۔مگر ٹیکسی نا ملی تو وہ یونہی پیدل چل پڑی۔۔ ایک کالے رنگ کی مرسڈیز سست رفتار کیساتھ اسکے پیچھے آرہی تھی۔۔۔اور پھر عین اسکے سامنے آکر رک گئی۔۔دعا نے گردن موڑ کر گاڑی کو دیکھا۔۔ تبھی گاڑی کا شیشہ نیچے ہوا۔۔مگر اندر جو شخص بیٹھا ہوا تھا اسے دیکھ کر دعاخان کا منہ بن گیا تھا۔۔۔وہ آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگائے بڑے رعب کیساتھ بیٹھا تھا اسے دیکھ کر وہ مسکرایا اور بولا ہائے مس دعاخان ۔۔دعاخان اسے دیکھ کر مسکرا کر بولی ہائے!!!

Posted On Kitab Nagri

ویسے کافی دنوں کے بعد منظر عام پر آئے ہو۔۔اذہان سکندر حیات ؟؟اتنے عرصے کہاں چلے گئے تھے اس دن کے بعد تو مجھے تم نظر ہی نہیں آئے ؟؟؟

وہ اس پر طنز کر رہی تھی۔۔اذہان نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لی تھیں۔۔اگر آس پاس کے لوگوں کا خیال نا ہوتا تو وہ اسے اچھی طرح سے سبق سکھاتا۔۔۔وہ ضبط کر کے بولا ویسے ٹیکسی کے انتظار میں کھڑی ہو کیا؟؟:وہ اس پر ہنستے ہوئے بولا چہ چہ چہ چہ !!!!!اتنے امیر و کبیر شخص کی منگیتر اور ہونے والی بیوی کے پاس تو سواری ہی نہیں ہے۔۔اوہ گاڈ!!!! کتنے دکھ کی بات ہے نا!!! آؤ میں تمھیں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔کیا یاد رکھو گی کہ تمھیں اذہان سکندر حیات نے ڈراپ کیا تھا۔۔وہ اس پر ہنس پڑا۔۔دعا کو وہ اس وقت ہنستے ہوئے سخت زہر لگ رہا تھا۔۔۔

وہ طنزاً مسکرا کر بولی نو تھینکس مسٹر اذہان سکندر حیات میں آپ جیسے لوگوں کا احسان نہیں اٹھاتی۔اور رہی بات میرے منگیتر کی تو وہ آپ جیسے امیر و کبیر لڑکوں کیطرح چھچھورا نہیں ہے۔۔کہ رشتہ ہوا نہیں اور لڑکیوں پر مہربانیاں شروع ہو گئیں۔۔۔معارج سفیان اپنی حد میں رہنا جانتا ہے۔۔۔تمھاری طرح نہیں ہے کہ وہ بغیر کسی رشتے کے گرل فرینڈز رکھتا ہو۔۔۔یہ دولت کا گھمنڈ کسی اور کو جا کر دکھانا ۔۔میں ان آسائشوں کو دیکھ کر پاگل ہونے والوں میں سے نہیں ہوں۔۔۔اور ہاں ایک اور بات !میں حرام پیسوں سے لی گئی چیزیں استعمال نہیں کرتی۔۔یو نو تم سمجھ گئے ہو گے کہ میں کس کے متعلق بات کر رہی ہوں۔۔یہ لفٹ اپنے جیسی لڑکیوں کو کرنا جو تمھیں سوٹ بھی کرتی ہیں۔۔دعا خان تمھارے

Posted On Kitab Nagri

ٹائپ کی لڑکی نہیں ہے۔۔بائی داوے لفٹ دینے ک شکریہ!! یہ کہہ کر دعاخان نے آگے بڑھ کر ایک ٹیکسی روکی اور اس میں بیٹھ کر وہاں سے چلی گئی تھی یہ دیکھے بغیر کہ اذہان سکندر حیات کے غصے کا کیا عالم تھا۔۔

وہ نفرت سے بولا بہت غرور ہے نا تمھیں اس لڑکے پر دعا خان ۔۔ اب دیکھو میں کرتا کیا ہوں تمھارے ساتھ۔۔۔ تمھارا یہ غرور میں نے مٹی میں نا ملایا تو پھر اذہان سکندر حیات نام نہیں میرا۔۔۔

اذہان سکندر حیات نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔۔۔

دعاخان گھر پہنچی ہی تھی کہ اسے معارج سفیان کی کال آگئی۔۔دعا تم جلدی سے اس پتے پر پہنچ جاؤ۔۔۔۔

مگر کیوں معارج!!!؟

یار سوال جواب مت کرو بس جتنا کہہ رہا ہوں اتنا کرو۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ کہاں آنا ہے۔؟؟

میں تمھیں جگہ کی لوکیشن بھیج رہا ہوں۔۔۔

اوکے میں آتی ہوں۔۔۔

شمسہ اسے واپس جاتا دیکھ کر بولی کہاں جارہی ہو پھر؟؟

وہ مما معارج کی کلا آگئی تھی وہیں جارہی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا جلدی آجانا۔۔۔

جی ماما !!!!!

دعا وہاں پہنچی تو معارج سفیان اپنی گاڑی میں بیٹھا اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ دعا گاڑی میں بیٹھ گئ ۔۔چاور معارج سفیان نے گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔۔

ہم کہاں جارہے ہیں ؟؟

تم بس دیکھتی جاؤ۔۔۔

تھوڑی دیر بعد گاڑی شوروم کے باہر رک گئ تو دعا خان نے کہا یہاں کیوں آئے ہیں ہم ؟؟:

تم آؤ تو سہی یار!!وہ دعا کا ہاتھ پکڑ کر اسے گاڑی سے نکال کر اندر لے آیا۔۔۔ پھر وہ ایک مہنگی گاڑی کے پاس آکر رک گیا۔۔اور اسے دیکھ کر مسکرا کر بولا یہ رہا تمھارا گفٹ!! تمھاری گاڑی تمھاری سواری ۔۔۔

دعا نے کہا تم پاگل ہو گئے ہو سفیان ؟؟

وہ مسکرا کر بولا ہاں یہی سمجھ لو۔۔۔۔۔۔

مگر اسکی کیا ضرورت ہے سفیان ؟؟:

Posted On Kitab Nagri

ضرورت تھی تبھی تو لیکر دے رہا ہوں نا۔۔ تا کہ کل کو کوئی اور یہ طعنہ نا دے سکے کہ مجھ جیسے امیر و کبیر کی منگیتر اور ہونے والی بیوی کے پاس سواری ہی نہیں ہے۔۔۔ یہ آپکو کس نے بتایا؟؟ اور کیا آپ میری جاسوسی کرواتے ہیں؟؟

معارج سفیان مسکرایا۔۔۔۔

اوہ میرے اللہ معارج آپ میری جاسوسی کرواتے ہیں۔۔۔؟؟ آپ نے میرے پیچھے اپنے جاسوس چھوڑ رکھے ہیں؟؟

معارج سفیان ہنسا۔۔ یہی سمجھ لو۔۔ کیونکہ میں تمھاری طرف سے بہت فکر مند رہتا ہوں اسی لیے۔۔ تمھارے پیچھے اپنے بندے لگا رکھے ہیں۔۔۔ تا کہ کوئی تمھیں نقصان نا پہنچا سکے۔۔۔۔ اچھا اب انکار مت کرو اور یہ تحفہ قبول کر لو۔۔۔

مگر معارج مجھے تو ڈرائیونگ نہیں آتی۔۔۔۔

تو کوئی مسئلہ نہیں میں تمھیں ڈرائیور رکھ دوں گا وہ تمھیں ہر روز لینے اور لے جانے آئے گا۔۔ ڈونٹ وری۔۔۔۔

مگر ان سب کی کیا ضرورت ہے معارج۔۔۔۔۔۔

اب بس میں اور کچھ نہیں سنوں گا

دعا مسکرا کر رہ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان اب ہر روز دعا خان کو کال کر کے دھمکیاں دینے لگا تھا۔۔ یا پھر وہ دھمکیوں سے بھرے میسجز بھیجتا مگر دعا پر اسکا کوئی بھی اثر نا ہوتا تھا۔۔ آج پھر اذہان سکندر حیات دعا کو تنگ کرنے کے لیے بیٹھا تھا۔۔ جونہی دعا خان اسکی گاڑی کے پاس سے گزری تو اذہان نے اسے دیکھ کر سیٹی بجا کر اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔ ہیلو مس دعا خان۔۔۔

دعا خان نے پلٹ کر اس ڈھیٹ شخص کو دیکھا تھا۔۔

وہ اسے دیکھ کر جلا دینے والی مسکراہٹ کیساتھ بولا کیا آج پھر تم ٹیکسی کے انتظار میں کھڑی ہو مس دعا خان؟؟؟

وہ مسکرا کر بولی نہیں آج تو میں اپنی گاڑی کے انتظار میں کھڑی ہوں۔۔ وہ کیا ہے نا کہ جب تم نے مجھے طعنہ دیا تھا تو معارج سفیان جیسا غیرت مند انسان یہ برداشت نا کر سکا اور مجھے اسی وقت ہی لے جا کر گاڑی ہی گفٹ میں لیکر دے دی۔۔۔ بائی داوے مسٹر اذہان سکندر حیات آپکا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے میری مشکل آسان کر دی۔۔ ہر روز ان ٹیکسیوں اور بسوں کے دھکے کھانے سے میں بچ گئی۔۔۔ اور امید ہے کہ آپ اسی طرح میری باقی کی مشکلات بھی حل کرتے رہیں گے۔۔ لو آ گیا میرا ڈرائیور۔۔۔ پھر ملاقات ہوتی ہے مسٹر اذہان سکندر حیات۔۔ تب تک کیلئے بائے۔۔۔ دعا خان اس پر ہنستی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔ اور گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے روانہ ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دانت پیس کر غصے سے بولا معارج سفیان تم نے خود کو میرے مقابلے میں کھڑا کر کے بالکل بھی اچھا نہیں کیا ہے۔۔ بہت جلد تمہیں اسکا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔۔ جسٹ واچ اینڈ ویٹ۔۔۔

معارج سفیان نے دعا کو یہ خبر سنا کر حیران کر دیا تھا کہ وہ اس سے جلد شادی کرنے والا ہے۔۔ شمسہ اسے اپنی رضامندی دے چکی تھی۔۔ دعا حیران و پریشان تھی کہ اتنی جلدی شادی ؟؟؟ مگر شمسہ نے اسے راضی کیا تھا کہ جتنی جلدی وہ اس فرض سے سبکدوش ہو جائے تو بہتر ہے۔۔ مجبوراً دعا خان کو اپنی ماں کی بات ماننا پڑی۔۔۔ مگر اس نے معارج کے سامنے ایک شرط رکھی تھی کہ وہ شادی کے بعد بھی اپنی جاب جاری رکھے گی۔۔ یہ اسکا جنون ہے۔۔ معارج کو کیا پرابلم تھی۔۔ وہ فوراً سے مان گیا تھا۔۔ شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں۔۔ معارج سفیان نے اپنے والدین کو بھی کینیڈا سے بلوالیا تھا تاکہ وہ لوگ بھی اسکی شادی کی خوشی میں شریک ہوں۔

آج معارج دعا کے ساتھ شادی کی شاپنگ کرنے آیا تھا۔۔ اس نے اپنی پسند سے دعا کے لیے شادی کا جوڑا پسند کر کے دیا تھا وہ اسی جوڑے میں ہی دعا خان کو اپنی دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا تھا۔۔ معارج سفیان بہت خوش تھا۔۔ اور دعا بھی بہت خوش تھی۔۔۔ شمسہ اپنی بیٹی کو خوش دیکھ کر بہت خوش تھی۔۔ معارج کے والدین کو بھی دعا خان بہت پسند آئی تھی۔۔۔ ہر جگہ انکی شادی بریکنگ نیوز کیطرح پھیل گئی تھی۔۔ ان دونوں کی منگنی کی تصاویر انٹرنیٹ پر خوب وائرل ہوئی تھیں۔۔ لوگ انکی کوٹی کو سراہ رہے تھے۔۔۔ اذہان سکندر حیات نے بھی انکی منگنی کی تصاویر دیکھی تھیں۔۔ لوگ

Posted On Kitab Nagri

انھیں مبارک باد دے رہے تھے۔۔ اور اذہان سکندر حیات سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔ وہ کتنی خوش تھی۔۔ وہ خود سے گویا ہوا۔۔

مجھے تکلیف دے کر دعا خان خود کیسے خوش ہو سکتی ہے؟؟ نہیں مجھے بھی اسے خوش نہیں رہنے دینا۔۔ دعا خان میں تمھیں اتنا تڑپاؤں گا کہ تم مجھ سے بھیک مانگو گی۔۔ روؤ گی گڑگڑاؤ گی مجھ سے۔۔۔ دعا کے نکاح سے دو دن پہلے اذہان سکندر حیات نے نیویارک جانے کا فیصلہ کیا۔۔ وہ ٹکٹ اور بیگ پکڑے باہر آیا تو سکندر حیات اسے دیکھ کر بولا کہیں جا رہے ہو تم؟؟

یس!!! نیویارک جا رہا ہوں۔۔۔

وہاٹ؟؟ تم نیویارک جا رہے ہو اور تم نے مجھے بتانا بھی گوارا نا کیا...۔وائے؟ اذہان سکندر میں تمھارا باپ ہوں۔۔۔۔۔۔

کتنی دفعہ آپ مجھے یاد دلائیں گے کہ آپ میرے معزز باپ ہیں۔۔ مجھے آل ریڈی یاد ہو چکا ہے کہ آپ میرے فادر ہیں۔۔ اور میں آپکا بیٹا۔۔۔ اور ہاں اذہان سکندر حیات کسی کے حکموں کا پابند نہیں ہے۔۔ اسکی مرضی جب دل چاہے، جہاں چاہے جا سکتا ہے۔۔ آپکو میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ گڈ بائے مائے فادر۔۔۔ اذہان وہاں سے چلا گیا۔ یہاں تک کہ اس نے نشاء اور سمیع کو بھی یہ بتانا گوارا نا کیا تھا کہ وہ نیویارک جا رہا ہے۔۔ سکندر نے ہی سمیع کو کال کر کے بتایا تھا کہ اذہان نیویارک چلا گیا ہے۔۔ سمیع کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آخر اتنی جلدی اور بنا بتائے وہ کیوں نیویارک

Posted On Kitab Nagri

چلا گیا؟ وہ اسے کال کر رہا تھا مگر وہ کسی کی بھی کال نہیں اٹھا رہا تھا۔۔ اب صحیح معنوں میں سمیع اذہان کیطرف سے فکر مند ہو گیا تھا۔۔اس نے میسجز کے ذریعے بھی بات کرنے کی کوشش کی مگر اس نے اسکے میسجز کا کوئی ریپلائے بھی نا دیا۔۔۔

بالآخر وہ دن بھی آ گیا جس کا معارج سفیان کو بے چینی سے انتظار تھا۔۔۔ گجر کو دلہن کیطرح سجایا گیا تھا۔۔مائدہ پہلے ہی آ گئی تھی تا کہ شافی کی تیاریوں میں شمسہ کی ہیلپ کر سکے۔۔۔

شمسہ نے مائدہ سے پوچھا مائدہ بیٹا یہ بیوٹیشن کب تک آ جائے گی۔۔ بارات آنے والی ہے۔۔۔۔

جی آنٹی بس آتی ہی ہو گی۔۔ میں نے کال کر دی ہے۔۔۔ تبھی بیوٹیشن والی لڑکی بھی اپنی ایک ساتھی کیساتھ آ گئی ۔۔۔ لو آ گئی انٹی۔۔۔ آئیں میرے ساتھ ۔۔مائدہ انھیں دعا کے کمرے میں لے آئی ----

وہ تینوں کمرے میں داخل ہوئیں تو دعا دلہن کا لباس پہن چکی تھی اب بس میک اپ کرنا تھا۔۔ دعا ان تینوں کو دیکھ کر مسکرائی تھی۔۔

مائدہ اسے چھیڑتے ہوئے بولی ارے واہ بھئی دلہن صاحبہ تو ہمارا بے چینی سے انتظار کر رہی تھی۔۔

مائدہ کی بات پر وہ تینوں مسکرائی تھیں۔مائدہ بیوٹیشن والی لڑکی سے بولی یہ میری سہیلی ہے اسکا بہت اچھا میک اپ کرنا۔۔ تا کہ دلہا دیکھتے ہی حیران رہ جائے۔۔

وہ لڑکی مسکراتے ہوئے بولی آپ بے فکر ہو جائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مائدہ کمرے سے نکل گئی۔۔۔

اب وہ دونوں لڑکیاں دعاخان کا میک اپ کر رہی تھیں۔۔۔۔

آج اذہان نے خود ہی سمیع کو میسج کیا تھا۔ کہ وہ نیویارک پہنچ گیا ہے۔۔ سمیع نے اسے ناراضگی بھرے میسجز بھیجے کہ وہ اس سے ناراض ہے۔۔ جسے پڑھ کر اذہان سکندر حیات مسکرایا تھا اب وہ اسے کیا بتاتا۔۔ کہ وہ کیوں نیویارک آیا ہے۔۔۔۔

آہستہ آہستہ باراتی آرہے تھے اور مائدہ شمسہ کیساتھ انکا استقبال کر رہی تھی۔۔ بچوں نے شور مچادیا کہ دلہاوالے آگئے دلہاوالے اگئے۔۔۔

معارج سفیان گولڈن رنگ کی شیروانی میں بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

دعاکو بیوٹیشن نے تیار کر دیا تھا۔۔اپ دیکھیں کیسی لگ رہی ہیں آپ ؟؟بیوٹیشن والی لڑکی نے دعا سے کہا تو دعانے خود کو آئینے میں دیکھا۔۔ خود کو اس روپ میں دیکھتے ہی دعا خان کے ہونٹوں پر ایک دلفریب مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔۔ کہاں وہ خطرناک جرنلسٹ دعاخان اور کہاں اس شادی کے جوڑے میں شرمائی ہوئی سی دعاخان۔۔؟؟

شور سن کر پالر والی لڑکی نے کہا لگتا ہے کہ دلہاوالے آگئے ہیں۔۔ دعاخان کھڑکی کے پاس ائی۔۔اسکا کمرہ کونے میں تھا۔۔ وہ کھڑکی سے باہر صحن کا منظر دیکھنے لگی۔۔ معارج سفیان کو سامنے دیکھ کر وہ

Posted On Kitab Nagri

مسکرائی تھی جو پاس کھڑے آدمی کی کسی بات پر ہنس رہا تھا۔۔وہ اس شیر وانی میں بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔دعا خان مسکرائی تھی۔۔ کبھی سوچا ہی نا تھا کہ معارج سفیان ہی اسکا ہمسفر بنے گا۔۔

بیو ٹیشن باہر نکل آئی اور مائدہ سے بولی کہ انھوں نے دعا کو تیار کر دیا ہے۔۔اب میں چلتی ہوں۔۔۔ مائدہ نے اس لڑکی کا شکریہ ادا کیا۔۔مائدہ کو شمسہ نے بلایا تو وہ اسکے پا چلی گئی۔۔ شمسہ نے مائدہ کو جوس سے بھرے گلاس کا ٹرے تھماتے ہوئے بولی کہ وہ مہمانوں کو جوس دے۔۔۔ دعا آئینے کے سامنے کھڑی اپنا عکس دیکھ کر مسکرا رہی تھی تبھی دروازہ کھلا اور ایک لڑکی جوس کا گلاس پکڑے اندر داخل ہوئی۔۔وہ دعا کے پاس آئی اور اسکی طرف جوس کا گلاس بڑھاتے ہوئے بولی یہ آپکی مدر نے آپ کے لیے بھیجا ہے۔۔۔

دعا نے اسکے ہاتھ سے جوس کا گلاس پکڑتے ہوئے مسکرا کر کہا تھینک یو۔۔مجھے ابھی اسکی شدید طلب ہو رہی تھی۔۔دعا گلاس پکڑے بیڈ کے پاس آئی اور بیڈ پر بیٹھ کر جوس کا گلاس منہ سے لگا لیا۔۔۔جوس ختم کرنے کے بعد خالی گلاس اس لڑکی کیطرف بڑھاتے ہوئے مسکرا کر کہا تھینکس۔۔۔۔لڑکی گلاس لیتے ہوئے مسکرائی یو ویلکم!

دعا اٹھی تھی مگر اچانک ہی اسکا سر چکرا یا تھا۔۔وہ اپنا سر تھام کر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔وہ لڑکی جو جنات کو پلٹی تھی دعا کو دیکھ کر اس کے پاس آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا کو پورا کمرہ گھومتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔۔ اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔ اور پھر دعا خان ہوش و خرد سے بیگانہ ہو کر بیڈ پر بے سدھ گر گئی۔۔

دعا؟؟ دعا؟؟ آپ ٹھیک ہیں؟؟ وہ لڑکی دعا کو ہلانے جلانے لگی۔۔ مگر بے سود دعا بے ہوش ہو چکی تھی ۔۔ اس لڑکی نے گلاس ٹیبل پر رکھا اور بے ہوش پڑی دعا کا گال تھپتھپاتے ہوئے بولی دعا آپ ٹھیک ہیں؟؟

مگر دعا نے کوئی جواب نا دیا۔۔ وہ سمجھ گئی کہ دعا بے ہوش ہو چکی ہے۔۔ یہ دیکھ کر وہ لڑکی مطمئن ہو گئی اور کھڑکی کے پاس آکر اس نے اسی بیوٹیشن والی لڑکی اور اسکی ساتھی لڑکی کو آواز دے کر بلایا۔۔ وہ دونوں کھڑکی کے پاس آئیں تو اس لڑکی نے دن ہونے کا اشارہ دیا۔۔ ان دونوں نے سرہاں میں ہلایا۔۔ وہ دونوں کھڑکی سے اندر کمرے میں داخل ہوئیں۔۔ وہ دونوں لڑکیاں پہلے ہی اس کمرے کا جائزہ لیکر جا چکی تھیں۔۔ اب دو آدمی کھڑکی کے پاس اکھڑے ہوئے تھے۔۔ بیوٹیشن اور اسکی ساتھی لڑکی نے دعا خان کو سہارا دیکر اٹھایا اور کھڑکی کے پاس لے آئیں۔۔ ان دو آدمیوں نے دعا خان کو پکڑنے میں مالی ہیلپ کی تھی۔۔ اور پھر وہ چاروں دعا خان کو وہاں سے اٹھا کرے گئے۔۔ اس لڑکی نے جلدی سے کھڑکی بند کی اور ٹیبل سے گلاس اٹھا کر وہ کمرے سے نکل کر دروازہ بند کرتی کچن میں آئی گلاس رکھا اور پھر وہ اس گھر سے ہی نکل گئی۔۔ کیونکہ انکو دیا گیا مشن کمپلیٹ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

مولوی صاحب آچکا تھا۔۔ تبھی شمسہ نے مائدہ سے کہا دعا تیار ہو گئی ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

جی آنٹی تیار ہو چکی تھی۔۔

اچھا جا کر دعا کو لے آؤ۔۔ مولوی صاحب آ چکے ہیں۔۔

جی آنٹی میں ابھی جا کر لے آتی ہوں۔۔

مائدہ یہ کہتی دعا خان کے کمرے کیطرف بڑھ گئی۔۔۔۔

اذہان سکندر حیات موبائل فون ہاتھوں میں پکڑے بے چینی سے ادھر ادھر چکر کاٹ رہا تھا۔۔ تبھی اسکے موبائل پر رنگ ہوئی۔۔ اس نے جلدی سے موبائل کان سے لگایا۔۔ اور جلدی سے بولا۔۔ کام ہو گیا؟؟

دوسری طرف سے آواز ائی۔۔ یس سر۔۔ آپکا کام ہو گیا ہے۔۔۔ وہ لڑکی ہمارے قبضے میں ہے۔۔۔

ویری گڈ!! وہ خوش ہو کر بولا۔۔ اب وہ اسے دوسرا حکم دے رہا تھا۔۔ اچھا اب ایسا کرو کہ اسے میرے فارم ہاؤس لے جاؤ۔۔ اور ہاں!! وہ اسے خبر دار کرتے ہوئے بولا وہاں کی سکیورٹی سخت کر دینا ۔۔ کہیں وہ لڑکی وہاں سے بھاگنے کی کوشش نا کرے۔۔ جب تک میں وہاں نہیں آ جاتا۔۔ اس لڑکی کا اچھے طریقے سے خیال رکھنا ہے۔۔ آخر کو وہ ہماری مہمان ہے۔۔ آخر میں یہ کہتے ہوئے اذہان سکندر حیات نے قہقہہ لگایا تھا۔۔۔

اس نے کال بند کرتے ہوئے ہنس کر کہا ہائے مس دعا خان!! یہ تمھارے ساتھ کیا ہاتھ ہو گیا؟ ادھر نے چارا دلہا جی تمھارے انتظار میں بیٹھا ہو گا۔۔ اور تم ادھر ہو گی۔۔ وہ ہنس پڑا۔۔ آج میں بہت خوش

Posted On Kitab Nagri

ہوں۔۔بہت زیادہ۔۔۔اب ہو گا اصل کھیل شروع!!دعاخان میں نے تمھاری ساری اکڑ نانکالی تو پھر میر انام بھی اذہان سکندر حیات نہیں۔۔معارج سفیان تو تمھیں ڈھونڈ تا ہی رہ جائے گا۔۔کہیں نہیں ملے گی تمھیں تمھاری دعا خان معارج سفیان!!!اس فارم ہاؤس کے بارے میں تو میرا باپ بھی کچھ نہیں جانتا۔۔اچھاہے بہت اچھاہے۔۔۔اذہان سکندر ہنس پڑا۔۔۔

اس رات اذہان سکندر حیات نے اپنی جیت کی خوشی میں خوب شراب نوشی کی تھی۔۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اڑ کر پاکستان جائے۔۔اور دعا خان سے گن گن کر اپنے بدلے لے۔۔۔مگر اس وقت اسکا نیویارک میں رہنا ہی بہتر تھا۔۔۔

مائدہ جو نہی کمرے میں داخل ہوئی تو اس نے کمرہ خالی پایا۔۔دعا کہیں بھی نا تھی اس نے واش روم اور بالکونی بھی چیک کر ڈالی مگر دعا ہوتی تو اسے ملتی ناں؟؟یہ دعا کہاں چلی گئی؟؟اس نے پورا گھر دیکھ لیا مگر دعا خان نا ملی۔۔اب صحیح معنوں میں مائدہ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔اس نے گارڈن میں بھی آ کر چیک کیا ۔۔گارڈن کا پچھلا حصہ مکمل تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔۔پچھلا دروازہ بھی بند تھا۔۔یہاں بھی دعا نہیں ہے۔۔تو پھر کہاں چلی گئی دعا؟؟

اوہ میرے اللہ اب میں آنٹی کو جا کر کیا کہوں؟؟کہیں تماشہ نا لگ جائے۔۔مائدہ پریشان کھڑی تھی تبھی شمسہ اسکے پاس چلی آئی۔۔مائدہ بیٹا دعا کہاں ہے؟؟اور تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟

وہ۔۔وہ آنٹی۔۔۔دعا !!!!

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے دعا کو؟؟؟

وہ آنٹی دعا اپنے کمرے میں نہیں ہے۔۔میں نے اسے ہر جگہ تلاش کیا ہے۔۔ مگر وہ مجھے کہیں بھی نہیں ملی۔۔۔۔

اوہ میرے خدا!! میری بچی!! میری دعا کہاں چلی گئی۔۔ شمسہ نے اپنا دل پکڑ لیا تھا۔۔

مائدہ فوراً سے اس کے پاس آئی آنٹی پلیز سنبھالیں خود کو۔۔ انشااللہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوا ہو گا۔۔ شمسہ رو رہی تھی۔۔ تبھی معارج وہاں چلا آیا۔

شمسہ کو روتے ہوئے دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے؟؟ سب ٹھیک ہے؟؟ دعا کہاں ہے؟؟ دعا ٹھیک تو ہے نا؟؟

مائدہ نے روتے ہوئے معارج سفیان کو پوری بات بتا دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اوہ نو!!! تم نے آخر بار دعا کو کب دیکھا تھا؟؟

میں نے تب دیکھا تھا جب وہ بیوٹیشن اسے تیار کر رہی تھی۔۔ پھر میں دوبارہ نہیں گئی کمرے میں۔۔۔

شمسہ رو رہی تھی۔۔میری بیٹی کی بدنامی ہو جائے گی۔۔

معارج نے شمسہ کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا آنٹی آپ پریشان نا ہوں میں دعا کے کردار پر ایک حرف بھی نہیں آنے دوں گا۔۔ آپ پریشان نا ہوں میں سب سنبھال لونگا۔۔۔

معارج نے تمام باراتیوں سے کہا کہ وہ فی الحال یہ شادی کینسل کر رہے ہیں دراصل دلہن کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔۔۔۔

باراتی آہستہ آہستہ وہاں سے واپس جانے لگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

معارج دعا کے کمرے کا جائزہ لے رہا تھا۔۔ مگر وہاں ایسا کوئی ثبوت ملے اتو اسے بھی کسی پر شک پڑتا

معارج کے والدین کو دعا کی گمشدگی کی خبر مل گئی تھی وہ معارج سفیان کو برا بھلا کہنے لگے کہ اتنا کچھ ہو جانے کے بعد بھی وہ اس لڑکی کنا ساتھ دے رہا ہے۔۔ نا جانے وہ کس کے ساتھ بھاگ گئی ہم اسی لڑکی کو اپنی بہو نہیں بنا سکتے۔۔۔ لوگ کیا کہیں گے ؟؟

مام ڈیڈ پلیز دعا کے بارے میں ایسی باتیں نا کریں۔۔ دعا ایسی لڑکی نہیں ہے۔۔ ضرور دعا کو کسی نے کڈنیپ کروایا ہے اور دعا کو کڈنیپ کروانے میں سکندر حیات یا پھر اذہان کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔۔۔

اسکا باپ غصے سے بولا۔۔ معارج تم پاگل ہو گئے ہو؟؟ کھڑکیاں دروازے بند ہیں۔۔ کیسے کڈنیپ ہو گئی؟؟ وہ بھی اتنے لوگوں کی موجودگی میں۔۔ ضرور اس میں لڑکی خود شامل ہو گی۔۔۔

وہ غصے سے بولا موم ڈیڈ پلیز !!! دعا کے بارے میں کچھ بھی نا کہیں۔۔ میں دعا کے کردار کی گواہی دیتا ہوں۔۔ وہ ایسی نہیں ہے۔۔ ضرور اسکے ساتھ برا ہوا ہے اور میں پوری کوشش کروں گا دعا کو ڈھونڈنے کی۔۔ اور میں اسے ڈھونڈ لوں گا۔۔۔

تم پاگل ہو گئے ہو معارج؟؟

ہاں ایسا ہی سمجھ لیں موم ڈیڈ!!

Posted On Kitab Nagri

اسکی ماں غصے سے بولی اگر تم نے اس لڑکی سے شادی کی تو پھر سمجھو ہم سے تمھارا رشتہ ختم۔۔اسکے ماں باپ اپنا فیصلہ سنا کر معارج سے ناراض ہو کر واپس کینیڈا چلے گئے۔۔۔

شمسہ کا رو رو کر برا حال تھا۔۔مائدہ اسے دلاسے اور تسلیاں دے رہی تھی کہ انشاء اللہ جلد ہی دعا مل جائے گی۔۔۔

دوسری طرف معارج سفیان پاگلوں کی طرح دعا کو ڈھونڈتا پھر رہا تھا۔۔اس نے اذہان اور سکندر حیات کیخلاف دعا کے اغواء کی ایف آئی آر درج کروائی تھی۔۔مگر بعد میں اسے پتہ چلا کہ جس دن دعا کا اغواء ہوا اس دن سکندر اعظم اسلام آباد گیا ہوا تھا۔۔اور اذہان سکندر حیات تو تین دن پہلے ہی نیویارک چلا گیا تھا۔۔مگر معارج نے اپنے دل کی تسلی کیلئے سکندر حیات کے گھر کی تلاشی لی تھی۔۔مگر بے سود دعا اسے وہاں بھی نا ملی۔۔اب معارج سفیان صحیح معنوں میں پریشان ہو گیا تھا کہ آخر دعا گئی تو گئی کہاں؟؟مگر اس نے ابھی بھی ہمت نا ہاری تھی۔۔وہ دعا خان سے بہت محبت کرتا تھا وہ یوں اسے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔۔

دعا خان کو آہستہ آہستہ ہوش آنے لگا تھا۔۔اس نے اپنی آنکھیں کھولیں تو نظر چھت پر جا پڑی۔۔اس نے ادھر ادھر دیکھا تو اس نے خود کو انجان جگہ پر موجود پایا۔یہ ایک بڑا مگر نہایت خوبصورت کمرہ تھا۔ہر چیز سے آراستہ۔۔۔

یہ میں کہاں ہوں؟؟

Posted On Kitab Nagri

تبھی ذہن پر زور ڈالنے کے بعد اسے سب یاد آگیا کہ کس طرح اسے جوس پلا کر بے ہوش کیا گیا تھا۔۔ وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ بیٹھی۔۔ پاس ہی اسکا دوپٹہ پڑا تھا جسے اس نے جلدی سے اٹھا کر اوڑھ لیا تھا۔۔

وہ دروازے کے پاس آئی۔۔ دروازے کو کھولنا چاہا مگر وہ باہر سے لاکڈ تھا۔۔ وہ زور زور سے دروازہ پیٹنے لگی۔۔

کون ہو تم لوگ ؟؟ کیوں لائے ہو تم لوگ مجھے یہاں ؟؟

مگر کسی نے بھی کوئی جواب نا دیا۔۔۔

کوئی ہے ؟؟ جواب دو۔۔۔ کوئی ہے ؟؟

وہ کمرے میں ادھر ادھر فون تلاشنے لگی۔۔ مگر بے سود اذہان سکندر حیات نے پوری تیاری کیساتھ اسے اغواء کروایا تھا۔۔۔ اور کمرے سے ہر وہ چیز غائب کروائی تھی جس سے باہر کی دنیا سے رابطہ ہو سکتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں ماما کا حال میں ہو نگی؟؟ اور معارج ؟؟ وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا۔۔ اب تک تو میری گمشدگی کی خبر ہر طرف پھیل گئی ہو گی۔۔ نا جانے وہاں کیا ہو رہا ہو گا۔۔ معارج میرے بارے میں کیا سوچ رہے ہونگے ؟؟ کہ میں بھاگ گئی۔۔ اف میرے اللہ۔۔ میں کہاں ہوں ؟؟ وہ دروازے سے ٹیک لگا کر وہیں بیٹھ گئی اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا تھا۔۔ تبھی دروازے پر آہٹ

Posted On Kitab Nagri

محسوس ہوئی تو دعا خان جلدی سے دروازے سے ہٹ گئی تھی۔۔وہ ملازم تھا جو اسکے لئے کھانا لیکر آیا تھا ۔۔

اسے دیکھتے ہی وہ پھٹ پڑی تھی کون ہو تم لوگ؟؟اور مجھے کیوں کڈنیپ کروایا ہے؟؟

اس نے اسکے سوال کا کوئی جواب نا دیا۔۔بی بی جی کھانا کھائیں۔۔

وہ چیخی !میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے؟؟بتاؤ کس کے کہنے پر تم لوگوں نے مجھے اغواء کیا ہے؟؟جواب دو۔۔۔کیوں لائے ہو مجھے یہاں؟اور کس کے کہنے پر لائے ہو؟

ملازم نے کوئی جواب نا دیا۔۔کھانا بیڈ پر رکھتے ہوئے اتنا کہا بی بی جی کھانا کھالیں۔۔یہ کہہ کر وہ جانے کو پلٹا۔۔۔

دعا نے آس پاس ایسی کوئی چیز تلاش کی جس سے وہ اس ملازم کو مار سکے۔۔اور یہاں سے بھاگ جائے۔۔۔

دعا نے پاس رکھا لیمپ اٹھایا اور پوری قوت کیساتھ ملازم کے سر پر دے مارا۔۔ملازم اس حملے کے لیے بالکل بھی تیار نا تھا۔۔وہ درد سے چلایا۔۔۔

دعا نے موقع غنیمت جانا اور کمرے سے باہر کو بھاگی۔۔۔

ابھی صرف دو ہی قدم بڑھائے تھے کہ آس پاس سے گن مین اس پر گن تانے وہاں چلے آئے۔۔اور اسے گھیرے میں لے لیا۔۔ایک گن مین اس پر گن تانتے ہوئے بولا بی بی جی شرافت سے اندر کمرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں جائیں ورنہ ہم گولی چلا دیں گے آپ پر۔۔ ہمیں گولی چلانے کا آرڈر ملا ہے۔۔۔ دعا خان نے بے بسی سے ان سب کو دیکھا اور واپس کمرے میں چلی آئی۔۔ زخمی ملازم کو انھوں نے کمرے سے باہر نکالا اور دروازہ باہر سے لاکڈ کر دیا۔۔ دعا چیخنے چلانے لگی۔۔ مگر اسکے چیخنے چلانے کا کوئی فائدہ ن اتھا کیونکہ وہ کمرہ ساؤنڈ پروف تھا۔۔۔ اسکی کی آواز کمرے سے باہر نہیں جاسکتی تھی۔۔۔ وہ وہیں بیٹھ کر بے بسی سے رو پڑی تھی۔۔۔۔۔

اذہان تک ایک ایک خبر پہنچ رہی تھی۔۔

آج تیسرا دن تھا اور دعا نے کھانے کو ہاتھ تک نالگایا تھا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ کمزروی کیوجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔ ملازم اسے بے ہوش دیکھ کر دے گئے اور فوراً سے اذہان کو کال کر دی۔۔۔ سر میڈم بے ہوش ہو گئی ہیں۔۔ اب کیا کریں؟؟ یہ سنتے ہی اذہان غصہ ہو گیا۔۔۔ بے وقوف ڈاکٹر کو بلاؤنا مجھے کیوں کال کی ہے؟؟ اگر اسے کچھ ہوا ناتو پھر زندہ تم لوگ بھی نہیں رہو گے۔۔ مجھے وہ ہر حال میں زندہ اور صحیح سلامت چاہیے۔۔ سمجھے تم لوگ!!!؟؟ جی سر۔۔۔

ڈاکٹر نے آکر اسکا چیک اپ کیا تھا۔ اور بتایا کہ ویکنیس کیوجہ سے یہ بے ہوش ہوئی ہیں آپ انکے کھانے پینے کا خیال رکھیں۔۔

دعا کو ہوش آگیا تھا۔۔ ملازم اسکے لیے کھانا اور فروٹس لے آیا تھا۔۔ وہ کھانا اور فروٹس دعا کے سامنے رکھ کر کمرے سے نکل گیا۔۔ ب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تین دن سے وہ بھوکی تھی اور اب سامنے کھانا دیکھ کر اسکی بھوک چمک اٹھی تھی ۔۔وہ بھوک کہا۔ برداشت کرتی اب تو وہ خود کا بھی بوجھ برداشت نہیں کر پارہی تھی ۔۔ کھانا دیکھ کر اس سے مزید بھوکا رہنا برداشت ناہوا اور کھانا کھانے لگی۔۔۔

چوتھے دن اذہان سکندر حیات خاموشی کیساتھ کسی کو بتائے بغیر پاکستان واپس آگیا۔۔ وہ سیدھا اپنے فارم ہاؤس چلا آیا تھا۔۔ اذہان سکندر وہاں موجود سکیورٹی اہلکاروں سے ملا اور انھیں انکے کام پر شاباشی دی۔۔ اب اسکا رخ اس کمرے کی طرف تھا جہاں پر دعا قید تھی ۔۔ وہ بہت خوش تھا۔۔ وہ دروازے پر رکا یہ سوچ کر وہ مسکرایا کہ مجھے اپنے سامنے دیکھ کر اسکا کیا ری ایکشن ہو گا۔۔۔ اس نے جو نہی دروازہ کھولا سامنے ہی اسکی دشمن اول دعا خان بیڈ پر بیٹھی گھٹنوں میں سر دیے رو رہی تھی ۔۔ دعا نے کھٹکے کی آواز سن کر سر اٹھایا اور پھر سامنے جس شخصیت پر نظر پڑی اسے سو والٹ کا جھٹکا لگا تھا۔۔

تم؟؟؟

وہ مسکرایا۔۔ اور اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر بولا! سرپرائز مس دعا خان!! کیسا لگا تمھیں تمھاری شادی کا سرپرائز؟؟ وہ کمرے میں داخل ہوا۔۔

دعا اٹھ گئی اور سکے پاس آکر بولی اوہ!! تو یہ گھٹیا حرکت تمھاری تھی؟۔۔۔

وہ مسکرایا۔۔ یا آف کورس!! کیسی لگی میری یہ گھٹیا حرکت؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دعا اسکے پاس آئی اور غصے سے دونوں ہاتھوں سے اسکا گریبان پکڑ لیا۔۔وہ چیخی تھی۔۔کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا یہ گھٹیا انسان۔بالآخر اپنا گھٹیا پن دکھا ہی دیا نا تم نے؟؟

شٹ اپ!! اذہان نے اسکی گرفت سے اپنا گریبان چھڑایا اور دعا کے گال پر تھپڑ دے ماری۔۔اسے بازو سے پکڑ کے بیڈ پر دھکا دے دیا تھا۔۔۔تم وہ واحد لڑکی پونجا نے میرے گریباں پر ہاتھ ڈالا ہے۔۔دوسری لڑکیاں تو میرا گریبان دور کی بات میری طرف غلطی سے آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتیں۔۔ تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی اذہان سکندر حیات کے گریبان پر ہاتھ ڈالنے کی۔۔ مگر کوئی بات نہیں ایک اور غلطی تمھارے کھاتے میں آگئی ہے۔۔اب اسکی بھی تمھیں سزا ملے گی۔۔

وہ چیخی تھی گھٹیا ذلیل انسان۔۔

یہ سن کر اذہان سخت غصے میں آ گیا تھا۔۔ابھی تم نے میرا گھٹیا پن دیکھا کہ کہاں ہے۔۔بہت جلد میرا گھٹیا پن بھی دیکھ لو گی۔۔وہ اسکی طرف بڑھا تو دعا خان ڈر گئی تھی۔۔۔

ڈونٹ ٹچ می اذہان سکندر حیات۔۔۔

اذہان مسکرایا اور اسکی کلائی پکڑ لی۔۔۔

چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔ تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔

اذہان نے دانت پیستے ہوئے کہا مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم جیسی گھٹیا لڑکی کو چھونے کا۔۔اذہان سکندر نے بے دردی سے اسکی کلائی مروڑ دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ درد سے بلبلا اٹھی تھی۔۔۔

درندے۔۔۔وحشی۔۔۔۔

اذہان سکندر نے یہ الفاظ سن کر ایک بلند بانگ قہقہ لگایا۔۔

ابھی تم نے میری درنگی دیکھی کہاں ہے مس دعا خان۔۔۔پل پل میں تمھیں اذیت سے دوچار کروں گا۔۔ تمھارا جینا حرام کردوں گا میں۔۔ تم پر تمھاری زندگی ہی تنگ کردوں گا۔۔روز جیو گی۔۔روز مرو گی۔۔ مگر اتنی آسانی سے تمھیں مرنے نہیں دوں گا۔۔۔

کیا بگاڑا ہے میں نے تمھارا؟؟؟

واؤ!!!! بھول پن کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔۔بتاؤ میں نے تمھارا کیا بگاڑا تھا کہ پوری دنیا کے سامنے میرا تماشہ بنا کر رکھ دیا۔۔۔ تم جانتی بھی کہ تمھارے ایک ایک لفظ نے مجھے کتنی اذیت پہنچائی ہے۔۔؟؟ میں بہت تڑپا ہوں تمھارے ان الفاظوں کیوجہ سے۔۔۔میری روح تک چھلنی ہو گئی۔۔بتاؤ کیا بگاڑا تھا میں نے تمھارا ؟؟ جواب دو؟؟ کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا؟؟ وہ دہاڑا تھا۔۔ اب میں بھی تمھارے ساتھ ایسا ہی کروں گا۔۔ تمھاری روح کو بھی زخمی کروں گا تاکہ تمھیں بھی پتہ چلے کہ درد کیا ہوتا ہے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں نے جو بھی تمھارے ساتھ کیا۔۔ اذہان سکندر حیات مجھے اس پر کوئی بھی پچھتاوا نہیں ہے۔۔ میں نے جو بھی کیا بالکل ٹھیک کیا۔۔ بتاؤ میں نے کیا جھوٹ بولا تھا؟ کیا واقعی میں تم سکندر حیات کی ناجائز اولاد نہیں ہو؟؟

شٹ اپ!!!!!! اذہان نے طیش میں آکر دعا کو تھپڑ دے ماری تھی۔۔ ایک لفظ بھی اور مت کہنا ورنہ میں تمھارا ادھر ہی قتل کر دوں گا۔۔۔ اذہان سکندر غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔ وہ کمرے کی ایک ایک چیز اٹھا کر پھینکنے لگا۔۔ میں تمھیں نہیں چھوڑوں گا دعا خان!!! آئی ول کل یو۔۔۔۔

میں کہوں گی اور ہزار بار کہوں گی کہ تم سکندر حیات کی ناجائز اولاد ہو۔۔۔۔

شٹ اپ!!! بکواس بند کر و اپنی!! ایک لفظ اور مے کہنا ورنہ میں تمھارا قتل کر دوں گا۔۔۔ جان سے چلی جاؤ گی تم دعا خان!! اس نے پاگلوں کی طرح اپنے سر کے بال مٹھیوں میں جکڑ لیے تھے۔۔۔۔ اسکی آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں۔۔۔۔

دعا خان حیرانگی سے اسکا یہ جنونی پن دیکھ رہی تھی۔۔۔ اذہان سکندر نے غصے سے سامنے پڑا واز اٹھا کر قد آور شیشے پر دے مارا تھا۔۔ شیشہ کرچی کرچی ہو گیا تھا۔۔۔

پھر اذہان غصے سے کمرے سے نکلا اور دروازہ زور سے بند کر کے نیچے چلا آیا۔۔۔

دعا اپنی کلائی کو دیکھنے لگی جس پر سختی سے پکڑنے کیوجہ اذہان سکندر حیات کی انگلیوں کے نشانات بن گئے تھے۔۔ اس نے اپنے گال پر ہاتھ رکھا۔۔۔ آج تک اس پر کسی نے بھی ہاتھ نہیں اٹھایا تھا مگر آج

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات نے اس پر دو بار ہاتھ اٹھایا تھا۔۔ دعا کو اس سے شدید نفرت ہو رہی تھی۔۔۔ بس ایک بار میں یہاں سے نکل جاؤں اذہان سکندر حیات پھر میں تمھیں دیکھ لوں گی۔۔ میں تمھیں چھوڑوں گی نہیں اذہان سکندر حیات !!!

دعا گھٹنوں میں سر رکھ کر رو پڑی تھی۔۔۔ نا جانے ماما کا حال میں ہو نگی۔۔۔ معارج میرے بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے ؟؟۔۔

شمسہ کا بہت برا حال تھا۔۔ مائدہ اسکے پاس ہی تھی۔۔۔ معارج بھی شمسہ کو حوصلہ دے رہا تھا کہ بہت جلد دعا مل جائے گی۔۔ آنٹی پولیس اپنی پوری کوشش کر رہی ہے۔۔ انشاءاللہ بہت جلد ہم دعا کو ڈھونڈ لیں گے۔۔۔ آپ اللہ پر بھروسہ کریں۔۔

میں کیا کروں بیٹا؟ میں اپنے دل کو کیسے تسلی دوں۔۔ وہ میری ایک ہی اولاد تھی۔۔ نا جانے وہ اب کس حال میں ہو گی؟؟ نا جانے کس کی قید میں ہو گی۔۔۔ شمسہ رو پڑی۔۔ معارج سے اور زیادہ برداشت نا ہوا تو وہ وہاں سے نکل گیا۔۔ وہ شمسہ کا دکھ سمجھتا تھا۔۔ وہ اپنی گاڑی ادھر ادھر بے مقصد ہی چلاتا رہا۔۔ پھر وہ ساحل سمندر پر چلا آیا۔۔ سمندر کی اٹھتی لہروں کو دیکھتے ہوئے اسے وہ دن بڑی شدت سے یاد آیا جب اس نے سب کے سامنے دعا خان کو پرپوز کیا تھا۔۔ کتنے حسین لمحات تھے وہ۔۔۔ دعا کیساتھ گزارا گیا ایک ایک لمحہ اسے شدت سے یاد آرہا تھا۔۔ ۔۔ وہ پوری قوت کیساتھ چلایا دعا!!!!!!!!!! وہ گھٹنوں کے بل گیلی ریت پر بیٹھ گیا۔۔ میں تمھیں کہاں ڈھونڈوں ؟؟ کہاں ہو تم

Posted On Kitab Nagri

دعا؟؟: پلیز واپس آجاؤ۔۔ دیکھو میں کتنا بکھر گیا ہوں۔۔ واپس آکر مجھے سمیٹ لو دعا۔۔۔ مجھے تمھاری ضرورت ہے پلیز آجاؤ۔۔۔ وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا وہیں گیلی ریت پر بار بار دعا کا نام لکھتا اور مٹاتا جا رہا تھا۔ اب تو مغرب کا وقت بھی ہو چکا تھا۔۔ پرندے اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے۔۔ زرا سا اندھیرا پھیلا تو وہ بھی اٹھ گیا۔۔ اور پھر کپڑے جھاڑ کر وہ گاڑی کے پاس آیا اور گجر کیطرف روانہ ہو گیا

اذہان باہر صوفے پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ پانی کا ایک گلاس پیا تو اسکا غصہ کچھ ٹھنڈا ہوا۔۔۔ اس نے ایک ملازم سے کہا جاؤ بی بی کا کمرہ صاف کر دو۔۔ ملازم کو حکم دیکر وہ وہاں سے سکندر ہاؤس کیلئے نکل گیا۔۔۔

سکندر اسے یوں اچانک دیکھ کر پہلے تو حیران ہوا مگر پھر خوش ہو کر آگے بڑھا اور محبت سے اپنے بازو پھیل کر بولا ویلکم مائے سن۔۔ کب آئے تم؟؟ مجھے تو تم نے سرپرائز ہی کر دیا۔۔۔ اذہان اپنی جگہ سے ٹس سے مس نا ہوا۔۔۔

وہ سکندر کے پھیلائے بازوؤں کو دیکھتے ہوئے نفرت سے بولا میرے سامنے آپکی کوئی ویلیو نہیں ہے۔۔ میں ادھر اگر آپ کے ساتھ ہوں تو صرف اپنی ماں کیوجہ سے۔۔ میں صرف ماں سے کیا ہوا وعدہ نبھا رہا ہوں۔۔ وگرنہ تو مجھے آپکے وجود سے ہی سخت نفرت ہے۔۔ گھن آتی ہے مجھے اپنے وجود سے کہ میں آپکے وجود کا ایک حصہ ہوں۔۔ آپ ایک خود غرض انسان ہیں۔۔ جب ہم دونوں کو آپکی ضرورت تھی تب آپ ہمیں دنیا کے رحم و کرم پر چھوڑ کر چلے گئے۔۔ اور اب جب ضرورت پڑی تو پھر میری

Posted On Kitab Nagri

خوشامدیں کرنے لگے-- کیسے دوغلے انسان ہیں آپ ؟؟ آپکی کوئی اولاد نہیں آپ نے سوچا کہ میری گدی کون سنبھالے گا-- سوچا کہ چلو پھر ناجائز اولاد ہی سہی!! جو آگے جاکر میری گدی سنبھالے گا-- -- ہے نا پیارے ڈیڈ ایسا ہی ہے نا؟؟؟؟ پھر مجھے آپ اپنا بیٹا کہہ کر ادھر لے آئے-- مگر مت بھولیں سکندر حیات صاحب میں شدید نفرت کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا آپ سے-- آپکی وجہ سے میری ماں کینسر جیسے موذی مرض سے لڑتی ہوئی اذیت میں مر گئیں-- تب آپکو ہمارا خیال کیوں نا آیا-- کم از کم نکاح کر کے میرے ماں کو عزت ہی دے دیتے-- یوں آج مجھے سرے عام اذیت و ذلت کا نشانہ تو نا بنایا جاتا-- تماشہ بن گیا ہوں میں اور میری ذات-- اذہان سکندر حیات کی آنکھوں میں آنسو چمکے تھے-- اور یہ دیکھ کر سکندر حیات کے دل کو کچھ ہوا تھا- اذہان اپنے کمرے میں تیزی سے بڑھ گیا تھا-- اور کمرے میں جاتے ہی اس نے دروازہ تیزی سے بند کیا تھا--

ہاں اس نے بہت ہی غلط کیا تھا-- دولت وہ شہرت کے نشے میں چور وہ حلال و حرام میں فرق کیے بغیر ہر کام کرتا گیا-- اور آج اسکی اولاد ہی اس سے نفرت کرتی تھی-- اسے تکلیف میں دیکھ کر اب اسے خود ہی تکلیف سے دوچار ہونا پڑ رہا تھا-- وہ اذہان کے منہ سے اپنے لیے بابا کا لفظ سننا چاہتا تھا مگر وہ تو اسے اپنا باپ ہی نہیں مانتا تھا وہ تو بس اپنی ماں سے کیا گیا وعدہ نبھا رہا تھا-- سکندر حیات بے سدھ صوفے پر گر سا گیا تھا-- اس نے اپنا سر تھام لیا-- ہاں وہ اپنے کیے پر شرمندہ تھا-- بس اعتراف نہیں کر رہا تھا---

Posted On Kitab Nagri

ملازم دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور کمرے کی صفائی کرنے لگا۔۔ دعا بیڈ پر بیٹھی اسے صفائی کرتا دیکھ رہی تھی۔۔۔ دعا نے دیکھا باہر سے کوئی بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔۔ وہ خاموشی سے اٹھی اور آہستہ سے چلتی ہوئی اس ملازم کے پیچھے آئی پاس رکھا شیشے کا گلاس اٹھایا اور پوری قوت کیساتھ اس ملازم کے سر پر دے مارا۔۔ گلاس چکنا چور ہو گیا تھا۔۔ وہ ملازم درد سے چیخا۔۔ دعا کے پاس یہ اچھا موقع تھا یہاں سے بھاگ جانے کا۔۔۔ وہ اپنا لہنگا دونوں ہاتھوں سے تھامے تیزی سے باہر نکلی اور سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے تیزی سے نیچے آئی۔۔ تبھی چاروں طرف سے مسلح افراد نے اس پر گنیں تان لیں۔۔

انھیں دیکھ کر بولی پلیز مجھے جانے دو تم لوگوں کو خدا کا واسطہ ہے پلیز۔۔۔ وہ انکے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی۔۔ تبھی ایک مسلح شخص نے کہا۔۔ چلیں بی بی واپس اپنے کمرے میں جائیں۔۔ ورنہ گولی چل جائے گی۔۔۔ چلیں جائیں اندر۔۔۔ دعا نے بے بسی سے ان لوگوں کو دیکھا اور واپس سیڑھیاں چڑھ کر اپنے کمرے میں آ گئی۔۔ وہ آدمی اپنا زخمی سر پکڑے بیٹھا تھا۔۔ دو مسلح آدمی اندر آئے ایک اس زخمی شخص کو اٹھا کر باہر نکل گیا۔۔ اور دوسرا شخص اپنی موجودگی میں ہی ملازم سے وفائی کروانے لگا۔۔۔ دعا خان خود کو بہت بے بس محسوس کر رہی تھی۔۔۔ صفائی کروانے کے بعد وہ لوگ کمرے سے باہر نکلے اور دروازہ باہر سے لاک کر

دیا۔۔۔۔ دعا بے بسی سے بند دروازے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

سمیع اذہان کے واپس آنے کا سن کر بہت خوش ہوا تھا وہ سیدھا اس سے ملنے چلا آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان اعلی نسل کے گھوڑے پر بیٹھا گھڑ سواری کر رہا تھا اب سمیع بھی ایک گھوڑا سنبھال لیا تھا۔۔۔

اب وہ دونوں ریس لگا رہے تھے۔۔ مگر ریس میں اذہان کا کوئی مقابلہ نا تھا۔۔ وہ اس میں ماہر تھا۔۔

سکندر حیات دور ہی سے کھڑا اپنے بیٹے کو دیکھ رہا تھا۔۔ اذہان سکندر حیات اب ہنس رہا تھا کیونکہ وہ ریس میں سمیع کو شکست دیکر کر یہ مقابلہ جیت چکا تھا۔۔۔ سمیع بھی اپنے دوست کو ہنستے دیکھ کر خود بھی ہنس رہا تھا۔۔۔

سکندر حیات اپنے بیٹے کو یوں خوش دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔ وہ اسے سمجھ ہی تو نہیں پایا تھا آج تک۔۔۔ بوہ پل میں تولہ پل میں ماشہ تھا۔۔

اذہان اب گھوڑے سے اتر چکا تھا سمیع بھی گھوڑے سے اتر گیا تھا

اذہان اپنے گھوڑے کی پیشانی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا کہا تھا نا کہ تم گھڑ سواری میں میرا مقابلہ نہیں کر سکتے !!!

سمیع نے اعتراف کرتے ہوئے کہا ہاں تم نے سچ ہی کہا تھا۔۔ اور میں مانتا بھی ہوں کہ تمھارا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔۔ تبھی اذہان کے موبائل پر کال آگئی۔۔ نمبر دیکھ کر اس نے ایک نظر سمیع پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ وہ سمیع سے بولا ایک منٹ میں آتا ہوں زرا یہ ک سن لوں۔۔ سمیع نے سر ہاں میں ہلایا۔۔ اذہان زرا فاصلے پر آیا اور موبائل کان سے لگاتے ہوئے کہا ہاں بولو کیا خبر ہے ؟؟

سر آج بی بی نے پھر سے بھاگنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر کیا ہوا؟؟؟

سر ہم نے ان کی یہ کوشش ناکام بنادی۔۔۔

ویری گڈ۔۔۔گڈ جاب۔۔۔اذہان سکندر حیات کے ہونٹوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔

تم لوگ اس پر نظر رکھو میں آتا ہوں۔۔۔

جی سر۔۔۔

کال بند کرنے کے بعد وہ سمیع کے پاس آیا۔۔ سمیع اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا کس کی کال تھی۔۔؟؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کچھ خاص نہیں۔۔وہ مسکرایا تو سمیع نے اسکی یہ مسکراہٹ دیکھتے ہوئے بولا کہیں نشو کی کال تو نہیں تھی ؟؟

نہیں یار بس کسی بندے کا فون تھا۔۔چل اندر چلتے ہیں۔۔۔

دونوں اندر کیطرف بڑھ گئے۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ فارم ہاؤس میں موجود تھا۔۔وہ دو آدمیوں کیساتھ کمرے میں داخل ہوا۔۔دعا بیڈ پر ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔اسے دیکھتے ہی وہ اٹھ گئی۔۔

چاہتے کیا ہو تم آخر ؟؟ کیوں مجھے یہاں پر قید کیا ہوا ہے۔۔؟ کیا قصور ہے میرا ؟؟

جانتی تو ہو پھر بھی مجھ سے پوچھ رہی ہو۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا چاہتے ہو۔۔وہ بے بس ہوئی تھی تسلی!!!!وہ مسکرا کر اطمینان سے بولا۔۔۔جب تک مجھے تسلی نہیں مل جاتی یا پھر میری روح کو سکون نہیں آ جاتا تب تک میں تمھیں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ تمھیں بھی میں ویسی ہی تکلیف اور درد میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔جس طرح میں درد اور تکلیف سے گزرا ہوں۔۔۔۔

دعا صلح جوئی کرتے ہوئے بولی دیکھو جو ہوا سو ہوا۔۔میں نے تمھاری بے عزتی کی تم نے مجھے کڈنیپ کر کے اپنا بدلہ لے لیا۔۔اب مجھے چھوڑ دو۔۔جانے دو مجھے۔۔

اذہان ہنسا!؟اذہان سکندر حیات کی عزت اتنی سستی نہیں ہے کہ تمھارے کہنے پر میں تمھیں معاف کر دوں گا۔۔۔

پلیز جانے دو مجھے !!میری ماما اکیلی ہیں۔۔انھیں میری ضرورت ہے۔۔

وہ مسکرایا تمھیں اسکی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔وہ بالکل ٹھیک ہیں۔۔ تمھارا وہ منگیتر ہے نا اپنی ہونے والی ساس کی خدمت اور فکر کرنے والا۔۔۔

وہ چیخی تھی تم اتنے سنگ دل کیسے ہو سکتے ہو۔۔اذہان سکندر حیات؟؟کیا تمھاری ماں نہیں ہے؟؟

یہ سن کر اذہان سکندر حیات نے اپنی مٹھیاں بھینچ لی تھیں۔۔ضبط سے اسکا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔کچھ دیر خاموشی کے بعد وہ گویا ہوا چلو ٹھیک ہے ایک شرط پر تمھیں آزاد کر دوں گا۔اگر تم وہ مان لیتی ہو تو!!!!

کیسی شرط؟؟

Posted On Kitab Nagri

یہی کہ تم اسی ٹی وی چینل پر جہاں پر بیٹھ کر تم نے میری انسلٹ کی تھی۔۔ وہیں پر تم جا کر سب کے سامنے مجھ سے معافی مانگو گی اور یہ کہو گی کہ تم مجھ سے جیلس ہوتی تھی۔۔ حسد کرتی تھی تم مجھ سے۔۔ کیونکہ تم مجھے پسند کرتی تھی اور شادی بھی کرنا چاہتی تھی۔ اور میں تمھیں ریجیکٹ کر چکا تھا اور اسی کا بدلہ لینے کے لیے تم نے یہ سب کیا تھا۔۔ تاکہ تم مجھے بدنام کر کے اپنی بے عزتی کا بدلہ لے سکو۔۔ اتنا کہنا ہے دیٹس سیٹ!! تمھیں آزادی مل جائے گی۔۔۔

یہ سن کر دعا خان ہنسی تھی۔۔ بڑی خوش فہمی نہیں پال لی تم نے۔۔ میں دعا خان تمھاری صفائی کیلئے جھوٹ بولوں گی؟؟ ایسا سوچنا بھی مت مسٹر اذہان سکندر حیات۔۔ میں نے جو بھی کہا سچ کہا تھا۔۔ میں نے یہ سب کوئی تمھیں نیچا دکھانے یا پھر تمھیں ذلیل کرنے کے لیے نہیں کہا تھا۔۔ اور رہی بات معافی تو معافی مانگے میری جوتی۔۔ میں نے ایسا کوئی غلط کام نہیں کیا کہ جس کیلئے میں تم سے معافی مانگوں۔۔ وہ سر ہلاتے ہوئے بولا اوکے!! اوکے!! ایز یو وش!! تمھاری مرضی ہے پھر۔۔ جلتی رہو ساری زندگی اس قید خانے میں۔۔۔

بزدل گھٹیا کم ظرف انسان۔۔

اذہان مسکرایا تھا۔۔ ابھی تم نے مجھے جانا ہی کہاں ہے۔۔ اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے ایک زنجیر اذہان کے ہاتھ پر رکھ دی۔۔۔ س نے زنجیر بیڈ کیساتھ باندھی اور پھر بیڑیاں اسکے پاوٴں میں ڈال دیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ تم کیا کر رہے ہو؟ چھوڑو مجھے۔۔

وہ مسکرایا۔۔ایک چھوٹی سی کوشش ہے تاکہ تم آئندہ یہاں سے بھاگنے کی کوشش کرنے کے چکر میں کسی کو زخمی نا کرو۔۔ مگر ہاں کھانا پانی تمھارے پاس ہی رکھا ہو گا۔۔ فکر نا کرو۔۔تم بھوکی پیاسی نہیں مرو گی۔۔۔کیونکہ میں تمھیں ابھی مرنے نہیں دوں گا۔۔ابھی تو کھیل شروع ہوا ہے۔۔ویسے میں تمھیں درد اور تکلیف میں مبتلا دیکھ کر مجھے بہت سکون مل رہا ہے۔۔وہ ہنستا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔ اور پیچھے دعا پاؤں میں بندھی بیڑیوں کو دیکھ کر بے بسی سے رو پڑی تھی۔۔۔

سمیع نے آج بالآخر اذہان سے بات کر ہی لی تھی۔۔یار اذہان تو شادی کیوں نہیں کر لیتا۔۔ نشو اور تم بہت اچھے دوست ہو پچھلے ایک سال سے تم ایک دوسرے کو جانتے ہو میرے خیال سے نشو تمھارے لیے بیسٹ لائف پارٹنر ثابت ہو سکتی ہے۔۔

نہیں یار میرا دل اب ان سب چیزوں میں نہیں لگتا۔۔اپنی حالت دیکھ کر اب میرا شادی پر سے اعتبار اٹھ گیا ہے۔۔ میں کسی اور اذہان سکندر حیات کو ایسی اذیت سے دوچار ہوتا نہیں دیکھ سکتا۔۔ نہیں چاہتا کہ ایک اور اذہان سکندر وجود میں آئے۔۔

یار اذہان تم ہر ایک مرد میں سکندر حیات کو کیوں ڈھونڈتے ہو۔۔ ہر مرد سکندر حیات نہیں ہوتا۔۔ اور تم وہ بن کر دکھاؤ گے کہ تم سکندر حیات کے بیٹے تو ہو مگر اس جیسے نہیں ہو۔۔ آخر کب تک یار تم اپنی زندگی یوں برباد کرتے رہو گے۔۔کچھ سوچو یار !!!

Posted On Kitab Nagri

اذہان کچھ سوچ کر بولا ٹھیک ہے میں تیار ہوں۔۔۔

کیا واقعی ؟؟ سمیع کو یقین نا آیا۔۔

اذہان نے مسکرا کر سرہاں میں ہلایا تو سمیع نے اسے گلے سے لگا لیا۔۔ میر ایار۔۔۔ میں بہت خوش ہوں تیرے اس فیصلے سے۔۔۔

میں ابھی نشو ٹشو کو یہ خوشخبری سناتا ہوں۔۔۔۔

اذہان اسکی اس حرکت پر مسکرایا تھا وہ جانتا تھا کہ ایک سمیع ہی ہے جو اس سے بہت محبت کرتا ہے بغیر کسی لالچ کے۔۔۔۔

سکندر حیات اور نشاء اذہان کے اس فیصلے پر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔

منگنی کی تیاریاں شروع ہو گئی تھیں۔۔ اذہان سکندر حیات نشاء کیساتھ اپنی منگنی کی شاپنگ کرنے آیا تھا۔۔۔۔

اذہان کی قید میں رہتے ہوئے اسے دو ہفتے ہونے کو تھے۔۔

ملازم اسے کھانا دینے آیا تو وہ پھٹ پڑی تھی دو ہفتے ہو چکے ہیں مجھے یہ ڈریس پہنے ہوئے۔۔ کیا اور کوئی ڈریس نہیں مل سکتا مجھے ؟؟

بی بی جی یہاں اس فارم ہاؤس میں تو ایسا کوئی لیڈیز سوٹ نہیں ہے۔۔ اور یہ ہمارے اختیار میں بھی نہیں ہے کہ آپ کو دوسرا ڈریس لیکر دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے بولی ہاں تو پھر جس کے اختیار میں ہے اسی کو بولو نا !!!

سوری بی بی جی سر کے علاوہ اور کوئی بااختیار نہیں ہے۔۔۔

مجھے کچھ بھی نہیں سننا اگر مجھے ادھر قید کیا ہوا ہے تو پھر اسے کہو کہ میری ضرورتیں بھی پوری کرے۔۔ میرا دم گھٹ رہا ہے اس ہیوی ڈریس میں۔۔ اگر مجھے کوئی اور سادہ سا سوٹ نا ملا تو میں ہنگامہ کھڑا کر دوں گی۔۔۔ میں کھانا بھی نہیں کھاؤں گی۔۔

دعا احتجاج کرتے ہوئے بیٹھ گئی۔۔

ملازم ایک ایک کر کے اسکی منتیں کرنے لگے کہ وہ کھانا کھا لے ورنہ سر غصہ ہونگے مگر دعا خان بھی پانی ضد کی پکی تھی وہ ٹس سے مس نا ہوئی۔۔۔ بالآخر ایک آدمی کو اذہان کو کال کرنی پڑی۔۔۔

اس وقت کو نشاء کیساتھ منگنی کیلیئے نشاء کیلیئے ڈریس خرید رہا تھا۔۔۔ اس نے نمبر دیکھا تو ایک طرف آ کر وہ کال سننے لگا۔۔ ہاں کہو کیا بات ہے ؟؟؟

اس آدمی نے پوری بات بتا دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذہان کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔۔ اچھا تم آدھا گھنٹہ صبر کرو میں آتا ہوں۔۔۔ نشاء نے ایک ڈریس پسند کیا تھا اور اسے ٹرائی کرنے چلی گئی۔۔ اذہان نے نا جانے کیا سوچا اور دعا خان کے لیے سوٹ پسند کرنے لگا اس نے دعا کے لئے تین چار سوٹ خریدے۔۔ وہ خود بھی حیران تھا کہ اس نے یہ سب کیوں کیا؟ کبھی سوچا بھی نا تھا کہ اذہان سکندر حیات کسی لڑکی کیلیئے شاپنگ کرے گا۔۔ اور خاص کر اس لڑکی کے

Posted On Kitab Nagri

لیے جو اسکی دشمن تھی جس سے وہ شدید نفرت کرتا تھا۔۔اس نے سر کو جھٹکا اور سوٹ پیک کروادیے ۔۔۔وہ باہر آیا۔۔تو نشاء پہلے ہی گاڑی میں موجود تھی۔۔اس نے وہ شاپر پچھلی سیٹ پر پھینکا۔۔۔اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔۔

کہاں تھے تم؟؟؟؟ نشاء نے پوچھا۔۔۔

وہ سمیع کی کال تھی وہی سننے گیا تھا۔۔تم بتاؤ تمھاری شاپنگ ہو گئی؟؟

ہاں ہو گئی ہے۔۔

ہاں چلو۔۔۔۔اذہان نے ڈرائیور کو گاڑی اسٹارٹ کرنے کا حکم دیا تھا۔۔

اتفاق سے معارج سفیان بھی یہاں کسی کام کیلئے آیا تھا۔اسکی نظر جو نہی اذہان سکندر حیات پر پڑی تھی وہ چونکا تھا۔۔پھر نا جانے کیا سوچا اور اسکی گاڑی کا پیچھا کرنے لگا۔۔نشاء نے وہ شاپر اٹھا لیا تھا۔۔اس میں کیا ہیں اذہان؟؟وہ کھول کر دیکھنے لگی تو اذہان نے فورا سے اسکے ہاتھ سے وہ شاپر چھین لیا تھا۔۔۔اس میں میری شرٹس ہیں۔۔۔اپنے ہاتھ سے یوں شاپر چھیننے پر نشاء کو بالکل بھی اچھا نا لگا تھا۔۔اس نے اپنا چہرہ کھڑکی کیطرف کر لیا تھا۔۔۔نشاء کو اسکے گھر ڈراپ کرنے کے بعد اب اسکا رخ اپنے فارم ہاؤس کیطرف تھا۔معارج اب بھی اسکی گاڑی کا پیچھا کر رہا تھا۔۔ابھی وہ فارم ہاؤس سے چند کلومیٹر دور تھے کہ اذہان نے گاڑی کے مرر سے پچھلی گاڑی کو اپنی گاڑی کو فولو کرتے محسوس کیا۔۔جب پیچھے مڑ کر دیکھا تو معارج سفیان کو دیکھ کر اسکے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔بے چارا مجنوں!!!ابھی کہاں ملے گی

Posted On Kitab Nagri

تمھیں تمھاری لیلی !!!!ابھی لمبا سفر طے کرنا ہے تمھیں پیارے مجنوں !!!اس نے ڈرائیور سے کہا کہ وہ گاڑی سمیع کے گھر کیطرف موڑ دے۔۔۔

اوکے سر !!!

گاڑی سمیع کے گھر میں داخل ہو گئی۔۔۔اذہان کو سمیع کے گھر داخل ہوتے دیکھ کر معارج سفیان کا دل بجھ سا گیا تھا۔۔ایک امید تھی کہ شاید آج وہ دعا کا پتہ لگا لے۔۔ مگر بے سود۔۔ تھوڑی دیر وہ گاڑی میں بیٹھا اذہان کے نکلنے کا انتظار کرتا رہا پھر مایوس ہو کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔

وہ ٹیرس پر کھڑا اکچھ دیر سمیع کیساتھ باتیں کرتا رہا۔۔ مگر اسکی نگاہیں باہر کھڑی معارج سفیان کی گاڑی پر ہی ٹکی تھیں۔۔ جب وہ چلا گیا تو اذہان نے بھی سمیع سے اجازت لی اور وہاں سے اپنے فارم ہاؤس کیطرف روانہ ہوا۔۔ مگر اسکی نگاہیں پورے راستے میں بھٹک رہی تھیں۔۔ وہ الرٹ تھا کہ کہیں پھر سے معارج سفیان اسکی گاڑی کو فولو نا کر رہا ہو۔۔ مگر وہ اسے کہیں بھی نظر نا آیا۔۔ وہ مطمئن ہو گیا تھا۔۔۔راستے میں اس نے مٹھائی بھی ساتھ کے لی تھی۔۔وہ فارم ہاؤس آگیا۔۔۔کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے وہ شاپر بیڈ پر اچھال دیا تھا۔۔ اور پھر اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔ وہ اسے اپنی نگاہوں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا جانتی ہو آج میرے پیچھے کون لگ گیا تھا؟؟

دعا نے سوالیہ نگاہوں سے اذہان کو دیکھا تو اذہان ہنس پڑا۔۔ پاگل کتا تو نہیں تھا مگر تمھارے پیار میں پاگل مجنوں ضرور تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعانے فوراً سے کہا تھا۔۔ معارج!!!

وہ ہنساہاں بالکل۔۔۔ معارج سفیان۔۔ بے چارا تمھارا منگیتر!! بے چارا۔۔ تمھاری جدائی میں جگہ جگہ کی خاک چھانتا پھر رہا ہے۔۔۔ مگر میں اتنی آسانی سے اسے جیتنے نہیں دوں گا۔۔ بہت بدلے نکلنے ہیں میرے اس سے بھی۔۔۔

وہ غصے سے بولی کسی کو تو بخش دو اذہان سکندر حیات!!! اذہان سکندر نے قہقہہ لگایا۔۔ اذہان سکندر حیات سب کو بخش سکتا ہے مگر اپنے دشمنوں کو نہیں۔۔ اور خاص کر اسکی انسلٹ کرنے والوں کو تو ہرگز بھی نہیں۔۔۔

ہاں کیونکہ تم ایک خودغرض انسان ہو اذہان سکندر حیات!!! تمھیں خود کے علاوہ اور کوئی نظر ہی نہیں آتا!!!

ہاں بالکل یہی سمجھ لو۔۔۔ ایسا ہی ہے۔۔ بائی داوے یہ منہ میٹھا کرلو۔۔ اذہان نے ایک لڈو لیا اور دعا کے ہونٹوں کیطرف لڈو بڑھاتے ہوئے کہا یہ لو مٹھائی منہ میٹھا کرو۔۔ کل میری منگنی ہے۔۔ اور میں بہت خوش ہوں دعا خان !!!!

اس نے دعا کو مٹھائی کھلانی چاہی مگر دعا نے منہ پھیر لیا تھا۔۔

اور یہ سب دیکھ کر اذہان کو غصہ آگیا تھا۔۔ وہ ضد سے بولا مٹھائی تو تمھیں کھانی ہی پڑے گی چاہے زور زبردستی ہی سہی۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں کھانی یہ مٹھائی اذہان سکندر حیات۔۔۔

وہ ضد سے بولا میں تو کھلا کر ہی رہوں گا۔۔۔

وہ زبردستی دعا کا چہرہ ہاتھوں میں پکڑ کر اسے مٹھائی کھلانے لگا۔۔تو دعا نے ہاتھ سے جھٹک کر مٹھائی دور پھنک دی تھی۔۔

وہ غصے سے چیخی تھی تم ہر بار میرے ساتھ زور زبردستی نہیں کر سکتے اذہان سکندر حیات!!میں تمھاری کوئی غلام نہیں ہوں کہ ہر بار تم میرے ساتھ یوں زور زبردستی کرو گے۔۔اپنا یہ رعب و دبدبہ کسی اور کو جاکر دکھانا دعا خان تم سے ڈرتی نہیں ہے۔۔۔

اذہان سکندر حیات کی زناٹے دار تھپڑ دعا خان کا اسکا گال لال کر گئی۔۔وہ غصے سے اسکے جبڑوں کو سختی سے پکڑے پھنکارا تھا تمھاری اتنی جرات کہ تم اذہان سکندر حیات کیساتھ زبان درازی کرو۔۔شاید تمھیں تمھاری اوقات یاد نہیں رہی۔۔اس نے جھٹکے سے اسکا جبڑا چھوڑا۔۔۔مگر میں تمھیں ہر بار تمھیں تمھاری اوقات یاد دلاتا رہوں گا۔۔۔

دعا خان نم آنکھوں سے بولی تھی اور کتنے ظلم کرو گے اذہان سکندر حیات؟؟مت بھولو کہ ظلم زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتا۔۔ظالم لوگ نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔۔تم سے پہلے بھی کئی ظالم آئے اور فنا ہوگئے۔۔ایک دن تم بھی مر جاؤ گے اذہان سکندر حیات!!خدا بننے کی کوشش نا کرو۔۔میرے اللہ سے ڈرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان یہ سن کر ہنسا تھا اور تالی بجاتے ہوئے بولا واؤ یار کیا ڈائیلا گز تھے۔۔ آئی ایم امپریس یار!! کیا باتیں کرتی ہو۔۔ قسم سے اگر میں پروڈیوسر ہوتا تو تمھیں ضرور کاسٹ کرتا۔۔ بٹ میں وہ نہیں ہوں ۔۔ تو کوئی بات نہیں میں ادھر ہر روز آؤں گا تمھارے یہ ڈائیلا گز سننے تم پریشان نا ہو۔۔ فی الحال میں جارہا ہوں مجھے اپنی شاپنگ بھی کرنی ہے یو نو تم تو جانتی ہو نا کہ کل میری منگنی ہے۔۔ وہ ہنسا تھا۔۔۔

اسے یوں ہنستے ہوئے دیکھ کر وہ بولی اللہ کرے وہ لڑکی تمھیں دکھ دے۔۔ میری بد دعا ہے کہ تمھیں بھی کسی سے محبت ہو اور تم بھی پل پل تڑپو اور درد محسوس کرو۔۔

وہ ہنسا تھا یہ آج کل کی بد دعائیں بھی نا جعلی ہو گئی ہیں۔۔ لگتی ہی نہیں ہیں۔ مگر خیر میں انتظار کروں گا۔۔ بائی داوے میں تمھیں یہ بتاتا چلوں کہ میں نشاء سے کوئی طوفانی قسم کی محبت یا پھر عشق نہیں کرتا ۔۔ جسٹ اسے پسند کرتا ہوں۔۔ اور اسے حاصل کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اب وہ میری ضد بن گئی ہے اور جو چیز مجھے پسند سجائے اور جب تک اسے حاصل نا کر لوں مجھے سکون نہیں اتا۔۔ میں بہت ضدی واقع ہوا ہوں۔۔ تو سو مجھے انتظار رہے گا تمھاری بد دعا پوری ہونے کا۔۔ بعد میں ملاقات ہوتی ہے تب تک کیلئے اجازت چاہتا ہوں مس دعا خان!! وہ سینے پر ہاتھ رکھتا ہوا زرا سا جھک کر بولا اور پھر اٹھ گیا۔۔ پھر ملیں گے۔۔ گڈ بائے!! وہ انگلیوں سے بائے کا اشارہ کرتا مسکراتا ہوا مسکرا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

دعا گھٹنوں پر سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی نا جانے کب اسکی سزا پوری ہو گی اور اسے رہائی ملے گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شمسہ کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی تھی۔۔ اسے شدید ہرٹ اٹیک ہوا تھا۔ معارج سفیان اور مائدہ اسے ہاسپٹل لے گئے تھے۔ معارج اور مائدہ پریشان تھے۔۔ وہ بار بار بے ہوشی میں دعا کو پکار رہی تھی۔۔ ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ انکی حالت بہت سیریس ہوگئی ہے۔۔ صدمہ اتنا گہرا تھا کہ شمسہ کومہ میں چلی گئی۔۔

حیات ہاؤس برقی قمقموں سے جگمگا رہا تھا۔۔ مہمان اہستہ اہستہ آرہے تھے۔۔

اذہان سکندر حیات تیار ہو کر وہاں آیا تھا۔۔ وہ بے حد خوش تھا۔ وہ سب کی نگاہوں کا مرکز بنا ہوا تھا۔۔ نشاء بھی تیار ہو کر وہاں آئی تھی۔۔ دونوں ایک ساتھ بیٹھے مسکرا رہے تھے۔۔۔ سکندر حیات سب سے اپنی ہونے والی بہو کا تعارف کروا رہاں تھا۔۔ سمیع بھی اپنے دوست کی منگنی پر بے حد خوش تھا۔۔۔

ادھر دعا خان نے ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا کہ اسکے پاؤں سے بیڑیاں نکالی جائیں۔۔ وہ نہانے واش روم جانا چاہتی ہے۔۔ ملازم نے اسکی بیڑیاں نکال دی تھیں۔۔

دعا ڈریس لیکر واش روم میں گھس گئی تھی۔۔ ملازم بھی زرا دیر کیلئے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔

دعا نے سر باہر نکال کر دیکھا۔ اور پھر جلدی سے اسٹول لیکر واش روم میں آئی اور دروازہ لاک کر دیا۔۔ اس نے پانی کا نل کھ دیا تھا تا کہ شور پیدا ہو اور وہ لوگ یہی سمجھیں کہ وہ نہا رہی ہے۔۔ وہ اسٹول پر چڑھی اور واش روم کے بڑے سے روشن دان کا شیشہ توڑنے لگی۔۔ وہ کافی مضبوط تھا۔۔ ہاتھ ٹب

Posted On Kitab Nagri

پانی سے بھر چکا تھا اور اب پانی نیچے گر رہا تھا۔۔ دعا تیزی سے ہاتھ چلا رہی تھی۔۔۔ ملازم کمرے میں آیا ۔۔ واش روم سے پانی کے گرنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔۔ ملازم کو شک سا پڑا۔۔ وہ کمرے سے باہر نکل آیا اور اب باہر آ کر وہ واش روم کی دیوار سے کان لگا کر آواز سننے لگا تب اسکا شک درست ثابت ہوا۔۔ اسے کھٹکے کی آوازیں آ رہی تھیں۔۔ دعا نے آدھا شیشہ توڑ ڈالا تھا۔۔ اس نے سر اٹھایا۔۔ دعا کے ہاتھ روشن دان سے باہر نظر ائے۔۔ اسے ساری صورتحال سمجھنے میں ایک منٹ کی بھی دیر نا لگی تھی وہ فوراً سے روم کیطرف بھاگا۔۔ مسلح افراد کی دوڑیں لگ گئی تھیں۔۔ وہ دروازہ توڑنے لگے۔۔ دعا گھبرا گئی تھی۔۔ یعنی کہ انھیں پتہ لگ گیا ہے۔۔

ابھی دعا خان روشن دان سے نکل ہی رہی تھی کہ وہ لوگ دروازہ توڑ کر واش روم میں داخل ہوئے اور فرار ہوتی دعا خان کو دبوچ لیا۔۔۔

وہ دعا کو کمرے میں لے آئے اور اسکے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں۔۔

ایک آدمی نے فوراً ہی اذہان سکندر کو کال ملائی تھی۔۔۔۔

وہ جو نشاء کو منگنی کی انگوٹھی پہنا رہا تھا۔ ملازم کی کال دیکھ کر وہ پریشان ہوا تھا۔۔ اس نے جلدی سے نشاء کو انگوٹھی پہنائی اور ایکسکیوز می کہہ کر وہاں اٹھ کر ایک سائیڈ آ کر وہ اسکی بات سننے لگا ہاں کہو اب کیا مسئلہ ہو گیا ہے؟؟

سر وہ بی بی جی نے پھر سے فرار ہونے کی کوشش کی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیسے؟؟

ملازم نے پوری بات بتادی۔۔۔

پھر کیا ہوا؟؟ وہ بھاگی تو نہیں نا؟؟

نہیں سر سکیورٹی بہت سخت تھی۔۔ ہم نے اسے پکڑ لیا۔۔

ویری گڈ!!میں بس تھوڑی دیر میں نکل رہا ہوں۔۔ تم لوگ اس پر نظر رکھو۔۔۔۔

یس سر!!!

وہ کال کاٹ کر واپس نشاء کے پاس چلا آیا تھا۔۔ اب اسکا موڈ سخت آف ہو چکا تھا۔۔ جو کہ سکندر حیات، سمیع اور نشاء نے بھی محسوس کیا تھا۔۔ نشاء نے بھی اسے انگوٹھی پہنائی تھی۔۔۔۔۔

منگنی کا فنکشن جو نہی ختم ہوا وہ سیدھا فارم ہاؤس چلا آیا تھا۔۔ وہ سخت غصے میں تھا۔۔

دھاڑ سے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ کمرے میں داخل ہوا۔۔۔ اور آتے ہی بیڈ پر بیٹھی دعا خان کو بازو سے دبوچتے ہوئے اسے اٹھا کر بولا سمجھتی کیا ہو تم خود کو۔۔؟ کیا تم کوئی ہیروئن ہو جو ہر بار بھاگنے کی کوشش کروگی تو باہر کھڑا تمھارا ہیرو تمھیں یہاں سے بچا کر لے جائے گا۔۔۔؟ مت بھولو کہ تم اذہان سکندر حیات کی قید میں ہو۔۔۔ تم یہاں سے بھاگ نہیں سکتی۔۔ اگر بھاگ بھی گئی تو میرے آدمی چند سیکنڈ کے اندر اندر تمھیں ڈھونڈ کر یہاں واپس لے آئیں گے۔۔ میری پاور کا اندازہ تمھیں اسی دن

Posted On Kitab Nagri

ہو گیا ہو گا جب میں نے تمھیں تمھارے گھر ہی سے اتنے سارے لوگوں کی موجودگی میں اٹھوایا تھا۔۔

اذہان نے کھٹکے سے اسکا بازو چھوڑ دیا۔۔

سخت گرفت کی وجہ سے اسکے بازو میں درد ہو رہا تھا۔۔

دعا اپنا بازو مسلنے لگی۔۔

اذہان نے ایک ملازم کو آواز دی۔۔

ملازم کمرے میں داخل ہوا اسکے ہاتھ میں ہتھکڑیاں تھیں۔۔

اس نے اسکے ہاتھوں سے ہتھکڑیاں لیں اور دعا کے دونوں ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگا دیں۔۔۔اب نکل کر دکھاؤ تم یہاں سے !!!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یہ تم نے کیا کیا؟؟ تم میرے ساتھ ایسا سلوک نہیں کر سکتے اذہان سکندر حیات !!

وہ اپنے سینے پر بازو باندھتے ہوئے اسے دیکھ کر مسکرا کر بولا۔۔۔ کیوں نہیں کر سکتا؟؟؟ میں تو کر بھی چکا ہوں ڈیئر!!! تم اذہان سکندر حیات کو نہیں جانتی۔۔ میں وہ سب کچھ کر سکتا ہوں کس کا مجھے چیلنج دیا جاتا ہے۔۔ اسی لیے مس دعا خان مجھے یعنی اذہان سکندر حیات کو چیلنج مت کرو۔۔۔

پھر وہ افسوس سے بولا کتنا خوش تھا میں آج میری منگنی تھی۔۔ سارا مزہ خراب کر دیا تم نے ایڈیٹ !!

دعا نے آنسو بھری آنکھوں سے اذہان سکندر حیات کو دیکھتے ہوئے بولی ایک دن آئے گا اذہان سکندر حیات تم بھی برباد ہو جاؤ گے۔ دیکھنا تم۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر اذہان نے قہقہہ لگایا تھا۔۔ پھر اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھتے ہوئے وہ اسکا مذاق اڑاتے ہوئے بولا ارے!! مس دعا خان رو رہی ہیں!! اوہ مائی گاڈ!! چچچچچچ!!!! آپ تو بہت بہادر تھیں نا مس دعا خان ؟ پھر کہاں گئی تمھاری وہ بہادری کہ مس دعا خان کسی سے بھی نہیں ڈرتی۔ البتہ لوگ دعا خان سے ڈرتے ہیں۔۔

دعا اسے دیکھتے ہوئے بولی!! ہاں میں کسی سے بھی نہیں ڈرتی۔۔ تم سے بھی نہیں مسٹر اذہان سکندر حیات!!! میں کیوں ڈروں تم سے ؟ آخر ایک نا ایک دن تم تھک جاؤ گے مجھ پر ظلم کرتے کرتے۔۔۔

اذہان اسے دیکھنے لگا۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر بولا!!! چلو ایسا کرو کہ مجھ سے معافی مانگو اور یہاں سے رہائی پاؤ۔۔۔ میں آج بہت خوش ہوں اسی لیے تمھیں رعایت دے رہا ہوں۔

ہرگز بھی نہیں مسٹر اذہان سکندر حیات میں تمھاری یہ خواہش ہرگز بھی پوری نہیں ہونے دوں گی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر جلتی رہو تم ادھر!!! میں تو چلا۔ اذہان گنگناتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

وہ بے بسی سے رو پڑی تھی۔۔ یا اللہ میری مدد فرما۔۔۔۔

دعا سوچنے لگی کہ اللہ میری کیسے سنے گا۔۔؟ کیا میں نماز پڑھتی ہوں۔۔؟ کیا میں دعائیں مانگتی ہوں اپنے رب سے اسکی مدد کی؟؟

Posted On Kitab Nagri

بالکل بھی نہیں۔۔۔ وہ تو اپنے پیارے بندوں کی سنتا ہے۔۔۔ دعا نے ایک عزم کیا۔۔ اس نے ملازم سے کہا کہ اسکے ہاتھوں اور پاؤں کو آزاد کرے۔۔ اسے وضو کرنا ہے۔۔۔

ملازم نے حکم کی تعمیل کی مگر وہ وہیں کمرے میں ہی رک گیا تھا۔۔ مبادا کہیں پھر سے وہ بھاگنے کی کوشش نا کرے۔۔۔

دعا سمجھ گئی تھی کہ اب اسکا یہاں سے نکلنا تقریباً ناممکن ہی ہے۔۔ اس نے سب کچھ اپنے اللہ اور اپنی قسمت پر چھوڑ دیا تھا۔۔۔

دعا نے پہلے نہا کر اس لہنگے سے اپنی جان چھڑائی اور اذہان سکندر حیات کے لائے گئے کپڑوں کے جوڑوں میں سے ایک سوٹ پہن لیا۔۔ وہ وضو کر کے باہر آئی اور جائے نماز منگوا لیا۔۔

پھر وہ نماز پڑھنے لگی۔۔ ملازم وہیں صوفے پر ہی رک کر بیٹھ گیا تھا۔۔

وہ نماز میں مصروف تھی۔۔ اسے اتنے دنوں بعد سکون سا مل رہا تھا۔۔ نماز پڑھنے کے بعد اس نے قرآن مجید کھول لیا تھا۔۔ وہ قرآن کی تلاوت کرنے لگی۔۔ وہ قرآن پڑھتی جا رہی تھی اور آنسو اسکی آنکھوں سے نکل کر قرآن پر گرتے جا رہے تھے۔۔۔ وہ رو رو کر اپنے رب سے مدد مانگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب یہ اسکا معمول رہنے لگا تھا۔۔ وہ اپنا زیادہ تر وقت نماز اور قرآن مجید پڑھنے میں گزار دیتی تھی۔۔ ملازم کو بھی اب یقین ہو چلا تھا کہ اب وہ بھاگنے کی کوشش نہیں کرے گی۔۔ اب اسے بیڑی اور ہتھکڑی کچھ وقت کیلئے لگائی جاتی تھی۔۔ کیونکہ وہ اپنا زیادہ تر وقت عبادت میں گزارتی تھی۔۔۔

اذہان کو دعا کے متعلق تمام رپورٹس مل رہی تھیں۔۔

آج وہ اچانک ہی فارم ہاؤس چلا آیا تھا۔۔ جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی دعا نماز پڑھ رہی تھی ۔۔ وہ دروازے سے ٹیک لگائے سینے پر بازو باندھے اسے دیکھنے لگا۔۔ دعا نے سلام پھیرا تو اسے دروازے پر دیکھا۔۔۔

وہ دعا پر طنز کرتے ہوئے بولا بڑی مومنہ بن گئی ہو۔۔ بہت کچھ سن رہا ہوں تمھارے بارے میں۔۔ کچھ زیادہ ہی پارسا نہیں بن گئی تم؟؟

جو بھی سمجھنا ہے سمجھ لو۔۔ تمھاری قید میں رہ کر ایک تو میرا یہ فائدہ ہوا کہ میں اپنے رب کے قریب ہو گئی ہوں۔۔ تمھارا اپنے بارے میں کیا خیال ہے مسٹر اذہان سکندر حیات کیا تم مسلمان کہلانے کے لائق ہو؟؟ تم نا ایک بزدل انسان ہو اذہان سکندر!! ایک کمزور لڑکی سے بدلہ لینے کے لیے تم اس حد تک گر گئے کہ اس لڑکی کو اسکے نکاح والے دن اسے گھر سے اغواء کرا لیا!! دیکھو اپنی بزدلی کہ تم ایک لڑکی سے ڈر گئے۔۔۔

وہ چلایا تھا۔۔ شٹ اپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھارے شٹ اپ کہنے سے حقیقت چھپ نہیں جائے گی۔۔ مسٹر اذہان سکندر حیات!! میرا یہ وقت بھی گزر جائے گا۔۔ مگر کبھی کبھار آئینے میں اپنی شکل ضرور دیکھ لیا کرنا۔۔ ایک دن آئے گا جب تم اپنے ضمیر کے قیدی بن جاؤ گے۔۔ کر لو جو کرنا ہے۔۔ میں تم سے ڈرتی نہیں ہوں اذہان!! کیونکہ اللہ تعالیٰ انسان کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔۔ مجھے اس وقت کا انتظار رہے گا جب تم پچھتاؤ گے۔۔ یہ کہہ کر دعا پھر سے نماز پڑھنے کھڑی ہو گئی۔۔ چ

اذہان کا غصے سے برا حال تھا۔۔ اس نے غصے سے دروازے کو ٹھوکر دے ماری۔۔ دیکھ لو نگا میں تمھیں دعا خان۔۔۔ اس نے دروازہ زور سے بند کیا اور وہاں سے چلا گیا۔۔ نماز کے بعد دعا خان رو رو کر اللہ سے اپنی رہائی کی دعائیں مانگنے لگی۔۔۔

اذہان وہاں سے سیدھا اپنے گھر آ گیا تھا۔۔۔ وہ واش روم میں گھس گیا۔۔ ہاتھ منہ دھو کر وہ باہر نکلا۔۔ وہ ڈریسنگ روم کے قد آور آئینے کے سامنے کھڑا تھا۔۔ وہ خود کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ تبھی اسکے کانوں میں دعا خان کے الفاظ گونجنے لگے۔۔ کبھی کبھار آئینے میں اپنی شکل دیکھ لیا کرو اذہان سکندر حیات!! میرا ابھی یہ وقت گزر جائے گا۔۔ مگر ایک وقت آئے گا جب تم اپنے ضمیر کے قیدی بن جاؤ گے۔۔ اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمھارا؟؟ کیا تم مسلمان کہلانے کے لائق ہو؟؟

اذہان سکندر اپنے چہرے پر انگلیاں پھیرنے لگا۔۔۔ پھر اچانک ہی پاس رکھا واز اٹھا کر آئینے پر دے مارا۔۔ آئینہ کرچی کرچی ہو گیا تھا۔۔ وہ چلایا تھا۔۔ چیہ وقت کبھی بھی نہیں آئے گا دعا خان۔۔ کبھی بھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔ آج تک اذہان سکندر حیات نے جو بھی کام کیا ہے اس پر کبھی بھی نہیں پچھتایا۔۔ اور پھر اس کام پر کیوں پچھتاؤں گا۔۔۔ پچھتاوا تو تمھارا ہی مقدر ہی بنے گا دعا خان۔۔۔۔ اذہان سمیع کے گھر روانہ ہوا تھا اب یہ غصہ وہیں جا کر ہی ٹھنڈا ہونا تھا۔۔۔ نشاء بھی وہیں موجود تھی اذہان سکندر کا غصہ فوراً ہی رفو چکر ہو گیا تھا۔۔۔

سمیع نے یونہی بات چھیڑ دی۔ یار شادی کب کرنے کا ارادہ ہے ؟؟

اذہان سکندر نے کندھے اچکائے جیسے کہ نہیں معلوم۔۔۔۔

سمیع نے کہا میرے خیال سے تم دونوں کو اب شادی کر لی ی ہی چاہیے۔۔۔ ب

نشاء نے بھی سمیع کی بات کی تائید کی تھی کہ میں تو تیار ہوں بس اذہان کی ہاں ک انتظار ہے۔۔۔

پھر کیا کہتے ہو یار ؟؟؟

اذہان نے کچھ سوچ کر کہا۔۔ چلو پھر ٹھیک ہے اس منتھ کی لاسٹ ویک پہ نکاح ہو گا۔۔ یہ بیسٹ رہے گا۔۔۔ سمیع اور نشاء نے بھی اسکی تائید کی تھی۔

سمیع نے اذہان کو گلے سے لگ آ کر اسے مبارک باد دی تھی۔۔۔۔

اذہان نے سکندر حیات کو بس کال کر کے یہ خبر دی تھی کہ وہ اس مہینے کے آخری ہفتے کو شادی کر رہا ہے۔۔۔ سکندر حیات خفا تو ہوا تھا کہ اسے اعتماد میں نہیں لیا گیا۔۔ مگر پھر بھی وہ اپنے بیٹے کی خوشی میں خوش تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا کے ہاتھوں میں ہتھکڑی اور پاوؤں میں بیڑیاں تھیں۔۔ وہ پاس ٹیبل پر پانی کا گلاس اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ مگر گلاس اسکی پہنچ سے دور تھا۔۔ بڑی کوشش کے بعد گلاس سے اسکی انگلیاں ٹچ ہوئیں اس سے پہلے کہ وہ گلاس پکڑتی کانچ کا گلاس اسکے پر آ گرا۔۔۔ گلاس ٹوٹ گیا تھا اور چند کانچ کے ٹکڑے اس کے پاؤں میں لگ گئے تھے۔۔۔ پاوؤں سے خون بہنے لگا تھا۔۔ وہ کانچ نکالنا چاہتی تھی مگر اسکے ہاتھ ہتھکڑیوں میں بند تھے۔۔ وہ بے بسی سے رو پڑی تھی۔۔ اسے شدید تکلیف ہو رہی تھی ۔۔ پاؤں میں تکلیف حد سے بڑھ گئی تھی وہ مدد کیلئے آوازیں دینے لگی۔۔ مگر کمرہ ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے آواز کمرے سے بہار نہیں جا رہی تھی۔۔۔ اس نے اپنے پاؤں کو اٹھا لیا تھا۔۔ جس میں کانچ چبھا ہوا تھا۔۔

تھوڑی دیر بعد ملازم کھانا دینے آیا اور کارپٹ پر دعا کا خون دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔۔ وہ جلدی سے کھانے کی ٹرے رکھ کر اسکے پاس آیا اور اسکے پاؤں سے کانچ نکالنے کی کوشش کرنے لگا۔۔ کانچ نہیں نکل رہا تھا اور خون بھی تیزی سے بہہ رہا تھا۔۔ دعا نے تکلیف سے اپنے ہونٹ بھینچ رکھے تھے۔۔ تبھی ملازم نے پریشان ہو کر اذہان سکندر کو کال کر دی تھی۔۔

اذہان اس وقت نشاء کیساتھ شادی کی شاپنگ کرنے آیا ہوا تھا۔۔ سمیع بھی ساتھ ہی تھا۔۔ نمبر دیکھ کر اذہان سکندر نے کال اٹینڈ کی تھی۔۔ ہاں بولو !!!

سر وہ بی بی کے پاؤں میں کانچ چبھ گیا ہے۔۔ خون بہت بہہ رہا ہے۔۔ میں کیا کروں سر؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر اذہان غصے سے بولا تھا۔۔ کہاں مر گئے تھے تم لوگ ؟؟ کیسے لگا اسے کانچ ؟؟ ایڈیٹ بیوقوف اسے ہاسپٹل لے جاتے نا۔۔ انتظار کس چیز کا کر رہے تھے۔۔۔ مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو ایڈیٹ۔۔ اگر اسے کچھ بھی ہوا تو تو پھر زندہ تم لوگ بھی نہیں بچو گے۔۔۔ اسے کچھ بھی نہیں ہونا چاہیے۔۔ سمجھے تم ؟؟ ناؤ ہری اپ۔۔ جلدی سے اسے ہاسپٹل لے جاؤ۔۔

ملازم جلدی سے بولا۔۔ جج جج سر۔۔۔۔

اور ہاں ہاسپٹل لے جاتے وقت اسکے چہرے کا نقاب کروا کر لے جانا۔

اوکے۔۔۔

وہ لوگ دعا خان کو نقاب کروا کے ہاسپٹل لے آئے تھے۔۔ اتفاق سے اسی ہاسپٹل میں ہی شمسہ موت وحیات کی کشمکش میں تھی۔۔۔ وہ اپنی بیٹی کی راہ تک رہی تھی۔۔

اذہان پریشان ہو گیا تھا۔ نا جانے کیوں ؟؟۔ اس سے مزید رہا نا گیا تو اس نے بھی ہاسپٹل جانا ضروری سمجھا۔۔ اس نے سمیع سے کہا کہ وہ ضروری کام سے جا رہا ہے۔۔ جب نشاء شاپنگ کر لے تو وہ اسے اسے اسکے گھر ڈراپ کر دے۔۔۔

اذہان سمیع کا جواب سنے بغیر ہی وہاں سے نکل گیا۔۔ وہ گاڑی میں بیٹھا اور ملازم کے بتائے ہوئے ہاسپٹل کیطرف روانہ ہو گیا۔۔ ۔ گاڑی پارکنگ ایریا میں روک کر وہ تیزی سے گاڑی سے اترا اور

Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل میں داخل ہوا۔۔ گارڈز نے اسے دیکھتے ہی سلیوٹ کیا تھا۔۔ اذہان نے ان سے دعا کے باری بارے میں پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ اندر اس کی پٹی ہو رہی ہے۔۔

وہ ملازم سے پوچھنے لگا۔۔ زیادہ تو لگا تو نہیں؟؟ میرا مطلب ہے کہ زیادہ زخمی تو نہیں ہوئی۔۔۔؟؟؟

نو سر سب ٹھیک ہے۔۔۔

اوکے۔۔۔ وہ بے چینی سے ادھر ادھر چکر کاٹنے لگا۔۔

تبھی اسکی نظر آئی سی یو کے شیشے پر پڑی۔۔ جہاں دروازے کے اس پار شمسہ پر پڑی جو تڑپ رہی تھی۔۔ وہ زندگی کی آخری سانسیں لے رہی تھی۔۔۔۔ اذہان کو نا جانے کیا ہوا تھا۔۔ وہ فوراً دروازہ کھول کر اسکی طرف لپکا تھا۔۔

شمسہ کی سانسیں اکھڑ رہی تھیں۔۔

آنٹی آپ ٹھیک ہیں؟؟؟ میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں۔۔ اذہان جانے لگا تو شمسہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔ اور دوسرے ہاتھ سے آکسیجن ماسک اتارا۔۔۔ اذہان کا۔دھندلایا ہوا چہرہ اسکی نگاہوں کے سامنے تھا۔وہ اسے پہچان نہیں پا رہی تھی۔۔ مگر اذہان سکندر حیات اسے پہچان چکا تھا۔۔۔

شمسہ اٹکتی ہوئی سانسوں سے بمشکل بول پائی مع مع معارج ۔۔۔ معارج بیٹا میری مرنے سے پہلے میری ایک خواہش پوری کرو گے؟؟ وعدہ کرو کہ تم انکار نہیں کرو گے معارج!!!۔۔۔

اذہان چونکا تھا یعنی کہ وہ اسے معارج سفیان سمجھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بمشکل بول پایا۔۔جج جی آنٹی کہیے !!!!

بیٹا میری دعا بہت اچھی پیاری بیٹی ہے۔۔چوہ بری بالکل بھی نہیں ہے۔۔بس وہ ہمیشہ۔۔۔حق و سچ کا دیتی ہے۔۔اسی لیے۔۔۔۔وہ لوگوں کو اچھی۔۔۔نہیں لگتی۔۔۔۔۔تم۔۔تم وعدہ کرو کہ تم اسے ہر حال میں اپناؤ گے اگر وہ واپس آگئی تو!!!تم اسے نہیں دھتکارو گے۔۔۔میرے بعد اسکا اور کوئی بھی نہیں ہے۔۔مجھے معلوم ہے کہ میرے مرنے کے بعد تم ہی دعا کا خیال رکھو گے۔۔بولو کرو گے ناں میری دعا اسے شادی۔۔اسکی حفاظت اسکا خیال رکھو گے نا؟؟وعدہ کرو ایک مرتی ہوئی ماں سے۔۔۔ وعدہ کرو معارج بیٹے تاکہ میں سکون سے مر سکوں۔۔۔شمسہ نے اذہان کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے تھے۔۔

وہ بمشکل بول پایا۔۔جج جی آنٹی۔۔میں آپ۔۔۔آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ دعا کی فکر نا کریں۔۔اب وہ میری زمہ داری ہے۔۔میں اسکا خیال رکھوں گا۔۔خود سے بھی بڑھ کر۔۔۔شمسہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔۔مجھ۔۔مجھے تم سے یہی امید تھی بیٹے۔۔اگر دعا مل جائے تو اسے یہ بتانا کہ اسکی ماما اس سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔مگر افسوس کہ میں آخری بار اس سے مل ہی نا سکی اور نا اسے میں اپنے گلے سے لگا سکی۔۔۔اپنا وعدہ یاد رکھنا بیٹا۔۔۔میری دعا کو کبھی بھی مت رلانا۔۔اگر اس سے کوئی غلطی ہو جائے تو اسے درگزر کر دینا۔۔۔اذہان نے سرہاں میں ہلایا تھا۔۔شمسہ اچانک گہری

Posted On Kitab Nagri

گہری سانسیں لینے لگی۔۔۔ پھر اس نے آخری ہچکی لی اور اسکے دونوں ہاتھ چھوڑ دیے تھے۔۔ اسکے ہاتھ بے جان ہو کر بیڈ پر گر گئے۔۔۔

آنٹی!!!! آنٹی!!!! اذہان نے اسے پکارا مگر جواب ندارد!!! اذہان نے اسکی نبض چیک کی۔۔۔ وہ مر چکی تھی۔۔ باسکی کھلی ہوئی آنکھیں اذہان سکندر حیات پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔

نا جانے کب دو آنسو ٹوٹ کر اذہان سکندر حیات کے گالوں پر بہہ ائے۔۔ اسے پتہ ہی نا چلا۔۔ اذہان نے اسکی آنکھیں بند کیں اور اس پر سفید چادر ڈال کر وہ ہاسپٹل سے ہی نکل گیا۔۔۔ وہ بے مقصد یونہی گاڑی ادھر ادھر دوڑاتا رہا۔۔ بار بار شمسہ کی التجائیں کرتی آواز اسکے کانوں سے ٹکرا رہی تھیں۔۔۔ وہ نا جانے کیوں اتنا بے چین ہو گیا تھا۔۔۔

ملازم دعا کی مرہم پٹی کروا اسے واپس فارم ہاؤس لے آئے تھے۔۔ تھوڑی دیر بعد اذہان سکندر حیات بھی فارم ہاؤس چلا آیا۔۔ وہ کمرے میں داخل ہوا۔۔ دعا بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔ اسکے پاؤں پر پڑی بندھی ہوئی تھی۔۔ وہ دیکھ سکتا تھا کہ مسلسل بیڑیاں اور ہتھکڑیاں ڈالنے کی وجہ سے اسکے سفید پاؤں اور ہاتھ پر سرخ نشان سے بن گئے تھے۔۔

ملازم نے اذہان سے کہا کہ دعا کو بیڑیاں اور ہتھکڑی لگا دوں؟؟

اذہان نے کہا نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ تم جاؤ کمرے سے !!

جی سر!!! ملازم کمرے سے نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان دعا کو دیکھنے لگا۔۔ وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اسکی ماں فوت ہوگئی ہے۔۔ مگر اس میں اتنی ہمت ہی نہیں تھی۔۔۔ اذہان اسے دیکھنے لگا۔۔۔ اسکی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے اس سے ؟؟ پھر وہ گویا ہوا اب کیسا ہے تمھارا پاؤں ؟؟؟

تم سے مطلب ؟؟ جیسا بھی ہے۔۔ تم اندازہ لگانا چاہتے ہو میرے درد کا؟؟؟ تا کہ تمھیں یہ سن کر رائے محسوس ہو کہ میں تکلیف میں ہوں۔۔۔ تو سن لو اذہان سکندر حیات یہ تکلیف تو اس تکلیف سے بہت ہی کم ہے جو تم نے مجھے دی ہے۔۔

اذہان ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ اس سے کچھ نا بن پڑا تو کمرے سے ہی نکل گیا۔۔۔

ابھی تو ایک جھٹکا اور لگنا تھا۔۔۔ اس نے راستے میں نشاء کو کسی لڑکے کیساتھ دیکھ لیا تھا۔۔ وہ بھی گاڑی میں اس لڑکے کے انتہائی قریب بیٹھی تھی۔۔ اذہان نے اپنا جاسوس اسکے پیچھے لگا دیا تھا۔۔ اور پھر نشاء کے بارے میں جو خبریں اسے موصول ہوئی تھیں۔۔ اسے یقین ہی نا آیا تھا۔۔ غصے سے اسکا خون کھول اٹھا تھا۔۔ یعنی کہ کوئی اذہان سکندر حیات کو دھوکہ بھی دے سکتا ہے؟؟ اور یہ کام نشاء کر چکی تھی۔۔ وہ اذہان سکندر حیات کی آنکھوں میں دھول جھونک رہی تھی۔۔ وہ ایک تیر سے دو شکار کر رہی تھی۔۔ اسے شدید غصہ آرہا تھا نشاء پر۔۔۔۔

تبھی اسکے کانوں میں دعا کی بددعا گونجی تھی۔۔ اللہ کرے کہ تم بھی کبھی خوش نا ہو یہ لڑکی تمھیں دکھ دے۔۔ میری بددعا ہے آخر تم بھی تکلیف محسوس کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان غصے سے چیخا تھا۔۔ تم نے اچھا نہیں کیا نشاء!!! تم نے اچھا نہیں کیا اذہان سکندر حیات کیساتھ۔۔ ۔۔اب دیکھو اس دھوکے کی سزا اذہان سکندر حیات کیا دیتا ہے۔۔۔!! اس نے اپنا موبائل نکالا اور نشاء کو کال کی۔۔ کہاں ہو تم نشاء۔۔ وہ میں شاپنگ کرنے آئی ہوئی ہوں۔۔۔ پرسوں ہماری شادی ہے نا؟؟ نشاء کے اس صاف جھوٹ پر اذہان سکندر حیات کا خون کھول اٹھا تھا۔۔ حالانکہ وہ دیکھ چکا تھا کہ اس وقت وہ اسی لڑکے کے گھر میں اسکے ساتھ موجود تھی۔۔۔

اس نے ضبط سے اپنی مٹھیاں بھینچ لی تھیں۔۔ اتنی گھٹیا تھی وہ لڑکی۔۔۔۔ یعنی مجھ سے جھوٹ؟؟؟ وہ ضبط کرکے بولا شام کو تیار رہنا میں ہم ساحل سمندر پر جائیں گے۔۔

نشاء خوش ہو کر بولی کوئی سرپرائز ہے بے بی؟؟؟

وہ نفرت سے بولا ہاں بالکل۔۔۔۔

ٹھیک ہے بے بی میں آجاؤں گی۔۔ اپنا ڈھیر سارا خیال رکھنا۔۔ لو یو بائے۔۔۔

اذہان نے دانت پیستے ہوئے کہا نشاء تمھیں اس دھوکے کی سزا ضرور ملے گی۔۔۔۔

شمسہ کو دفنا دیا گیا تھا۔۔ دعا کو مہینہ ہونے کو تھا مگر ابھی تک اسکی کوئی خبر نہیں تھی۔۔ نا کچھ اتہ پتہ تھا۔۔

انھی دنوں میں معارج سفیان کی نیہا نامی لڑکی سے دوستی ہوگئی تھی۔۔ نیہا معارج سفیان سے بہت امپریس تھی اور وہ اس سے شادی کرنا چاہتی تھی۔۔۔ نیہا سے دوستی کیوجہ سے اب معارج سفیان کافی

Posted On Kitab Nagri

حد تک اپنی زندگی میں واپس لوٹ آیا تھا مگر دعا خان کو وہ اب بھی نہیں بھولا تھا۔۔ دعا خان اسکی پہلی اور آخری محبت تھی۔ وہ اب بھی اسکی تلاش میں لگا ہوا تھا۔۔ نیہا ہر وقت اسکے ساتھ ہی رہتی تھی۔۔ وہ اسکا ذہن بٹانے کی کوشش کرتی جس میں وہ کافی حد تک کامیاب بھی ہو گئی تھی۔۔ وہ اسکے دل سے دعا خان کی یادیں اور باتیں مٹانے کی کوشش کرتی تھی۔۔ مگر وہ اس میں زیادہ کامیاب نہیں ہو پائی تھی۔۔ کیونکہ دعا خان کے بارے میں وہ کسی کی بھی نہیں سنتا تھا۔۔ وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا۔۔ وہ اسکے بارے میں کچھ غلط سن ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

اذہان نشاء کو ساحل سمندر پر لے آیا تھا۔۔۔

وہ نشاء کیساتھ کھڑا سمندر کی اٹھتی ہوئی لہروں کو دیکھ رہا تھا۔۔

نشاء اسے دیکھتے ہوئے بولی مجھے کیوں بلایا ہے ادھر اذہان ؟؟؟

اذہان نے گردن موڑ کر اسے دیکھا اور اس سے پوچھا مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو تم نشاء ؟؟؟

یہ سن کر نشاء مسکرا کر بولی یہ کیسا سوال ہے اذہان ؟؟؟

میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے نشاء اس سوال کا جواب دو۔۔۔

وہ مسکرا کر بولی۔۔۔ اپنی جان سے بھی زیادہ !!!

یہ سن کر اذہان نے ایک بلند قہقہہ لگایا تھا۔۔۔۔

نشاء اسے یوں ہنستے ہوئے دیکھ کر بولی تم ہنس کیوں رہے ہو اذہان ؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں بس ایسے ہی۔۔۔ اچھا اپنا وہ ہاتھ تو دکھاؤ جس میں تم نے انگوٹھی پہنا رکھی ہے۔۔۔

نشاء نے فوراً سے انگوٹھی والا ہاتھ آگے کیا تھا۔۔۔

اذہان نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور پھر اسکی انگلی سے انگوٹھی اتار دی۔۔

نشاء نا سمجھی سے اذہان کو اور اسکے ہاتھ میں پکڑی رئیل ڈائمنڈ والی قیمتی انگوٹھی کو دیکھنے لگی ۔۔۔ پھر چاس نے یہ منظر دیکھا۔۔

اذہان سکندر حیات نے وہ انگوٹھی سمندر کی اٹھتی لہروں میں پھینک دیا تھا۔۔۔

یہ دیکھ کر نشاء کو صدمہ ہوا تھا۔۔ اذہان یہ تم نے کیا کر دیا؟؟ انگوٹھی کیوں پھینکی تم نے؟؟؟

وہ سپاٹ لہجے میں بولا کیوں کہ تم اسکی اصل حقدار نہیں تھی۔۔

مطلب کیا ہے تمھارا اذہان؟؟

میں سمجھاتا ہوں مطلب!! اذہان سکندر نے اسے زناٹے دار تھپڑ دے ماری تھی۔۔ جس کی وجہ سے وہ اپنا توازن برقرار نا رکھ سکی اور چند قدم پیچھے چلی گئی۔۔

بلکہ تم اس تھپڑ کی حقدار تھی۔۔ مجھے تم بے وقوف بناتی رہی۔۔ تم کیا سمجھتی تھی کہ مجھے کبھی بھی پتہ نہیں چلے گا؟؟ تم اذہان سکندر حیات کو بے وقوف بنا لوگی۔۔ محبت کا ڈھونگ میرے ساتھ رچاتی تھی اور پیٹھ پیچھے کسی اور کیساتھ منہ کالا کرتی رہی ہو۔۔

یہ سن کر نشاء گھبرا گئی تھی۔۔ اذہان!!!!

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخا تھا شٹ اپ بکواس بند کرو اپنی۔۔ اذہان نے اسکا جبڑا سختی سے دبوچ لیا تھا۔۔۔ خبردار جو تم نے اپنی گندی زبان سے میرا نام بھی لیا تو۔۔ اذہان سکندر حیات کسی کی استعمال شدہ چیزیں بالکل بھی استعمال نہیں کرتا۔۔ اور تم بھی ایک ایسی ہی چیز ہو۔۔ ڈھیر پر پھینکے جانے والی اوقات ہے تمھاری!!!!

اس نے نفرت سے نشاء کو دھکا دے دیا تھا جس پر وہ اپنا توازن برقرار نا رکھ سکی اور گیلی ریت پر جا گری ---

وہ نفرت سے پھنکارا تھا دور رہو مجھ سے گھٹیا عورت۔۔۔ تم نے اذہان سکندر حیات کو دھوکہ دے کر اچھا نہیں کیا۔۔ اب اسکی سزا کیلئے بھی تیار ہو جاؤ۔۔۔ نشاء ڈر گئی تھی ۔۔۔ اذہان سکندر اس پر تھوکتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اذہان نے یہیں پر بس نہیں کیا تھا بلکہ اس نے نشاء کیخلاف چوری کا جھوٹا الزام لگا کر اسے جیل بھجوا دیا تھا۔۔۔

سکندر حیات اور سمیع حیران رہ گئے تھے۔۔۔

سکندر حیات نے اس سے پوچھ ہی لیا۔۔ اذہان یہ تم نے کیا کیا؟؟ تم نے نشو کو کیوں جھوٹے الزام میں پھنسوایا؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اذہان نے درشتگی سے کہا میں آپکو پہلے بھی کلیئر کروا چکا ہوں اور اب بھی کہہ رہا ہوں۔۔ میرے معاملات سے دور رہیں۔۔۔ میں آپکو بتانا ضروری نہیں سمجھتا۔۔۔ یہ میرا پرسنل میٹر ہے۔۔ دور رہیں اس سے !!!اذہان اپنے کمرے میں چلا گیا۔

وہ اپنے بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا دعا کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔ آج زندگی میں پہلی بار مجھے یعنی اذہان سکندر حیات کو شکست ملی ہے۔۔ غالباً یہ اس لڑکی کی مجھے بددعا لگی ہے۔۔۔ وہ معصومیت سے سوچنے لگا۔۔۔ ہاں شاید اس نے نماز میں اپنے رب سے میری شکایت کی ہو گی۔۔ اور اسکے رب نے مجھے شکست دے دی۔۔۔

وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔ مگر میں ہار نہیں مان سکتا۔۔۔ میں اسے جیتنے نہیں دے سکتا۔۔

مگر پھر کسی سے کیا ہوا وعدہ یاد آتا تو وہ خود کو بہت مجبور و بے بس محسوس کرتا۔۔۔ ب

کافی سوچ بچار کے بعد بالآخر اس نے یہ فیصلہ کیا۔۔ کہ اپنی انا کو پس پشت ڈال کر وہ ایک ماں سے کیا ہوا وعدہ پورا کر رہا تھا۔۔ وہ دعا کے کمرے میں داخل ہوا۔۔

دعا نماز پڑھنے کے بعد اب ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہی تھی۔۔۔

وہ اسے دیکھتا ہوا بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا۔۔ اب یہ دعائیں مانگنا بند کرو۔۔ تمھاری دعائیں قبول ہو گئی ہیں۔۔ جاؤ اذہان سکندر حیات نے تمھیں بغیر کسی شرط کے آزاد کر رہا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دعا گردن موڑ کر اسے دیکھنے لگی۔۔ اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا جیسے کہ اذہان سکندر حیات اس کیساتھ مذاق کر رہا ہو۔۔۔۔

اذہان اسے ہی اپنی نگاہوں کے فوکس میں لیے ہوئے تھا۔۔

وہ اسکی حیران و پریشان نگاہوں کا مطلب سمجھتے ہوئے بولا میں مذاق نہیں اڑا رہا۔۔ آئی ایم سیریس یار!! تمھارا اور میرا کیا مذاق؟؟ اور ویسے بھی اذہان سکندر حیات ایسے مذاق نہیں کرتا۔۔

دعا دعا مانگ کر اٹھی گئی اور جھک کر جائے نماز اٹھا کر بیڈ پر رکھ دیا۔۔ اب وہ بیڈ پر بیٹھے اذہان سکندر حیات کو دیکھتے ہوئے بولی ہاں اور یہ تمھارا کوئی احسان نہیں ہے مجھ پر بلکہ یہ میرے رب کی مہربانی ہے۔۔ میرے رب کا کرم ہے یہ کہ دیکھو!! کیسے آج اذہان سکندر حیات اپنے گھٹنے ٹیک رہا ہے۔۔ کیا کہا تھا تم نے کہ جب تک میں تم سے معافی نہیں مانگوں گی۔۔ تمھارے آگے اپنی ناک نہیں رگڑوں گی تب تک تم مجھے آزاد نہیں کرو گے۔۔۔!؟ اور اب دیکھو اذہان سکندر حیات میں کس شان سے جیتی ہوں۔۔ بے شک یہ میرے رب کی مہربانی ہے۔۔ آج اذہان سکندر حیات خود ہی دعا خان کو آزادی کا پروانہ تھما رہا ہے۔۔۔ بے شک میرا رب عظیم ہے۔۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔۔ ابھی کہاں اذہان سکندر حیات ابھی تو تمھیں سزا بھی ملنی ہے۔۔ تمھاری سزا باقی ہے۔۔ مجھے آزاد کرنے کے بعد تم خود ہی اپنے ضمیر کے قیدی بن جاؤ گے۔۔۔ دعا مسکرائی تھی۔۔ پھر کس شان بے نیازی سے وہ اذہان سکندر حیات کے سامنے سے گزری اور پھر دروازہ پار کر گئی۔۔۔ اور وہ بس دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا ایک ایک لفظ اسکے سر پر ہتھوڑے کی طرح لگا تھا۔۔ مگر آج وہ سامنے والے پر چلایا نہیں تھا۔۔اور پھر مقابل بھی تو اسکی دشمن اول دعا خان تھی۔۔ وہ کیوں چپ رہا اسکے سامنے ؟؟ کیوں اسے خاموش نا کرایا؟؟ کیوں اسے تکلیف اور اذیت نا دی؟؟ کیوں وہ اس پر نا چیخا نا چلایا اور نا مارا؟؟ وہ کچھ بھی تو نا کر سکا تھا۔۔۔

دعا وہاں سے سیدھی اپنے گھر آگئی تھی۔۔ وہ اپنی ماں کو آوازیں دینے لگی۔۔ شمسہ ہوتی تو اسے آواز دیتی۔۔ اس نے پوری گھر میں اپنی ماں کو ڈھونڈا مگر وہ اسے کہیں بھی نا ملی۔۔ اس نے سوچا کہ شاید مائدہ امی کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے گئی ہو۔۔۔ دعا مائدہ کے گھر آگئی تھی۔۔مائدہ اسے دیکھتے ہی حیران رہ گئی۔۔ دعا!!! مائدہ نے اسے گلے سے لگا لیا تھا۔۔ کہاں چلی گئی تھی تم دعا؟؟؟ ہم نے تمھیں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا؟؟

دعا مائدہ سے الگ ہوئی اور بولی۔۔ ماما کہاں ہیں مائدہ ؟؟؟

دعا کے اس سوال پر مائدہ خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

مائدہ کو خاموش دیکھ کر دعا نے پھر پوچھا تھا۔۔ مائدہ میں نے پوچھا ہے کہ ماما کہاں ہیں؟؟ بتاؤ مائدہ!!!!!؟

مائدہ رو پڑی تھی۔۔۔ آنٹی چلی گئی ہیں دعا۔۔ اب وہ اس دنیا میں نہیں ہیں!!! مائدہ نے اسے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سنتے ہی دعا نے مائدہ کو خود سے دور کیا تھا۔۔ کیا بکواس کر رہی ہو تم؟؟ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟

ایسا ہو چکا ہے دعا۔۔ آنٹی مت گئی ہیں۔۔۔

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔ میری ماما مجھے ایسے کیسے چھوڑ کر جا سکتی ہیں۔۔ دعا ہذیانی سی بولی۔۔ وہ نہیں مر سکتیں۔۔ تم جھوٹ بول رہی ہو مائدہ۔۔۔ وہ مائدہ کو جھنجھوڑتے ہوئے چیخ کر بولی تھی۔۔۔

ماما!!!!!وہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔ دعا بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔

مائدہ اسے فوراََ سے ہاسپٹل لے آئی تھی۔۔۔ مائدہ نے کال کر کے معارج کو دعا کے بارے میں بتایا تھا۔۔ یہ سنتے ہی معارج سفیان اپنے سارے اہم کام چھوڑ کر دوڑا دوڑا ہاسپٹل چلا آیا تھا۔۔۔ نہیا کو آج یقین ہو گیا تھا کہ معارج سفیان دعا خان سے کتنی محبت کرتا ہے۔۔۔ اسے دعا خان سے اسے دعا خان سے ایک عجیب سی جیلسی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دعا کو ہوش آگیا تھا۔۔ مگر وہ بار بار شمسہ کو یاد کر کے رو رہی تھی۔۔ تبھی معارج اسکے پاس آیا۔۔ دعا اسے یک ٹک دیکھنے لگی۔۔ پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔۔۔ معارج اسے دلاسے دینے لگا۔۔۔ معارج نے فی الحال اس سے ایسا کوئی سوال نا کیا تھا جس سے دعا کو کوئی تکلیف ہو۔۔ مائدہ اسے اپنے ساتھ اپنے گھر لے آئی تھی۔۔ دعا کو بالکل چپ سی لگ گئی تھی۔۔ مائدہ اسے آہستہ آہستہ واپس زندگی کیطرف لانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ مگر یہ اتنا آسان تو نہیں تھا۔۔۔ پہلے اذہان سکندر حیات والا واقعہ اور اب شمسہ کی موت نے اسے توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔ معارج اس سے ملنے ہر روز آتا تھا۔۔ اب وہ کافی حد تک سنبھل گئی تھی۔۔۔ آج بالآخر معارج نے اس سے پوچھ ہی لیا تھا۔۔ دعا تمھیں کون

Posted On Kitab Nagri

لوگ کڈنیپ کر کے لے گئے تھے۔۔ آئی پرامس میں تمھیں کچھ بھی نہیں کہوں گا۔۔ تم مجھے ہر حال میں قبول ہو۔۔ محبت کرتا ہوں میں تم سے۔۔ بتاؤ مجھے کون لوگ تھے وہ؟؟

دعا نم ناکھون سے بولی میں پاک دامن ہوں معارج۔۔ وہ اذہان سکندر حیات کا نام چھپا گئی تھی اور جھوٹ بولتے ہوئے کہا۔۔ ان لوگوں نے مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا تھا۔۔ جو لوگ مجھے لے گئے تھے۔۔ وہ مجھے غلط فہمی کی بنیاد پر لے گئے تھے۔۔ انھیں جب پتہ چلا کہ میں وہ لڑکی نہیں ہوں تو انھوں نے مجھے چھوڑ دیا۔۔

تم انکے نام بتاؤ دعا میں انھیں چھوڑوں گا نہیں۔۔ جیل بھجوادوں گا جہاں وہ لوگ ساری زندگی سڑتے رہیں گے۔۔۔

دعا جلدی سے بولی تھی۔۔ نہیں معارج جو کچھ بھی ہوا وہ غلط فہمی میں ہوا تھا۔۔۔ آپ پلیز انھیں گرفتار کرواکر اپنا دشمن کا بنائیں۔۔ میں نہیں چاہتی کہ میں دوبارہ اس اذیت سے گزروں جس سے ابھی میں گزر کر آئی ہوں پلیز معارج مجھ پر رحم کرو۔۔ مجھ میں اب اتنی ہمت نہیں ہے کہ میں مزید کسی اپنے کو کھو سکوں۔۔۔۔ دعا رو پڑی تھی۔۔۔ مائدہ نے معارج کو اشارہ کیا تو معارج نے دعا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا آئی ایم سوری دعا۔۔ میں تمھیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ جو ہوا سو ہوا تم سب کچھ بھول جاؤ۔۔ ہم دونوں مل کر ایک نئی زندگی کا آغاز کریں گے۔۔ میں تمھارے تمام دکھوں اور غموں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کا مداوا کروں گا۔۔ مجھ پر بھروسہ رکھو میں تمھیں ٹوٹنے نہیں دوں گا۔۔ تم مجھے ہر قدم پر اپنے ساتھ پاؤ گی۔۔۔ دعا خان بمشکل مسکرا پائی تھی۔۔۔۔

وہ زندگی کیطرف آہستہ آہستہ لوٹ رہی تھی۔۔اس نے مائدہ اور معارج کے کہنے پر دوبارہ سے اپنی جاب سنبھال لی تھی۔۔ مگر اب اسکی قلم سے اذہان سکندر حیات کیخلاف کچھ بھی نا نکلتا تھا۔۔

اذہان اس پر مکمل نظر رکھے ہوئے تھا۔۔ وہ ہر روز اخبار اٹھا کر اسکا کالم پڑھتا تھا۔۔ مگر اس میں اذہان سکندر حیات کے بارے میں کچھ نا لکھا ہوتا تھا۔۔ نا جانے کیوں وہ منتظر سا ہوتا کہ کب دعا خان اسکے بارے میں کچھ لکھے گی۔۔ مگر دوسری طرف سے بالکل خاموشی سی تھی۔۔۔۔

معارج نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ دعا سے شادی کرے گا۔۔ اس نے مائدہ سے بات کی تو مائدہ نے اپنی خوشی کا اظہار کیا تھا۔۔ مائدہ نے دعا سے بات کی تو وہ دکھ سے بولی مائدہ میں فی الحال شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ میرا دل نہیں کر رہا۔۔۔

دعا میں تمھارا دکھ سمجھ سکتی ہوں۔ مگر تم آخر کب تک یوں اکیلی رہو گی۔۔ معارج سے شادی کر لو گی تو تمھیں ایک ساتھی مل جائے گا جس کیساتھ تم اپنا ہر دکھ سکھ شیئر کر سکو گی۔۔ اور معارج ایک بہترین انسان ہے۔۔ پلیز انکار مت کرو۔۔ وہ تمھیں بہت خوش رکھے گا

دعا نے کہا میں سوچوں گی اس بارے میں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات اب خاموش سا رہنے لگا تھا۔۔ اسکا کسی چیز میں فل نہیں لگ رہا تھا۔۔ سمیع بھی اسکے لیے پریشان ہو گیا تھا اور اسکی یہی خاموشی دور کرنے کے لیے وہ اسے کلب کے آیا تھا۔۔ سمیع یہ سمجھ رہا تھا کہ اذہان کی یہ حالت نشاء کے دھوکے کیوجہ سے ہوئی ہے۔۔ وہ سمیع کیساتھ نائٹ کلب میں موجود تھا۔۔ جہاں شراب و شباب کی محفل عروج پر تھی۔۔۔

یار بھول جا اسے وہ تیرے لائق ہی نہیں تھی۔۔ کیوں اس کے پیچھے اپنی زندگی برباد کر رہا ہے۔ تجھے اس سے زیادہ اچھی اور خوبصورت لڑکیاں مل جائیں گی۔۔ تم صرف حکم تو کرو میرے یار۔۔ لڑکیوں کی لائینیں لگا دوں گا میں تیرے لیے۔۔۔ اذہان سکندر حیات سامنے لڑکیوں کو دیکھنے لگا جو مختصر سے لباس میں ملبوس اپنے عریاں ہوتے جسم کیساتھ غیر مردوں کیساتھ چپکی ہوئی نشے میں دھت جھوم رہی تھیں۔۔

سمیع نے ایک شراب سے بھرا گلاس اذہان کیطرف بڑھاتے ہوئے کہا یہ کے یار چل کر۔۔۔ اور مزے اڑا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذہان شراب سے بھرے گلاس کو دیکھنے لگا۔۔ اسکے کانوں میں یکدم دعا خان کے الفاظ گونجے۔۔ اپنے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے اذہان سکندر حیات! کیا تم مسلمان کہلانے کے لائق ہو؟؟۔۔۔۔

اذہان نے ایک نظر شراب سے بھرے گلاس کو دیکھا اور پھر اگلے ہی لمحے اس وہ شراب سے بھرا گلاس فرش پر دے مارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب اذہان سکندر حیات کو دیکھنے لگے۔۔ سمیع بھی ایک لمحے کے لیے حیران رہ گیا تھا۔۔

اذہان بنا کچھ کہے کلب سے نکل گیا تھا۔۔ پیچھے سمیع اسے آوازیں دیتا رہ گیا۔۔۔ سمیع اسکے پیچھے لپکا تھا۔۔ مگر سمیع کے پہنچنے سے پہلے ہی وہاں پانی گاڑی وہاں سے بھگا کر لے گیا تھا۔۔۔ سمیع افسوس سے اسکی گاڑی کو نظروں سے دور جاتا دیکھنے لگا۔۔۔

دعا معارج سفیان کو شادی کیلیئے ہاں کر چکی تھی۔۔۔ شادی کی تیاریاں شروع ہو گئی تھیں۔۔ معارج سفیان اور مائدہ بہت خوش تھے۔۔

اخبار میں بھی یہ خبر چھپی تھی کہ عنقریب دعا خان اور معارج سفیان رشتہ ازواج میں منسلک ہونے سے ہیں۔۔

اذہان سکندر حیات نے بھی یہ خبر پڑھی ہے تھی۔۔ وہ ناجانے کیوں بے چین سا ہوا تھا۔۔ وہ سیدھا فارم ہاؤس چلا آیا تھا۔۔ وہ اس کمرے میں داخل ہوا جہاں ہر دعا نے ڈیڑھ مہینہ اسکی قید میں گزارا تھا۔۔۔ وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تھا۔۔ کمرہ جوں کا توں ویسا ہی تھا۔۔ جیسا دعا خان چھوڑ کر گئی تھی۔۔ اذہان نے ملازموں کو سختی سے منع کر رکھا تھا کہ اس کمرے کی کسی بھی چیز کو کوئی بھی ہاتھ نا لگائے۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر الماری کھولی۔۔ سامنے ہی اسکے دعا کے لیے لائے گئے دو تین سوٹ ٹنگے تھے اور ساتھ میں اسکی شادی والا لہنگا بھی ٹنگا تھا۔۔ اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اسکے کپڑوں کو چھوا تھا۔۔ پھر الماری بند کر کے وہ بیڈ کے پاس آیا تھا۔۔ اسکی نظر ٹیبل پر رکھی بیڑیوں اور ہتھکڑیوں پر

Posted On Kitab Nagri

پڑی تھی۔۔ اس نے وہ دونوں چیزیں اٹھالیں۔۔ اور بیڈ پر بیٹھ کر وہ ان ہتھکڑیوں اور بیڑیوں کو ہاتھ سے چھونے لگا۔۔ اسے یاد آیا کہ ان بیڑیوں اور ہتھکڑیوں سے دعا خان کے پاؤں اور کلائیوں پر سرخ نشان سے بن گئے تھے۔۔۔

اس نے غصے سے وہ دونوں چیزیں پھینک دی تھیں اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھام لیا تھا۔۔

میں کیوں اسے سوچ رہا ہوں ؟؟۔۔ میری بلا سے وہ جس سے بھی شادی کرے۔۔ مجھے کیوں تکلیف ہو رہی ہے ؟؟ میرا تو اس سے کوئی واسطہ بھی نہیں ہے۔۔۔ پھر کیوں ؟؟

اس کے پاس اپنے سوالات کے کوئی جواب نہیں تھے۔۔ اس نے غصے سے پاس رکھا لیمپ اٹھا کر سامنے دیوار پر دے مارا تھا۔۔ اس نے ٹیبل الٹ دی تھی۔۔۔

اسکے دل سے آواز ائی۔۔ اذہان سکندر حیات تمھیں دعا خان سے محبت ہو گئی ہے۔۔

نہیں نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔ ایسا بالکل بھی نہیں ہو سکتا۔۔۔ اذہان سکندر حیات کسی سے محبت نہیں کر سکتا۔۔ اس نے صرف اپنی ماں سے محبت کی ہے۔۔ اور کسی سے بھی نہیں۔۔ وہ کسی اور سے کیسے محبت کر سکتا ہے۔۔ اور خاص کر اس لڑکی سے تو ہر گز بھی نہیں۔۔ وہ دعا خان اذہان سکندر حیات کی دشمن ہے۔۔۔ اذہان سکندر حیات اس سے محبت نہیں بلکہ نفرت کرتا ہے۔۔ ہاں نفرت کرتا ہے۔۔ وہ خود کو جھوٹی تسلیاں دے کر مطمئن کر رہا تھا۔۔ وہ کمرے سے نکل گیا۔۔ وہاں سے سیدھا وہ حیات

Posted On Kitab Nagri

ہاؤس چلا آیا تھا۔۔ اس نے خود کو کمرے میں بند کر لیا تھا۔۔۔وہ کئی دن تک خود سے جنگ لڑ تا رہا تھا۔۔۔۔

بالآخر وہ دن بھی آ گیا جب دعا خان ایک بار پھر معارج سفیان کی دلہن بنی بیٹھی تھی۔۔ نیہا کو دکھ اور افسوس ہوا تھا کہ معارج اسے نظر انداز کر کے دعا خان سے شادی کر رہا ہے۔۔ اسے چھوڑ کر وہ دعا خان کو اپنی زندگی میں شامل کر رہا ہے۔۔ وہ لڑکی جو ڈیڑھ مہینے تک کسی کی قید میں رہی تھی۔۔ پھر بھی معارج اس لڑکی سے شادی کر رہا ہے۔۔ اسے دعا خان سے شدید جلن محسوس ہوئی تھی۔۔ ب

مائدہ نے اسے تیار کیا تھا۔۔ اب کی بار کسی بیوٹیشن کو گھر لانے کی غلطی نہیں کی تھی دعا خان نے۔۔۔

مائدہ اسے دیکھتے ہوئے محبت سے بولی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

دعا مسکرائی تھی۔۔۔۔

بارات آ چکی تھی۔۔مائدہ کے والدین ہی دعا کے والدین بن کر یہ فریضہ انجام دے رہے تھے اور دعا کو اپنے گھر سے رخصت کر رہے تھے۔۔۔ دعا مائدہ کے بچپن کی دوست تھی اسی لیے دعا انھیں مائدہ کیطرح ہی بہت عزیز تھی۔۔۔

مائدہ کمرے سے جانے لگی تو دعا نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔مائدہ!!!

مائدہ پلٹی ہاں بولو دعا !!

مائدہ مجھے تم سے ایک بات کرنی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں کہو میری جان!!مائدہ محبت سے بولی۔۔۔

مائدہ میں نے تم سے اور معارج سے جھوٹ بولا تھا کہ مجھے کوئی غلط فہمی کی بنیاد پر اغواء کر کے لے گئے تھے۔۔

مائدہ نے دعا کو نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔

مائدہ مجھے اذہان سکندر حیات نے ہی اغواء کرایا تھا۔۔دعا نے مائدہ کو پری کہانی بتادی۔۔

مائدہ کو بالکل بھی یقین نا آیا۔۔تم یہ کیا کہہ رہی ہو دعا؟؟

ہاں مائدہ یہی سچ ہے۔۔۔

اتنا بڑا سچ تم کیسے چھپایا معارج سے دعا!!!اگر معارج کو یہ پتہ چل گیا کہ تم اسے اس حقیقت سے لا علم رکھا تھا تو کیا ہو گا؟؟وہ سمجھے گا کہ تمھیں اس پر اعتبار نہیں تھا یا پھر تمھارے دل میں کوئی چور تھا؟؟

مائدہ بات اعتبار کی نہیں ہے۔۔تم اذہان سکندر حیات کو نہیں جانتی۔۔وہ بہت بڑا انسان ہے۔وہ معارج کو کوئی نقصان بھی پہنچا سکتا تھا اسی لیے میں نے یہ بات اس سے چھپائی تھی۔۔میری غطغ ہے نہیں تھی مائدہ میں نے معارج کا بھلا ہی سوچا ہے۔۔۔

اچھا اب تم پریشان نا ہو۔۔۔بس نکاح ہو لینے دو پھر میں خود ہی معارج کو سب کچھ بتا دوں گی۔۔تم پریشان نا ہو۔۔وہ دعا کا ماتھا چوم کر کمرے سے نکل گئی۔۔اور دعا معارج سفیان کا سوچ کر مسکرا پڑی

Posted On Kitab Nagri

کئی دن تک خود سے لڑنے کے بعد بالآخر اذہان سکندر حیات نے فیصلہ کر ہی لیا کہ وہ دعا خان کو معارج سفیان کا ہر گز بھی نہیں ہونے دے گا۔۔۔

نہیں نہیں دعا خان میرا جنون بن گئی ہے میں اسے معارج سفیان کا ہر گز بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔ وہ صرف میری تھی اور میری ہی رہے گی۔۔۔ جو چیز اذہان سکندر حیات کو پسند سجائے پھر وہ اسی کی ہی ہو جاتی ہے۔ وہ اپنی چیز کسی کو بھی نہیں دیتا۔۔۔ میں دعا کو معارج سفیان کا نہیں ہونے دوں گا کسی بھی قیمت پر نہیں۔۔ وہ میرا دشمن ہے اور میں اسے ہر گز بھی خوش ہونے نہیں دوں گا۔۔ وہ گاڑی میں بیٹھا اور روانہ ہو گیا۔۔ اس نے گاڑی کی رفتار تیز کر رکھی تھی وہ جلد از جلد وہاں پہنچنا چاہتا تھا۔۔ اس سے پہلے کہ دعا خان اس سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جائے وہ جلد از جلد وہاں پہنچنا چاہتا تھا۔۔۔

ان دونوں کا نکاح جاری تھا۔۔۔ معارج سفیان ولد محمد سفیان آپکا نکاح دعا خان ولد حیدر علی خان کیساتھ یہ نکاح بعوض حق مہر پچاس لاکھ روپے یہ نکاح قبول ہے؟؟

معارج سفیان نے مسکرا کر گھونگھٹ میں سر جھکائے بیٹھی دعا خان کو دیکھا اور بولا قبول ہے۔۔ قبول ہے قبول ہے۔۔۔

اسکی گاری پوری اسپیڈ کیساتھ ڈرائیو کر رہا تھا وہ جلد از جلد وہاں پہنچنا چاہتا تھا اور اسی کوشش میں اسکی گاڑی کا مخالف سمت سے آتی تیز رفتار گاڑی سے خطرناک ٹکراؤ ہو گیا۔۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی۔۔۔ اذہان سکندر حیات کو اپنا چہرہ جلتا ہوا محسوس ہوا۔۔ اسکے سر سے

Posted On Kitab Nagri

خون بہہ رہا تھا۔۔تکلیف کی ایک شدید لہر اٹھی تھی۔۔اسکی سمجھ میں کچھ بھی نہیں آ رہا تھا۔۔اس نے پاس رکھے ڈیش بورڈ سے اپنا سیل فون اٹھایا تھا اور سمیع کو کال کر کے مختصراً سب کچھ بتا دیا تھا۔۔

یہ سنتے ہی سمیع فوراً سے جائے وقوعہ کی طرف روانہ ہوا تھا۔۔۔

اب مولوی صاحب دعا خان سے پوچھ رہا تھا۔۔دعا خان بنت حیدر علی خان آپکا نکاح معارج سفیان بن محمد سفیان کیساتھ بعوض حق مہر پچاس لاکھ روپے کیا جاتا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔؟؟۔

دعا خان جھکے سر کیساتھ بولی تھی۔۔قبول ہے۔۔

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔؟؟

قبول ہے۔۔۔آ کے ساتھ ہی دعا خان معارج سفیان کی ہو گئی تھی۔۔۔

ایک آنسو آنکھ سے ٹوٹ کر اذہان سکندر حیات کے گال پر گرا تھا۔۔۔

وہ دعا خان کو کھو چکا تھا شاید !!

اسکے بعد وہ ارد گرد سے بے گانہ ہو گیا تھا۔۔۔آس پاس لوگ جمع ہونے لگے تھے۔۔دونوں گاڑیوں میں آگ زور پکڑ چکی تھی۔۔۔کسی نے فائر بریگیڈ کو کال کی تھی۔۔آگ بجھانے کا سلسلہ جاری تھا۔۔

سمیع بھی وہاں پہنچ چکا تھا۔۔وہ اذہان سکندر حیات کی گاڑی کو پہچان گیا تھا۔۔۔۔

ایک ہفتے بعد سمیع نے یہ دلسوز خبر سنائی تھی کہ اذہان سکندر حیات اس حادثے میں جاں بحق ہو گیا ہے۔۔۔کسی کو بھی یقین نہیں آ رہا تھا۔۔دعا خان نے بھی یہ خبر سنی تھی مگر اس نے اذہان سکندر

Posted On Kitab Nagri

حیات کی موت کا سن کر کوئی بھی رسپانس نہیں دیا تھا۔۔ سکندر حیات کو لگا کہ جیسے اسکی ساری زندگی کا سرمایہ ہی ڈوب گیا ہو۔۔۔ وہ جوان بیٹے کی ناگہانی موت پر صدمے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

چار سال بعد!!!!!

دعا اسلام آباد شفٹ ہو گئی تھی۔۔ مگر اسکا جنون قلم تھا۔۔ کتابیں اسکی دوست تھیں۔۔ مائدہ کی شادی ہو چکی تھی۔۔ اب وہ تین سالہ بیٹی کی ماں بھی بن چکی تھی۔۔۔

دعا چار سال پہلے ہی اسلام آباد شفٹ ہو گئی تھی۔۔ وہ کرایے کے فلیٹ میں رہتی تھی۔۔ وہ سکول میں ٹیچر تھی۔۔ مگر قلم سے اس کا ابھی بھی رشتہ جڑا تھا۔۔ وہ وقتاً فوقتاً ایک اخبار کیلئے کالم لکھتی رہتی تھی۔۔ وہ پانچ سال پہلے والی دعا خان کہیں کھو سی گئی تھی۔۔۔ وہ اس وقت ایک بک شاپ پر کتابیں دیکھ رہی تھی۔۔ اس نے پنک ڈریس کیساتھ بلیو اسکارف لے رکھا تھا۔۔ وہ کتابیں دیکھتی آگے جا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عثمان کو عیشاء زبردستی اپنے ساتھ بک شاپ پر لے آئی تھی۔۔ اس نے عثمان کا بازو پکڑ رکھا تھا۔۔ وہ دونوں بک شاپ میں داخل ہوئے۔۔

کیا یار عشاء!! تم ہر بار میرے ساتھ زبردستی کرتی ہو۔۔۔

یار کیا ہو جائے گا اگر کبھی کبھار جو اچھے موڈ کیساتھ میرے ساتھ کہیں آجاؤ۔۔ ہمیشہ اپنا موڈ خراب کر کے ہی آتے ہو۔۔ کل ہی میری ایک فرینڈ نے بتایا تھا کہ ادھر بہت اچھی اچھی بکس آئی ہوئی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

عثمان منہ بنانے لگا۔۔۔

عیشاء نے اسے منہ بناتے دیکھ کر کہا اچھا اب اپنا موڈ ٹھیک کرو اور میرے لیے ایک اچھی سی بک چوز کرو مجھے پتہ ہے کہ بکس کے معاملے میں تمھاری چوائس بہت ہی زبردست ہے۔۔۔ میں بھی آگے جاکر اپنے لیے کوئی بک دیکھتی ہوں۔۔

یار عیشو اتنی ساری بکس تو گھر میں پڑی ہوئی ہیں۔۔ پھر کیا کرو گی اتنی ساری بکس کا۔۔۔؟؟

زیادہ باتیں نا بناؤ جاؤ جلدی۔۔ وہ عثمان کو دھکا دے کر آگے کرتی مسکرائی تھی اور خود بھی دوسری طرف چلی گئی۔۔۔ یہ لڑکی کبھی بھی نہیں سدھرے گی۔۔۔ عثمان سر نفی میں ہلاتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔ وہ کتابیں دیکھتا آگے جارہا تھا تبھی اسکی نظر ایک کتاب پر پڑی۔۔۔

اتفاق سے دعا خان کو بھی وہی ہی کتاب پسند آئی تھی۔۔ دونوں بیک وقت اس کتاب کیطرف بڑھے تھے۔۔ دونوں نے ایک ساتھ کتاب اٹھانے کی کوشش کی تھی۔۔ عثمان اور دعا کا ہاتھ ایک ساتھ کتاب پر پڑا تھا۔۔

دعا کے ہاتھ کے اوپر عثمان کا ہاتھ تھا۔۔ دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔

دعا نے بجلی کی سی تیزی کیساتھ اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ کے نیچے سے کھینچا تھا۔۔

دعا خان کو دیکھتے ہی عثمان ایک لمحے کو حیران ہوا تھا۔۔ وہ جلدی سے بولا تھا آئی ایم سوری وہ۔۔ میں اپنی کزن کیلئے یہ بک دیکھ رہا تھا۔۔ آپ یہ کتاب کے لیں میں دوسری دیکھ لوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعانے کہا نو تھینکس ۔۔۔ آپ خرید لیں۔۔ میں دوسری دیکھ لونگی۔۔ یہ کہہ کر دعا وہاں سے آگے بڑھ گئی۔۔

عثمان کھڑا اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔ پھر وہ مسکرایا تھا۔۔۔ اس نے وہ کتاب اٹھائی۔۔ نام پڑھ کر وہ مسکرا کر بولا نائس چوائس !! آئی لائک اٹ۔۔ میری اور اسکی پسند ایک ہی ہے۔۔۔ آئی لائک اٹ۔۔۔۔ اس نے وہ کتاب خریدی اور چھپالی۔۔ اس نے عیشاء کیلیئے دوسری کتاب پسند کر لی تھی۔۔۔ جسے عشاء نے بخوشی قبول کر لیا تھا۔۔۔

عثمان نے وہ بک پیچ کروائی اور پھر دعا کے فلیٹ کا پتہ کروا کر اسے بک بھیج دی تھی۔۔۔ اس نے دعا نے بارے میں پوری معلومات حاصل کر لی تھیں۔۔ دعا کے بارے میں پتہ کروانے میں اسے زرا بھی مشکل پیش نہیں آئی تھی۔۔۔ وہ اسکے بارے میں سب کچھ جان چکا تھا۔۔ سوائے اسکے ماضی کے۔۔۔ وہ سکول سے لیکر اسکے فلیٹ تک اسکا پیچھا کرتا تھا۔۔ اسے دعا خان میں دلچسپی پیدا ہو گئی تھی نا جانے کیوں ؟؟ وہ ہر وقت اسی کے بارے میں ہی سوچتا رہتا تھا۔۔۔ اور اسے دعا خان کے بارے میں سوچنا اچھا لگتا تھا۔۔۔ مگر وہ حیران بھی تھا کہ وہ اب تک اکیلی کیوں ہے ؟؟ جہاں تک اسے پتہ چلا تھا کہ اسکی شادی معارج سفیان سے ہو گئی تھی۔۔ پھر اسکا شوہر کہاں تھا؟؟ کیوں اسکے پاس نہیں تھا؟؟ اور وہ کراچی سے ادھر اسلام آباد میں کیا کر رہی ہے ؟؟ اس جیسے اور کئی سوالات تھے کو اسکے زہن میں مچل رہے تھے۔۔۔ مگر ہاں اسکی خوبصورتی میں زرا برابر بھی کمی نا آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا خان اس وقت کچن میں کھڑی کوکنگ کر رہی تھی تبھی ڈور بیل بجی۔۔۔ دعا ہاتھ پونچھتی ہوئی دروازے پر آئی اور دروازہ کھول دیا۔۔ سامنے ہی ایک شخص پھولوں کا ایک بکے اور ساتھ میں ایک خوبصورت پہلے لیے کھڑا تھا۔۔ دعا نے کہا جی کہیے !!

میڈم یہ آپ کیلئے آیا ہے۔۔

میرے لیے ؟؟

جی آپ کے لیے۔۔۔

کس نے بھیجا ہے ؟؟؟

آپ خود دیکھ لیں میڈم۔۔۔

وہ آدمی اسے بکے اور پیکٹ پکڑا کر وہاں سے رخصت ہو گیا۔۔۔

دعا دروازہ بند کرتی اندر چلی ائی۔۔۔ اس نے ایک نظر پھولوں کو دیکھا۔۔ اور جھک کر انکی خوشبو سونگھی۔۔ بلاشبہ اس شخص کی پسند لاجواب تھی۔۔ اس بکے کے بیچ میں ایک چھوٹی سی چٹ چپکی ہوئی تھی۔۔ دعا نے وہ چٹ نکالی اور اسے پڑھنے لگی۔۔۔ برائے مہربانی میری طرف سے ایک چھوٹا سا تحفہ قبول فرمائیں۔۔ اپکی مہربانی ہو گی۔۔۔ مس دعا خان !!!! کون ہے یہ ؟؟ اور مجھے کیسے جانتا ہے ؟؟ اس نے بکے ٹیبل پر رکھا اور اب وہ پیکٹ کھول رہی تھی۔۔ اس نے جونہی پیکٹ کھولا اس میں سے وہی

Posted On Kitab Nagri

کتاب نکلی کو اس دن اس نے بک شاپ پر پسند کی تھی۔۔ اسکی آنکھوں کے سامنے بے اختیار عثمان کا چہرہ گھوم گیا۔۔

اوہ !!! تو یہ شخص میرے پیچھے یہاں میرے فلیٹ تک ہی پہنچ گیا ہے۔۔ اور تو اور یہ میرا نام بھی جانتا ہے۔۔ مگر وہ شخص میرے اوپر یہ مہربانی کس لیے کر رہا ہے ؟؟ اسے اچانک سے عثمان سے نفرت سی محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔ اسے غصہ آرہا تھا عثمان پر۔۔۔ اس نے غصے سے وہ بکے اٹھا کر دیوار پر دے مارا تھا اور کتاب بھی پھینک دی تھی۔۔۔

وہ بے سدھ صوفے پر بیٹھ گئی اس نے اپنا سر پکڑ لیا وہ رو رہی تھی۔۔ اسکی آنکھوں کے سامنے اذہان سکندر حیات اور معارج سفیان کا چہرہ گھوم گیا تھا۔۔ سب مرد ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔۔

مگر اب میں مزید کسی مرد کے ہاتھ کا کھلونا نہیں بنوں گی۔۔۔ ایک بار یہ شخص میرے ہاتھ اٹھائے پھر میں اسے بتاؤں گی۔۔ اس نے دعا خان کو سمجھ کیا لیا ہے ؟؟ ایک بار بس میرے سامنے آجائے اسے اسکی اوقات یاد دلا دوں گی میں۔۔۔ اسے بتاؤں گی کہ کیا ان سب لوگوں نے دعا خان کو کوئی کھلونا سمجھ رکھا ہے ؟؟: جس کا جب دل چاہا اٹھا کر اپنا دل بہلا لیا۔۔۔ دعا رو رہی تھی وہ چھت کو تکنے لگی۔۔۔

وہ بہت اکیلی ہو گئی تھی۔۔ کوئی بھی اسکا اپنا نا رہا تھا۔۔ اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور خود سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کمزور نہیں ہو دعاخان !!!تم یوں ہمت نہیں ہار سکتی۔۔۔تم تو بہت مضبوط دل والی لڑکی ہو۔۔تم نے تو تب بھی ہار نامانی تھی جب اذہان سکندر حیات نے تمھیں کڈنیپ کیا تھا۔۔جب تمھیں تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔۔تم نے تو تب بھی ہمت نا ہاری تھی جب تمھیں سب سے زیادہ محبوب شخص نے سب کے سامنے تمھارے کردار پر انگلی اٹھائی تھی ۔۔اور نکاح کے چند سیکنڈ بعد ہی تمھیں طلاق دے دی تھی۔۔اور اب تم ہمت ہارنے لگی ہو ایک اور اذہان سکندر حیات اور معارج سفیان جیسے مرد کے سامنے ؟؟؟

دعاخان ایسے لوگ تمھیں تمھاری زندگی کے ہر موڑ پر ملیں گے۔۔ تمھیں مضبوط رہنا ہو گا۔۔تا کہ تم انکا مقابلہ کر سکو۔۔ورنہ یہ معاشرے کے گدھ تمھیں نوچ ڈالیں گے۔۔دعاخان ایک عزم کیساتھ اٹھی تھی۔۔کہ وہ ان سب کا مقابلہ کرے گی۔۔۔۔

دعاوہ کتاب ہر وقت اپنے ساتھ رکھتی تھی اس امید پر کہ کہیں نا کہیں کبھی نا کبھی تو وہ شخص اسے مل ہی جائے گا۔۔۔تب اس دن وہ کتاب اسکے منہ پر دے مارے گی۔۔اتفاق سے ایک دن دعاسکول سے گھر رکشے پر جارہی تھی۔۔ٹریفک جام ہونے کیوجہ سے اسکا رکشہ بھی رک گیا تھا۔۔دعا ادھر ادھر دیکھنے لگی تبھی وہ چونکی تھی۔۔اسے اس دن والا لڑکا یعنی (عثمان) ایک شاپ میں دکھائی دیا تھا۔۔وہ رکشے والے کو رکنے کا کہہ کر جلدی سے رکشے سے اتر کر اس شاپ کیطرف بڑھی تھی۔۔جہاں عثمان کھڑا خریداری کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سیدھی عثمان کے سامنے آرکی تھی۔۔۔ سامنے دعا خان کو دیکھ کر عثمان ایک لمحے کو حیران ہوا تھا۔۔ مگر وہ خوش بھی ہوا تھا۔۔۔ وہ خوش ہو کر بولا!! ارے آپ یہاں؟؟ کیسی ہیں آپ؟؟؟

ابھی تمھیں بتاتی ہوں۔۔ دعا خان نے سب کے سامنے عثمان کو تھپڑ دے ماری تھی۔۔۔ سب پلٹ کر انھیں دیکھنے لگے۔۔۔ دعا نے اپنے پرس سے وہ کتاب نکالی اور اسکے منہ پر دے ماری۔۔ مسٹر ایکس وائے زیڈ یہ چیزیں بھیجنے کا کیا مطلب ہے؟؟ کس حیثیت سے تم نے میرے لیے پھول اور یہ کتاب بھیجی؟؟۔ آپ مجھے جانتے ہیں؟؟ یا پھر میں آپکو جانتی ہوں؟؟ رشتہ کیا ہے آپکا میرے ساتھ؟؟؟

عثمان نے دیکھا لوگ انھیں ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

امید ہیکہ تھپڑ کھانے کے بعد تمھاری عقل ٹھکانے آگئی ہو گی۔۔ میں دعا خان ہوں کوئی دل پھینک لڑکی نہیں ہوں مسٹر کہ تمھارے ایک بھیجے گئے بکے سے میں تمھارے ساتھ فری ہو جاؤں گی۔۔۔ مجھے میری حد یاد ہے۔۔ مگر تم اپنی حد یاد رکھو۔۔ آئندہ میرے منہ ناہی لگن اتو بہتر ہے ورنہ اس سے بھی برا حال کروں گی۔۔ تم مجھے جانتے نہیں ہو۔۔ دعا خان نام ہے میرا۔۔ اور میں کسی سے بھی نہیں ڈرتی۔۔۔ آئی ہوپ یو انڈراسٹینڈ۔۔۔ آئندہ ایسی غلطی نہیں کرو گے۔۔ اگر آئندہ ایسی غلطی کی تو پھر انجام کے زمہ دار تم خود ہو گے۔۔ آئی بات سمجھ میں۔۔ دعا اسے انگلی سے وارن کرتے ہوئے بولی اور پھر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عثمان نے ادھر ادھر نہیں دوڑائیں۔۔ اس۔ے دیکھا ابھی لوگ انکا تماشہ دیکھ کر لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔

عثمان نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لی تھیں۔۔یعنی کہ دعاخان اب بھی نابدلی تھی۔۔۔

عثمان نے جھک کر وہ کتاب اٹھائی۔۔ وہ بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کر پایا تھا۔۔اگر دعاخان کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو اس اب تک سبق سکھا چکا ہوتا۔۔۔زندگی میں پہلی بار اس نے کسی لڑکی کو دل سے کوئی چیز گفٹ کی تھی۔۔ مگر وہی گفٹ اسکے منہ پر دے مارا تھا دعاخان نے۔۔۔

وہ اس وقت شدید غصے میں تھا۔۔ وہ اپنے عالیشان فلیٹ میں آ گیا تھا۔۔

وہ ٹیرس پر کھڑا سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔غصے سے اس کا برا حال تھا۔۔ اسکا غصہ تھا کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔اتنے سالوں بعد تو وہ ملی تھی۔۔ اور اسکا ایسا رویہ ؟؟؟

اس نے تو سب کچھ بھلا کر اسکی طرف محبت اور دوستی کا ہاتھ بڑھانا چاہا تھا مگر اس نے جواب میں اسکا بڑھایا ہوا ہاتھ ہی جھٹک دیا تھا۔۔اسکی طرف سے اسے ہمیشہ دکھ اور نفرت ہی ملی تھی۔۔۔

اس نے اپنے اکلوتے دوست کو کال کی تھی۔۔۔

ہاں یار بتا کیا بنا تیرا؟؟؟

عثمان نے اسے پوری بات بتا دی۔۔۔یار میں نے ماضی بھلا کر اسکی طرف محبت اور دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور اس نے میری بھری شاپ میں انسلٹ کر دی۔۔۔سب کے سامنے اس نے مجھے تھپڑ دے ماری۔۔

Posted On Kitab Nagri

چار سال پہلے بھی اس نے ایسی ہی ایک غلطی کی تھی۔۔۔ میری انسلٹ کی تھی وہ بھی لائیو شو میں۔۔۔۔ نہیں بھولا میں کچھ بھی۔۔۔۔۔

سمیع جھٹ سے بولا اور اسے اس بے عزتی کی اچھی سزا مل گئی تھی عثمان عرف اذہان سکندر حیات!!!

جانتا ہوں میں اور اپنی اس غلطی پر شرمندہ بھی ہوں۔۔ اپنی اس غلطی کو بھلا کر میں نے اسکی طرف محبت اور دوستی کا ہاتھ بڑھایا تو تھا؟؟ اور اس نے یہ حرکت کر دی!!! وہ بے بسی سے بولا میں اسی لیے تو کراچی سے ادھر آ گیا تھا۔۔۔ کیونکہ میں اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ اور پھر دیکھو قسمت نے ایک بار پھر چار سال بعد اسے اس شہر میں بھی مجھ سے ملا دیا۔۔۔ اب وہ مجھے یہاں مل گئی ہے۔۔ تو پھر میں نے وہی کیا جو مجھے کرنا چاہیے تھا۔۔

سمیع نے پوچھا۔۔ کیا ارادے تھے تمھارے؟؟ کیا شادی کرنا چاہتے تھے تم اس سے؟؟؟

کیا بکواس کر رہے ہو وہ تو آل ریڈی میرڈ ہے۔۔۔۔

سمیع طنزاً ہنسا تھا۔۔۔ کیا تم کچھ بھی نہیں جانتے عثمان عرف اذہان سکندر حیات؟؟ کیا تم چار سال پہلے اس سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے؟؟؟

ہاں۔۔ مم مگر!! میں اس سے کوئی محبت میں شادی نہیں کر رہا تھا۔۔ اور نا میں اسکی محبت میں گرفتار ہو گیا تھا۔۔ بلکہ میں تو ایک مرتی ہوئی ماں سے کیا ہوا وعدہ نبھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ اور اب تو اس نے میرا ہاتھ بڑھانے سے پہلے ہی جھٹک دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سمیع ہنسا تھا۔۔ تم جانتے ہو اذہان جس دن دعا خان کا معارج سفیان سے نکاح ہوا تھا۔۔ چند منٹ بعد ہی اس نے اسے طلاق دے دی تھی۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو تم؟؟

ہاں اور یہی سچ ہے؟؟

سمیع نے اسے سب کچھ بتا دیا تھا۔۔

اذہان کو بالکل بھی یقین نا آیا تھا۔۔

یار دعا بہت دکھی ہے۔۔ وہ جس اذیت اور تکلیف سے گزری ہے یہ سب وہ اور اسکا رب ہی جانتے ہیں۔۔ تم خود سوچو اس لڑکی پر کیا بیت رہی ہو گی جب اتنے سارے لوگوں کے درمیان چند منٹ پہلے شوہر کے رتبے پر فائز ہونے والا شخص اس کے کردار پر انگلی اٹھائے۔ اسے بدکردار کہے تو کیا حالت ہوئی ہو گی اسکی؟

معارج نے دعا کو طلاق کیوں دی تھی؟؟؟

www.kitabnagri.com

میں زیادہ کچھ بھی نہیں جانتا بس اتنا پتہ ہے کہ نکاح کے بعد کسی نے معارج سفیان کو یہ بتا دیا تھا کہ دعا خان ڈیڑھ مہینہ تمھاری حراست میں رہی تھی۔۔ شاید دعا خان نے تمھارے بارے میں معارج سفیان کو کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔ اسی لیے معارج سفیان نے اسے طلاق دے دی کہ اس نے یہ حقیقت

Posted On Kitab Nagri

اس سے کیوں چھپائی۔۔ وہ شک کر رہا تھا دعا خان پر کہ شاید اور کوئی بھی بات ہے جو دعا خان اس سے چھپا رہی ہے۔۔ وہ سمجھ رہا تھا کہ شاید تمھارا اور دعا کا کچھ !!!!

سمیع خاموش ہو گیا تھا۔۔ آگے کی بات اذہان سکندر خود ہی سمجھ گیا تھا۔۔ اسے معارج سفیان پر شدید غصہ آیا تھا کہ وہ اس قدر گری ہوئی سوچ کا حامل شخص ہے کہ محض کسی کے کہنے پر ہی اس نے دعا خان جیسی لڑکی کو طلاق دے دی۔۔۔

معارج نے بھرے مجمعے میں دعا خان کو کریکٹر لیس، بدکردار آوارہ اور نا جانے کیسے کیسے القابات سے نوازا تھا۔۔ اور پھر دعا خان کی ڈائیورس ہو گئی۔۔۔۔

اذہان کو بے حد دکھ ہوا یہ سب سن کر۔۔ اب وہ سمجھا تھا کہ دعا اکیلی کیوں رہ رہی تھی۔۔

یہ سب کیسے ہوا سمیع؟؟۔۔۔

عثمان صاحب یہ سب آپکی کرم نوازی کیوجہ سے ہی ہوا تھا۔۔ نا آپ اسڑکیوں کو اغواء کرتے نا اسکی شادی رکتی۔۔ اور پھر تمھارے رہا کرنے کے بعد نا اس کے کردار پر انگلی اٹھائی جاتی اور نا اسے طلاق ہوتی۔۔ یہ سب آپکی ہی مہربانی سے ہوا ہے۔۔ پیارے عثمان۔۔۔۔

عثمان خاموش ہو گیا تھا۔۔۔

سمیع نے پوچھا!! اب تم کیا کرو گے عثمان؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں اسکی ماں سے کیا ہوا وعدہ ضرور پورا کروں گا۔۔۔ معارج سے اب اسکی شادی ناممکن ہے۔۔اب وہ میری زمہ داری ہے۔۔۔

کیا تم دعا خان سے شادی کرلو گے ؟؟

نہیں معلوم۔۔۔۔۔

سوچو اگر اسے پتہ چل گیا کہ تم ہی اذہان سکندر حیات ہو تو پھر کیا ہو گا ؟؟ کیا وہ تم سے شادی کرے گی ؟؟؟ سمیع مزہ لیتے ہوئے بولا۔۔۔۔

جانتا ہوں مگر میں شادی سے پہلے اسے کچھ بھی پتہ نہیں لگنے دوں گا۔۔۔ سمیع اس کے منہ سے سچ اگلوانے کیلیے بولا

کیا ضروری ہے کہ تم ہی دعا خان سے شادی کرو۔؟؟ تم کسی اور شخص سے بھی اسکی شادی کروا سکتے ہو۔۔

ہاں میں یہ کر سکتا ہوں۔۔ مگر کسی کا کیا بھروسہ ؟؟ کہ وہ دعا کو خوش رکھے گا بھی کہ نہیں؟؟ یہ کام صرف میں ہی کر سکتا ہوں۔۔

یہ سن کر سمیع ہنسا تھا۔۔ بالآخر بلی تھیلے سے باہر آ ہی گئی عثمان عرف اذہان سکندر حیات !!

کیا مطلب ہے تیری اس بات کا؟؟

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مطب یہ کہ اذہان سکندر حیات کہیں آپکو دعا خان سے محبت یا پھر عشق وغیرہ تو نہیں ہو گیا؟؟

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر اذہان سکندر دانت پیستے ہوئے بولا بکواس نا کر۔۔۔میرے دل جو اس کے لیے زرابرابر محبت آئی تھی وہ اسکی تھپڑ نے نکال دی اب میرے دل میں اسکے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ اچھا اب رکھو فون!!!!!میں نہانے لگا ہوں۔۔۔وہ کال کاٹ کر واش روم میں چلا گیا۔۔۔

دعا اپنے فلیٹ آگئی تھی۔۔وہ آتے ہی پرس ٹیبل پر پھینک کر صوفے پر ڈھے سی گئی تھی۔اس نے اپنا سر صوفے کی پشت سے ٹکا دیا تھا۔۔اس نے اپنی آنکھیں بند کیں تو چار سال پہلے والا منظر گھوم گیا۔۔ اسکے کانوں میں معارج سفیان کے وہ زہر بھرے جملے گونجنے لگے۔۔۔

میں اس بدکردار لڑکی کو اپنی زوجیت میں نہیں رکھ سکتا۔۔ایسی کریکٹر لیس لڑکی کو کوئی بھی مرد اپنی بیوی نہیں بنا سکتا۔۔ تم نے مجھ حقیقت چھپائی۔۔ کیا ہوا تھا ایسا آخر کہ تمھیں مجھ سے یہ جھوٹ بولنا پڑا؟؟ ضرور اذہان سکندر نے تمھارے ساتھ کچھ کیا ہوگا تبھی تو ڈر و خوف کیوجہ سے تم نے یہ سچ مجھ سے چھپایا!!!اچھا ہوا کہ جو نیہا نے تم لوگوں کی باتیں سن لی تھیں ورگرنہ تم نے تو ساری زندگی ہی مجھے اس بات سے بے خبر ہی رکھنا تھا۔۔۔یہ سن کر پاس کھڑی نیہا مسکرائی تھی۔۔۔

دعا روتے ہوئے بولی معارج میرا یقین کریں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔ آپ خدا کی قسم لے لیں مجھ سے۔۔اذہان نے میرے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔۔اس نے تو مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا وہ صرف مجھے اپنی قید میں رکھ کر مجھ سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔۔۔ دعا رو رو کر معارج سفیان کو اپنی پاکدامنی کی صفائیاں پیش کر رہی تھی مگر وہ ظالم بنا کھڑا اسکی کسی بھی بات کو نہیں سن رہا تھا۔۔۔وہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

پاکدامنی اور بے گناہی کی قسمیں کھارہی تھی مگر مجال تھا کہ معارج سفیان کے دل میں اسکے لیے زرا برابر بھی رحم آیا ہو۔۔ وہ اسکے پاوؤں پڑگئی تھی کہ وہ اسے طلاق نا دے۔۔ ہر گز بھی نہیں میں ایسی داغدار لڑکی کو اپنی زوجیت میں نہیں رکھ سکتا۔۔میں معارج سفیان پورے ہوش و حواس میں آپ سب لوگوں کے سامنے دعا طلاق خان کو دیتا ہوں۔۔

نہیں معارج نہیں تمھیں اللہ کا واسطہ ہے پلیز نہیں۔۔۔ دعا خان نے اسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا ۔ پلیز نہیں وہ نم آنکھوں سے بولی تم تو مجھ سے بہت محبت کرتے تھے نا معارج ۔۔۔ پلیز ایسا مت کرو۔۔۔

اس نے نفرت سے دعا خان کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹایا اور بولا میں غلطی پر تھا جو تم جیسی جھوٹی لڑکی سے محبت کر بیٹھا تمھارے لیے اذہان سکندر حیات جیسا بدکردار لڑکا ہی بہتر تھا۔۔ تم اسی کے ہی لائق ہو۔۔ میرے جیسا لڑکا تم ڈیزرو ہی نہیں کرتی۔۔ میں تمھیں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں۔۔ اب میرا تم سے کوئی بھی تعلق نہیں ہے

نہیں ں ں ں ں !!! دعا خان چیخی تھی۔۔۔ بوہ زمین پر گر سی گئی تھی۔۔ چسب کچھ برباد ہو گیا تھا۔۔ وہ آباد ہونے سے پہلے ہی اجڑ گئی تھی ۔۔ معارج سفیان وہاں سے جا چکا تھا۔۔ وہ زمین پر بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔ مائدہ اسے اپنے گلے سے لگائے ہوئے اسے دلاسے دے رہی تھی مائدہ خود

Posted On Kitab Nagri

بھی تو رہی تھی۔۔ سب افسوس سے اس بد قسمت لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔ وہیں نیہا خوشی سے مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی اسکا پلان کامیاب گیا تھا۔۔۔

دو آنسو ٹوٹ کر دعا کے گالوں پر بہہ آئے تھے۔۔ دعا خیالوں سے واپس لوٹی تھی۔۔ اس نے ہاتھ کی پشت سے اپنے آنسو صاف کیے۔۔

میں کیوں رو رہی ہوں۔۔

معارج سفیان میں تم سے اس دنیا میں سب سے زیادہ نفرت کرتی ہوں۔۔ سب سے زیادہ اتنی کہ شاید اتنی نفرت تو میں نے اذہان سکندر سے بھی نہیں کی تھی۔۔ معارج جو تم نے مجھ پر بد کرداری اور بدنامی کا بدنما داغ لگایا تھا میں اسے ابھی تک نہیں بھولی ہوں۔۔ نا میں اسے بھلا سکتی ہوں۔۔ تمھاری وجہ سے میں لوگوں کا اور انکے چبھتے سوالوں کا جواب نا دے پاتی تھی۔۔ وہ دعا خان جو کسی سے نہیں ڈرتی تھی ۔۔ وہ دعا خان جس کے سوالات سے لوگ ڈرتے تھے اب وہ لوگوں کے سوالوں سے ڈرنے لگی تھی۔۔ تم نے میرے کردار کو سوالیہ نشان بنا دیا معارج سفیان۔۔۔ تم نے میرے کردار کو لوگوں کے سامنے مشکوک بنا دیا۔۔ لوگوں کے سوالوں سے بچنے کے لیے میں ادھر چلی آئی مجھے اپنا گھر اپنا شہر سب کچھ چھوڑنا پڑا صرف اور صرف تمھاری وجہ سے معارج سفیان۔۔۔ میں تمھیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گی کبھی بھی نہیں۔۔۔۔

دعا سسک پڑی تھی۔۔ اسکے رونے کی شدت میں اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عثمان اپنی خالہ کے گھر آیا ہوا تھا۔۔

یہ لو بیٹا چائے۔۔۔

تھینک یو خالہ جان۔۔ اذہان نے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ سے چائے کا کپ لے لیا۔۔

خالہ یہ عشو کہاں ہے؟؟

یونیورسٹی گئی ہوئی ہے۔۔ ابھی بس آتی ہی ہو گی۔۔

اذہان چائے پینے لگا۔۔۔

ثروت کچھ دیر خاموشی کے بعد بولی۔۔ عثمان!!!

جی خالہ جان!!!!

بیٹا تم اپنے باپ کے پاس کیوں نہیں چلے جاتے۔۔ وہ ہر روز مجھے کال کر کے تمھارے بارے میں پوچھتے ہیں۔۔ بیٹا اپنے باپ کیساتھ ایسا نا کرو۔ وہ تم سے بے حد محبت کرتا ہے۔۔ آخر تم اسے معاف کیوں نہیں کر دیتے۔۔ ہر انسان سے غلطی ہوتی ہے۔۔ اور چار سال کا عرصہ کوئی کم عرصہ تو نہیں ہوتا۔۔ تم نے پچھلے چار سالوں سے اسے اپنی شکل تک نہیں دکھائی ہے۔۔ کیا غلطی کی کوئی معافی نہیں ہوتی؟؟ اسے اپنے کیے پر شرمندگی ہے۔۔ وہ بوڑھا ہو چکا ہے تمھارے غم میں۔۔ اسے تمھارے سہارے کی ضرورت ہے بیٹا۔۔ وہ جیسا بھی ہے ہے تو تمھارا باپ ہی نا؟؟ اسکی قدر کرو بیٹا ایسا نا ہو کہ اسے کھونے کے بعد تمھیں ساری زندگی پچھتانا پڑے۔۔ اب بھی وقت ہے نظر ثانی کر لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان کے دل کو کچھ ہوا تھا یہ سن کر۔۔ مم میں سوچوں گا خالہ۔۔۔

ثروت خوش ہو گئی تھی۔۔ جیتے رہو بیٹا مجھے اپنے بیٹے سے اسی کی ہی توقع تھی۔۔

اذہان مسکرایا تھا۔ور چائے پینے لگا

ثروت کچھ دیر خاموشی کے بعد بولی۔۔۔۔۔۔۔ عثمان!!!!

جی خالہ۔۔۔۔۔۔

بیٹا تم شادی کیوں نہیں کر لیتے۔۔۔؟؟ آخر کب تک یوں اکیلے زندگی گزارو گے؟؟ بیوی گجر آ جائے گی تو تمھیں سکون ملے گا۔۔ اگر تم نے کوئی لڑکی پسند کر رکھی ہے تو بتاؤ مجھے میں اسکے گھر تمھارا رشتہ لے جاتی ہوں۔۔۔ کسی میں انکار کی جرآت نہیں ہے کہ اتنا اچھا لڑکا اور رشتہ ٹھکرائے۔۔۔۔

اذہان مسکرایا تھا۔۔ نہیں خالہ ایسی کوئی بھی بات نہیں ہے۔۔

ثروت نے کہا عیشاء کیسی لگتی ہے تمھیں عثمان۔؟؟؟؟

یہ سن کر عثمان نے چونک کر ثروت کو دیکھا تھا۔ اندر آتی عشاء کے قدم بھی دروازے پر تھم گئے تھے اپنی ماں کی یہ بات سن کر۔۔۔۔

خالہ آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں؟؟ عیشاء کو تو میں اپنی سگی بہن کیطرح سمجھتا ہوں۔۔ وہ میری چھوٹی بہن ہے خالہ!!! میں نے کبھی اسے اس نظر سے دیکھا ہی نہیں ہے۔۔ وہ میرے لیے چھوٹی بہن کیطرح ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

عثمان کے اس جواب نے عشاء کو مطمئن کر دیا تھا۔۔اسے اپنی والدہ پر پیار بھرا غصہ آیا تھا۔۔ایک تو ماما بھی نا!!!!

السلام علیکم !!عشاء سلام کرتی اندر داخل ہوئی تھی۔

وعلیکم السلام۔۔دونوں نے ایک ساتھ سلام کا جواب دیا تھا۔۔۔

کیسی ہو عشو؟؟؟

میں بالکل فٹ فاٹ ہوں تم کیسے ہو؟؟؟

تمھیں کیسا نظر آرہا ہوں۔۔۔

اذہان کے جواب پر عشاء اور ثروت دونوں ہی مسکرائی تھیں۔۔۔

عشاء ثروت کیساتھ بیٹھتے ہوئے بولی جناب آپ آج رات کا کھانا ادھر سے ہی کھا کر جائیں گے۔۔اور یہ میرا حکم ہے۔۔۔

عثمان نے سر تسلیم خم کرتے بولا جو حکم آپکا!!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ دوسرے دن کی بات تھی جب اذہان ثروت کے گھر رات گزار کر اپنے فلیٹ واپس جا رہا تھا کہ راستے میں اسے دعا خان نظر آگئی۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی وہ گاڑی روک کر اسے دیکھنے لگا۔۔وہ گروسری کا سامان خرید رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب دعا سامان خرید کر واپس جانے لگی تو اذہان کے دل نے چاہا کہ اسے لفٹ دے مگر پھر اس دن ولایت تھپڑ یاد آگئی تو اس نے اپنا ارادہ تبدیل کر دیا۔۔ مگر اس نے فلیٹ تک اسکا پیچھا کیا تھا۔۔ یہاں تک کہ وہ اپنے فلیٹ میں چلی نہیں گئی۔۔۔ پھر وہ واپس اپنے فلیٹ کیطرف روانہ ہو گیا۔۔

دعا صوفے پر بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔۔ یہ اس وقت کون ہو سکتا ہے ؟؟ دعا نے کتاب ٹیبل پر رکھی اور دروازہ کھولنے چلی گئی۔۔

اس نے جونہی دروازہ کھولا سامنے مائدہ کو اپنی تین سالہ بچی کیساتھ دیکھ کر اسکا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔

ارے مائدہ تم یہاں ؟؟ واٹس دا سرپرائز یار ؟؟

دعا مائدہ کے گلے لگ گئی تھی۔۔ کیسی ہو تم ؟؟؟

بھئی اندر تو آنے دو کیا دروازے پر ہی ساری باتیں پوچھو گی تم ؟؟

دعا مسکرائی تھی آؤ آؤ اندر آؤ۔۔ دعا مائدہ کو اندر لے آئی۔۔

www.kitabnagri.com

یہ تمھاری بیٹی ہے ؟؟

ہاں یہ عشال ہے میری بیٹی۔۔

دعا سے گود میں اٹھا کر پیار کرنے لگی۔۔ بہت پیاری بیٹی ہے تمھاری۔۔۔

دونوں صوفے پر ایک ساتھ بیٹھ گئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشال دعا کی گود میں بیٹھی تھی۔۔

مائدہ فلیٹ کو دیکھنے لگی۔۔ تو تم یہاں رہتی ہو؟؟

ہاں!! تم بتاؤ آج یہاں آنے کی کیسے غلطی کر دی تم نے؟؟

مائدہ مسکرائی بس یار کیا کروں اتنی مصروفیت ہوتی ہے گھر میں۔۔ سر کھجانے کا موقع نہیں ملتا سارا دن گھر کے کاموں سے فارغ نہیں ہوتی۔۔ ابھی عشال کے بابا کو ادھر کام پڑ گیا تو میں نے کہا کہ آپ جا رہے ہیں تو مجھے بھی لیکر جائیں اور دعا کے گھر ڈراپ کر دیں۔۔ کتنے سال ہو گئے ہیں میں دعا سے نہیں ملی تو وہ مجھے ادھر لے آئے اپنے ساتھ !!!

دعا مسکرائی حارث بھائی کہاں ہیں؟؟ وہ نہیں آئے تمھارے ساتھ؟؟

ہاں انھیں بہت کام تھے ادھر اسی لیے وہ مجھے ڈراپ کرتے ہی وہاں چلے گئے۔۔ کام مکمل ہوتے ہی ہم شام کو چلے جائیں گے واپس کراچی۔۔۔

ایسے کیسے چلے جاؤ گے؟؟ اتنے سالوں بعد تو مل رہی ہو تم۔۔ اور آتے ہی جانے کی باتیں کر رہی ہو۔ میں تمھیں یوں نہیں جانے دوں گی اب آگئی ہو تو چند دن یہیں رہو گی تم۔۔

یار دعا مجبوری ہے جانا پڑے گا۔۔ حارث کو بہت کام ہیں ادھر۔۔۔

تم بیٹھو میں چائے بنا کر لے آتی ہوں باقی باتیں بعد میں کرتے ہیں۔۔۔

دعا کچن میں چائے بنانے چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مائدہ فلیٹ کو غور سے دیکھنے لگی۔۔۔

دعا چائے کیساتھ کھانے کے لوازمات بھی لے آئی تھی۔۔۔

دعا نے مائدہ کو چائے پکڑائی۔۔اچھا یہ بتاؤ کیا کر رہی ہو تم آج کل؟؟کیا مشغلے ہیں تمھارے؟؟

وہی جو تم جانتی ہو۔۔ قلم میرا جنون ہے۔۔ اور بچوں کو پڑھا بھی رہی ہوں۔۔ اور ساتھ میں لکھ بھی رہی ہوں۔ گزر بسر اچھے طریقے سے ہو رہا ہے۔۔۔۔۔نو ٹینشن!!دعا مسکرائی تھی۔۔۔۔

تم واپس کراچی کیوں نہیں آجاتی دعا؟؟؟

مائدہ کی اس بات نے دعا کے پرانے زخم ادھیڑ دیے تھے۔۔اس نے چائے کا کپ واپس ٹیبل پر رکھا تھا۔۔تم جانتی ہو مائدہ میں وہاں نہیں آسکتی۔۔وہاں میرا دردناک ماضی دفن ہے۔۔ نہیں بھلا سکتی میں کچھ بھی۔۔ اور نا کبھی بھول پاؤں گی میں۔۔ اگر وہاں گئی تو پھر سے میرے زخم تازہ ہو جائیں گے۔۔ میں وہاں نہیں آنا چاہتی۔۔ میں لوگوں کا سامنا کیسے کروں گی؟؟انکی باتوں اور سوالات سے بچنے کیلئے تو میں ادھر اسلام آباد چلی آئی تھی۔۔یہ کہتے ہوئے دعا کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔۔۔ معارج سفیان نے جو مجھے زخم دیا تھا ایسا زخم تو مجھے اذہان سکندر حیات نے بھی نہیں دیا تھا۔۔اس نے تو صرف مجھے قید کیا تھا۔۔ مگر معارج سفیان نے تو میری روح کو زخمی کر دیا۔۔میرے کردار تک کی دھجیاں اڑا دیں۔۔میں سے کبھی بھی معاف نہیں کروں گی۔۔ دعا رو پڑی تھی۔۔مائدہ نے اسے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا نے خود کو کمپوز کیا اور اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی خیر چھوڑو تم یہ بتاؤ کہ تم حارث بھائی کیساتھ خوش ہو؟؟

ہاں الحمدللہ بہت خوش ہوں میں۔۔ حارث بہت اچھا انسان ہے۔۔

دعا مسکرائی تھی۔۔

کچھ دیر توقف کے بعد مائدہ بولی۔۔ دعا تم شادی کیوں نہیں کر لیتی۔۔ کب تک یوں اکیلی رہو گی تم۔۔۔

پلیز مائدہ مجھے اس بارے میں فورس نا کرو۔۔ مجھے شادی کے نام سے ہی چڑ ہو گئ ہے۔۔ مجھے ہر مرد سے نفرت سی ہو گئی ہے۔۔ سب مرد ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔۔ مفاد پرست۔۔۔ ابھی چند دن پہلے ہی کی بات سن لو تم۔۔ ایک ایسا ہی لڑکا مجھے ملا تھا بک شاپ پر۔۔۔۔

کیسا لڑکا؟؟ مائدہ دلچسپی سے بولی۔۔ تو دعا خان نے پوری بات اسے بتا دی۔۔۔ اس نے تو مجھے باقاعدہ پھول اور گفٹ ہی بھیج دیا تھا۔۔ اور ساتھ میں میرے نام ایک چٹ بھی لکھ دی اور مجھے فورس کیا کہ میں اسکا گفٹ ایکسیپٹ کر لوں۔۔ وہ میرا نام پتہ سب کچھ جانتا تھا یار!!

اچھا پھر کیا ہوا؟؟ مائدہ کو کچھ زیادہ ہی دلچسپی پیدا ہو گئی تھی

ہونا کیا تھا۔۔ میں وہ بک ہر وقت اپنے ساتھ رکھتی تھی۔۔ ایک دن وہ مجھے ایک شاپ پر مل گیا۔ میں فوراً اسکے پاس گئی اور اسکے منہ پر وہ بک دے ماری اور ساتھ میں ایک عدد تھپڑ بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے اللہ دعا کی بچی یہ تم نے کیا کر دیا۔۔ ساری لو اسٹوری کا بیڑہ غرق کر دیا یار۔۔۔ کتنی خوبصورت لو اسٹوری بننے جا رہی تھی۔۔ یار تم نے تو اس بے چارے کو تھپڑ ہی دے ماری۔۔ مائدہ کو کچھ زیادہ ہی افسوس ہوا تھا۔۔۔

فٹے منہ تیرا مائدہ کی بچی۔۔

یار میری بچی کو تو یوں نا کہو۔۔۔

دعا مسکرائی تھی۔۔ تم نہیں بدلو گی۔۔۔۔

یار بہت ظالم ہو تم دعا خان۔۔ کتاب ہی اسکے منہ پر دے ماری۔۔۔!! اگر اس بے چارے کی ناک کی ہڈی وڈی ٹوٹ جاتی تو؟؟ تم نے بہت برا کیا اس بے چارے لڑکے کیساتھ۔۔۔

دعا مسکرائی تھی کہاں یار!! بک تو لگی ہی نہیں تھی چہرے پر!! ناک کی ہڈی کیا خاک ٹوٹنی تھی۔۔ میں نے اسے وارن کیا تھا کہ آئندہ میرے منہ ہی نا لگنا۔۔۔

مائدہ ناک منہ بسور کر بولی بہت بورنگ اور بدمزہ لڑکی ہو یار تم۔۔ تم سے کسی اچھے کی توقع کی ہی نہیں جا سکتی۔۔ وہ بے چارا لڑکا !! میرے خیال سے تمھیں دیکھ کر اسے ""فرسٹ سائٹ لو"" ہو گیا ہو گا۔۔ مگر یار تم نے تو ""لو میں ٹوئسٹ ""ہی نہیں آنے دیا۔۔ وہ خفگی سے بولی تو۔۔۔

دعا اسکی خفگی دیکھ کر ہنسی تھی۔

پھر کیا ہوا؟؟

Posted On Kitab Nagri

ہونا کیا تھا اس دن کے بعد وہ لڑکا اتو کجا اسکا سایہ بھی مجھے نظر نہیں آیا۔۔یہ کہہ کر دعا ہنسی تھی۔۔ اسکے ساتھ مائدہ بھی ہنس پڑی تھی۔۔۔یار بہت ظالم ہو تم دعا۔۔بے چارے کے کیا کیا ارمان ہونگے ۔اسکے سارے ارمان ہی تم نے دریا میں بہا دیے۔۔۔

اچھا چھوڑو ان باتوں کو یہ بتاؤ تم کھانے میں کیا کھاؤ گی؟؟

نہیں یار شام کو تو میں چلی جاؤں گی۔۔۔

مائدہ کے آنے سے دعا کی روٹین کی زندگی میں کچھ بدلاؤ آیا تھا۔۔اس نے مائدہ کیساتھ ایک بھرپور شام گزاری تھی۔۔دعا ان چار سالوں میں پہلی بار اتنا خوش ہوئی تھی۔۔پھر شام کو جب مائدہ چلی گئی تو ایک بار پھر وہی روٹین بن گئی۔وہی خاموشی تھی۔۔وہی دعا تھی اور اسکی کتابیں تھیں۔۔۔دعا کے پاس ایسی کوئی دوست نا تھی جو اسکے ساتھ باتیں کر کے اپنا دل بہلا لیتی۔۔اس نے یہاں آکر دوست بنانے کی کوشش بھی نا کی تھی۔۔۔۔

اذہان کے جاتے ہی عشاء ماں سے بازپرس کرنے لگی تھی۔۔ماما آپ نے یہ سوچا بھی کیسے کہ میں عثمان سے شادی کروں گی۔۔۔ماما میں اسے اپنا بھائی اور دوست سمجھتی ہوں۔۔۔آپ نے یہ بات کہہ کر عثمان کے سامنے میری ویلیو ہی گھٹا دی ہے۔۔۔کیا سوچ رہا ہو گا وہ میرے بارے میں؟؟

ثروت نے مسکرا کر کہا میں نے تو بس ایک بات کہی تھی۔۔۔

ماما آپکو ایسی بات کرنی ہی نہیں چاہیے تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھانابابا سوری غلطی ہو گئی۔۔ معاف کردو اور اپنا موڈ ٹھیک کرو اب۔۔۔ ایسی تم بالکل بھی اچھی نہیں لگتی۔۔۔

عشاء مسکرائی تھی اور ماں کے گلے گئی۔۔ ثروت بھی مسکرائی تھی۔۔ عشاء ہی اسکی زندگی کا کل سرمایہ تھی۔۔۔۔

صبح عشاء نے اذہان کو کال کر کے گھر آنے کا کہا تھا۔۔۔

اذہان ثروت کے گھر آیا تو عشاء کو دیکھ کر بولا۔۔ تم آج یونیورسٹی نہیں گئی؟؟

نہیں۔۔

کیوں؟؟

کیونکہ آج میرا شاپنگ کرنے کا موڈ بن گیا تھا۔۔ اسی لیے۔۔۔ اور تم شاپنگ پر میرے ساتھ چل رہے ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ نو!! یار پلیز نہیں عشو۔۔۔

چلنا تو تمھیں پڑے گا ہی عثمان صاحب۔۔۔۔ عشاء نے مسکرا کر کہا

ثروت ان دونوں کی نوک جھونک سے خوب محفوظ ہو رہی تھی۔۔ بیٹا چلے جاؤ اسکے ساتھ۔۔ یہ اس طرح جان نہیں چھوڑنے والی تمھاری۔۔۔

یار خالہ آپ اسے سمجھاتی کیوں نہیں ہیں؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں کیا کروں بھئی تم نے خود ہی تو اسے سر پر چڑھا رکھا ہے اب بھگتو بھی۔۔ میری تو کوئی بات سنتی ہی نہیں ہے۔۔ تمھاری لاڈلی ہے۔۔

اذہان اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے بولا یہ تمھاری آخری غلطی ہے۔۔ آئندہ تم یونیورسٹی سے کوئی فضول کام کے لیے بریک نہیں لو گی۔۔ سمجھی تم۔۔؟؟ ساری توجہ اپنی پڑھائی پر دو گی۔۔۔

اوکے باس اوکے۔۔ آئی ایم انڈر اسٹینڈ۔۔۔

اذہان مسکرایا۔۔ اچھا خالہ جانے سے پہلے اپنے ہاتوں سے ایک کپ گرما گرم چائے کا تو پلا دیں۔۔

ثروت مسکرائی کیوں نہیں بیٹا میں ابھی لیکر آتی ہوں۔۔

عشاء اسے گھورتے ہوئے بولی یہ تم کچھ زیادہ ہی چائے کے موالی نہیں بن گئے۔۔ جب دیکھو ہر وقت چائے ہی پیتے رہتے ہو۔۔۔

اذہان ہنسا تھا۔۔ یہ تم ہر وقت میرے کھانے پینے پر کیوں نظریں جمائے رکھتی ہو۔۔ کبھی خود کو بھی دیکھ لیا کرو۔۔ کتنا کھاتی ہو تم۔۔ کھا کھا کر موٹی ہو گئی ہو تم۔۔ اور ایسی موٹی لڑکی سے شادی کون کرے گا۔۔

موٹی لفظ سن کر عشاء نے اپنی مدد کیلیئے ماں کو پکارا تھا۔۔

ماما دیکھیں آپ ءلاڈلے کو۔۔ مجھے موٹی کہہ رہا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان اور ثروت دونوں ہی ہنس رہے تھے۔۔۔ عشاء نے خفگی سے ان دونوں خالہ بھانجے کو دیکھا تھا۔۔۔

چائے پینے کے بعد وہ عشاء کیساتھ شاپنگ پر نکل گیا تھا۔۔۔

دعا خان نے آج سکول سے چھٹی کر لی تھی۔۔ اسے اخبار کے چیف ایڈیٹر نے ایک اہم کام کے سلسلے میں دفتر بلایا تھا۔۔ دعا دفتر آ گئی تھی۔۔

اذہان نے عشاء کو شاپنگ مال کے پاس اتارا اور اسے کہا کہ وہ دل کھول کر اپنی شاپنگ کرے۔۔ جب شاپنگ مکمل ہو جائے تو اسے کال کر کے بلا لے وہ آ جائے گا۔۔

عشاء نے اس سے کہا بھی کہ وہ اسکے ساتھ آ جائے۔۔

مگر اذہان نے معزرت کر لی کہ اسے ایک ضروری کام سے جانا ہے۔۔ وہ جلدی آنے کی کوشش کرے گا۔۔۔

Kitab Nagri

عشاء نے سر ہاں میں ہلایا اور شاپنگ مال میں داخل ہو گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

دعا دفتر سے باہر نکلی اب وہ کسی ٹیکسی کے انتظار میں کھڑی تھی۔۔ آگے جا کر اسے ایک ٹیکسی مل گئی تھی۔۔ عشاء اپنی شاپنگ کر چکی تھی اور اب وہ شاپنگ مال کے باہر کھڑی اذہان کو کال کر رہی تھی۔۔ مگر اسکا موبائل بزی جا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشاء نے سوچا چلو ٹیکسی سے ہی چلی جاتی ہوں۔۔ وہ شاپنگ بیگ پکڑے جو نہی راستہ پار کر رہی تھی تبھی اچانک سے دوسری طرف سے آتی تیز رفتار گاڑی نے عشاء کو زور دار ٹکر دے ماری تھی۔۔ عشاء دور جا گری تھی اسکے ہاتھ سے شاپنگ بیگز وہیں سڑک پر گر گئے تھے۔۔ عشاء خون میں لت پت پڑی تڑپ رہی تھی۔۔ گاڑی کا مالک عشاء کی یہ حالت دیکھ کر خوف سے گاڑی بھگا کر لے گیا تھا۔۔

لوگ ارد گرد جمع ہونے لگے تھے۔۔ کئی ایک تو تڑپتی ہوئی عشاء کی ویڈیو بنا رہے تھے۔۔

رش کیوجہ سے ٹیکسی رک گئی تھی۔۔

دعا نے ڈرائیور سے پوچھا کیا ہوا ہے۔؟؟ یہ رش کیوں لگا ہوا ہے؟؟

پتہ نہیں میڈم پتہ کر کے آتا ہوں۔۔

دعا نے کہا۔۔ رکو میں بھی آتی ہوں۔۔ دعا بھی ٹیکسی سے اتر کر ڈرائیور کیساتھ ہجوم کو چیرتی ہوئی وہاں آئی تھی اور سامنے تڑپتی ہوئی موت کی طرف بڑھتی عشاء کو زخمی حالت میں دیکھ کر دعا خان پھٹ پڑی تھی۔۔ شرم آنی چاہیے آپ لوگوں کو ایک انسان مر رہا ہے اور آپ لوگ کھڑے تماشہ دیکھ رہے ہیں۔۔ ویڈیو بنا رہے ہیں۔ شیم آن یو۔ شرم کرو کچھ ۔۔۔ یہ حادثہ کل کو آپ لوگوں کیساتھ بھی پیش آسکتا ہے۔۔۔ عشاء نے اپنی بند ہوتی آنکھوں سے اس فرشتہ صفت لڑکی کو دیکھا تھا جو اسکے لیے لوگوں سے لڑ رہی تھی۔۔ دعا نے ٹیکسی ڈرائیور کی مدد سے عشاء کو ٹیکسی میں ڈالا اور ٹیکسی ہاسپٹل کیطرف روانہ ہوگئی۔۔ وہ سب لوگ سر جھکائے شرمندہ سے کھڑے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاسپٹل تو آگئے تھے مگر یہاں ڈاکٹرز نے عشاء کا علاج کرنے سے انکار کر دیا کہ یہ پولیس کیس ہے۔۔

جب تک پولیس نہیں آجاتی ہم اس کا علاج نہیں کر سکتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا خان پھٹ پڑی تھی۔۔ پھر تو آپ لوگوں کو گھر بیٹھنا چاہیے تھا یہاں کیا کر رہے ہیں ؟؟ ڈاکٹرز تو مسیحا ہوتے ہیں۔۔ انکا کام تو لوگوں کی زندگی بچانا ہوتا ہے۔۔ اور آپ لوگ تو ڈاکٹر کے نام پر دھبہ ہیں۔۔ ایک انسان مر رہا ہے اور آپ لوگوں کو پولیس کیس کی پڑی ہے !! آپ لوگ تو موت کے فرشتے ہیں !!! شرم آنی چاہیے آپ لوگوں کو۔۔۔ آپ لوگ تو موت بانٹ رہے ہیں۔۔ نہیں مجھے بتائے آپ لوگ کہ کل کو اگر خدانخواستہ آپکا کوئی پیارا یوں موت کی جنگ لڑ رہا ہو گا تب بھی آپ لوگ یہی کریں گے کہ پہلے پولیس کو آلینے دو پھر ہم اسکا علاج کریں گے ؟؟

یہ سن کر سب ڈاکٹرز سر جھکا گئے تھے۔۔ ایک سینئر ڈاکٹر نے حکم دیا کہ علاج شروع کر دیا جائے۔۔۔

دعا نے غصے سے کہا تھا۔۔ کیا تقریر کرنی ضروری تھی ؟؟ بے حس انسان جب تک انھیں شرم ناک دلائی جائے انھیں شرم نہیں آتی۔۔ وہ بنچ پر بیٹھ گئی۔۔

عشاء کا علاج شروع ہو گیا تھا۔۔

ائی سی یو کے باہر دعا اس اجنبی لڑکی کی زندگی کیلئے دعائیں مانگ رہی تھی۔۔۔

اذہان شاپنگ مال آگیا تھا۔۔ وہ گاڑی میں بیٹھا عشاء کا انتظار کر رہا تھا۔۔ مگر اسے عشاء کہیں بھی دکھائی نا دی۔۔ اس نے عشاء کو کال کی مگر بے سود !! ایک تو یہ لڑکیاں بھی نا ؟؟؟

وہ گاڑی سے نکل آیا۔۔ میں جا کر دیکھتا ہوں۔۔۔ اس نے سامنے رش دیکھا تو وہاں چلا آیا۔۔ ایک آدمی نے اس نے پوچھا کیا ہوا ہے بھائی صاحب !!!؟

Posted On Kitab Nagri

ایک لڑکی کا ایکسیڈینٹ ہوا ہے۔۔۔

اذہان نے اسکے ہاتھ میں عشاء کا فون دیکھا تو اسکے ہاتھ سے فون جھپٹ لیا۔۔ یہ آپکے پاس کہاں سے آیا؟؟ یہ تو میری بہن کا فون ہے۔۔

اچھا تو وہ پا کی بہن تھیں۔۔۔

کیا ہوا ہے میری بہن کو؟؟

جناب انکا بہت خطرناک ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔۔۔

کیا؟؟؟ اذہان سکندر کو لگا کہ وہ بہرا ہو گیا ہے۔۔۔

کک کیسے؟؟ کہاں ہے وہ اس وقت؟؟ اس نے دیکھا سڑک پر شاپنگ بیگز بکھرے ہوئے تھے۔۔

جناب ایک لڑکی اسے ہاسپٹل لے گئی ہیں۔۔

کونسے ہاسپٹل؟؟

نہیں معلوم آپ خود معلوم کرلیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذہان پاگل ہو رہا تھا۔۔ وہ گاڑی میں بیٹھا اور ایک ایک ہاسپٹل جا کر وہ عشاء نامہ لڑکی کو تلاش کرنے لگا۔۔ اگر عشاء کو کچھ ہو گیا تو پھر میں خالہ کو کیا جواب دوں گا؟؟ انھوں نے اپنی بیٹی مجھے امانت دی تھی اور میں اسکی حفاظت نہیں کر سکا۔۔ یااللہ میری عشو کو کچھ بھی نا ہو اسے اپنی حفاظت میں رکھنا۔ دو آنسو ٹوٹ کر اسکے گالوں پر بہہ آئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پولیس ہاسپٹل اچکی تھی۔۔انھیں پتہ چل گیا تھا کہ عشاء کو دعا ہاسپٹل لے آئی تھی اور اب وہ دعا کے سر پر کھڑے اسے لینے آئے تھے۔۔

یہ کیا حرکت ہے؟؟

بی بی جی یہ پولیس کیس ہے جس پر آپ نے ہاتھ ڈالا ہے۔۔ آپ نے پولیس کے آنے سے پہلے ہی اس کلر کی کا علاج کیوں کروایا؟؟

آپ لوگ پاگل ہیں کیا؟؟وہ لڑکی مر رہی تھی۔۔جب تک آپ لوگوں کی تشریف آوری کا انتظار کیا جاتا وہ مر بھی سکتی تھی۔۔۔

پولیس انسپکٹر بولا مگر مری تو نہیں نا؟؟؟یہ پولیس کیس ہے آپ ہمارے ساتھ تھانے چلیں۔۔۔ ہمیں آپ سے پوچھ گچھ کرنی ہے۔۔ لڑکی کی حالت بہت سیریس ہے۔۔ کچھ بھی ہو سکتا ہے وہ مر بھی سکتی ہے۔۔

ہاں تو کون سا میں نے اسے مارا ہے؟؟جس کیوجہ سے آپ لوگ مجھے پکڑنے چلے آئے ہیں۔۔ جس نے اسے ہٹ کیا ہے آپ اسے جا کر پکڑیں۔۔نا کہ ایک بے گناہ شہری کو جس نے اس کی جسٹ ہیلپ کی ہے۔۔

اوہ بی بی زیادہ سوال جواب نا کریں اور چلیں ہمارے ساتھ تھانے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا غصے سے بولی!! دیکھیے میں بے قصور ہوں میں نے اسے گاڑی نہیں ماری۔۔ میرا قصور صرف اتنا ہے کہ میں اسے ہاسپٹل لے آئی۔۔ اس وقت لڑکی کی حالت تشویشناک ہے مجھے اس کے پاس ہاسپٹل رہنا ہے۔۔ آپ بات سمجھنے کی کوشش کریں انسپکٹر صاحب۔۔۔

اوہ بی بی ہمیں نا سمجھائیں اور چلیں ہمارے ساتھ۔۔ اب پولیس آگئی ہے۔۔

اچھا تب پولیس کہاں تھی جب یہ حادثہ ہوا تھا؟؟ اور مجرم بھاگ گیا تھا؟؟ آپ لوگوں کا زور صرف عام اور معصوم شہریوں پر ہی چلتا ہے۔۔

اوہ بی بی زیادہ تقریریں نا کریں۔۔ چلیں ہمارے ساتھ۔۔ جب تک لڑکی کو ہوش نہیں آجاتا اور وہ اپنا بیان ریکارڈ کروا لیتی۔۔ آپ ہماری حراست میں رہیں گی۔۔۔

پکڑ لو اسے۔۔ دو لیڈی پولیس آگے بڑھی تھیں اور دعا کو پکڑ لیا تھا۔۔

کیا بکواس ہے یہ؟؟ کیا کر رہے ہیں آپ لوگ؟؟ آپ بہت غلط کر رہے ہیں میرے ساتھ!! آپ لوگ مجھے جانتے نہیں ہیں کہ میں کون ہوں۔۔

اوہ بی بی خاموش ہو جا۔۔

دعا نے خود سے کہا واہ دعا خان!! خوب نیکی کا صلہ ملا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں انسپکٹر صاحب میں چل رہی ملزمہ آپ لوگوں کیساتھ۔۔۔ کر لیں اپنا شوق پورا۔۔ اصل مجرم کو تو پکڑ نا سکے۔۔ البتہ جس نے جن بچائی اسے ہی پکڑ لیا۔۔ اللہ اللہ۔۔ کیا قانون ہے ماشاءاللہ۔۔۔۔

دعا انکے ساتھ چل پڑی۔۔

وہ لوگ دعا کو گاڑی میں بیٹھا کر پولیس اسٹیشن کے گئے تھے۔۔

دعا کو تھانے میں بند کر دیا گیا تھا بغیر کسی قصور کے۔۔

دعا جیل کو دیکھتے ہوئے ٹھنڈی آہ بھر کر بولی آہ!! دعا خان بس اس کی شکل دیکھنے کو رہ گئی تھی۔۔ الحمدللہ آج یہ کسر بھی پوری ہو گئی۔۔ اب جلتی رہو دعا خان!! اگر وہ لڑکی مر گئی تو پھر کون گواہی دے گا؟؟ پھر تو تم گئی کام سے دعا خان!! آہ آج کل تو نیکی کا زمانہ ہی نہیں ہے یار۔۔ آج مجھے اس کہاوت کی سمجھ آئی ہے۔۔ کہ نیکی کر دریا میں ڈال۔۔۔ اب مجھے کون چھڑائے گا اس قید خانے سے۔۔۔؟؟ وہ خود ہی سے باتیں کرنے لگی تھی۔ یہاں کا تو قانون ہی نرالہ ہے۔۔ یا اللہ بس تو اپنی پناہ میں ہی رکھنا ۔۔۔

اذہان بالآخر اس ہاسپٹل میں آ ہی گیا جہاں پر عشاء موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا تھی۔۔

اذہان نے ڈاکٹر سے بات کی تھی۔۔

ڈاکٹر نے کہا کہ چوبیس گھنٹے بہت اہم ہیں۔۔ چاپ لوگ دعا کریں۔۔۔ سر ہر شدید چوٹ لگی ہے۔۔ ڈر ہے کہ کہیں کومہ میں نا چلی جائیں۔۔۔ یا پھر اپنی زندگی سے نا ہاتھ دھو بیٹھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں یا اللہ ایسا نہیں کرنا۔۔ میں خالہ کو کیا جواب دوں گا کہ میں اسکی بیٹی کی حفاظت بھی نہیں کر سکا۔۔۔

ڈاکٹر نے کہا اگر وہ لڑکی انھیں بروقت ہاسپٹل نا لاتیں تو شاید ابھی تک وہ زندہ نا ہوتیں۔۔۔

اذہان نے ادھر ادھر دیکھا تھا شاید وہ کہیں ہو۔۔ مگر وہ کہیں نہیں تھی۔۔ اذہان نے سوچا کہ شاید وہ اپنا فرض پورا کر کے گھر چلی گئی ہو۔۔۔۔

ثروت کو جب عشاء کے بارے میں پتہ چلا تو وہ روتی ہوئی ہاسپٹل پہنچی تھی۔۔

اذہان اسے دلاسہ دے رہا تھا۔۔ آپکو کیسے پتہ چلا۔۔؟؟

میں نے ویڈیو دیکھی تھی۔۔۔

ویڈیو؟؟ کیسی ویڈیو خالہ؟؟

ہاں شاید کسی نے ویڈیو بنا کر انٹرنیٹ پر ڈال دی تھی۔۔۔ مجھے تو مسز حسن نے بھیجی تھی۔ میں تو ویڈیو دیکھتے ہی ڈر گئی تھی۔۔۔ اذہان نے اسے دلاسہ دیا۔۔اور ثروت کو بنچ پر بٹھایا۔۔۔۔

تبھی پولیس آگئی۔۔ جناب اب کیسی طبعیت ہے مریضہ کی؟؟

اذہان نے کہا فی الحال تو کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔۔۔ اللہ کرے گا انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔

انشاء اللہ۔۔ ویسے ہم نے ملزمہ کو پکڑ لیا ہے۔۔۔

ملزمہ؟؟

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔

کہاں ہیں وہ؟؟

ہماری حراست میں ہیں۔۔

اذہان نے کہا آپ نے اسے رہا نہیں کرنا۔۔اس نے یہ غلطی کی ہے تو اسے اسکی سزا بھی ملے گی۔۔

آپ بے فکر ہو جائیں سر۔۔ملزمہ کہیں نہیں بھاگ سکتی اب۔۔۔

ثروت تسبی پڑھ رہی تھی۔۔

تبھی اذہان کو سمیع کی کال آ گئی تھی۔۔

ہاں یار بتا عشاء کیسی ہے اب؟؟

تجھے کیسے پتہ چلا؟؟

کیا تجھے نہیں پتہ؟؟

کیا؟؟؟.

یار میں نے ویڈیو دیکھی تھی۔۔تو پریشان ہو گیا۔۔تو تجھے کال کر دی۔۔کیا کہتے ہیں ڈاکٹر؟؟

کہنا کیا ہے وہ خطرے میں ہے۔۔ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ چوبیس گھنٹے بہت اہم ہیں۔۔کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔

یار تو دعا کر کہ عشاء ٹھیک ہو جائے۔۔وہ میری چھوٹی بہن کیطرح ہے میں اسے کھو نہیں سکتا۔۔اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں خالہ کا سامنا کیسے کروں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہو گا میرے یار۔۔ انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

انشاء اللہ۔۔۔۔

سمیع نے کچھ دیر توقف کے بعد کہا کیا دعا تمھارے ساتھ ہاسپٹل میں ہے؟؟؟

دعا؟؟

ہاں دعا خان!!!

وہ کیوں ہو گی میرے ساتھ ہاسپٹل میں؟؟ کیا ہوا ہے دعا کو؟؟ وہ ٹھیک تو ہے؟؟

کیا تمھیں کچھ بھی نہیں پتہ؟؟

اب بکو بھی کیا کہہ رہے ہو؟؟ کیا ہوا ہے دعا کو؟؟

یار عشاء کو دعا ہی ہاسپٹل لے آئی تھی۔۔ کیا تم نے وہ دو ویڈیوز نہیں دیکھیں؟؟ کیسے وہ ڈاکٹرز سے لڑ رہی تھی جب انھوں نے عشاء کا علاج کرنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا تھا کہ یہ پولیس کیس ہے۔۔۔

اذہان کے ذہن میں انسپکٹر کا وہ جملہ گونجا کہ ملزمہ ہماری حراست میں ہے۔۔

اوہ مائی گاڈ!! اذہان نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔ اذہان نے انٹرنیٹ آن کیا اور وہ دونوں ویڈیوز دیکھنے لگا جو تیزی سے وائرل ہو رہی تھیں۔۔ جہاں پر دعا خان ان بے حس لوگوں اور ڈاکٹرز سے عشاء کے لیے لڑ رہی تھی۔۔ یہ ویڈیوز کسی نے چھپ کے سے بنا کر انٹرنیٹ پر ڈال دی تھی۔۔ غصے سے

Posted On Kitab Nagri

لڑتی ہوئی دعا خان کو دیکھ اذہان سکندر حیات کے ہونٹوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ دوڑ گئی۔ تم اب بھی نہیں بدلی دعا خان۔۔۔ لیکن ایک بات ہے تم دل کی بہت اچھی ہو۔۔۔ وہ مسکرایا تھا۔۔

پھر کچھ یاد آنے پر بولا اوہ یعنی کہ وہ دعا کو ہی ملزمہ سمجھ کر اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔۔ نا جانے اسکے ساتھ وہ لوگ کیا کر رہے ہونگے ؟؟ کہیں کچھ غلط ما کر دیا ہو۔ وہ میری زمہ داری ہے۔۔

اذہان کا غصے کے مارے برا حال تھا۔۔ وہ فوراً ہاسپٹل سے نکل گیا تھا اب اسکا رخ پولیس اسٹیشن کیطرف تھا۔۔ اب دعا خان کو بھی تو چھڑانا تھا۔۔۔

پولیس اسٹیشن آتے ہی وہ انسپکٹر صاحب پر پھٹ پڑا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ آپکا کیسا انصاف ہے ؟؟ جس نے میری بہن کی جان بچائی آپ لوگوں نے اسے ہی ملزمہ بنا کر پکڑ لیا۔۔

جناب وہی ملزمہ ہے۔۔

اچھا یعنی کہ پہلے اس لڑکی نے میری بہن کو ہٹ کیا پھر اسے ہاسپٹل بھی لے آئی۔۔ واؤ کیا کمال کی بات کہی آپ نے انسپکٹر صاحب۔۔ اذہان سکندر نے غصے سے میز پر مکا دے مارا۔۔ ایک لمحے کو تو انسپکٹر صاحب کا بھی دل اچھل کر حلق میں آ گیا تھا اذہان سکندر حیات کا غصہ دیکھ کر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اذہان نے اپنا موبائل فون نکالا اور وہ دونوں ویڈیوز انسپیکٹر کو دکھاتے ہوئے بولا۔۔ اچھا تو پھر یہ سب کیا ہے ؟؟؟ یہ ہے وہ ملزمہ جو میری بہن کی زندگی کے لیے ان بے حس لوگوں اور ڈاکٹرز سے لڑ رہی ہے ؟؟

انسپکٹر صاحب شرمندہ سا ہو گیا تھا۔۔

انسپکٹر صاحب یہ دونوں ویڈیوز انٹرنیٹ پر بڑی وائرل ہو رہی ہیں۔۔ اگر یہ بات باہر نکلی تو آپکی نوکری بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔۔ آپ ابھی اور اسی وقت اس لڑکی کو رہ کریں۔۔ اسی میں ہی آپکی بھلائی چھپی ہے۔۔ وگرنہ پھر جو نتائج نکلیں گے آپ خود اسکے زمہ دار ہونگے۔۔ آپ نہیں جانتے کہ وہ لڑکی بڑی معروف اور خطرناک جرنلسٹ ہے۔۔ ایسا نا ہو کہ انکے میڈیا کو اسکی گرفتاری کا پتہ لگ جائے اور وہ سب کے سب ادھر آدھمکیں۔۔ اس طرح سے تو تمھاری خود کی ہی نوکری خطرے میں پڑ جائے گی۔۔ آپ کی مرضی ہے۔۔ میں تو بس آپکو خبردار کرنے آیا تھا۔۔ اپنی نوکری کے جانے اور دعا خان کے جرنلسٹ کا سن کر خوف سے انسپکٹر صاحب کی گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی تھی۔۔

اذہان اسے ڈرا کر وہاں سے سیدھا ہاسپٹل آ گیا تھا۔۔۔

پولیس انسپکٹر نے فوراً سے حکم دیا کہ دعا خان کو عزت و احترام کیساتھ رہا کر کے اسکے سامنے لایا جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

رہائی کا سنتے ہی دعا خان اپنے ہاتھ جھاڑتے ہوئے اٹھ گئی۔۔ وہ باہر آئی تو اسکی بڑی عزت کی جا رہی تھی۔۔ وہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ چند گھنٹے پہلے بد تمیزی کرنے والے اب کیوں اتنی عزت دے رہے ہیں؟؟ اسے یہ سب ہضم نہیں ہو رہا تھا۔۔ اور بالآخر بلی تھیلے سے باہر اگئی۔۔ انسپکٹر صاحب نے اسے عزت و احترام کیساتھ اپنے سامنے والی کرسی پر بیٹھایا اور بولا معذرت چاہتا ہوں بی بی ہمیں غلط فہمی ہوئی تھی۔۔ امید ہیکہ آپ ہمارے خلاف اخبار میں کچھ بھی نہیں چھاپیں گی؟؟ ہم نہیں جانتے تھے کہ آپ دعا خان ہیں۔۔ دیکھئے بی بی جی میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔۔

دعا اسے دیکھنے لگی۔۔ تو آپ انصاف سے کام لیں نا؟؟ ملزم کو چھوڑ کر آپ بے گناہ شہریوں کو پکڑ کر اندر کر لیتے ہیں انکی کوئی بات ہی نہیں سنتے؟؟

بی بی جی غلطی ہو گئی۔۔ معاف کر دیں۔۔

اگر میں چاہوں تو آپ کیخلاف کیس کر سکتی ہوں کہ آپ نے مجھے بنا کسی قصور کے اندر کیا ہے۔۔ میری انسلٹ کی ہے۔۔ مجھے تین چار گھنٹے بنا قصور کے اندر رکھا ہے۔۔ آپ دعا خان کو نہیں جانتے۔۔۔

آپ!! آپ دعا خان ہیں؟؟

جی۔۔۔

ارے میں تو آپکا بہت بڑا فین ہوں۔۔ میں تو آپ کے لکھے گئے کالم بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔۔ بہت اچھا لکھتی ہیں آپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ---

بی بی جی آپ میرے خلاف اخبار میں کچھ لکھیں گی تو نہیں نا؟؟

دعا اسکا خوف دیکھ کر مسکرائی تھی-- چلیں کیا یاد کریں گے-- میں اس بار معاف کر رہی ہوں اگر آئندہ کسی معصوم اور بے گناہ شہری کیساتھ ایسا کیا تو پھر انجام کے زمہ دار تم خود ہو گے--

جی جی بی بی جی اب سے ہم اپنا کام پوری ایمانداری کیساتھ کروں گا اور اپنے بچوں کو حق حلال کا لقمہ کھلاؤں گا---

دعا خان مسکرائی گڈ--- اچھی سوچ ہے-- اچھا اب میں چلتی ہوں--

دعا اٹھ گئی تو انسپیکٹر نے کہا بی جی کوئی چائے شائے پی کر جائیں--

نہیں شکریہ پہلے ہی آپ لوگوں نے مجھے اپنی حراست میں رکھ کر میرا قیمتی وقت برباد کر دیا ہے-- اگر تھوڑی دیر اور مجھے اپنی قید میں رکھتے تو پھر میڈیا والوں نے اس پولیس اسٹیشن کو گھیرے میں لے لینا تھا--- اچھا اب میں چلتی ہوں--

دعا پولیس اسٹیشن سے نکل گئی تھی-- وہاںسے سیدھی وہ اپنے گھر آگئی تھی-- آج کافی سارے کام اور پریشانیاں ہینڈل کی تھیں- اسے سخت بھوک لگ رہی تھی-- وہ اپنے لیے کھانا بنانے کچن میں چلی آئی تھی---

Posted On Kitab Nagri

بالآخر اللہ نے انکی دعائیں سن لی تھیں۔۔ عشاء کو ہوش آ گیا تھا۔۔ اذہان سکندر اور ثروت نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔

اذہان نے ثروت کو پوری بات بتادی کہ عشاء کی کس نے جان بچائی تھی۔۔

بیٹا اب وہ بچی کہاں ہے ؟؟

اذہان نے پولیس والی کہانی اسے بتائی تو ثروت کو بے حد افسوس ہوا تھا اور غصہ بھی آیا تھا۔۔ بیہ تو بہت ہی برا ہوا اس بچی کیسا تھ۔۔ تم جا کر اسے رہا کروا آؤ۔۔

اذہان مسکرایا خالہ جان آپ فکر نا کریں وہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے۔۔ اسکا نام ہی کافی ہے۔۔ جو کہ میں انسپیکٹر صاحب کو بتا آیا ہوں۔۔ اب تک تو وہ اپنے گھر بھی چلی گئی ہو گی۔۔۔

ثروت اور اذہان عشاء کو دیکھنے کمرے میں آئے تھے۔۔ عیشاء میری بچی !! کیسی ہو تم؟؟ ثروت نے محبت سے اسکا ماتھا چوم لیا۔۔ عشاء مسکرائی تھی۔۔ اذہان نے کہا چھپکلی تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔۔

عشاء مسکرائی تھی۔۔

آئی ایم سوری یار عشو مجھے تمھیں یوں چھوڑ کر نہیں آنا چاہیے تھا۔۔ خالہ نے میری زمہ داری پر تمھیں میرے ساتھ بھیجا تھا۔۔ اک اگر تمھیں کچھ ہو جاتا تو پھر۔۔۔ میں خالہ کو کیا منہ دکھاتا !!!

Posted On Kitab Nagri

ثروت نے محبت سے اذہان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔ عثمان بچے اس میں تمھارا کوئی قصور نہیں ہے۔۔ جو ہوا وہ قسمت لکھا تھا خود کو تکلیف نا دو۔۔ عشاء نے بھی مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا تھا۔۔ اور جواب میں اذہان بھی مسکرایا۔۔۔

چھپکلی اب تم جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ۔۔ میں تمھیں خود لے جاؤں گا شاپنگ کرانے اور جتنی چاہو شاپنگ کرو میں کچھ بھی نہیں کہوں گا۔۔

عشاء مسکرائی ماما مجھے یہاں کون لایا تھا؟؟

ایک بچی لائی تھی۔۔ اللہ اس بچی کا بھلا کرے۔۔ وگرنہ پتہ نہیں کیا کچھ ہو گیا ہوتا۔۔۔

وہ کون تھی ماما؟؟

اذہان مسکرایا ابھی دکھاتا ہوں تمھیں۔۔۔

پھر اذہان اپنا موبائل آن کر کے اسے وہ دونوں ویڈیوز دکھانے لگا۔۔ اذہان سکندر اسے دعا کی تصویر دکھاتے ہوئے بولا جانتی ہو یہ لڑکی کون ہے جس نے تمھاری جان بچائی تھی۔۔؟؟

کون ہے ؟؟

تمھاری جان معروف جرنلسٹ دعا خان نے بچائی تھی۔۔۔ اور تمھیں پتہ ہے تمھاری جان بچانے کے جرم کی پاداش میں اس بے چاری کو جیل ہو گئی۔۔

کیا؟؟ جیل !!

Posted On Kitab Nagri

ہاں اور نہیں تو کیا؟؟ وہ لوگ سمجھ رہے تھے کہ اسی نے ہی تمھیں گاڑی ماری تھی۔۔۔

عشاء کو افسوس ہوا تھا۔۔ اب کہاں ہیں وہ؟؟

اب تک تو وہ اپنے گھر جا چکی ہو گی۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد پولیس اسکا بیان ریکارڈ کرنے آگئی۔۔ عشاء نے اپنا بیان ریکارڈ کروایا تھا۔۔

انسپکٹر صاحب نے کہا کہ وہ جلد از جلد مجرم کو پکڑ لے گا۔۔

تبھی ثروت نے کہا کہ وہ اپنا انھوں نے اس شخص کو معاف کر دیا ہے۔۔ انسپیکٹر صاحب ہم کسی کو گرفتار نہیں کرانا چاہتے جو ہوا غلطی میں ہوا اس نے کونسا جان بوجھ کر میری بیٹی کو ہٹ کیا تھا۔۔

عشاء بھی متفق تھی۔۔ اس نے بھی یہی کہا تھا کہ وہ اپنا یہ کیس واپس لے رہی ہیں۔۔

ٹھیک ہے پھر جیسے آپ لوگوں کی مرضی۔۔۔

اذہان سکندر نے انسپکٹر صاحب سے کہا۔۔ دعا خان کہاں ہیں؟؟؟

جناب ہم نے اُنھیں اسی وقت ہی رہا کر دیا تھا۔۔۔

اذہان سکندر حیات مسکرایا تھا۔۔

پھر پولیس چلی گئی۔۔۔

عشاء نے کہا ماما میں دعا خان سے ملنا چاہتی ہوں۔۔ میں انکا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔۔

اذہان نے کہا بعد میں مل لینا اپنی دعا خان سے۔ پہلے خود تو ٹھیک ہو جاؤ۔۔۔ عشاء مسکرائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات ہو چکی تھی دعا اپنے بیڈ روم میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی اسے چین نہیں آرہا تھا بار بار دماغ بھٹک کر اس لڑکی کیطرف جارہا تھا۔۔ نا جانے اب وہ لڑکی کیسی ہو گی؟؟ مجھے ہاسپٹل جانا چاہیے اسکی خیریت دریافت کرنے۔۔ اس نے کتاب ٹیبل پر رکھی۔۔ پھر اچھی طرح سے اسکارف اوڑھا اپنا پرس اور سیل فون اٹھایا۔۔ اور کمرہ لاک کر کے وہ ہاسپٹل روانہ ہو گئی۔۔۔ وہ ہاسپٹل آ چکی تھی۔۔

اس نے ڈاکٹر سے عشاء کے متعلق دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ اب انکی طبیعت کافی حد تک بہتر ہے ۔انھیں دوسرے روم میں شفٹ کر دیا گیا ہے۔۔ جس پر دعا نے اسکا شکریہ ادا کیا تھا۔۔

عشاء لیٹی ہوئی تھی اور پاس ہی ثروت بیٹھی تھی۔ اذہان اس وقت ہاسپٹل میں موجود نا تھا۔۔۔ تبھی دعا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھی۔۔ دونوں نے گردن موڑ کر آنے والے کو دیکھا تھا۔۔ دونوں ہی اسے پہچان گئی تھیں۔۔ عشاء مسکرائی تھی اتنی جلدی اسکی یہ خواہش پوری ہو جائے گی اسے یقین نا تھا ۔

السلام علیکم!! دعا نے انھیں سلام کیا۔ ثروت اٹھ گئی تھی۔۔ وعلیکم السلام۔۔ اور آگے بڑھ کر دعا کو اپنے گلے سے لگا لیا۔۔۔ دعا کو بے اختیار اپنی ماما یاد آگئی تھی۔۔ کتنے سالوں بعد وہ اس لمس کو محسوس کر پائی تھی۔۔ اسکی آنکھیں بھر آئی تھیں۔ اس نے بمشکل خود کو رونے سے باز رکھا تھا۔۔۔ بیٹا میں تمھاری مقروض ہوں تم نے میری بیٹی کیا جان بچا کر مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔۔۔ اللہ تمھیں اسکا بہترین صلہ دے گا۔۔۔ ہم تو تمھارا یہ احسان کبھی بھی نہیں اتار سکتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی پلیز اب آپ مجھے شرمندہ کر رہی ہیں۔۔میں نے جو بھی کیا وہ میرا فرض تھا۔۔

ثروت کی آنکھوں میں آنسو اگئے۔۔بیٹا میری ایک ہی اولاد ہے یہی میرا سب کچھ ہے۔۔اگر اسے خدانخواستہ اسے کچھ ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا؟؟

آنٹی پلیز ایسی باتیں نا کریں جو ہوا سو ہوا یہ آللہ کی طرف سے ایک آزمائش تھی۔۔آپ اللہ کا شکر ادا کریں کہ سب ٹھیک ہو گیا ہے۔۔۔

ثروت نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔۔

دعا عشاء کے پاس آئی تھی۔۔اب کیسی طبعیت ہے تمھاری پیاری لڑکی !!!!

عشاء کیساتھ ثروت بھی مسکرائی تھی۔۔عشاء نے دعا کا ہاتھ پکڑ لیا میں آپکی احسان مند ہوں میری جان آپکی مقروض ہے۔۔میری وجہ سے آپ حوالات کی ہوا بھی کھا آئیں۔۔۔

دعا مسکرائی تھی۔۔اب آپ لوگ مجھے کتنا شرمندہ کریں گے۔۔یہ میرا فرض تھا۔۔۔

ہاں مگر وہاں اور کتنے لوگ تھے یہ انکا کا بھی تو فرض تھا۔۔مگر ان میں صرف آپ ہی میری مدد کو آگے بڑھی تھیں۔۔

دعا مسکرائی اب بس جو ہوا اسکو ہوا اب بھوک جاؤ۔۔اب ایک نئ زندگی ملی ہے۔۔اس پر اپنے رب کا شکریہ ادا کرو۔۔اور ہاں چھوٹی لڑکی یہ آپ جناب کا تکلف نا کرو میں تم سے زیادہ بڑی تو نہیں ہوں تم مجھے تم کہہ سکتی ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشاء نے مسکرا کر اپنی ماں کو دیکھا تھا۔۔

عشاء نے مسکرا کر کہا تم بہت اچھے دل کی مالک ہو ہر کوئی ایسا نہیں ہو تا۔۔ دعا مسکرائی۔۔

عشاء نے دعا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا میں تمھیں اپنی دوست بنانا چاہتی ہوں۔ میری کوئی بھی دوست نہیں ہے۔۔۔ یا پھر مجھے کبھی ایسی مخلص دوست ملی ہی نہیں۔ میرا صرف ایک ہی دوست ہے وہ بھی میرا کزن عثمان سکندر۔۔۔وہ میرا بھائی بھی ہے اور دوست بھی۔۔ کیا تم میری دوست بنو گی دعا؟؟

دعا مسکرائی اور عشاء کیطرف جھک کر راز دانہ انداز میں بولی۔۔ویسے اتفاق سے آپس کی بات ہے میری بھی یہاں کوئی دوست نہیں ہے۔۔ میری بھی ایک ہی دوست ہے اور وہ بھی شادی شدہ اور وہ کراچی میں ہی رہتی ہے۔۔۔ دعا کے اس انداز پر جہاں عشاء اور دعا ہنسی تھیں وہی ثروت بھی مسکرائی تھی۔۔ اسے دعا بہت اچھی لگی تھی۔۔۔

پھر توڈن ہو گیا آج کے بعد ہم دونوں دوست ہوئیں۔۔

اوکے ڈن ہو گیا۔۔ دونوں نے ہاتھ ملایا۔۔ اور یوں انکی دوستی کا آغاز ہو گیا۔۔۔ دعا کافی دیر تک عشاء کے پاس بیٹھی اس سے باتیں کرتی رہی۔۔ جب ٹائم دیکھا تو کافی رات ہو چکی تھی۔ وہ اٹھ گئی۔۔ اچھا آنٹی اب میں چلتی ہوں رات کافی ہو چکی ہے۔۔ انشاءاللہ پھر ملاقات ہوتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جیتی رہو بیٹا۔۔ جاؤ اللہ کی امان میں رہو۔۔۔ ثروت نے اسے گلے سے لگا کر پیار کیا تھا۔۔ دعا کو شمسہ شدت سے یاد آئی تھی۔۔ وہ اپنے آنسو پیچھے دھکیلتی عشاء سے ملی اور اس سے دوبارہ ملنے کے وعدہ کرتی وہاں سے روانہ ہو گئی۔۔ ثروت نے محبت سے کہا بہت پیاری بچی تھی۔۔۔ تبھی اذہان اندر داخل ہوا ۔۔ خالہ آپ گھر جا کر آرام کریں۔۔ میں عشاء کے پاس یہیں ہوں۔۔۔ مگر بیٹا؟؟

خالہ پلیز۔۔۔ آپ بے فکر ہو کر جائیں میں ہوں نا۔۔۔

اذہان کے زور دینے پر ثروت نے مسکرا کر اذہان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اذہان عشاء کے پاس کرسی پر بیٹھ گیا۔۔ ہاں بھئی چھپکلی کیسی ہو؟؟ عشاء جو دعا کے بارے میں سوچ کر مسکرا رہی تھی۔۔ اسے یوں مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہا اوہ چڑیل کس بات پر یوں اکیلے اکیلے مسکرایا جا رہا ہے؟؟

تمھیں پتہ ہے عثمان آج مجھ سے کون ملنے آیا تھا؟؟

کون؟؟ کوئی پرائم منسٹر تو آیا نہیں ہو گا۔۔

عشاء منہ بنا گئی۔۔

اچھا اچھا سوری بتاؤ۔۔ کون ہستی آئی تھی ہماری چڑیل سے ملنے۔۔۔؟؟

عشاء خوش ہو کر بولی آج دعا خان آئی تھی مجھ سے ملنے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا!!دعا خان آئی تھی۔۔ اذہان کو یقین نا آیا تھا۔۔ کہاں ہے وہ؟؟ نا جانے کیوں وہ بے چین سا ہوا تھا

۔۔

چلی گئی۔۔۔

چلی گئی اتنی جلدی؟؟

جلدی کہاں!!کب سے بیٹھی تھی ابھی ہی تو گئی تھی۔۔ تم آئے ہی نہیں کب سے تمھارا انتظار کر رہی تھی میں تا کہ تمھیں اس سے ملواؤں۔۔۔ تم آکر اس سے مل لیتے۔۔۔

اب مجھے کیا پتہ تھا کہ محترمہ دعا خان آج آئے گی تم سے ملنے تو میں نا جاتا۔۔۔۔

تم پریشان نا ہو کل آئے گی دعا اس نے پرامس کیا ہے میرے ساتھ کہ کل کو وہ ضرور آئے گی مجھ سے ملنے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اچھا۔۔بڑی دوستی ہو گئی ہے تمھاری اس محترمہ کیساتھ !!

ہاں وہ ہے ہی اتنی اچھی۔۔

اذہان سکندر حیات نے دل میں کہا تھا۔ہاں اور اس میں کوئی شک بھی نہیں ہے۔۔

عشاء اسے یوں سوچوں میں گم دیکھ کر بولی تم پریشان ناہو کل صبح آئے گی دعا تم اس سے مل لینا۔۔۔

اذہان مسکرایا تھا۔۔۔۔

عیشاء نے کہا تم ملو گے نا دعا سے ؟؟ بہت پیاری لڑکی ہے۔۔۔

اذہان مسکرایا۔۔ہاں کیوں نہیں ۔۔۔ اب اذہان اسے کیا بتاتا کہ چند دن پہلے اسی دعا خان نے اسکے ساتھ کیا کیا تھا۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ اسکے آنے سے پہلے ہی وہ وہاں سے رفو چکر ہو جائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وگرنہ اگر خالہ تک یہ بات پہنچی کہ اسکے پیارے فرمانبردار بھانجے نے یہ حرکت کی ہے تو بہت برا ہو گا۔۔ خالہ کیا سوچے گی میرے بارے میں کہ میں کتنا چھچھورا ہوں۔۔ یہ سوچ کر ہی اس نے خوف سے جھرجھری لی تھی۔۔۔۔

صبح ہو چکی تھی۔۔ ثروت ناشتہ لیکر ہاسپٹل آگئی تھی۔۔

عثمان کرسی پر بیٹھا اونگھ رہا تھا۔۔

ثروت نے اسے یوں اونگھتے ہوئے دیکھ کر کہا عثمان بیٹا گھر جاؤ کچن میں ناشتہ میں نے بن آکر رکھا ہے وہ کرو اور پھر تھوڑی دیر کیلئے آرام کر لو میں عیشاء کیساتھ یہیں ہوں۔۔ رات سے تم ادھر ہوں کافی تھک گئے ہو گے۔۔ جاؤ بیٹا۔۔

جی خالہ عثمان جمائیاں لیتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔۔۔

عیشاء بیٹا اب کیسی طبعیت ہے تمھاری!!؟

عیشاء مسکرائی جی ماما اب بہت بہتر ہوں میں۔۔۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔۔ ثروت نے محبت سے عیشاء کا ماتھا چوما اور پھر اسے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کروانے لگی۔۔۔

دعا ناشتہ کرنے کے بعد تیار ہو کر سکول جانے لگی تو اس نے سوچا کہ کیوں نا جاتے جاتے وہ وہیں ہاسپٹل سے عیشاء کی طبیعت پوچھتی ہوئی جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاسپٹل آگئی تھی۔۔

دعاکو دیکھتے ہی عیشاء کا چہرہ کھل اٹھا تھا۔۔

دعا ثروت کے گلے لگ گئی تھی۔۔

کیسی ہو بیٹا؟؟

میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔ آپ کیسی ہیں اور عیشاء اب کیسی ہے؟؟

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اب کافی بہتر ہے۔۔ کل انشاءاللہ چھٹی مل جائے گی۔۔۔

دعا نے کہا انشاءاللہ۔۔۔

عیشاء نے کہا دعا تم آؤ گی نا ہمارے گھر؟؟

دعا مسکرائی ہاں کیوں نہیں ضرور۔۔

ثروت نے کہا بیٹھو بیٹا۔۔۔

نہیں آنٹی شکریہ۔۔ مجھے سکول کیلئے دیر ہو جائے گی۔۔ وہ میں بس سکول جا رہی تھی تو سوچا کہ عیشاء کی طبیعت پوچھتی جاؤں۔۔

عیشاء اور ثروت خوش ہوں گئی تھیں واقعی میں دعا بہت اچھی تھی۔۔۔ دعا انھیں خدا حافظ کہہ کر وہاں سے روانہ ہو گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سارادن مصروفیات میں گزر گیااور وہ عیشاء سے مل ے بھی نا گئی۔۔اب تو رات ہو گئی تھی۔۔اس نے سوچا کہ کل جا کر مل آئے گی۔۔

عیشاء بھی لاشعوری طور پر دعا کا ہی انتظار کر رہی تھی کہ وہ کب آئے گی۔۔وہ انتظار کرتے کرتے تھک گئی تھی۔۔اس نے بالآخر مایوس ہو کر کہا۔۔ آج دعا نہیں آئی۔۔میں تو اسکا انتظار کرتے کرتے تھک گئی۔۔ مگر وہ آئی ہی نہیں۔۔۔

اذہان اسے یوں دعا کا انتظار کرتے دیکھ کر بولا کبھی میرا تو اس طرح تم نے انتظار نہیں کیا!!! اور ن امبھی میرے بارے میں کبھی اس طرح کہا۔ ""کہ میں تو عثمان کا انتظار کرتے کرتے تھک گئی مگر آج عثمان آیا ہی نہیں!!!"" وہ عیشاء کی نقل اتارتے ہوئے بولا۔۔ اور ہنس پڑا۔۔ تو عیشاء اسے یوں ہنستے ہوئے دیکھ کر بولی۔۔۔جیلس ہو رہے ہو تم دعا خان سے ؟؟؟

وہ اپنے سینے کیطرف اشارہ کرتے ہوئے بولا میں ؟؟ اور وہ بھی دعا خان سے جیلس ؟؟؟ ناممکن !! بھئی میں کیوں اس سے جیلس ہو نگا۔۔وہ مجھ سے زیادہ اچھی تو نہیں ہے۔۔۔

ہاں کیونکہ تم لڑکا ہو۔۔ لڑکی نہیں۔۔ اور تم نا اپنا موازنہ دعا خان سے ن آہی کرو تو بہتر ہے۔۔ عثمان سکندر !!

یہ سن کر اذہان سکندر نے قہقہہ لگایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ یار عیشو۔۔اس سے دوستی کیے ہوئے ابھی چوبیس گھنٹے بھی نہیں گزرے اور تم اس لڑکی کے لیے اپنے دوست نما کزن کو آنکھیں دکھانے لگی ہو۔۔واہ یار !!

اب وہ میری بیسٹ فرینڈ بن گئی ہے سمجھے۔۔عثمان سکندر!!!!

اذہان سکندر حیات اسے یوں دعا خان کیلئے جنگلی بلی کیطرح لڑتا دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔

صبح عیشاء کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔۔ثروت اور اذہان عیشاء کو سہارا دیکر گاڑی باہر لائے تھے۔۔ثروت نے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر عیشاء کو بٹھایا۔۔

اذہان نے کہا خالہ میں اندر سے سامان لیکر آتا ہوں آپ گاری میں بیٹھ جایے۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔اذہان ہاسپٹل کے اندر چلا گیا۔۔۔

تبھی دعا بھی وہاں آگئی۔۔ارے آپ لوگ گھر جا رہے ہیں۔۔۔؟

دعا کی آواز سن کر عیشاء گاری سے باہر نکلی تھی۔۔

ارے ارے عیشاء بیٹھی رہو تم۔۔تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

نہیں میں اب ٹھیک ہوں۔۔عیشاء دعا کے گلے ملتے ہوئے مسکرا کر بولی۔۔۔

کل تم کیوں نہیں آئی تھی۔۔میں نے اتنا انتظار کیا تمھارا؟؟عیشاء شکوہ کرتے ہوئے بولی تو دعا مسکرا کر بولی سوری ہو بہت مصروفیت کیوجہ سے میں ٹائم نا نکال پائی۔۔۔آنٹی آپ کیسی ہیں۔؟؟

میں بالکل ٹھیک ہوں بیٹا۔۔ثروت اسے پیار کرتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عیشاء نے کہا تم ہمارے ساتھ آج ہمارے گھر چل رہی ہو۔۔۔ اب کوئی بہانہ نہیں چلے گا کیوں کہ آج سنڈے ہے۔۔ اور تم فری ہو۔۔۔

مگر عیشاء ؟؟

اگر مگر کچھ نہیں۔۔ تم چل رہی ہو بس۔۔۔ عیشاء ضد سے بولی تو ثروت مسکرا کر بولی مان جاؤ بیٹا یہ ایسے تمھاری جان نہیں چھوڑنے والی۔۔۔ تم ہمارے ساتھ ہمارے گھر آ جاؤ۔۔ ہمیں بہت خوشی ہو گی بیٹا ۔۔

دعا ثروت کو انکار نا کر سکی اور مان گئی۔۔۔

ہاں کیوں کہ اب تم میری بیسٹ فرینڈ ہو۔۔۔

دعا مسکرا کر بولی چلو پھر جیسے تمھاری مرضی۔۔۔

یاہوووووو۔۔ یہ ہوئی نا بات۔۔۔ عیشاء اسکے گلے لگ گئی۔۔ اور ثروت ان دونوں کو دیکھ کر مسکرائی تھی۔۔۔ دعا کے آنے سے اسکی بیٹی میں کافی حد تک خوشگوار تبدیلی آ گئی تھی۔۔ وہ اب بہت خوش رہنے لگی تھی۔ اور ثروت یہی تو چاہتی تھی کہ اسکی بیٹی خوش رہے۔۔۔

تبھی اذہان سامان لیکر وہاں آ گیا۔۔ دعا اسے دیکھ کر چونکی تھی۔۔ یہ تو وہی لڑکا تھا جو اسے بک شاپ پر ملا تھا۔۔۔ دعا کا منہ بن گیا تھا۔۔۔

اسنے اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ لیا تھا۔۔۔ چ

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات ڈر گیا کہ کہیں دعا اب خالہ سے اسکی شکایت نا کر دے اور پھر جو بے عزتی اور عزت افزائی ہونی تھی۔۔ اسکا سوچ کر ہی وہ ابھی سے ہی خوفزدہ ہو گیا تھا۔۔ اسے یہ بھی خوف آ تا رہا تھا کہ کہیں دعا خان اسکی خالہ اور عیشاء کے سامنے بے عزتی نا کر دے۔ اور اسکا کہیں پول ہی نا کھول دے۔۔ وہ ابھی تک دعا خان کے اس کرارے تھپڑ کو نہیں بھولا تھا۔۔

عیشاء نے مسکرا کر کہا دعا اس سے ملو یہ میرا کزن اور میرا دوست ہے۔۔ عثمان سکندر۔۔۔ بتایا تھا نا میں نے تمھیں اس کے بارے میں؟؟

دعا نے نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا کر اذہان سکندر کو سلام کیا۔۔ جس کا اذہان سکندر حیات نے ہلکے سے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔

دعا نے اپنا چہرہ پھیر لیا تھا۔۔۔

آ ؤ چلو۔۔عیشاء نے دعا کو اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھا لیا۔۔ ثروت بھی ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی۔۔

اذہان نے سامان گاڑی میں رکھا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔۔

انکی گاڑی روانہ ہو چکی تھی۔۔۔ب

عیشاء دعا سے باتیں کر رہی تھی۔۔

اذہان سکندر حیات کو دیکھ کر دعا کا موڈ خراب ہو چکا تھا۔۔ اگر یہ عیشاء کا کزن نا ہوتا تو آج وہ اسے دوبارہ اپنا چہرہ دکھانے پر اچھی طرح سے بے عزت کرتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر آ چکا تھا۔۔عیشاء اسے ہاتھ سے پکڑ کر اندر کے آئی تھی۔۔ ثروت کچن میں چلی گئی تھی۔۔ اور اذہان سکندر گاڑی سے سامان نکالنے لگا۔۔ عیشاء اسے اپنا گھر دکھانے لگی۔۔ حالانکہ نے دعا نے اسے بہت منع کیا کہ اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔ مگر وہ بضد تھی کہ اب وہ ٹھیک ہے۔۔

کیسا لگا پھر ہمارا گھر ؟؟

ماشاءاللہ بہت ہی خوبصورت اور پیارا۔۔۔

عیشاء خوش ہو گئی تھی۔۔ آؤ بیٹھو۔۔ اس نے دعا کو اپنے ساتھ صوفے پر بٹھالیا۔۔۔

ثروت کچن میں کھانا بنا رہی تھی۔۔ اس نے اذہان سکندر سے بھی کہا کہ وہ کھانا کھائے بغیر نا جائے۔۔

اذہان نے ہامی بھر لی تھی۔۔ وہ اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔ دعا عیشاء کیساتھ باتیں کرنے لگی۔۔

اذہان سکندر ٹیرس پر آ گیا اور سمیع کو کال ملائی۔۔

ہاں کہو اذہان سکندر حیات کیسے ہو میرے یار ؟؟ آج کیسے کال کر لی ؟؟ کوئی کام تھا؟؟

یہ سن کر اذہان سکندر جل کر بولا کیوں کیا میں بغیر کسی کام کے تمھیں کال نہیں کر سکتا؟؟

اسے یوں بگڑتے دیکھ کر سمیع جلدی سے بولا ارے ارے میرے یار میرا یہ مطلب نہیں تھا۔۔ تم کبھی بھی کسی بھی وقت مجھے کال کر سکتے ہو۔۔ یہ غلام کال سننے کیلئے حاضر ہے۔۔ اچھا بتا تیرا موڈ کیوں آف ہے ؟؟

بالآخر وہی ہوا جس کا ڈر تھا۔۔ آج میرا دعا خان سے سامنا ہو گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا؟؟اوہ!! کہیں دوبارہ تھپڑ وپڑ تو نہیں پڑ گیا دعا خان سے میرے یار؟؟

نہیں اس نے ایسی جرات نہیں کی۔ ورنہ پھر میں بھی اذہان سکندر حیات بننے میں دیر نا لگاتا۔۔۔

اچھا پھر کیا ہوا؟؟ سمیع نے دلچسپی سے پوچھا غالباً اسے مزہ آرہا تھا۔۔

مجھے دیکھ کر اس نے منہ بنالیا۔۔ اور ابھی وہ محترمہ خالہ کے گھر تشریف فرما ہیں۔۔

اوہ!! تو بات یہاں تک پہنچ گئی ہے۔۔ تم بھی ادھر ہی ہو؟؟

ہاں ادھر ہی ہوں خالہ نے روک لیا تھا کہ کھانا کھا کر جاؤں۔۔۔

اچھا اب عیشاء کی طبیعت کیسی ہے؟؟

مت پُوچھو تم۔۔ دعا خان کے آتے ہی وہ محترمہ بہت ٹھیک ٹھاک ہو گئی ہے۔۔

اچھا!! ویسے میں سوچ رہا تھا کہ چند دنوں کیلیئے میں اسلام آباد آجاؤں۔۔ عیشاء کی طبیعت بھی پوچھ لوں گا۔۔

یہ تو بہت اچھا ہو گا۔ کم از کم میں بھی بوریت سے بچ جاؤں گا۔۔ کمپنی بھی مل جائے گی مجھے۔۔۔

یار اذہان تم کراچی کیوں نہیں آجاتے یار۔۔ انکل تمھاری راہ تک رہے ہیں۔۔ تمھیں بہت یاد کرتے ہیں۔۔ کیوں کر رہے ہو تم ان کے ساتھ ایسا؟؟ یار معاف کر دو۔۔ چار سال کا عرصہ بیت گیا ہے۔۔ مگر تم نے انکل کو ایک بار بھی اپنی شکل نہیں دکھائی۔ آج کل انکل بہت بیمار رہنے لگے ہیں۔۔ اسے

Posted On Kitab Nagri

تمھاری ضرورت ہے اذہان۔۔ اتنے سنگ دل نا بنو یار۔۔ کچھ ترس کھاؤ ان پر۔۔ جو ہوا سو ہوا اب وہ ماضی کا حصہ بن چکا ہے۔۔۔۔

یہ سن کر اذہان سکندر حیات نے درشتگی سے کہا تم اپنی یہ بکواس بند کر سکتے ہو یا پھر میں فون ہی بند کر دوں۔۔ ؟؟

یار اذہان تم سمجھ کیوں نہیں رہے ؟؟ معاف کرنے میں کیا حرج ہے ؟ وہ تمھارا باپ ہے۔۔۔۔

نہیں کر سکتا میں انھیں معاف !! نفرت کرتا ہوں میں ان سے۔۔ انکے وجود سے۔۔ سمجھے تم۔۔۔ اگر آج میں ادھر چھپ کر بیٹھا اپنی زندگی گزار رہا ہوں تو وہ بھی صرف اور صرف اس آدمی کی وجہ سے ۔۔ رہی سہارے کی بات تو انھیں شادی کر لینی چاہیے اس طرح انھیں بڑھاپے میں سہارا مل جائے گا۔۔۔

احمق لڑکے !! اگر انھیں شادی کرنا ہوتی نا تو وہ جوانی میں ہی کب کی کر چکے ہوتے۔۔ وہ تم سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔

شٹ اپ یار سمیع۔۔ بند کر اپنی یہ بکواس۔۔ اذہان سکندر حیات نے کال ہی کاٹ دی تھی۔۔۔ وہ موبائل کو دیکھنے لگا۔۔ میں اس شخص کو نا تو معاف کر سکتا ہوں اور نا ہی اس سے محبت کر سکتا ہوں۔۔ اسی کی وجہ سے دعا خان نے میری بے عزتی کی تھی۔۔ میں اس بے عزتی کو چاہتے ہوئے بھی نہیں بھلا سکتا۔۔ اسی نے تو اسے ایسا موقع دیا تھا۔۔ کاش !! کہ تم ایسا نا کرتے سکندر حیات !! ناں خود آج تڑپ

Posted On Kitab Nagri

رہے ہوتے اور نا میں تڑپ رہا ہوتا۔۔ اس نے ضبط سے اپنی آنکھیں بند کیں۔۔ تبھی ثروت نے اسے آواز دی جو اسے کھانے پر بلا رہی تھی۔۔

عثمان بیٹا نیچے آجاؤ کھانا لگ گیا ہے۔۔۔

جی خالہ آرہا ہوں۔۔۔

عثمان نیچے آیا تو کھانے کی میز پر دعا خان، عیشاء اور ثروت بیٹھی تھیں۔۔وہ بھی انھیں سلام کرتا ہوا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا اور خاموشی سے کھانا کھانے لگا۔۔۔ دعا نے اسے ایک نظر دیکھا تھا۔۔ جو بڑی شرافت کیساتھ کھانا کھا رہا تھا۔۔ جیسے اس سے زیادہ اور کوئی شریف بندہ ہی نہیں ہے اس دنیا میں ۔۔۔

پھر دعا کا ہر روز آنا جانا لگا رہنے لگا۔۔ اسکی عیشاء کیساتھ بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی وہ ایک دوسرے سے اپنی باتیں شیئر کرنے لگی تھیں۔۔

ثروت دعا سے عیشاء کیطرح ہی پیار کرتی تھی۔۔ انکا یہی پیار ہی دعا خان کو ادھر کھینچ لاتا تھا۔۔۔ دعا کو بھی ان سے محبت تھی۔۔ مگر نا جانے کیوں وہ بس عثمان سکندر سے ہی چڑتی تھی۔۔وہ جب بھی اسکے سامنے آتا تھا اسکا موڈ آف ہو جاتا تھا۔ جو کہ اذہان سکندر حیات بخوبی اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ اسے بالکل بھی پسند نہیں کرتی۔۔ آج عیشاء نے شاپنگ پر جانے کا پلان بنایا تھا۔۔ اس نے دعا کو بھی اپنے ساتھ آنے کا کہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعانے معزرت کرلی تھی کہ میں نہیں آسکتی۔۔سوری یار۔

عیشاء ضد ضد سے بولی میں نے کچھ بھی نہیں سننا۔۔بس میں نے کہہ دیا ہے کہ تم نے ساتھ چلنا ہے تو بس چلنا ہی ہے ورنہ پھر میں بھی نہیں جاؤں گی۔۔

ثروت نے کہا بیٹا بیٹا عیشاء اتنی محبت سے کہہ رہی ہے تو چلی جاؤ۔۔تم جانتی ہو کہ یہ اپنی ضد کی کتنی پکی ہے۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی دعانے حامی بھر لی تھی اور عیشاء کی خوشی دیکھنے کے لائق تھی۔۔۔

مگر جب دعا کو پتہ چلا کہ عثمان سکندر انھیں شاپنگ پر لے جائے گا تو دعا خان کا موڈ ہی آف ہو گیا تھا وہ جتنا اس لڑکے سے دور رہنا چاہتی تھی وہ ہر بار ہی اسکے سامنے آجاتا تھا۔۔وہ عیشاء کیساتھ گیٹ پر آئی تھی جہاں پر عثمان سکندر بلیک شرٹ کیساتھ کالی بلیک لیدر کی جیکٹ اور بلیو جینز پہنے آنکھوں پر بلیک گلاسز لگائے دونوں ہاتھ جیکٹ کی جیب میں گھسائے وہ گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا ان کا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔انھیں آتا دیکھ کر وہ جلدی سے سیدھا ہو گیا تھا۔

عیشاء اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولی اوہ نو!! یار دعا میں اپنا پرس اندر بھول کر آئی ہوں تم گاڑی میں بیٹھو میں ابھی اپنا پرس لیکر آتی ہوں۔۔

عیشاء اندر کیطرف بھاگی۔۔۔

اب دعا خان اور اذہان سکندر حیات ہی کھڑے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعانے ایک نظر غصے سے اسے دیکھا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھنے لگی تو اذہان دی سے اسکے پاس آیا

--

مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی--

مگر مجھے آپ سے کوئی بھی بات نہیں کرنی---

اذہان جلدی سے بولا آئی ایم سوری -- اس دن جو بھی ہوا-- میں اس کے لیے معزرت خواہ

ہوں---

اذہان سکندر حیات خود سمجھ نہیں پارہا تھا کہ وہ کیسے دعا خان سے معافی مانگ رہا ہے؟؟

دعا خان مڑی اور اسے دیکھ کر طنزاً بولی اچھا!! اور آپ نے کیا سوچ کر وہ پھول اور گفٹ مجھے بھیجا تھا؟؟

آپ نے مجھے کوئی چھچھوری لڑکی سمجھ لیا تھا؟؟

وہ جلدی سے بولا نہیں نہیں!! ایسی بات نہیں تھی-- آپ غلط سمجھ رہی ہیں-- اس دن جو بک میں نے

پسند کی تھی وہ آپکو بھی پسند آگئی تھی تو پھر میں نے سوچا کہ یہ آپکو دے دوں-- مگر پھر سوچا کہ ایسے

کیسے خالی بک آپکو بھیج دوں تو میں نے یونہی پھول ساتھ میں بھیج دیے تھے اور آج نے انکا غلط ہی

مطلب سمجھ لیا-- میرا غلط ارادہ بالکل بھی نہیں تھا--

Posted On Kitab Nagri

ناجانے کیوں وہ اسے صفائیاں دے رہا تھا۔۔ حالانکہ آج تک اذہان سکندر حیات نے کسی کو اپنی صفائی پیش نہیں کی تھی جو اسکے دل نے چاہا تھا وہی کیا تھا۔ مگر نا جانے کیوں وہ دعا خان کو اتنی وضاحتیں دے رہا تھا۔۔۔

مگر آپ نے مجھے غلط سمجھا اور اس دن بغیر مجھے اپنی صفائی پیش کیے میری کوئی بھی بات سنے بغیر آپ نے سب کے سامنے مجھے تھپڑ دے ماری۔۔ حالانکہ میں نے کسی غلط نیت سے آپکو بک اور پھول نہیں بھیجے تھے۔۔ اگر آپ میری اس حرکت پر کرٹ ہوئی ہیں تو آئی ایم سوری ونس اگین۔۔۔

دعا نے اسے دیکھا جو شرافت سے سر جھکائے کسی فرمانبردار بچے کیطرح اپنی صفائیاں دے رہا تھا۔۔

دعا نے کہا اٹس اوکے جو ہوا سو ہوا بھول جاؤ۔ میں بھی اپنے اس دن والے رویے پر شرمندہ ہوں۔۔ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ آئی ایم سوری۔۔ بٹ بک بھیجنے کے لیے شکریہ۔۔

عثمان نے سر اٹھا کر دعا خان کو دیکھا تھا جو اسے دیکھ کر ہلکے سے مسکرائی تھی تو اذہان سکندر حیات بھی مسکرایا تھا۔۔ تبھی عیشاء وہاں چلی آئی تھی ان دونوں کو یوں دیکھ کر اس نے جان بوجھ کر اپنا گلہ صاف کرتے ہوئے انھیں اپنی طرف متوجہ کیا تھا۔۔ اوں اوں!!!!! ایکسکیوز می!! کیا ہو رہا ہے؟؟ اذہان سکندر جلدی سے دعا خان سے دور ہو گیا تھا۔۔ وہ جلدی سے بولا کک۔۔ کچھ بھی تو نہیں!! اس نے شرارت سے مسکراتی عیشاء کو اشارے سے خاموش رہنے کا کہا تھا جس پر عیشاء نے بعد میں بدلہ لینے کا کہتی دعا کیساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔ اور اذہان سکندر نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عیشاء نے دعا کے لیے بھی ڈھیر ساری شاپنگ کی تھی حالانکہ دعا اسے روکتی رہی تھی۔۔ مگر عیشاء نے اسکی ایک بھی نا سنی تھی۔۔۔وہ تینوں شاپنگ کرنے کے بعد گھر روانہ ہو گئے تھے وہ کافی تھک چکے تھے ۔۔

گھر آتے ہی عیشاء اپنی کی گئی شاپنگ ثروت کو دکھانے لگی۔۔

رات کا کھانا دعا نے انکے ساتھ ہی کھایا تھا۔۔

اچھا آنٹی اب میں چلتی ہوں۔۔ رات کافی ہو چکی ہے۔۔ دعا نے اجازت چاہی تو ثروت نے کہا بیٹا اتنی رات کو تم کیسے اکیلی جاؤ گی۔۔ حالات ٹھیک نہیں ہیں میں عثمان سے کہتی ہوں وہ تمھیں گھر ڈراپ کر آئے گا۔۔۔

ارے نہیں نہیں آنٹی رہنے دیں۔ اس تکلف میں نا پڑیں۔ میں خود چلی جاؤں گی۔۔ یہاں پاس ہی تو میر افلیٹ ہے۔۔

ثروت نے کہا میں نے کچھ بھی نہیں سننا دعا۔۔ تم بس عثمان کیساتھ جا رہی ہو۔۔ ثروت نے اپنا فیصلہ سنایا تو دعا خاموش ہو گئی۔۔

جاؤ عثمان دعا کو گھر چھوڑ آؤ۔۔

اذہان جلدی سے اٹھ گیا تھا۔۔جی خالہ۔۔۔

عیشاء نے اسکی شاپنگ والے بیگ اذہان کو پکڑائے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعاعیشاء اور ثروت کے گلے ملی اور پھر انھیں خدا حافظ کہتی عثمان کی پیچھے روانہ ہو گئی۔۔

دعا نے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا اور بیٹھ گئی۔۔ اذہان نے دوسری طرف والا دروازہ کھول کر شاپنگ بیگ دعا کے پاس رکھے اور دروازہ بند کر کے خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔۔۔ گاڑی روانہ ہو چکی تھی۔۔ پورا راستہ خاموشی سے ہی کٹا تھا۔۔

اذہان سکندر حیات نے یہ کبھی نا سوچا تھا کہ کسی دن اسے دعا کا یوں ڈرائیور بھی بننا پڑے گا۔۔ مگر ہائے ری قسمت!!!! کیا کچھ نہیں کرواتی بندے سے۔۔۔۔۔ دعا کا فلیٹ آ چکا تھا۔۔ دعا نے شاپنگ بیگز اٹھائے اور گاڑی سے نکل گئی۔۔ دعا نے اذہان سکندر کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ آنٹی کا شکریہ ادا کرنا۔۔۔

اذہان سکندر نے سرہاں میں ہلایا اور دعا شاپنگ بیگز سنبھالتی فلیٹ میں چلی گئی۔۔

اذہان سکندر نے کہا ہوں!! بے مروت لڑکی!! پہنچایا میں نے!! اور شکریہ آنٹی کا؟؟ واہ۔۔۔ یہ لڑکے اور اسکے سارے کام ہی عجیب ہوتے ہیں۔۔ اذہان سکندر نے گاڑی اپنے فلیٹ کیطرف موڑ دی تھی۔۔

آج کا دن کافی اچھا گزرا تھا۔۔ شاید اسے لگا تھا۔۔ کیونکہ آج اس نے دعا سے بہت قریب جا کر بات کی تھی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر۔ وہ مسکرایا تھا۔۔ تم آج بھی نہیں بدلی دعا خان۔۔ اگر کہ تم جان لو کہ میں کون ہوں؟؟ تو پھر تمھارا کیا ری ایکشن ہو گا۔۔۔؟؟

عیشاء گہری سوچ میں تھی۔ وہ بولی ماما!! ایک بات کہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ثروت مسکرا کر بولی ایک نہیں ایک ہزار بات کہو میری جان !!!

عیشاء مسکرائی تھی۔۔ پھر وہ اپنی ماں کے قریب ہوتے ہوئے بولی ماما آپ عثمان کیلئے لڑکیاں ڈھونڈ رہی ہیں نا؟؟

یہ سن کر ثروت نے کہا خدا کا خوف کرو لڑکی میں نے اپنے عثمان کی ہزاروں شادیاں نہیں کروانی۔۔ صرف لڑکی ڈھونڈ رہی ہوں۔۔ لڑکیاں نہیں !!

ہاں ہاں وہی ماما۔۔ لڑکی تو گھر میں ہی موجود ہے۔۔۔

ثروت نے ادھر ادھر دیکھا۔۔ کہاں ہے ؟؟؟.

عیشاء نے کہا آف ہو مما آپ بھی نا؟؟

ثروت ہنس پڑی تھی۔۔ اچھا بتاؤ کون ہے۔؟ کس کی بات کر رہی ہو؟؟

ماما میں دعا کی بات کر رہی ہوں۔۔

اوہ!! میں نے تو یہ سوچا ہی نہیں ہے۔۔؟؟ میرے دماغ میں یہ خیال کیوں نہیں آیا۔۔

جی ماما اسے کہتے ہیں چراغ تلے اندھیرا!! آپ جانتی تو ہیں دعا کو کتنی پیاری اور اچھی لڑکی ہے۔۔ عثمان سکندر اور دعا خان کی جوڑی خوب بنے گی۔۔ اور تو اور دعا میری بہترین دوست بھی ہے ماما۔۔۔

ہاں یہ تو ہے بیٹا کہ دعا بہت پیاری بچی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو ماما پھر دیر کس بات کی ہے۔۔ آپ جلدی سے دعا کو میری بھابھی بنا لیں نا!! عیشاء تو ہاتھوں پر سرسوں جمانے بیٹھ گئی تھی۔۔۔

مگر بیٹا پہلے عثمان سے تو پوچھ لوں وہ کیا کہتا ہے اس بارے میں ؟؟

مجھے یقین ہے کہ دعا انکار نہیں کرے گی۔۔ وہ بہت پیاری بچی ہے۔۔

تو ماما عثمان بھی انکار نہیں کرے گا وہ بھی آپ کا پیارا اور فرمانبردار بھانجا ہے۔۔ اور تو اور آج میں نے خود ان دونوں کو یک ساتھ باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ عثمان سکندر صاحب تو باقاعدہ اپنی بتیسی دکھا رہے تھے۔۔ دعا تنہ پیاری ہے مجھے یقین ہے سو فیصد کہ عثمان انکار نہیں کرے گا۔۔۔

ثروت نے کہا اچھا جی تو بات یہاں تک پہنچ گئی ہے اور ہمیں پتہ بھی نہیں چلا !!

جی ماما اور یہ عثمان تو بڑا چھپا رستم ہے۔ میں نے جب پوچھا تو اسنے اشارے سے مجھے خاموش کروا دیا ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ثروت نے کہا ہوں !! اب تو بات کرنی ہی پڑے گی مجھے عثمان سے۔۔۔

ہاں ماما پلیز اور جلدی کریں مجھے بہت شوق ہے اپنے بھائی کی شادی دیکھنے کا۔۔ اور میں اپنے سارے ارمان پورے کروں گی عثمان کی شادی میں۔۔۔ ساری رسمیں کروں گی

میں۔۔ ایک بھی نہیں چھوڑوں گی۔۔

ثروت مسکرا کر بولی انشاءاللہ ضرور۔۔ اللہ ہمیں یہ دن بھی بہت جلد دکھائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آمین !!!!

دعا نے آج مائدہ کو کال کی تھی۔

مائدہ نے اس سے اسکی خیریت پوچھی۔۔

دعا نے اسے عیشاء کے بارے میں بتایا تو مائدہ اس عیشاء نامی لڑکی سے جیلس ہونے لگی۔۔

اچھا بھئی تو دعا خان نے نئی دوست بنالی!! ہاں بھئی اب میں پرانی دوست تمھیں کہاں یاد رہوں گی!!!

آخر نئی دوست جو بنالی ہے تم نے !!!

دعا اسکی بات سن کر مسکرائی۔ تم بھی کوئی بھولنے کی چیز ہو۔۔ اگر میں تمھیں بھول گئی تو تم مجھے نہیں چھوڑو گی۔۔ تم میری بچپن کی سہیلی ہو۔ میرے ہر غم اور خوشی کی ساتھی ہو۔۔۔ میں تمھیں کبھی بھی نہیں بھول سکتی مائدہ۔۔ تم نے جو کچھ میرے لیے کیا میں اسے نہیں بھول سکتی۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔ میں تمھیں زندگی کے کسی بھی لمحے فراموش نہیں کر سکتی۔۔ کیا یار دعا تم نے تو مجھے ایمو شنل ہی کر دیا۔۔ میرے تو آنسو ہی نکل پڑے۔۔۔ مائدہ رونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی تو دعا ہنس پڑی تم نہیں سدھرو گی۔۔۔

کیا یار تم نے تو مجھے افسردہ ہی کر دیا۔ یار زندگی ایک بار ملتی ہے۔۔ چھوڑو ان دھکڑوں کو اور چل کرو یار !!!

اچھا مائدہ میں نے تمھیں ایک بات بتانی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کونسی بات ؟؟؟

تمھیں یاد ہے میں نے تمھیں ایک بک شاپ پر ملنے والے لڑکے کے بارے میں بتایا تھا؟؟

ہاں وہی نا جسے تم نے تھپڑ ماری تھی۔۔۔؟

ہاں وہی۔۔۔

کہیں تم نے پھر سے اسے تھپڑ تو نہیں ماری۔۔؟؟مائدہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

نہیں یار!!!!

تو پھر؟؟ کہیں تم اس سے شادی تو نہیں کرنے جا رہی؟؟

نہیں یار مائدہ!!۔۔

تو پھر کہیں وہ لڑکا بے چارہ مر ور تو نہیں گیا؟؟مائدہ اپنے تکے لگا رہی تھی۔۔۔

نہیں یار ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔

تو پھر؟؟

یار اسکا نام عثمان سکندر ہے !!

تو پھر؟؟نام تو سبھی کے ہوتے ہیں جیسے میرا مائدہ اور تمھارا دعا!!!

یار مائدہ کی بچی میری پوری بات تو سنو پہلے۔۔۔

اچھا اچھا بتاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار وہ عثمان سکندر ناعیشاء کا کزن نکلا ہے۔۔۔۔

ہیں ں ں!!! کزن؟؟؟

مائدہ کو حیرانی ہوئی۔۔۔

ہاں یار۔۔۔بد قسمتی سے اسکا خالہ زاد کزن ہے۔۔۔

کیا کہا عثمان سکندر نے؟؟اور کیا کہا دعا خان نے؟؟

یار اس نے مجھ سے معافی مانگی اور کہا کہ اسکی نیت بری نہیں تھی۔۔اس نے تو اس لیے کتاب بھیجی تھی کیونکہ وہ مجھے پسند آگئی تھی۔۔

لو اور تم نے اس بے چارے کو تھپڑ اور کتاب دے ماری۔۔۔بے چارا۔۔۔۔

تمھارا دل کیوں دکھ رہا ہے؟؟

یار کیسے نہیں دکھے گا۔۔وہ بہت اچھا انسان ہے۔۔۔

خبر دار مائدہ!!ایسا سوچنا بھی مت۔۔تم اب شادی شدہ ہو۔۔

توبہ کرو لڑکی۔۔یہ تم نے کیا خرافات پال رکھی ہیں۔۔میں بھلا کیوں کسی کے بارے میں سوچنے لگی۔۔

الحمدللہ مجھے حارث سے محبت ہے اور میں حارث سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔

اوہ!!!!دعا مسکرائی۔۔۔نہیں!!میں تو بس تمھیں یاد دلا رہی تھی۔۔

پتہ ہے مجھے زیادہ یاد دلانے کی ضرورت نہیں ہے مس دعا خان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا مسکرائی اچھا کب آ رہی ہو یہاں چکر لگانے۔؟؟؟ میں تمھیں عیشاء سے بھی ملواؤں گی۔۔۔

مائدہ جل کر بولی۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ میں نہیں آؤں گی۔۔۔

کیوں؟؟؟

میری مرضی!!!

دعا مسکرائی آچھا یہ بتاؤ تمھارے خاوند صاحب کے مزاج کیسے ہیں؟

حارث بھی ٹھیک ہیں۔۔ انھیں تو کام سے فرصت ہی نہیں ملتی۔۔ سارا دن گھر سے باہر رہتے ہیں۔۔ میں اور عشال گھر پر اکیلی ہوتی ہیں۔۔ بہت بور ہوتی ہوں یار۔۔۔

تو پھر چند دنوں کیلیئے میرے پاس آجاؤ نا؟؟

ہاں میں آج حارث سے بات کرتی ہوں۔۔ دیکھتی ہوں وہ کیا کہتے ہیں۔۔ دعا کافی دیر تک اس سے ادھر اُدھر کی باتیں کرتی رہی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سمیع اسلام آباد آگیا تھا۔۔اذہان سکندر اسکی آمد سے بہت خوش ہوا تھا۔۔وہ کافی دیر تک سمیع کے گلے لگارہاتو سمیع نے ازراہ مذاق کرتے ہوئے کہااب چھوڑ بھی دے بھئی۔۔مجھ معصوم کی جان نکالنے کاارادہ ہے کیا؟؟کب سے مجھے بھینچے کھڑا تھا۔۔میرا سانس بند ہورہاہے یار !!!

اذہان سکندر حیات ہنسا اور اسے خود سے الگ کرتے ہوئے اسے اندر لے آیا۔۔۔وہ سمیع سے بولا تو آج سے میرے ساتھ یہیں میرے فلیٹ پر ہی رہے گا میں تجھے کہیں بھی جانے نہیں دوں گا۔۔۔

اوہ جناب کہہ تو ایسے رہے ہو کہ جیسے کہ میں اپنا بوریابستر ہی ادھر لپیٹ کر آیاہوں۔۔۔میں صرف چند دنوں کیلیئے ہی ادھر آیاہوں پھر چلاجاؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے چلا جاؤں گا؟؟؟

یار میری نوکری کا حرج ہو گا۔۔۔

اذہان سکندر نے منہ بناتے ہوئے کہا پھر نا ہی آتا تو بہتر تھا۔۔

اچھا ٹھیک ہے پھر میں جا رہا ہوں واپس کراچی۔۔۔ سمیع جانے لگا۔۔

تو اذہان سکندر نے اسکے بازو سے پکڑ کر اسے روک لیا۔۔رک جاؤ ڈرامے باز میں جانتا ہوں کہ تو ڈرامے کر رہا ہے۔۔ نہیں جائے گا تو۔۔۔

سمیع ہنستا ہوا اسکے گلے گیا تو اذہان سکندر بھی مسکرا پڑا۔۔

سمیع اذہان کیساتھ ثروت کے گھر آیا تھا عیشاء کی خیریت دریافت کرنے۔۔

خالہ یہ میرا بیسٹ فرینڈ سمیع ہے۔۔

ہاں ہاں جانتی ہوں میں۔۔

سمیع نے پوچھا آنٹی اب عیشاء کی طبیعت کیسی ہے؟؟

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے بیٹا اب کافی بہتر ہے۔۔۔

ثروت اس سے حال احوال پوچھنے لگی۔۔

اذہان نے کہا خالہ یہ عیشو کہاں ہے نظر نہیں آرہی؟؟

وہ فون پر دعا کیساتھ بات کر رہی ہے۔ابھی بس آتی ہی ہو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی عیشاء وہاں آگئی۔۔

ماما ایک کپ چائے کا بنا کر دیں گی؟؟؟

ہاں بیٹا کیوں نہیں۔۔۔

تبھی عیشاء کی نظر سمیع پر پڑی تھی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

عیشاء نے اسے دیکھ کر کہا یہ کون ہے ماما؟؟'

سمیع اٹھ گیا تھا۔۔

اذہان نے کہا یہ سمیع ہے میرا بیسٹ فرینڈ جانتی تو ہو اسے۔۔۔ تمھارا حال پوچھنے کراچی سے ادھر آیا ہے۔۔

میرے لیے؟؟عیشاء حیران ہوئی۔۔

سمیع نے اذہان کو کہنی ماری تھی۔۔

اذہان نے جھٹ سے کہا میرا مطلب ہے کہ میرے لیے آیا ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا اچھا۔۔ سمیع بھائی کیسے ہیں آپ؟؟بھائی کہنے پر سمیع کا منہ بن گیا تھا۔۔۔

میں بالکل ٹھیک۔۔ تمھاری طبیعت کیسی ہے اب؟؟

جی الحمدللہ اب کافی بہتر ہوں۔۔ آئیں بیٹھیں نا۔۔۔

جی جی سمیع بیٹھ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ثروت اٹھ گئی تھی تم لوگ باتیں کرو میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔

سمیع انکے ساتھ بیٹھا باتیں کرنے لگا۔۔ وہ عیشاء کو اپنے اور اذہان سکندر کے بچپن کی شرارتوں کے بارے میں بتا کر عیشاء کو ہنسا رہا تھا۔۔

اذہان بھی لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔

عیشاء کو بیت اچھا لگ رہا تھا وہ دلچسپی سے اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔

کچن میں کھڑی ثروت بیٹی کو یوں ہنستے ہوئے دیکھ کر خوش ہو رہی تھی ۔۔ جب اسکے شوہر نے اسے طلاق دی تھی تب عیشاء کی عمر پانچ برس تھی۔۔ اسکا باپ اسکی ماں کو بہت مارتا تھا۔۔۔ وہ یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھتی تھی۔۔ اسکا یہ اثر پڑا کہ وہ ہر وقت ڈری سہمی سی رہتی۔۔ وہ کسی سے بھی دوستی نا کرتی تھی۔۔ ہر وقت چپ چپ سی رہتی۔۔ وہ ایک کم گو لڑکی تھی۔۔

پھر اذہان سکندر آیا تو عیشاء کو ایک دوست مل گیا۔۔ پھر دعا آئی اور اب سمیع۔۔ بالآخر اسکی بیٹی زندگی کیطرف لوٹ رہی تھی۔۔ ثروت کیلئے یہ بہت خوشی کی بات تھی کہ اسکی بیٹی اب نارمل زندگی گزارنے لگی ہے۔۔۔

اذہان سکندر حیات اب اپنا زیادہ تر وقت سمیع کیساتھ ہی گزارتا تھا۔۔ اذہان سکندر نے سمیع کو تنبیہ کر رکھی تھی کہ وہ دعا خان کے سامنے بالکل بھی نا آئے۔۔ وگرنہ انکا بھانڈا پھوٹ جائے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کئی بار سمیع کا دعا خان سے سامنا ہوتے ہوتے رہ گیا تھا۔۔ سمیع اسے دیکھتے ہی کمرے میں چھپ جاتا تھا

اور جب تک دعا خان چلی نا جاتی تھی سمیع کمرے سے نا نکلتا تھا۔۔۔

دعا بیٹھی نیوز سن رہی تھی کہ پیچھے سے کسی نے آکر اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

دعا مسکرائی تھی۔۔ وہ اسکے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔ عیشاء؟؟؟

مگر جواب نا آیا۔۔

دعا مسکرا کر بولی مجھے پتہ ہے عیشاء یہ تم ہو!!!!

تبھی مائدہ نے اسکی آنکھوں سے ہاتھ ہٹائے اور بولی۔۔..... عیشاء عیشاء...... عیشاء!!!!!

تمھیں تو خواب میں بھی اب بس عیشاء ہی نظر آتی ہے۔۔

دعا اٹھ گئی اور مائدہ کو یہاں دیکھ کر حیران رہ گئی تھی۔۔ مائدہ تم یہاں؟؟ دعا اسکے گلے لگ گئی تھی۔۔

کب آئی؟؟ اور کیسے آئی؟؟

مائدہ بولی کراچی سے گاڑی پر اسلام آباد آئی اور ادھر تمھارے فلیٹ میں پاؤں سے چل کر آئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا اسکے جواب پر ہنسی تھی۔۔ اور ننھی عشال کو اٹھا کر پیار کرنے لگی۔۔ واٹ اے سرپرائز یار۔۔۔

آؤ بیٹھو۔۔ دعا مائدہ کیساتھ صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

حارث بھائی کہاں ہیں؟؟

وہ چند دنوں کیلیئے ایبٹ آباد گئے ہوئے ہیں۔۔ اور مجھے یہاں چھوڑ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کہا تم نے بہت اچھا۔۔۔

تم بیٹھو میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔

مائدہ اٹھتے ہوئے بولی نہیں چائے میں بناؤں گی تم بس مجھے کچن میں کمپنی دو۔۔

دعا مسکرائی چلو جیسے تمھاری خواہش ملکہ عالیہ۔۔۔ دعا شال کو اٹھائے مائدہ کیساتھ کچن میں چلی آئی ۔۔۔مائدہ چائے بنا رہی تھی اور دعا کیساتھ گپ شپ بھی لگا رہی تھی۔۔۔

مائدہ کے آنے سے دعا بہت خوش ہوئی تھی۔۔ دعا نے چند دنوں کیلیئے چھٹی لے لی تھی تاکہ وہ مائدہ کو کمپنی دے سکے۔۔۔

شام کو عیشاء بھی وہاں آگئی۔۔ دعا نے مائدہ کا تعارف کروایا۔۔مائدہ جیلس ہونے لگی تھی۔۔ مگر جلد ہی اسے بھی عیشاء اچھی لگنے لگی تھی۔۔ وہ بہت معصوم اور پیاری لڑکی تھی۔۔ بہت کم وقت میں وہ اسکے ساتھ گھل مل گئی تھی۔۔ وہ تینوں باتیں کر رہی تھیں۔۔ اور مائدہ عیشاء کو دعا خان کے بارے میں بتا رہی تھی۔۔عیشاء بہت لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔

عیشاء نے مائدہ کو رات کے کھانے پر انوائیٹ کیا تھا۔۔

وہ دعا کیساتھ وہاں آئی تھی۔۔ ثروت بہت محبت سے ملی تھی۔۔مائدہ ان سے متاثر ہوئے بغیر نا رہ سکی تھی وہ دونوں ماں بیٹی بہت اچھی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دعا سے بولی یار عیشاء اور آنٹی تو بہت ہی اچھی ہیں۔۔ آج کل ایسے اچھے لوگ کہاں ملتے ہیں؟ تم بہت خوش قسمت ہو کہ تمھیں یہ لوگ ملے۔۔ دعا مسکرائی تھی۔۔۔

رات کا کھانا انھوں نے ثروت کے گھر کھایا تھا۔۔ انھوں نے خوب ہلہ گلہ کیا تھا اور رات بارہ بجے وہ دونوں وہاں سے واپس آئی تھیں۔۔ مائدہ کو یہاں کر بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔ وہ بہت انجوائے کر رہی تھی۔۔۔

مائدہ اور دعا ایک ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں۔۔ مائدہ نے کہا۔۔ یار دعا عیشاء کا کزن عثمان سکندر کہیں نظر نہیں آرہا تھا؟؟

ہاں وہ اپنے فلیٹ میں ہی رہتا ہے۔۔ کبھی کبھار ملنے آجاتا ہے۔۔۔ عیشاء بتا رہی تھی کہ اسکا کراچی سے ایک دوست آیا ہوا ہے تو وہ اسے کمپنی دے رہا ہے۔۔ اب وہ اپنا زیادہ تر وقت اسی کیساتھ ہی گزارتا ہے۔۔

اچھا۔۔۔ مائدہ سوچ میں پڑ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ کرنے کے بعد وہ دونوں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں کہ عیشاء انھیں لینے آگئی۔۔ یار دوپہر کا کھانا تم لوگ ہمارے ساتھ ہمارے گھر کھاؤ گے آج ماما بہت مزے کی ڈشز بنا رہی ہیں۔۔

مائدہ نے کہا یار عیشاء اس تکلف کی کیا ضرورت تھی۔۔ خوامخواہ میں آنٹی کو تکلیف ہو گی ہماری وجہ سے ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تکلیف کی کیا بات ہے۔۔ ماما کی تو عادت ہی ہے روڈ نت نئی ڈشز بنانے کی۔۔۔ اب چلو میرے ساتھ ۔۔۔عیشاء انھیں لیکر اپنے ساتھ گھر آ گئی۔۔

ثروت کچن میں کھڑی کھانا بنا رہی تھی۔۔ دونوں نے انھیں سلام کیا تھا جس کا جواب ثروت نے مسکرا کر دیا تھا۔۔ تم لوگ جاؤ جا کر باتیں کرو میں تب تک کھانا بناتی ہوں۔۔ عیشاء بیٹا انھیں لے جاؤ۔۔

جی ماما۔۔ عیشاء انھیں اپنے ساتھ لے گئی۔۔۔

ثروت نے کال کر کے اذہان سکندر اور سمیع کو بھی کھانے پر بلایا تھا۔۔۔

مگر دعا کی موجودگی کا سن کر اس نے سمیع کو وہاں جانے سے روک لیا۔۔

سمیع یہ سن کر منہ بنا گیا۔۔ کیا یار اب میں آنٹی کے ایسے مزیدار کھانے کھانے سے محروم رہ جاؤں؟؟

اذہان سکندر نے کہا فکر نا کرو میں تمھارے لیے بچا کچا لے آؤں گا۔۔

سمیع نے اسے آنکھیں دکھائیں۔۔ شرم کر کے کچھ یار!!! یار ہوں میں تیرا وہ بھی جگری!!!

اذہان ہنس پڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مائدہ عیشاء کو دعا کی شرارتوں کے بارے میں بتا رہی تھی اور عیشاء ہنس رہی تھی۔۔ مائدہ کی کسی بات پر ان تینوں نے قہقہہ لگایا تھا۔۔ تبھی اذہان سکندر حیات وہاں داخل ہوا تھا۔۔

اسے دیکھتے ہی وہ تینوں خاموش ہو گئی تھیں۔۔۔

اذہان سکندر نے مسکرا کر انھیں سلام کیا تھا۔۔ جس کا جواب ان تینوں نے کال ساتھ دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مائدہ اسے دیکھ کر ایک لمحے کو چونکی تھی۔۔ کہیں تو اسے دیکھا ہے میں نے.. مگر کہاں؟؟ یہ یاد نہیں آرہا تھا۔۔!!!! پھر وہ اذہان سکندر حیات کے چہرے کو بغور دیکھنے لگی اور زہن پر زور ڈالنے لگی کہ اسے کہاں دیکھا ہے؟؟ اس کی آنکھیں کسی سے ملتی ہیں..... مگر کس سے؟؟

اذہان سکندر حیات نے جب مائدہ کو خود کا ایکسرے کرتے دیکھا تو وہاں سے ہٹ جانا ہی بہتر سمجھا کہیں یہ ایکسرے کی مشین اسے پہچان ہی نا لے۔۔۔ جس طرح سے وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسے تو یہی لگا تھا۔۔۔۔ اب وہ فریج سے پانی کی بوتل نکال کر دوسرے صوفے پر آکر بیٹھ گیا تھا۔۔ اور گلاس میں پانی ڈال کر وہ گھونٹ گھونٹ پانی پینے لگا مگر اسکی ساری توجہ انکی باتوں پر تھی۔۔

مائدہ عیشاء سے کہہ رہی تھی۔۔ تمھیں پتہ ہے عیشاء دعا بچپن میں بہت ہی لڑاکا ہوتی تھی۔۔ سب سے لڑتی تھی۔۔ ہمارے محلے میں ایک لڑکا بہت شرارتی تھا اس نے ایک دن مجھے پتھر مار کر زخمی کیا تو دعا اس سے لڑنے پہنچ گئی۔۔ دعا اس لڑکے کے بال نوچنے اسکے گھر ہی چلی گئی۔۔ اسے خوب مارا اور اسکے بال نوچ کر اسے روتا ہوا چھوڑ کر وہاں سے بھاگ آئی۔۔ یہیں تک ہی نہیں بلکہ ایک بار ہم محلے کے بچوں کیساتھ کرکٹ کھیل رہے تھے اور دعا بیٹنگ کر رہی تھی۔۔ ایک بڑا لڑکا اسے بالنگ کروا رہا تھا۔۔ اور یہ اسکی بال پر آؤٹ ہوگئی۔۔ مگر دعا مان ہی نہیں رہی تھی کہ وہ آؤٹ ہے!! مگر وہ بھی بہت ضدی تھا۔۔ ہونا کیا تھا پھر دعا خان کو غصہ آگیا اور ہاتھ میں پکڑے بیٹ سے اس لڑکے کو دھو ڈالا۔۔ اس بے

Posted On Kitab Nagri

چارے لڑکے کے سامنے والے دو دانت ہی توڑ ڈالے۔۔بے چارا بہت رو رہا تھا کہ دعا نے اسکے سامنے والے دو دانت توڑ ڈالے اسے یہی غم کھائے جا رہا تھا۔۔

عیشاء کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔

اذہان سکندر حیات بھی مسکرائے بغیر نا رہ سکا تھا۔۔۔

عیشاء نے کہا اوہ مائی گاڈ!! یار دعا تم سے تو بچ کے رہنا پڑے گا۔۔

یہ کسی سے بھی نہیں ڈرتی تھی الٹا ڈراتی تھی۔۔اسکا یہ تکیہ کلام تھا کہ دعا خان کسی سے بھی نہیں ڈرتی ۔۔ آنٹی تو اسکی حرکتوں سے تنگ آگئی تھیں۔۔ پر آئے روز محلے کے کسی بچے کے ماں باپ اسکی شکایت لیکر آجاتے تھے ۔۔ اگر کوئی بچہ اسے اپنے ساتھ کرکٹ نا کھلاتا تو وہ اسے ڈراتی دھمکاتی تھی۔۔اور اگر کوئی بچہ اسکی بات نا مانتا تو وہ اسے مار کر گھر بھاگ آتی۔۔

عیشاء کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔

تبھی ثروت وہاں آگئی چلو بچوں کھانا لگ چکا ہے ہاتھ دھو کر جلدی سے ٹیبل پر آؤ۔۔

جی آنٹی ۔۔جی ماما، جی خالہ ۔۔ ان چاروں نے ثروت کو جواب دیا اور اٹھ گئے۔۔۔ سمیع کو نا دیکھ کر ثروت نے کہا عثمان بیٹا یہ سمیع نہیں آیا؟؟

ہاں !!وہ خالہ سمیع کا پیٹ خراب کو گیا تھا اسی لیے نہیں آیا۔۔۔اذہان سکندر نے جھٹ سے بہانہ گڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ثروت نے فکر مندی سے کہا۔۔تو بیٹا باہر کا کھانا مت کھایا کرو نا۔۔میں نے کہا بھی تھا تم دونوں سے کہ یہاں سے کھانا کھا کر جایا کرو مگر تم لوگ میری سنتے ہی کہاں ہو؟؟ اب دیکھ لو باہر کا مضر صحت کھانا کھانے سے بچہ بیمار پڑ گیا نا۔۔۔ باہر کے کھانے سے اس کا پیٹبھی خراب ہو گیا۔۔ آئندہ تم دونوں میرے گھر سے ہی کھانا اور ناشتہ کھاؤ گے۔۔ آئی بات سمجھ میں؟؟

جی خالہ میں سمیع سے کہہ دوں گا۔۔۔

سب کھانا کھا رہے تھے۔۔ اور مائدہ کبھی کبھار نظر اٹھا کر اذہان سکندر حیات کو ایک نظر دیکھ لیتی تھی۔۔

اذہان سکندر نوالہ منہ میں ڈالتا اور اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیتا کیونکہ اسے مائدہ کی ایکسرے کرتے نگاہوں سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔ ہو نا ہو ضرور اس لڑکی کو مجھ پر شک ہو گیا ہو گا تبھی تو جب سے آئی ہے مجھے ہی دیکھے جا رہی ہے۔۔۔ اگر پہچان گئی تو پھر جو تماشہ لگنا ہے وہ تو بہت ہی برا ہو گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانے کے بعد چائے کا دور چلا تھا۔۔وہ چائے پینے کیساتھ باتیں بھی کر رہے تھے۔۔ اس دوران اذہان سکندر کبھی کبھار ایک نظر مائدہ اور دعا خان کو بھی دیکھ لیتا تھا۔۔

عیشاء کی نگاہیں اسی پر ہی تھیں جو گاہے بگاہے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ اب عیشاء ثروت کو اشارہ کر کے اسے بھی اپنے فرمانبردار اور معصوم بھانجے کی حرکتیں دکھا رہی تھی ۔۔ ثروت مسکرائی تھی

Posted On Kitab Nagri

جب مائدہ اور دعا چلی گئیں۔ اور یہ تینوں ہی رہ گئے تو ثروت کے پاس یہ اچھا موقع تھا اذہان سکندر سے بات کرنے کا۔۔۔

عیشاء بولی ماما اب تو پکا عثمان کی شادی کرا دیں۔۔ اب تو آپ نے بھی اس کی چوری پکڑ لی ہے۔۔

یہ سن کر اذہان سکندر حیران ہوا۔۔ کیسی چوری؟ کس چیز کی چوری؟؟:

بھئی لڑکی کو یوں چھپ چھپ کر دیکھنے کی چوری اور کونسی چوری!!!۔۔۔

میں نے کس لڑکی کو چھپ چھپ کر دیکھا؟؟ وہ اس الزام پر حیران ہوا۔۔۔

میری دوست کو دعا خان کو اور کس کو !!

یہ سن کر وہ بولا خالہ دیکھ رہی ہیں نا آپ اسے !!

ثروت مسکرائی ہاں دیکھ بھی رہی ہوں اور فیصلہ بھی کر چکی ہوں۔۔۔ اب تو میری بھی یہی خواہش ہے کہ دعا میری بہو بنے۔۔۔ تم دعا سے شادی کر لو عثمان۔۔۔

یہ سن کر اذہان سکندر کو جھٹکا لگا۔۔ یہ یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں خالہ؟؟ یہ کیسے ممکن ہے؟؟

کیوں ممکن نہیں ہے!! کیا تم نے کوئی اور لڑکی ڈھونڈ رکھی ہے؟۔ دعا میں کونسی برائی ہے؟؟۔

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے خالہ مگر دعا؟؟

بس میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تمھاری شادی صرف اور صرف دعا سے ہو گی اور بس!! میں نے بات پکی کر لی ہے۔۔ اور میں دعا سے خود بات کروں گی۔۔ اب تو دعا کی سہیلی بھی یہیں آئی ہوئی ہے۔۔ یوں

Posted On Kitab Nagri

اسکی موجودگی میں ہی شادی ہو جائے گی تو اور بھی زیادہ اچھا ہو گا۔۔ میں دعا سے خود بات کروں گی اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری بات نہیں ٹالے گی۔۔

خالہ یہ ناممکن ہے۔۔ اذہان سکندر احتجاج کرتے ہوئے بولا تو ثروت نے کہا کیوں ناممکن ہے عثمان؟؟

خالہ میں اس لڑکی سے شادی نہیں کر سکتا۔۔۔

کیوں نہیں کرسکتے کوئی خاص وجہ؟؟

ہاں ہے وجہ۔۔ مگر میں آپ لوگوں کو نہیں بتا سکتا۔۔ اذہان سکندر اپنا سر جھکا گیا تھا۔۔۔

عیشاء کو پہلی بار اذہان سکندر حیات پر شدید غصہ آرہا تھا جو اسکی سہیلی سے شادی کرنے سے انکار کر رہا تھا۔۔ وہ اسے شدید برا لگ رہا تھا۔۔۔

ثروت نے کہا عثمان بتاؤ مجھے کیا بات ہے؟؟

خالہ پلیز مجھے فورس نا کریں۔۔

تمھیں بتانا ہی ہو گا عثمان۔۔ دعا اب میری بیٹی کیطرح ہی ہے۔۔ اور اسے یوں بنا کسی وجہ کے ریجیکٹ کرنا مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے۔۔ میں اپنی بیٹی کے خلاف ایک لفظ بھی غلط نہیں سن سکتی۔۔ اب جو وجہ ہے وہ مجھے بتاؤ۔۔ جس کی وجہ سے تم دعا سے شادی نہیں کرنا چاہتے۔۔

اذہان سکندر کے سامنے ایک بار پھر اپنا ماضی گھوم گیا تھا۔ چار سال پہلے والا واقعہ یاد آگیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے اٹھ گیا کیا بتاؤں میں خالہ۔۔ کیا سننا چاہ رہی ہیں آپ ؟؟ کیا بتاؤں یہی کہ دعا خان وہی لڑکی ہے جس نے چار سال پہلے مجھے دنیا والوں کے سامنے ذلیل کر کے رکھ دیا تھا۔۔ جس کی وجہ سے مجھے روپوشی والی زندگی اختیار کرنی پڑی۔۔۔

عیشاء اور ثروت تو اذہان سکندر حیات کا یہ ری ایکشن دیکھ کر ہی دنگ رہ گئے تھے۔۔

پوری بات بتاؤ مجھے عثمان۔۔۔

اور پھر اذہان سکندر حیات نے ان دونوں کو پوری کہنی بتا دی۔۔ دعا خان کے اغواء سے لیکر معارج سفیان کے دعا خان کو طلاق دینے تک۔۔

عیشاء اور ثروت تو شاکڈ ہی رہ گئی تھیں یہ سب سن کر۔۔۔ اتنی بڑی حقیقت اذہان سکندر حیات نے ان سے چھپائی تھی۔۔۔۔

ثروت کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اسکے بھانجے نے یہ سب کچھ کیا ہے۔۔ ؟ وہ صدمے سے اپنا سر پکڑے بیٹھی تھی۔۔ یہی حال عیشاء کا بھی تھا۔۔

ثروت بے یقینی سے بولی عثمان تم اس قدر گر سکتے ہو۔۔ میں تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔

عیشاء تو باقاعدہ رو رہی تھی۔۔

تم نے اس معصوم لڑکی کیساتھ بہت غلط کیا عثمان۔۔۔ اسکی ماں صدمے سے مر گئی۔۔ اسکا گھر بسنے سے پہلے ہی اجڑ گیا۔۔ اوہ میرے اللہ !! عثمان یہ تم نے کیا کر دیا اس بچی کیساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عثمان سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

ثروت بولی تم نے غلطی کی ہے تو اس غلطی کی تلافی بھی تم ہی کرو گے عثمان۔۔

اذہان سکندر نے سوالیہ نگاہوں سے ثروت کو دیکھا۔۔

اب تم ہی دعا سے شادی کرو گے اور اسکے دکھوں کا مداوا کرو گے۔۔ اسے ہر خوشی دو گے۔۔ اسکی مرتی ہوئی ماں سے کیا گیا وعدہ پورا کرو گے۔۔۔

اذہان سکندر حیات احتجاج کرتے ہوئے بولا۔۔ مگر خالہ میں ہی قربانی کا بکرا کیوں بنوں ؟؟ آپ اسکی کسی اور لڑکے کیساتھ بھی تو شادی کروا سکتی ہیں !!

ثروت غصے سے بولی۔۔ شرم مگر تم کو پھر بھی نا آئی عثمان سکندر!!! کس منہ سے اور کتنی آسانی کیساتھ تم یہ سب کہہ رہے ہو۔۔ اگر انھیں پتہ چلا کہ دعا طلاق یافتہ ہے تو کون کنوارا لڑکا اسکے ساتھ شادی کرنے پر رضامند ہو گا؟؟ اسکے لیے رشتے شادی شدہ مرد کے ہی آئیں گے۔۔ جس یا تو بیوی مر چکی ہو گی یا پھر کسی نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہوئی ہو گی۔۔۔ لوگ تو پوچھیں گے نا کہ آخر کیا وجہ تھی جس کی وجہ سے دعا کو طلاق ہوئی وہ بھی نکاح کے چند منٹ بعد ہی۔۔۔ ؟؟ میں تمھیں بتا رہی ہوں عثمان ۔۔ اگر تم نے دعا کیساتھ شادی نا کی تو پھر میں ساری زندگی تم سے بات نہیں کروں گی۔۔ مجھے تم اپنی شکل بھی مت دکھانا۔۔ بولو کرو گے دعا سے شادی۔۔۔ ؟؟:

مگر خالہ۔۔۔ ؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

چلو نکلو۔۔ نکلو۔۔ نکلو یہاں سے ابھی اور اسی وقت اپنا چہرہ لیکر دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔ ثروت اسے گجر سے نکالنے لگی۔۔

مم مگر میری بات تو سنیں خالہ۔۔۔

نہیں سننی میں نے تمھاری کوئی بھی بات۔۔ دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔ گیٹ لاسٹ۔۔۔

اذہان سکندر اپنی خالہ کی ضد کے آگے ہتھیار ڈالتے ہوئے بولا۔۔ اچھا اچھا ٹھیک ہے خالہ۔ میں تیار ہوں اس شادی کیلئے۔۔ بٹ آپ دعا سے بھی پوچھیں کہ کیا وہ راضی ہے۔۔؟؟ اسکا کیا خیال ہے؟؟

تم اسکی فکر نا کرو وہ میری بیٹی ہے۔۔ وہ میری بات نہیں ٹالے گی۔۔ اب جاؤ تم یہاں سے۔۔ مجھے تم پر بہت غصہ چڑھا ہوا ہے۔۔

اذہان سکندر حیات وہاں سے جاتے ہوئے ثروت کو دیکھ کر بولا دیٹس ناٹ فیئر خالہ۔۔ آپ ایک پرائی لڑکی کیلئے اپنے اکلوتے بھانجے کو گجر سے نکال رہی ہیں۔۔

اذہان سکندر وہاں سے سیدھا اپنے فلیٹ آ گیا تھا۔۔۔

سمیع نے اسکا موڈ آف دیکھا تو پوچھ بیٹھا۔۔ واٹس ود یو رانگ۔۔۔ کیا تمھارے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے میرے یار جو ایسا منہ سوجا ہوا ہے؟؟

اذہان سکندر نے اسے پوری بات بتا دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ مائی گاڈ یار یہ تو بہت ہی برا ہوا۔۔۔۔۔۔اور تم نے ہاں کر دی دعا خان کیساتھ شادی کرنے کیلیئے ؟؟ سمیع حیران ہوا۔۔

توکیا کرتا یار ؟ خالہ سخت غصے میں تھی وہ تو مجھے معاف کر۔۔ے کے ہی موڈ میں نا تھیں۔۔ہاں کر کے ہی اپنی جان بخشی کروائی ہے۔۔وہ اب بھی مجھ پر غصہ ہیں۔۔مجھے تو گھر سے ہی گیٹ آؤٹ کر دیا۔۔ پتہ نہیں کیا جادو کر دیا ہے اس لڑکی نے خالہ پر۔۔ خدا کرے کہ اب دعا خود ہی انکار کر دے۔۔۔ خالہ تو اپنی منہ بولی بیٹی کے بارے میں کچھ سننا ہی نہیں چاہتیں۔۔ میں ہی انھیں برا لگ رہا ہوں۔۔ اپنی منہ بولی معصوم بیٹی کا تو کوئی قصور ہی نظر نہیں آرہا انکو۔۔ اذہان سکندر خفگی سے بولا خالہ نے بہت ناانصافی کی ہے میرے ساتھ۔۔۔

سمیع کسی اور ہی سوچ میں گم تھا۔۔

کیا سوچ رہا ہے تو؟؟؟

یار میں سوچ رہا ہوں کہ خدا کرے دعا خان خود ہی اس شادی کیلیئے انکار کر دے۔۔ اگر اسے پتہ چل گیا نا کہ تو کون ہے ؟تو پھر شامت آجانی ہے تمھاری۔۔اور میں تو ابھی سے ہی تمھارے لیے فکر مند ہو رہا ہوں۔۔ اور مجھے ابھی ہی سے ڈراؤنے خواب آرہے ہیں۔۔ یار کیا ہو گا تمھارا؟؟ وہ لڑکی بہت تیز ہے۔۔اسکے غصے کی کوئی حد نہیں ہے۔۔۔

اذہان بولا۔۔ہاں یار اور میں نے اسکی دوست سے سنا تھا کہ وہ پٹائی بھی کرتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا؟؟ پٹائی؟؟: سمیع نے دانتوں تلے زبان دبائی۔۔ یا اللہ ایسی خطرناک وخونخوار لڑکی سے اپنی پناہ میں رکھنا۔۔ وہ اذہان سکندر کو دیکھتے ہوئے ہمدردی سے بولا۔۔ میرے جگر کا کیا ہوگا؟؟

اذہان سکندر اسکی بات پر بے اختیار مسکرایا تھا۔۔۔۔

ثروت نے فیصلہ کر لیا تھا۔۔ کہ وہ دعا اور عثمان کی شادی جلد از جلد کر دے گی۔۔

ثروت نے شام کی چائے پر مائدہ اور دعا کو گھر بلایا تھا۔۔

دعا کو عیشاء اپنے ک۔رے میں لے گئی تھی۔۔ ثروت کے پاس مائدہ سے بات کرے کا یہ اچھا موقع تھا۔۔ اس نے مائدہ کے سامنے اپنے دل کی خواہش رکھی۔۔۔

میرا عثمان بہت پیارا بچہ ہے۔۔ وہ مجھے اپنے بیٹے کیطرح عزیز ہے۔۔ وہ دعا کو بہت خوش رکھے گا میں اسکی گارنٹی دیتی ہوں۔۔ دعا میری عیشاء کیطرح ہے اور وہ مجھے بہت عزیز ہے۔۔

یہ سن کر مائدہ خوش ہو کر بولی ارے آنٹی آپ نے تو میرے دل کی بات کہہ دی۔۔ نیک کام میں دیر کیسی... میری سہیلی بہت اچھی ہے۔۔۔۔

ہاں میں جانتی ہوں بیٹا اسی تو بیٹے سے اسکی شادی کروانا چاہتی ہوں تاکہ وہ ہمیشہ میرے پاس اور ساتھ ہی رہے۔۔ میں اسے اپنے سے دور جاتے نہیں دیکھنا چاہتی اسی لیے میں نے اسکا یہ حل نکالا ہے۔۔۔

آپ دعا سے بات کریں آنٹی۔۔۔

ہاں اسی لیے تو آج میں نے ت۔ دونوں کو بلایا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ثروت نے دعا کو بلوایا۔۔اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

بیٹا میں نے ایک اہم بات کرنی تھی تم سے۔۔

جی جی آنٹی کہیے۔۔۔

بیٹا تم مجھے اپنی عیشاء کیطرح ہی بہت عزیز ہو۔۔اور عثمان مجھے اپنے بیٹوں کیطرح عزیز ہے تم تینوں ہی مجھے بہت زیادہ عزیز ہو۔۔بیٹا میں تمھیں اب خود سے دور نہیں رکھنا چاہتی۔۔میں چاہتی ہوں کہ تم میرے پاس رہو میری بیٹی بن کر۔۔میری بہو بن کر۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

دعا حیرانگی سے پہلے مائدہ، عیشاء اور پھر ثروت کو ناسمجھی سے دیکھنے لگی۔۔ میں سمجھی نہیں آنٹی۔۔۔۔۔

بیٹا عثمان تمھیں بہت خوش رکھے گا۔۔ یہ میرا تم سے وعدہ ہے۔۔ پلیز بیٹا انکار مت کرو۔۔ یہ میری خواہش ہے۔۔ یا پھر تم یہ۔یرہ التجاہی سمجھ لو۔۔۔ پلیز بیٹا انکار مت کرو۔۔ آخر کب تک تم یوں اکیلے زندگی گزارو گی۔۔ ؟؟ تمھیں سہارے کی ضرورت ہے جو کہ عثمان کی صورت میں تمھیں مل جائے گا۔۔۔

دعا کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔ آنٹی میں شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔ آپ میرے ماضی سے ناواقف ہیں۔۔۔

مجھے سب پتہ ہے دعا !!

کیسے ؟؟ دعا حیران ہوئی۔۔

تو ثروت نے جلدی سے کہا۔۔۔ مجھے مائدہ نے سب کچھ بتایا ہے۔۔ ثروت نے اذہان سکندر والی بات چھپالی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا نے کہا تو کیا اب بھی آپ مجھے اپنی بہو بنانا چاہیں گی؟؟

ہاں ضرور کیوں نہیں۔۔ مجھے اپنی۔ بیٹی کے کردار پر پورا بھروسہ ہے۔۔ مجھے تم پر یقین ہے۔۔ میں اب بھی پوری خوشی کیساتھ تمھیں اپنی بہو بنانا چاہتی ہوں۔۔۔ تم بس ہاں تو کرو۔۔

مگر عثمان سکندر؟؟؟؟

ثروت مسکرائی تم اسکی فکر ہی نا کرو۔۔ میں جو کہوں گی وہ وہی کرے گا۔۔ وہ میرا فرمانبردار ہے وہ میری کسی بھی بات کو ٹال نہیں سکتا۔۔۔ تم بتاؤ تم توراضی ہونا؟؟

دعا ثروت کو خاموش نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔

دیکھو بیٹا اپنی ماں کو انکار مت کرنا۔۔۔ ثروت ایک آس لیے بولی تھی۔۔۔

دعا کیسے اس کی کوئی بات ٹال سکتی تھی اس نے سر جھکا کر سر ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔

ثروت نے خوشی سے اسے گلے سے لگا کر اسکا ماتھا چوم لیا تھا۔۔۔

عیشاء اور مائدہ خوشی سے ایک دوسرے کے گلے لگ کر مبارک باد دینے لگیں۔۔۔

ثروت کی خوشی دیکھنے کے لائق تھی۔۔۔ بات پکی ہو چکی تھی۔۔

ثروت نے کال کرکے اذہان سکندر حیات کو یہ خوشخبری سنائی تھی۔۔ یہ سنتے ہی اسکا منہ بن گیا تھا۔۔۔

سمیع نے خوشی سے نعرہ لگایا تھا۔۔ یاہوووو۔۔۔ میرے یار دی شادی اے۔۔۔ اوہ میرے یار دی شادی اے۔۔۔ اذہان سکندر نے اسے گھونسہ مارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سمیع کراہ کر رہ گیا۔۔۔ میں بھی آؤں گا تیری شادی پر۔۔ بہت پردے میں رہ لیا۔۔ اب میں منظرِ عام پر آؤں گا۔۔

اذہان سکندر نے کہا خدا کے لیے کہیں شادی ماتم میں نا تبدیل ہو جائے۔۔۔ میرے دوست ابھی خود کو پردے میں ہی رہنے دو۔۔۔

یہ سن کر سمیع منہ بنا گیا۔ چل ٹھیک ہے۔ پر میں تیرے نکاح پر چھوارے کھانے ضرور آؤں گا۔۔۔ اس وقت تو دعا خان صاحبہ دلہن بنی بیٹھی ہو نگی کونسا وہ پوری بارات میں مجھے تاڑ رہی ہو نگی۔۔۔ اس نے گھونگھٹ کیا ہوا ہو گا اور میں کسی کے پیچھے چھپ کر کھڑا رہوں گا۔۔۔ اسے پتہ بھی نہیں چلے گا۔۔۔

اذہان سکندر اسکی بات پر ہنس پڑا۔۔

شادی کی تیاریاں شروع ہو گئی تھیں۔۔ ثروت اور عیشاء کی خوشی دیکھنے کے لائق تھی۔۔

عیشاء اور مائدہ بازاروں کے چکر لگ۔ رہی تھیں۔۔۔ گھر میں خوب رونق لگی ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ثروت نے اذہان سکندر سے پوچھا کہ کیا سکندر حیات بھی شادی میں آئے گا تو اذہان سکندر نے کہا بالکل بھی نہیں۔۔۔۔

مگر کیوں بیٹا؟؟ وہ تمھارا باپ ہے اسکا حق ہے یہ۔۔۔۔۔۔ بیٹے کی خوشی دیکھنے کا۔۔۔

خالہ کم از کم میں اس خوشی کے موقع پر اسکی شکل نہیں دیکھنا چاہتا۔۔ پلیز مجھے فورس نا کریں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ثروت خاموش ہو گئی تھی۔۔

بالآخر وہ دن بھی آ گیا جب دعا خان کا نام اذہان سکندر حیات کے نام کیساتھ جڑ گیا۔۔ ان دونوں نے کبھی بھی یہ نا سوچا تھا کہ دشمنی سے شروع ہونے والی یہ کہانی انکے نکاح تک چلی جائے گی۔۔۔

نکاح ہو چکا تھا سب ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے۔۔

سمیع نے اذہان سکندر کو گلے سے لگا لیا۔۔ مبارک ہو میرے یار تو بھی اب کنوارا نہیں رہا۔۔۔

بیچ سے پردہ ہٹا دیا گیا تھا۔۔

دعا سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔

اذہان کو ثروت نے اشارہ کیا تو اذہان نے سر ہاں میں ہلایا اور آہستہ آہستہ قدم بقدم چلتا ہوا۔۔ سر جھکائے بیٹھی دعا خان کے پاس آیا۔۔ وہ گھبرا رہا تھا۔۔ اب تو نکاح ہو چکا تھا اب دعا خان اسکی تھی۔۔ اذہان سکندر حیات کی۔۔۔

اذہان سکندر نے اس کے چہرے پر ڈالا گیا دوپٹہ اوپر ہٹایا تھا اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ تھام کر اوپر اٹھایا تھا۔۔ نظروں سے نظریں ملی تھیں۔۔۔ اذہان سکندر تو اسے اس روپ میں دیکھ کر حیران ہی رہ گیا تھا۔۔ وہ میرون رنگ کے لہنگے میں ملبوس تھی اور اسی ہم رنگ کا اس نے حجاب بھی لے رکھا تھا اور یہی عادت اسے سب سے ممتاز بناتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ثروت نے اسے اشارہ کیا تو اذہان نے جھک کر اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر عقیدت کیساتھ اسکی پیشانی چوم لی۔۔۔

یہ پہلا لمس تھا جو اذہان سکندر حیات نے دعا خان پر چھوڑا تھا۔ ایک انوکھا احساس ہوا تھا۔۔

دعا خان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔اور پھر باقی سب کو جو انھیں ہی دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔۔

سب نے تالیاں بجائیں تھیں۔۔۔

دعا خان تو اسکی حرکت پر پیچ و تاب کھا کر رہ گئی تھی۔۔بد تمیز، چھچھورا کہیں کا۔۔۔ اس نے دل میں اسے ان القابات سے نوازا۔۔

اذہان سکندر نظریں چرا کر رہ گیا تھا۔۔وہ جلدی سے پیچھے کو ہوا تھا۔۔

مائدہ اسکے گلے سے لگی تو دونوں سہیلیاں اپنے جذبات پر قابو نا رکھ پائیں اور رو پڑی۔۔انھیں یوں روتا ہوا دیکھ کر باقی سب کی بھی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔۔

اذہان سکندر نے اچانک شوشا کھڑا کر دیا تھا کہ وہ دعا کو رخصت کر کے اپنے ساتھ کراچی لے جائے گا۔۔۔

ثروت نے کہا مگر بیٹا اس طرح؟؟

ابھی تو تم دونوں کا نکاح ہوا ہے۔۔اور پھر اتنا سفر؟؟

Posted On Kitab Nagri

خالہ کچھ نہیں ہو گا میں چاہتا ہوں کہ دعا کو واپس کراچی لے جاؤں۔۔ پلیز میری بات سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔

ثروت خاموش ہو گئی۔۔ چلو جیسے تمھاری مرضی۔۔۔

اذہان سکندر حیات نے ملازموں کو کال کر کے اپنا کمرہ صاف کروانے کے کا کہا تھا۔۔ کہ وہ اپنی بیوی کیساتھ کراچی آ رہا ہے۔۔۔

ملازم خوش ہو گئے تھے کیونکہ چار سال بعد انکا چھوٹا صاحب اپنی بیوی کیساتھ واپس کراچی ارہا تھا۔۔۔

اب زور و شور کیساتھ کمرے کی صفائی کرنے کے بعد اسکے کمرے کو پھولوں کیساتھ سجا رہے تھے۔۔۔

وہ دعا کو یہاں سے لیکر جلد از جلد کراچی جانا چاہتا تھا۔۔۔ مبادا کہیں یہیں پر ہی نا تماشہ لگ جائے اگر جو اسے اسکی حقیقت کا پتہ چل گیا تو۔۔۔۔

عیشاء دعا کے گلے لگ کر رو پڑی تھی۔۔ میں تمھیں بہت مس کروں گی دعا۔۔۔

ثروت نے بھی اسے گلے سے لگ آ کر پیار کیا تھا۔۔۔ اور عثمان سکندر کو سختی سے تاکید کی تھی کہ اسے کوئی بھی شکایت نا ملے۔۔۔۔ عثمان سکندر نے سرہاں میں ہلایا تھا۔۔۔۔

وہ دعا خان کو لیکر گاڑی کے پاس آیا۔۔ دعا گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھنے لگی تو اذہان سکندر نے کہا میں تمھارا ڈرائیور نہیں ہوں محترمہ۔۔۔ آگے بیٹھو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا اسکے رویے پر پیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔۔ کہاں اس دن اتنا شریف بندہ بن رہا تھا اور کہاں نکاح ہوتے ہی اسکا لب و لہجہ ہی بدل گیا۔۔

دعا نے آنکھیں گھمائیں اور پچھلا دروازہ بند کیا اور اگلا دروازے کھول کر وہ گاڑی میں بیٹھی اور زور سے دروازہ بند کر دیا۔۔

اذہان سکندر حیات اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔ ایک سیر تھا تو دوسری سوا سیر تھی۔۔ دونوں ایک دوسرے کی ٹکر کے تھے۔۔۔ مائدہ کھڑی رو رہی تھی۔۔ اسے اپنی سہیلی کے جنازے کا غم تھا۔۔ عیشاء اسے خود سے لگا کر دلاسہ دینے لگی۔۔۔ ثروت کی بھی آنکھیں نم تھیں۔ وہ انکی نئ زندگی کیلیئے دعائیں مانگنے لگی۔۔۔

اذہان سکندر حیات نے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔

انکی گاڑی کے پیچھے سمیع کی گاڑی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر حیات نے جب اذہان سکندر کے کمرے کی صفائی ہوتے دیکھی تو ملازم سے پوچھ ہی لیا۔۔ کیا اذہان آرہا ہے؟؟

ملازم خوش ہو کر بولا جی صاحب اور تو اور انکے ساتھ انکی دلہن بھی آرہی ہیں۔۔۔

سکندر حیات کو یہ سن کر حیرت ہوئی تھی مگر وہ بہت خوش بھی ہوا تھا۔۔ کہ بالآخر اس کے بیٹے نے شادی کر ہی لی۔۔۔ اور اتنے عرصے بعد وہ کراچی واپس آرہا ہے۔۔ سکندر حیات دوبارہ سے جی اٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔۔ مگر اسے دکھ بھی تھا کہ اذہان سکندر نے اسے اپنی شادی پر نہیں بلایا۔۔ مگر بیٹے کی آنے کی خوشی میں وہ سب دکھ اور غم بھلا گیا تھا۔۔ اسکے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اسکا اذہان سکندر حیات واپس آرہا ہے اسکے پاس۔۔۔ وہ بے چینی اپنے بیٹے اور بہو کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

ملازم نے اسے یوں جاگتے ہوئے دیکھ کر بولا صاحب آپ لیٹ جائیں آپکی طبیعت پہلے ہی کافی خراب ہے کہیں اور زیادہ خراب نا ہو جائے۔۔۔

سکندر حیات خوش ہو کر بولا میں اب بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں میرا بیٹا جو آرہا ہے۔۔ تبھی اسکے قدم لڑکھڑائے تو ملازم نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسے پکڑ کر سہارا دیا تھا۔۔

اور پھر اسے کمرے میں لا کر بیڈ پر لٹا دیا تھا۔۔

سکندر حیات نے ملازم سے کہا جب میرا بیٹا آجائے تو مجھے جگا دینا۔۔ کہیں مجھے نیند نا آجائے۔۔ میں اپنے بیٹے کو دیکھنا چاہتا ہوں اسے اپنے سینے سے لگا کر اسے محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔

اسکے کمرے میں کھڑے ملازموں کی آنکھیں نم ہو گئی تھی۔۔ چار سال کے عرصے سے وہ سکندر حیات کیساتھ تھے۔۔ اسکی تکلیف وہ لوگ محسوس کر سکتے تھے۔۔ آج اپنے بڑے صاحب کو یوں خوش دیکھ کر انھیں بھی خوشی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ انھوں نے دل سے دعا کی تھی کہ سب ٹھیک ہو جائے۔۔ سکندر حیات کو اب سکون مل جائے۔۔۔ چار سال سے وہ اپنے بیٹے کی محبت میں تڑپ رہا تھا۔۔۔۔

سکندر حیات کی آنکھیں نیند ط بند ہو رہی تھیں۔۔ وہ فیض سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے جگا دینا فیض احمد۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے بولا جی صاحب جی۔۔۔۔

پھر اس پر کمبل ڈال کر وہ کمرے سے نکل آیا۔۔۔

دعا دل ہی دل میں اسے کوس رہی تھی۔۔ کہ ابھی نکلنا ضروری تھا کیا؟؟؟ اسے زوروں کی بھوک بھی لگی تھی۔۔ اس نے تو کھانا بھی نہیں کھایا تھا۔۔۔ اور اب تو خالی پیٹ اسے نیند بھی آنے لگی تھی۔۔ اور بالآخر اسکی آنکھ لگ گئی۔۔۔ وہ بیٹھے بیٹھے ہی سو رہی تھی۔۔ دعا کا سر اذہان سکندر حیات کے کندھے پر آلگا۔۔ گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اذہان سکندر حیات نے چونک کر اسے دیکھا جو اسکے کندھے پر سر رکھے سو رہی تھی۔۔۔

وہ بڑبڑایا کندھا نا ہو گیا کہ محترمہ کا تکیہ ہو گیا۔۔ اس نے فوراً بریک لگائی تھی جس کی وجہ سے نیند میں ڈوبی دعا خان کو اور سامنے ڈیش بورڈ سے جا لگا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اف!!!!!! دعا نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔۔ وہ غصے سے اسے دیکھ کر بولی آرام سے گاڑی نہیں چلا سکتے؟؟؟

وہ بھی دوبدو بولا۔۔ تو کیا ابھی سونا ضروری تھا۔؟؟ بیلٹ کیوں نہیں باندھی؟؟؟

اذہان سکندر نے آگے ہو کر اسکی سیٹ بیلٹ باندھی تھی۔۔

دعا نے اسے گھورا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان نے ایک نظر اسے دیکھا اور سیدھا ہو کر گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔

بالآخر طویل سفر کے بعد وہ دونوں کراچی پہنچ گئے تھے۔۔۔

وہ دونوں جونہی حیات ہاؤس میں داخل ہوئے۔۔ انھیں دیکھ کر سب ملازم دوڑے آئے اور انھیں سلام کرنے لگے۔۔

اذہان سکندر نے ایک ملازم سے کہا۔۔

بی بی کو اسکے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔

جی چھوٹے صاحب۔۔۔

آئین بی بی جی۔۔۔ دعا خان اسکے پیچھے چل پڑی تھی۔۔۔ کمرے کا دروازہ کھول کر ملازم اسے اندر لے آیا تھا۔۔۔ ملازم دروازہ بند کر کے واپس چلا گیا تھا۔۔۔ اذہان سکندر حیات کا کمرہ بہت ہی شاندار تھا۔۔ اور اسے بہت خوبصورتی کیساتھ سجایا گیا تھا۔۔ دعا خان جہازی سائز بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی تھی اور کمرے کو بغور دیکھنے لگی۔۔۔ وہ جمائیاں لینے لگی اسے سخت نیند آ رہی تھی۔۔ بھوک سے بھی برا حال تھا۔۔ اس نے پاس رکھے پانی کے جگ کو دیکھا تھا۔۔ وہ اپنا لہنگا سنبھالتی ہوئی بیڈ سے اٹھی اور جگ اور گلاس اٹھا لیا ۔۔ جگ سے پانی گلاس میں ڈالا اور جگ رکھ کر اس نے پانی کا گلاس اپنے لبوں سے لگایا تھا۔۔ ابھی وہ پانی پی ہی رہی تھی کہ اسکی نظر پانی کے جگ کے پاس رکھی تصویر پر پڑی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کیسے نہیں پہچان سکتی تھی وہ تو اس شخص کو پوری دنیا میں کہیں بھی پہچان سکتی تھی۔۔ وہ اسے کیسے بھول سکتی تھی۔۔ وہ اس شخص کو لاکھوں میں پہنچان سکتی تھی۔۔۔

اسکے ہاتھ سے گلاس چھوٹ کر فرش پر گر کر کرچی کرچی ہو گیا تھا۔۔۔

اذہان سکندر حیات !!!!!

اسکی تصویر ادھر کیا کر رہی ہے ؟؟ عثمان سکندر کا اذہان سکندر حیات کیساتھ کیا تعلق ؟؟

کہیں اذہان سکندر حیات عثمان سکندر کا بھائی تو نہیں ہے ؟؟ مگر میں نے تو یہی سنا تھا کہ اذہان سکندر حیات سکندر حیات کا ایک ہی بیٹا ہے۔۔۔ تو پھر اذہان سکندر حیات کی تصویر یہاں کیا کر رہی ہے ؟؟

گلاس کے ٹوٹنے کی آواز سن کر ایک ملازم جلدی سے دوڑا دوڑا کمرے میں آیا تھا۔۔بی بی جی آپ ٹھیک ہیں ؟؟؟

دعا نے اپنی انگلی سے اذہان سکندر حیات کی تصویر کیطرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہ کون ہیں ؟؟ کس کی تصویر ہے یہ ؟؟

ملازم یہ سن کر مسکرایا تھا۔۔بی بی جی یہ آپکے شوہر ہیں۔۔ چھوٹے صاحب۔۔ اذہان سکندر حیات صاحب۔۔۔

کیا؟؟؟؟ اذہان سکندر حیات ؟؟؟؟ دعا کو سو والٹ کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔

مگر اذہان سکندر حیات تو؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

جی بی بی جی دراصل ایک خوفناک ایکسیڈینٹ میں انکا چہرہ بری طرح سے جھلس گیا تھا۔۔ انکی حالت بہت تشویشناک تھی۔۔ وہ دو سال تک کومہ میں رہے تھے۔۔ انکے چہرے کی پلاسٹک سرجری ہوئی تھی۔۔

دھماکے پر دھماکے ہو رہے تھے۔۔۔ دعا نے کہا تم جاسکتے ہو اب !!!

جی بی بی جی۔۔ ملازم چلا گیا۔۔۔ دعا نے اپنا سر پکڑ لیا۔۔ دھوکہ !!اس چالباز گھٹیا انسان نے مجھے دھوکہ دیا۔۔ مجھ سے اس نے دھوکے سے شادی کی۔۔۔ دعا کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔ وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔

تبھی عثمان سکندر عرف اذہان سکندر حیات کمرے میں داخل ہوا اسکے ہاتھ میں جیولری کے سیٹ کا ایک ڈبہ تھا۔۔۔

دعا اسے دیکھ کر اٹھ گئی اور تالیاں بجاتے ہوئے بولی واہ کیا ڈرامہ تھا۔۔ کیا خوب اداکاری کی ہے تم نے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے؟؟ اذہان سکندر کو کچھ سمجھ نہ آئی۔۔

مجھ سے پوچھ رہے ہو تم عثمان سکندر عرف اذہان سکندر حیات !! دعا نے اسکی تصویر اٹھائی اور فرش پر پٹخ دی۔۔ اسکا شیشہ کرچی کرچی ہو گیا تھا۔۔ تم نے مجھے دھوکہ دیا۔۔ دھوکے باز انسان تم نے مجھے دھوکے میں رکھا۔۔ تم سب جانتے تھے۔۔ کیوں کیا میرے ساتھ ایسا۔۔۔ تمھارا دل نہیں بھرا تھا مجھ

Posted On Kitab Nagri

سے انتقام لینے سے کہ تم نے مجھ سے شادی کر کے مجھ سے مزید بدلہ لینے کا ایک نیا راستہ ڈھونڈ لیا۔۔۔

انف از انف!! اذہان سکندر حیات نے جیولری کے سیٹ والا ڈبہ غصے سے دیوار پر دے مارا تھا۔۔ اور چلا کر بولا محترمہ دعا خان کام کھول کر سن لو مجھے بھی کوئی شوق نہیں تھا تم جیسی لڑکی سے شادی کرنے کا۔۔ صرف خالہ کی وجہ سے یہ ہامی بھری تھی۔۔۔

تو ناں بھرتے۔۔ کس نے مجبور کیا تھا تمھیں مسٹر اذہان سکندر حیات!! مجھے تمھاری شکل سے بھی نفرت ہے۔۔ زہر لگ رہے ہو تم مجھے اس وقت !!!

اور تم بھی مجھے کوئی جام شیریں نہیں لگ رہی محترمہ دعا خان۔۔۔ تم بھی مجھے زہر ہی لگ رہی ہو۔۔۔

بس میں نے کہہ دیا ہے کہ تم مجھے ابھی اور اسی وقت طلاق دو گے۔۔ ناؤ ہری اپ۔۔۔۔ میں تمھارے ساتھ مزید ایک سیکنڈ بھی نہیں رہ سکتی۔۔۔

تماشہ مت بناؤ۔۔ باہر ملازم سن رہے ہیں۔۔۔

ہاں تو سنیں۔۔ انھیں بھی تو پتہ چلے آخر کہ انکا چھوٹا صاحب کیسا ہے۔۔۔؟ میں جا رہی ہوں۔۔۔ دعا دونوں ہاتھوں سے اپنا لہنگا تھامے کمرے سے جانے لگی تو اذہان سکندر حیات نے اسکے بازو سے پکڑ کر روک لیا۔۔ کہاں جا رہی ہو تم؟؟

Posted On Kitab Nagri

اسلام آباد!! یہ کہہ کر دعا تیزی سے دروازہ کھول کر باہر نکلی تو اذہان سکندر اسکے پیچھے آیا اور اسکے بازو سے پکڑ کر اسے زبردستی اسے اندر لایا تھا۔۔

وہ احتجاج کرتے ہوئے بولی کیا کر رہے ہو تم۔۔؟ چھوڑو مجھے۔۔ مجھے جانا ہے ابھی اور اسی وقت۔۔۔ میں تمھاری یہ مکروہ شکل ایک منٹ کے لیے بھی برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔

تماشہ مت بناؤ۔۔۔۔ رات کا پہر ہے کہاں جاؤ گی تم۔۔؟ کوئی گاڑی نہیں ملے گی تمھیں۔۔۔ رات تمھیں یہیں گزارنی پڑے گی۔۔ پھر صبح کہیں بھی دفع ہو جانا میری بلا سے۔۔ اس نے جھٹکے سے دعا خان کا بازو چھوڑا اور کمرے سے باہر نکل کر دروازہ باہر سے ہی لاکڈ کر دیا۔۔

دعا دروازہ پیٹنے لگی۔۔ بیغیرت انسان دروازہ کھولو۔۔ میں تمھیں چھوڑوں گی نہیں۔۔ تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔ دروازہ کھولو۔۔

شور سن کر سکندر حیات کی آنکھ کھل گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ملازم سے بولا اذہان آ گیا ہے کیا؟

تبھی ملازم نے موقع کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے کہا جی صاحب جی وہ تھکے ہوئے تھے تو کمرے میں جا کر آرام کر رہے ہیں۔۔ آپ صبح ان سے مل لینا۔۔۔

سکندر حیات نے سر ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملازم ایک دوسرے کو افسوس سے دیکھنے لگے۔۔ کیا سوچا تھا اور کیا نکلا۔۔۔شادی کی پہلی ہی رات جھگڑا شروع ہو گیا تھا۔۔اب تو شاید ہر روز ایسے جھگڑے دیکھنے کو ملیں گے۔۔۔سوچا تھا کہ بی بی جی کے آنے سے گھر میں رونق سی لگ جائے گی۔۔اس گھر کی رونقیں واپس لوٹ آئیں گی۔۔ مگر ہائے ری قسمت!! اس گھر کی اور صاحب کی قسمت؟؟؟

دعا دروازہ پیٹ پیٹ کر خاموش ہو کر بیٹھ گئی تھی۔۔ صبح دیکھ لوں گی میں تمھیں اذہان سکندر حیات۔۔۔وہ بیڈ پر آکر لیٹ گئی۔۔سفر کی تھکاوٹ کیوجہ سے جلد ہی اسے نیند آگئی تھی۔۔۔وہ نیند کی بہت پکی تھی۔۔۔۔

اذہان دوسرے کمرے میں جاکر سو گیا تھا۔۔ مگر اسے نیند نہیں آرہی تھی اسے اپنے کمرے کے علاوہ اور کہیں بھی نیند نہیں آتی تھی۔۔وہ بے چینی سے کروٹیں بدلنے لگا۔۔۔

صبح ہو چکی تھی۔۔

دعا سخت غصے میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔دروازہ ابھی تک باہر سے لاکڈ تھا۔۔۔ تبھی دروازہ کھلا اور نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں کیساتھ اذہان سکندر کمرے میں داخل ہوا۔۔اسے دیکھتے ہی دعا خان بیڈ سے اٹھ گئی اور بولی تم سمجھتے کیا ہو خود کو؟؟ تم یہ سب کرو گے تو میں تم سے ڈر جاؤں گی؟؟ نفرت ہے مجھے تم سے۔۔ تم نے یہ سب جانتے بوجھتے ہوئے کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بولا میرا دماغ آل ریڈی خراب ہے اسے مزید خراب مت کرو۔۔ مجھے نیند آرہی ہے۔۔ رات کو بھی صحیح سے نہیں سو سکا۔۔ اب اپنی یہ چک چک بند کرو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے ۔۔۔ اذہان سکندر حیات اسے پیچھے کو دھکیلتا اپنے بیڈ پر آکر ڈھے گیا تھا۔۔

دعا خان تو اسکی اس حرکت پر ہی جل بھن گئی تھی۔۔

اسے پیچھے دھکیلتے وقت دعا خان کا پاؤں نیچے پڑے گلاس کے کانچ پر پڑا تھا اور ایک کانچ اسے چبھ گیا تھا۔۔ اس نے قدم اٹھایا تو تکلیف سے ایک ہلکی سی چیخ نکلی تھی ۔۔ اذہان سکندر حیات نے جو کہ آنکھوں پر بازو رکھے آنکھیں بند کیے لیٹا ہوا تھا۔۔ نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔۔ دعا نے جھک کر اپنی ایڑھی سے وہ کانچ کھینچ کر نکالا تھا۔۔ اذہان سکندر حیات نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر دوبارہ سے اپنی آنکھوں پر بازو رکھ کر سوتا بن گیا۔۔۔ دعا خان تو اسکی اس حرکت پر پیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔۔ اس نے ایڑھی سے نکالا ہوا کانچ غصے سے پھینکتے ہوئے کہا۔۔ اذہان سکندر حیات تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔ اسکا خمیازہ تمھیں بھگتنا پڑے گا۔۔ میں اسلام آباد جا رہی ہو میرے وہاں پہنچنے سے پہلے پہلے مجھے طلاق کے پیپرز مل جانے چاہئیں۔۔۔

ہاں ہاں مل جائیں گے۔۔ مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم جیسی لڑکی کو پانے ساتھ باندھ کر رکھنے کا۔۔ وہ تو خالہ کی وجہ سے شادی کی ہے اگر خالہ کی خواہش نا ہوتی تو میں تم پر تھوکتا بھی نہیں۔۔ تم سلوک تم

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نے میرے ساتھ کیا تھا اسکے بعد تو کسی چیز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔ جو کچھ تم نے میرے ساتھ کیا تھا وہ میں بھولا نہیں ہوں محترمہ دعا خان۔۔۔

اور جو کچھ تم نے میرے ساتھ کیا تھا میں بھی وہ نہیں بھولی ہوں مسٹر اذہان سکندر حیات!! جو کچھ تم نے کیا ہے وہ بھولنے والا ہے بھی نہیں۔۔ خود کو مردہ ظاہر کر کے پھر سے زندہ نکل آئے۔۔۔

ہاں اسلیے کہ میں تمھارے منہ لگنا کہ نہیں چاہتا تھا۔۔ زہر لگتی تھی تم۔ مجھے اسی لیے یہ شہر چھوڑ کر میں وہاں چلا گیا مگر وہاں بھی تم نے مجھے سکون سے رہنے نا دیا اور وہاں بھی میری زندگی اجیرن بنانے چلی آئی۔۔ تم میرے پیچھے اسلام آباد بھی پہنچ گئی۔۔ وہ اپنی آنکھوں پر بازو رکھے یہ سب کہہ رہا تھا۔۔۔

دعا نے کہا میں جا رہی ہوں۔۔۔

ہاں شوق سے جاؤ۔۔ میری بلا سے۔۔ میں نہیں روکوں گا تمھیں۔۔۔ جان چھوٹ جائے گی میری تم سے!!!

اور میں رکوں گی بھی نہیں۔۔۔ تم سے تو شیطان بھی بھلا ہے۔۔۔ دعا پیر پٹختی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔ اسکی ایڑھی سے خون بہہ رہا تھا۔۔ تبھی ملازم گھبرایا ہوا اذہان سکندر کے کمرے میں آیا تھا۔۔

چھوٹے صاحب وہ بڑے صاحب کی طبیعت بہت بگڑ گئی ہے۔۔ انھیں کچھ ہو گیا ہے۔۔ وہ بے ہوش ہو گئے ہیں۔۔۔

ہاں تو پھر میں کیا کروں؟؟

Posted On Kitab Nagri

صاحب آپ اسے ہاسپٹل لے جائیں۔۔ورنہ وہ مر جائیں گے۔۔۔

وہ بے حسی سے بولا۔۔۔ہاں تو مر تا ہے تو مرنے دو اسے۔۔ میری بلا سے دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔ مجھے نیند آرہی ہے۔۔ مجھے ڈسٹرب نا کرو۔۔ اور ہاں جاتے جاتے دروازہ بند کر کے جاؤ۔۔۔

دروازے کے پاس کھڑی دعا خان نے ان دونوں کی باتیں سنی تھیں۔۔ ملازم روتا ہوا کمرے سے نکلا اور دروازہ بند کر دیا۔۔ ملازم جانے لگا تو دعا اسکے پاس آئی۔۔ کیا ہوا ہے ؟؟

وہ بی بی جی بڑے صاحب کو اچانک کچھ ہو گیا ہے وہ دل پر ہاتھ رکھے اچانک بے ہوش ہو گئے ہیں۔۔

اوہ مائی گاڈ یہ تو ابھی علامت نہیں ہے۔۔۔ یہ اذہان کے والد ہیں ناں سکندر حیات صاحب؟؟

جی بی بی جی۔۔ اسی لیے میں چھوٹے صاحب کے پاس گیا تھا مگر انھوں نے انکار کر دیا کہ وہ مرتے ہیں تو مرنے دیں اسے۔۔۔

بے حس انسان۔۔۔ دعا نے ایک نظر بند کمرے کو دیکھا اور ملازم سے بولی چلو میرے ساتھ۔۔۔ میں انھیں ہاسپٹل لے جاتی ہوں۔۔ یہ ابھی علامت نہیں ہے۔۔ انھیں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔

ملازم خوش ہو گیا تھا۔۔ وہ دعا خان کو دیکھ کر بولا آللہ آپ سے راضی ہو بی بی جی۔۔۔ دعا مسکرائی تھی۔

وہ ملازموں کی مدد سے سکندر حیات کو ہاسپٹل لے آئی تھی۔۔

دعا بے چینی سے ادھر ادھر ٹہل رہی تھی۔۔

ایک ملازم نے اسکی ایڑھی سے بہتے خون کو دیکھا تو کہا بی بی جی آپکے پاؤں سے خون بہہ رہا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ کانچ لگ گیا تھا۔۔۔

آپ پٹہ کرالیں ناخون بہت بہہ رہا ہے۔۔۔

ملازم کے اس طرح اسکے لیے فکر مند ہونے پر دعا مسکرائی تھی۔۔ہاں میں کروالوں گی پٹی۔۔

ڈاکٹر نے انھیں آکر بتایا تھا کہ سکندر حیات کو ہرٹ اٹیک ہوا تھا اور یہ دوسرا ہرٹ اٹیک تھا۔۔ڈاکٹر نے خبر دار کیا تھا کہ انھیں صدمے والی اور بری خبر سے دور رکھا جائے ورگرنہ اگلی بار اگر انھیں ہرٹ اٹیک ہوا تو وہ ان کیلیئے جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔۔شکر ہے کہ آپ لوگ اسے جلدی ہاسپٹل لے آئے ورنہ زرا سی دیر کرتے تو بہت کچھ ہو سکتا تھا۔۔

جی شکریہ ڈاکٹر۔۔۔

دعا نے پاس کھڑے ملازم سے کہا کیا پہلے بھی سکندر صاحب کو ہرٹ اٹیک ہوا تھا؟؟

نور بابا نے کہا کیا بتاؤں آپکو بی بی جی۔۔یہ دوسری بار ہوا ہے۔۔پہلی بار اذہان صاحب کی موت کی خبر سن کر ہوا تھا۔۔۔یہ سب چھوٹے صاحب کی وجہ سے ہی ہوا ہے۔۔بڑے صاحب ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔مگر چھوٹے صاحب ان سے بہت نفرت کرتے ہیں۔ کبھی سیدھے منہ بات نہیں کی ان سے۔۔۔وہ ترس گئے ہیں ان سے بات کرنے کو۔۔

دعا نے کہا نفرت کی کوئی وجہ؟؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں بڑے صاحب کی ایک غلطی کو وہ کر بیٹھے تھے۔۔ مگر آج تک چھوٹے صاحب نے انھیں معاف نہیں کیا۔۔ نور حسن نے پوری بات بتا دی۔۔ پچھلے چار سال سے وہ بڑے صاحب سے دور ہیں انہیں اپنی شکل تک نہیں دکھائی۔۔ بڑے صاحب انکی شکل تک دیکھنے کو ترس گئے ہیں۔۔ اور اب جب وہ گھر واپس آئے تو وہ ان سے ملنے ہی نہیں گئے ؟؟ یہ دکھ کیا کافی نہیں تھا۔۔ ؟

دعا کو بے حد افسوس ہوا تھا۔۔ چاور اسے بے حس اذہان سکندر حیات پر شدید غصہ آرہا تھا۔۔ بے حس ، انا پرست ، ڈھیٹ ، ضدی انسان۔۔۔

بی بی جی آپ اپنے زخم کی پٹی کرا لیں۔۔۔ ہاں۔۔ دعا مسکرائی۔۔

دعا نے اپنی پٹہ کروالی تھی۔۔

دعا نے ڈاکٹر سے بات کی تو ڈاکٹر نے کہا کہ انھیں جلد ہی ہوش جائے گا مگر ساتھ میں اس نے خبر دار چھین لیا تھا کہ اس بار اب وہ انھیں کسی بھی صدمے والی خبر سے دور رکھیں ورنہ اس بار انکی جان بھی جا سکتی ہے۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دعا نے کہا کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں گے۔۔۔۔

دعا فیض علی کو سکندر حیات کے پاس ٹھہرا کر خود نور حسن کیساتھ گجر واپس آگئی تھی۔۔

نور حسن نے کہا بی بی جی آپ کیلیئے ناشتہ بنا لوں۔۔۔؟؟

دعا اسے دیکھ کر مسکرا کر بولی نہیں نور حسن۔۔ میں خود بنا لوں گی۔۔

مگر آپ نئی دلہن ہیں۔۔

دعا مسکرائی۔۔ کچھ نہیں ہوتا میں بنا لوں گی اپنے لیے ناشتہ اور سکندر صاحب کیلیئے بھی سوپ بنا کر ہاسپٹل لے جاؤں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بہتر۔۔ جیسے آپکی مرضی۔۔۔

نور حسن خوش ہوا تھا۔۔ اسے دعا خان اچھی لگی تھی۔۔ اب وہ اذہان سکندر کیلیئے ناشتہ بنا رہا تھا۔۔۔

دعا اپنے لیے ناشتہ اور سکندر صاحب کیلیئے سوپ بنا چکی تھی۔۔ اذہان سکندر ہاتھ منہ دھو کر ناشتے کی میز پر بیٹھا اور چلا کر بولا نور حسن ناشتہ لاؤ۔۔۔

کچن میں بیٹھی ناشتہ کرتی دعا خان بڑبڑائی تھی۔۔ اٹھ گیا ہے۔۔ بے حس انسان۔۔۔ وہ ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گئی کیونکہ وہ راتوں سے بھوکی تھی رات کو بھی اس نے کچھ نہیں کھایا تھا۔۔۔ اب ناشتہ ہوتی دلجمعی کیساتھ کر رہی تھی۔۔۔

نور حسن نے ناشتہ ٹیبل پر لگایا تھا۔۔ یہ لیں اپکا ناشتہ چھوٹے صاحب۔۔۔

اذہان نے اسکی جانب دیکھا اور بولا کیا بنا تمھارے بڑے بڑے صاحب کا؟؟ زندہ ہیں یا پھر اللہ کو پیارے ہو گئے؟؟؟؟

نور حسن نے خوش ہو کر کہا۔۔ اللہ کا شکر ہے چھوٹے صاحب۔۔ دعا بی بی انھیں بر وقت ہاسپٹل لے گئی تھیں۔۔

کیا؟؟؟ دعا بی بی؟؟؟ انھیں ہاسپٹل لے گئی تھی؟؟

جی صاحب۔۔۔ نور حسن خوش ہو کر بولا۔۔

اذہان سکندر نے کہا اوہ تو وہ محترمہ انھیں لے گئی تھیں ہاسپٹل؟؟

Posted On Kitab Nagri

نور حسن خوش ہو کر بولا چھوٹے صاحب آپکی بیگم صاحبہ بہت اچھی ہیں۔۔۔

شٹ اپ نور حسن۔۔۔۔ اپنی حد میں رہو۔۔۔ اذہان نے اسے جھڑک دیا تھا اور ایک نوالہ منہ میں ڈالا تو فوراً سے ہی باہر نکال دیا۔۔ اتنا بدمزہ آملیٹ؟؟ اس طرح سے بناتے ہیں ناشتہ؟؟

چھوٹے صاحب مجھے اسی طرح ہی آتا ہے۔۔

ہاں بیمار کیلئے کھانا بناتے بناتے تم اب صحیح سے کھانا بنانا ہی بھول گئے ہو۔۔ اب میں کیا کھاؤں؟؟

چھوٹے صاحب وہ دعا بی بی سے کہہ دوں کہ وہ آپ کے لیے ناشتہ بنا لے۔۔۔ چ

کہاں ہیں وہ؟؟

وہ جی کچن میں ناشتہ کر رہی ہیں۔۔

تم رہنے دو میں خود ہی کہتا ہوں۔۔۔ وہ اٹھ کر کچن میں چلا آیا۔۔۔ اس نے دیکھا وہ مزے سے ناشتہ کر رہی تھی۔۔۔

وہ اسے دیکھ کر طنزاً بولا اوہ!! تو محترمہ ابھی تک اسلام آباد نہیں گئی!!!؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا نے اسے دیکھ کر اپنی آنکھیں گھمائیں اور اسے کوئی بھی جواب دیے بغیر بڑے بڑے نوالے بنا کر ناشتہ ختم کرنے لگی۔۔۔ اسے اس وقت ناشتے سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

وہ کرسی کی پشت پر ہاتھ رکھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ میرے لیے ناشتہ بناؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا نے اسے دیکھا جیسے اس نے کچھ غلط سن لیا ہو۔۔ پھر اسے نظر انداز کر کے ناشتہ ختم کیا اور ہاتھ جھاڑتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

میں نے تم سے کچھ کہا ہے دعا صاحبہ ؟؟؟ تمھیں سنائی نہیں دیتا۔ ؟

دعا خان دل جلا دینے والی مسکراہٹ کیساتھ بولی۔۔ اوہ آئی ایم سوری !!! مجھے صحیح سے سنائی نہیں دیتا۔۔ بٹ آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں آپکی کوئی ملازمہ نہیں ہوں۔۔ ناشتہ کرنا ہے تو اپنے ہاتھ سلامت ہیں۔۔ جاؤ جاکر اپنے لیے ناشتہ بناؤ اور کھاؤ۔۔ سامان رکھا ہوا ہے۔۔ مجھے ہاسپٹل کیلئے دیر ہو رہی ہے۔۔ ایکسکیوز می۔۔ وہ ٹفن پکڑے اسکے پاس سے گزر گئی تھی۔۔

اور وہ تلملا کر رہ گیا۔۔ اب کیا کروں ؟؟ بھوک سے برا حال ہے۔۔ گجر کے ناشتے میں بہتر ہے کہ میں بھوکا ہی رہوں۔۔ ہاں !! سمیع کے گھر جاتا ہوں۔۔۔ وہ کچن سے نکل گیا۔۔۔

دعا کو جاتے دیکھ کر نور حسن اسکے پاس آکر بولا بی بی جی آپ ہاسپٹل جا رہی ہیں ؟؟

دعا مسکرا کر بولی ہاں۔۔

آپ کیسے اکیلی ہاسپٹل جائیں گی میں ساتھ چلتا ہوں۔۔

ارے نہیں نہیں نور حسن رہنے دو تم تھک گئے ہو۔۔ ساری رات جاگتے رہو ہو تم جاکر آرام کرو میں خود چلی جاؤں گی۔۔

مگر بی بی جی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ضد نہیں کرتے نور حسن۔۔میری بات مانو۔۔۔

جی بی بی جی۔۔

دعا مسکرائی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔

نور حسن مسکرا کر پلٹا تو پیچھے اذہان سکندر حیات کھڑ باڑصے سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔

نور حسن کی مسکراہٹ یکدم غائب ہوئی تھی۔۔

کچھ زیادہ ہی دعا بی بی کے آگے پیچھے نہیں چل رہے؟؟ وہ جل کر بولا مت بھولو کہ میں اس گھر کا مالک ہوں۔۔۔

جج جج جی چھوٹے صاحب۔۔۔ نور حسن بوکھلا گیا تھا کہ اب وہ اسے کیا جواب دے۔ مگر وہ یہ سمجھنے سے بھی قاصر تھا کہ کون شوہر اپنی بیوی سے جلتا ہے۔۔

آئندہ اپنی حد میں رہا کرو۔۔

جج جی چھوٹے صاحب۔۔

اذہان سکندر حیات گاڑی کی چابیاں اچھالتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔

نور حسن منہ بناتا ہوا سرونٹ کوارٹر کیطرف چل پڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعاہاسپٹل آگئی تھی۔۔ وہ ابھی تک لہنگے میں ملبوس تھی۔۔لوگ اسے عجیب نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔۔ وہ اسے گھسیٹتی ہوئی پھر رہی تھی۔۔بار بار لہنگا پاؤں میں اٹکتا اور کئی بار وہ گرتے بچی تھی۔۔

وہ فیض علی کو دیکھ کر اسکے پاس آئی۔۔ دعانے اس سے پوچھا اب کیسی طبعیت ہے تمھارے صاحب کی؟؟

وہ خوش ہو کر مسکرا کر بولا جی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔۔ دعا بی بی

ماشاءاللہ سے صاحب اٹھ کر بیٹھے تھے اور مجھ سے چند ایک باتیں بھی کیں۔۔

دعا خوش ہوئی چلو شکر ہے۔۔ آؤ چلو اندر چلتے ہیں۔۔

جی بی بی جی۔۔وہ دونوں اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

سکندر حیات نے دعا کو حیرت سے دیکھا تھا۔۔

دعا مسکرائی اور ٹفن ٹیبل پر رکھ کر خود اسکے پاس بیٹھ گئی۔۔اب آپ کی طبیعت کیسی ہے انکل!!!؟

سکندر حیات سوالیہ نگاہوں سے دعا خان کو دیکھنے لگا کہ یہ کون لڑکی ہے جو اس سے اسکی طبیعت پوچھ رہی ہے؟؟؟

اس نے فیض علی کو سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تو فیض علی مسکرا کر بولا صاحب جی یہ دعا بی بی ہیں آپکی بہو۔۔یہی آپکو ہاسپٹل لیکر آئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر حیات کی آنکھیں بھر آئی تھیں اور آگے بڑھ کر دعا کو سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔

دعا حیران رہ گئی تھی۔۔

وہ محبت سے دعا خان کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔۔ کیسی ہو بیٹا؟؟

میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔ آپ بس جلدی سے ٹھیک ہو جائیں۔۔۔

سکندر کی نگاہیں ادھر ادھر بھٹکنے لگیں۔۔ غالباً وہ اذہان سکندر کو ہی ڈھونڈ رہا تھا۔۔ دعا اور فیض علی نے ایک دوسرے کو افسوس سے دیکھا تھا۔۔

یہ اذہان نہیں آیا؟؟

دعا فیض علی کو دیکھا پھر مسکرا کر بہانہ بناتے ہوئے بولی۔۔ وہ بھی آ جائے گا انکل آپ فکر نا کریں ۔۔۔۔

وہ مایوس سا ہو کر بولا میں جانتا ہوں بیٹی۔۔ وہ کبھی بھی نہیں آئے گا۔۔ مجھے یہ خالی کھوکھلی تسلیاں نا دو۔۔ میں جانتا ہوں اسے وہ اپنی ضد کا بہت پکا ہے۔۔ وہ کبھی بھی نہیں آئے گا۔۔

دعا نے سکندر حیات کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں انکل مایوس نا ہوں۔۔۔ ڈاکٹر نے پاپا کو ٹینشن لینے سے منع کیا ہے۔۔ آپکی صحت کو خطرہ ہے۔۔

بیٹا اب زندہ رہنے کو جی بھی نہیں چاہتا۔۔ ایک بیٹا ہے۔۔ مگر وہ بھی اپنی شکل دکھانے کو تیار نہیں ہے۔۔ سکندر حیات رو پڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا کو افسوس ہوا تھا اور اسے اذہان سکندر حیات پر شدید غصہ بھی آیا تھا۔ انکل پلیز آپ نے روئیں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

کیسے ٹھیک ہو گا بیٹا۔۔۔ میں نے جو غلطی کی اذہان اس غلطی کی معافی دینے کو تیار نہیں۔۔ چار سال سے اس نے اپنی شکل تک مجھے نہیں دکھائی۔۔۔ کیا میرا اتنا بھی حق نہیں ہے؟؟

انکل پلیز آپ نے روئیں۔۔بسب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ ایک نا ایک دن اسے پانی کیے پر شرمندگی ضرور ہو گی۔۔

ایک دن وہ اپنے اس انا کے خول سے باہر نکلے گا۔۔چ

سکندر حیات مسکرایا۔۔۔ اور اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا میں یہ کیا باتیں لیکر بیٹھ گیا ہوں۔۔ مجھ بوڑھے کو معاف کر دینا بیٹا میری وجہ سے تمھیں یہ تکلیف اٹھانا پڑی۔۔ رات ہی کو تو تمھاری شادی ہوئی تھی اور ان صبح تم ہاسپٹل میں بیٹھی ہو۔۔ میں نے تم دونوں کی صبح ہی خراب کر دی۔۔۔

ارے نہیں انکل آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔ آپ تو میرے بابا جیسے ہیں۔۔۔ب

جیتی رہو بیٹا۔۔ اللہ تمھیں خوش رکھے۔۔ میرے بیٹے کی پسند تو ماشاء اللہ سے بہت لاجواب ہے۔۔ تم بہت اچھی اور پیاری ہو۔۔۔ اذہان سکندر حیات کے بارے میں سن کر دعا کا موڈ یکدم خراب ہوا تھا۔۔ مگر اس نے ظاہر نا ہونے دیا تھا۔۔ اور نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا کر بولی جی انکل۔۔۔

ارے بیٹا اب تم میری بہو نہیں بلکہ بیٹی بن گئی ہو نا اب میں بالکل تندرست ہو جاؤں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انشاءاللہ انکل۔۔۔

یہ انکل انکل کہنا چھوڑو۔۔ آج سے تم میری بیٹی ہو اور مجھے بابا کہہ کر پکارو۔۔

دعا مسکرائی جی بابا۔۔۔

بیٹا ایک بات کہوں۔۔؟؟

جی بابا کہیے۔۔۔

بیٹا میرا ایک ہی بیٹا ہے۔۔ میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔ میں اسے دکھ اور غم میں نہیں دیکھ سکتا۔۔ وہ ساری زندگی سچی محبت کیلیئے ترستا رہا ہے۔۔ اسے نا ماں کا پیار ملا اور نا باپ کا۔۔ جب اسے میری ضرورت تھی تو میں اپنا سارا وقت سیاست میں ہی گزار دیتا تھا۔۔ وہ احساس محرومی کا شکار ہو گیا۔۔ باپ کے ہوتے ہوئے بھی وہ یتیمی کی سی زندگی گزار رہا تھا۔۔ اب احساس ہوتا ہے تو دل خون کے آنسو روتا ہے کہ یہ میں نے اپنے بیٹے کیساتھ کیا کر دیا۔۔؟؟ اب روتا ہوں کہ کاش میں ایسا نا کرتا۔۔۔ کاش کہ میں اپنے بچے کو باپ کی محبت دے پاتا۔۔۔ تو آج وہ یوں میرے ساتھ نا کرتا!!! وہ دعا کا ہاتھ پکڑ کر بولا۔۔ بیٹا اس نے کبھی بھی کسی بھی لڑکی میں دلچسپی نہیں لی۔۔ وہ شادی سے سخت نفرت کرتا تھا۔۔ مگر مجھے خوشی ہوئی کہ اس نے تمھیں پسند کیا تمھارے ساتھ شادی کی۔۔۔ اس نے اپنا ارادہ تبدیل کیا۔۔

دعا کو اب کوفت ہونے لگی تھی ان باتوں سے۔۔۔ چ

Posted On Kitab Nagri

بیٹا یقیناً وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔

یہ سن کر دعا خان کا دل چاہا کہ وہ اپنا سر پیٹ لے۔۔ مگر وہ خاموش رہی۔۔ اور تحمل کیساتھ اسکی باتیں سننے لگی۔۔ اگر اسکی حالت ایسی نا ہوتی تو یقیناً اسے سب کچھ بتا دیتی۔۔ چ

بیٹا تم میرے بیٹے کو کوئی دکھ یا پھر تکلیف نا دینا۔۔ اور اسے چھوڑ کر مت جانا ورنہ وہ ٹوٹ جائے گا۔۔ دعا خان کا دل چاہا کہ زور زور سے ہنسے کہ کیسی بات کر رہا ہے۔؟؟۔ ادھر میں اس سے طلاق کا مطالبہ کر رہی ہوں اور ادھر یہ جناب اس سے طلاق نا لینے کا کہہ رہے ہیں۔

بیٹا تم سمجھ رہی ہو نا میری بات ؟؟

جی بابا۔۔ دعا بے دلی سے بولی۔۔۔

بیٹا میں یہ دکھ برداشت نہیں کر پاؤں گا اور شاید کہ مر جاؤں۔۔۔

لو جی دعا خان پھنس گئی تم۔۔۔ اب یعنی تم جب بھی طلاق لینے کا کہو گی تو یہ جناب مر جائیں گے۔۔ اب کیا ہو گا تمھارا دعا خان ؟؟؟ اسے کہتے ہیں آسمان سے گرا اور کھجور میں اٹکا۔ اب جب گلے میں یہ ڈھول لٹکا ہی لیا ہے تو اس گلے میں لٹکے ہوئے ڈھول کو تو اب بجانا ہی پڑے گا دعا خان !!!! کہاں پھنس گئی تم ؟؟ کہاں میں اس منہوس کا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی اور کہاں ساری زندگی اسے برداشت کروں۔۔

اوہ میرے اللہ مجھے صبر دے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا سوچ رہی ہو بیٹا؟؟ سکندر نے اسے یوں سوچوں میں گم دیکھ کر پوچھا تو دعا خان نے جلدی سے مسکرا کر کہا کچھ خاص نہیں بابا۔۔ میں یہ سوچ رہی تھی کہ میں بھلا آپکے بیٹے کو کیوں چھوڑ کر جاؤں گی۔؟؟ آپکا بیٹا اتنااااااااچھا ہے کہ میں آپکو بتا ہی نہیں سکتی۔۔ دعا نے اتنا کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔

یہ سن کر سکندر حیات خوش ہو کر بولا ہاں وہ تو ہے۔۔ میر بیٹا لاکھوں میں ایک ہے۔۔

جی جی بالکل باب اس میں کوئی شک بھی نہیں ہے۔۔۔وہ طنز کرتے ہوئے بولی تھی۔۔جی جی آپ کا بیٹا لاکھوں میں نہیں بلکہ کروڑوں میں ایک ہے۔۔

سکندر حیات خوش ہو گیا تھا۔۔ ماشاء اللہ کتنی پیاری اور محبت کرنے والی بیوی ملی ہے میرے بیٹے کو۔۔۔

دعا نے مسکرا کر کہا اچھا اب چھوڑیں ان باتوں کو یہ دیکھیں میں آپ کیلئے اپنے ہاتھوں سے سوپ بن آ کر لائی ہوں۔۔ چلیں آپ پی کر بتائیں کہ کیسا بنایا ہے میں نے۔۔ سکندر حیات اور فیض علی دعا کو دیکھ کر مسکرائے تھے۔۔ان دونوں کو ہی دعا بہت اچھی لگی تھی۔۔ دعا چمچ سے اسے سوپ پلانے لگی۔۔

سمیع کچن میں کھڑا اپنے لیے ناشتہ بنا رہا تھا۔۔ تبھی اذہان وہاں آ گیا۔۔

اذہان کو اتنی صبح صبح اپنے گھر دیکھ کر وہ حیران ہوا۔۔ ارے تم یہاں؟؟ سب خیریت ہے نا؟؟ اتنی صبح صبح اور شادی کی پہلی ہی صبح ادھر؟؟ کہیں بیگم صاحبہ نے تو گھر سے نہیں نکال دیا؟؟ سمیع ہنسا تو اذہان

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے غصے سے کہا شٹ اپ یار!! جلدی سے پہلے مجھے ناشتہ بنا کر دو بھوک سے میرا برا حال ہے۔۔۔

کیوں کیا گھر سے بغیر ناشتے کے نکال دیا گیا ہے؟؟

کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ وہ اذہان سکندر حیات کو اسکے ہی گھر سے نکال دے۔۔

تو پھر ادھر کیوں ناشتہ کرنے آ گئے؟؟ کہیں تمھاری بیگم صاحبہ کو تمھاری اصلیت تو پتہ نہیں چل گئی؟؟؟ سمیع نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔۔

اذہان سکندر نے سرہاں میں ہلایا۔۔

سمیع چیخ پڑا۔۔ کیا؟؟ کب؟؟ اور کیسے؟؟؟ مجھے بتاؤ تو۔۔ سمیع دلچسپی سے ناشتے کو چھوڑ کر اسکے پاس آ کر بیٹھ گیا۔۔۔ اب بتاؤ لڑائی کی شروعات کیسے ہوئی۔۔؟

اذہان سکندر اسے دیکھنے لگا۔۔ب

اب شروع بھی کرو۔۔ مجھ سے اور زیادہ صبر نہیں ہو رہا۔۔

اذہان گویا ہوا یار اس نے میری تصویر دیکھ لی تھی۔۔ اور پھر ہمارا جھگڑا شروع ہو گیا۔۔

اوہ!! یعنی کہ تمھاری تصویر ہی اصل فساد کی جڑ تھی۔۔؟؟

ہاں۔۔۔ اذہان سکندر نے اسے پوری بات بتادی۔۔

تو کیا تم واقعی میں اسے طلاق دے دو گے؟؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں کہ مجھے بھی اسے اپنے ساتھ زبردستی باندھ کر رکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔اسے دیکھتا ہوں تو مجھے میرا ماضی یاد آجاتا ہے۔۔اور ویسے بھی اسکی زبان شعلے اگلتی ہے۔۔ایک بار اگر بولنا شروع کر دے تو خاموش ہونے کا نام ہی نہیں لیتی۔۔

مگر یار اسکی ماں سے کیے گئے وعدے کا کیا ہو گا؟؟

وعدہ؟؟؟.

ہاں وعدہ۔۔۔

وعدہ تو پورا ہو گیا نا!! میں نے اپنا وعدہ تو پورا کر دیا نا!! پہلے معارج سفیان سے اسکی شادی ہوئی اور پھر اسکی طلاق ہو گئی۔۔ مجھ سے بھی اسکی شادی ہو گئی مگر اسکی اپنی حرکتیں ہی ٹھیک نہیں ہیں۔۔اسکی اب حرکتیں ہی ایسی ہیں تو پھر میں کیا کر سکتا ہوں یار؟؟اس میں میرا تو کوئی قصور نہیں ہے۔۔وہ لاپرواہی سے بولا۔۔اچھا اب جلدی سے میرے لیے ناشتہ بناؤ مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ بھوک سے میرا برا حال ہے۔۔۔

سمیع اسے گھورتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔ عجیب آدمی ہو۔۔ تم صرف دوسروں کو ہی قصوروار ٹھہراتے ہو۔۔ مگر اپنی غلطی تو تمھیں نظر ہی نہیں آتی۔۔ کبھی اپنی غلطی بھی منالیا کرو یار؟؟

اذہان سکندر غصے سے اسے دیکھنے لگا۔۔تو میرا دوست ہے یا پھر اسکا؟؟:

آف کورس تیرا یار!!بدقسمتی سے۔۔یہ اس نے آہستہ سے کہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر دانت پیستے ہوئے بولا تو پھر یہ اچانک تیرا دل کیوں دکھنے لگا اس لڑکی کیلئے؟؟

یار کمال کرتے ہوئے اب وہ میری بھابھی ہے۔۔دل تو دکھے گا نا !!

بکواس بند کر۔۔ نہیں ہے وہ تیری کوئی بھابھی وابی ۔۔۔ جلدی سے ناشتہ بناؤ میرے لیے۔۔ وہ حکم دیتے ہوئے صوفے کی پشت پر بازو پھیلا کر آرام سے لیٹ گیا تھا۔۔

وہ جل کر بولا میں تمھارا نوکر نہیں ہوں۔۔۔

اذہان سکندر نے اسے غصے سے گھور کر اپنے ہاتھ کا پنچ بنایا تو سمیع جلدی سے مسکرا کر بولا۔۔ میرا مطلب ہے کہ میں تمھارا نوکر شاہی ہی تو ہوں۔۔بنا رہا ہوں تمھارے لیے ناشتہ۔۔غصہ کیوں ہو رہے ہو یار!!!ریلیکس،کام ڈاؤن۔۔۔۔

اب زبان سے زیادہ اپنے ہاتھ چلاؤ۔۔ جاؤ جلدی۔۔۔ اذہان نے اسے حکم صادر کیا۔۔۔

سمیع کچن میں جاتے ہوئے اسکی نقلیں اتارنے لگا۔۔۔

اذہان اور سمیع نے ایک ساتھ ناشتہ کیا اور اب وہ دونوں ایک ساتھ بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔

یعنی کی دعا خان ابھی تک یہیں ہے؟؟

ہاں مگر اسلام آباد کہہ کر ہاسپٹل چلی گئی۔۔۔ب

ہاسپٹل کیوں؟؟ کہیں تم نے اسے زخمی وخمی تو نہیں کیا یار؟؟

Posted On Kitab Nagri

اذہان اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔ حد ہے ویسے ۔۔ تم نے مجھے اتنا کمزور اور بزدل سمجھا ہوا ہے کیا؟؟میں اس پر ہاتھ اٹھاؤں گا اور اسے ماروں گا۔؟؟۔اگر ایسا کرنا ہوتا نا تو پھر چار سال پہلے ہی ایسا کرتا جب وہ میری قید میں تھی۔۔۔

سوری یار!!!پھر وہ ہاسپٹل کیوں گئی؟؟

وہ سنگ دلی سے بولا۔۔ سکندر حیات کو دل کا دورہ پڑا تھا۔۔۔

اوہ مائی گاڈ!!! سمیع کا منہ کھلا۔۔۔انکل کو ہرٹ اٹیک ہوا۔۔۔اور تم ہاسپٹل گئے ہی نہیں ان کے پاس ؟؟؟

میرا اس انسان کے ساتھ کوئی بھی تعلق نہیں ہے اور نا میں اسکے ساتھ کوئی تعلق یا رشتہ رکھنا چاہتا ہوں ۔۔۔

یار بہت ہی بے حس انسان ہو تم۔۔کیوں کر رہے ہو تم اپنے باپ کیساتھ ایسا؟؟

وہ غصے سے چلایا تھا۔۔۔ نہیں ہے وہ میرا باپ۔۔۔سنا تم نے نہیں ہے وہ میرا باپ!!!اس نے غصے سے چائے کا کپ ٹیبل پر پٹخا اور گاڑی کی چابیاں اٹھا کر وہاں سے نکل گیا۔۔ پیچھے سمیع اسے آوازیں دیتا رہ گیا۔۔۔

دعا گھر واپس آگئی تھی۔۔اس نے اپنے بیگ سے ایک جوڑا نکال کر واش روم میں گھس گئی۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ فریش ہو کر باہر آئی۔۔ تبھی اسے مائدہ کی کال آگئی۔۔۔وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں مائدہ کہو۔۔

کیسی ہو تم دعا؟؟؟

مجھے کیا ہونا ہے ٹھیک ہی ہوں۔۔۔

اور عثمان سکندر کیسا ہے۔۔؟

زندہ ہے۔۔۔

کیا مطلب ہے تمھارا۔؟؟کچھ ہوا تھا کیا عثمان کو؟؟؛

دعا خاموش رہی۔۔۔

دعا پلیز بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟عثمان ٹھیک تو ہے نا؟؟

نام مت لو تم اس دھوکے باز انسان کا۔۔!!

کیوں کیا ہوا ہے دعا؟؟سب خیریت ہے ناں؟؟پلیز بتاؤنا:!!

یار مائدہ میرے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔

دھوکہ؟؟کس نے دیا ہے تمھیں دھوکہ؟؟

عثمان سکندر نے....

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عثمان سکندر نے ؟؟؟ کیسے ؟؟

دعا نے پوری بات اسے بتا دی۔۔یار مائدہ عثمان سکندر اصل میں ملک اذہان سکندر حیات ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ میرے خدا!! اتنا بڑا دھوکا ؟؟یقین جانو دعا مجھے تو اس پر اسرار لڑکے پر شروع ہی سے شک سا تھا۔۔میں نے بہت سوچا کہ آخر اس لڑکے کو کہیں تو دیکھا ہے مگر کہاں ؟؟افسوس یہی تو مجھے یاد نہیں آیا کہ وہ اصل میں ملک اذہان سکندر حیات ہے۔۔تو کیا اب تم اس سے علیحدگی اختیار کر لو گی ؟؟

اسکے ساتھ رہنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔جو اس نے میرے ساتھ کیا میں کبھی بھی نہیں بھول سکتی۔۔۔مگر ایک مسئلہ ہو گیا ہے یار!!!

کیسا مسئلہ ؟؟؟:

یار اگر میں نے اذہان سکندر حیات سے طلاق کی تو کسی کی جان چلی جائے گی۔۔۔

کس کی جان چلی جائے گی ؟؟

سکندر حیات۔۔۔اذہان سکندر حیات کے والد ماجد صاحب کی۔۔دعا نے مائدہ کو سکندر حیات والی بات بھی بتادی۔۔۔

مائدہ ہنس کر بولی لو جی اسے کہتے ہیں آسمان سے گرا اور کھجور میں اٹکا۔۔۔اب جناب اس بوڑھے کی سانسیں تمھاری طلاق کیساتھ ہی اٹکی ہوئی ہیں۔۔یہ نیکی تو الٹا تمھارے گلے ہی پڑ گئی ہے دعا خان۔۔

ہاں یار اب میں کیا کروں۔۔بہت پریشان ہوں تم ہی بتاؤ اب۔۔۔اگر واقعی میں وہ کر گئے تو میں تو اس شیطان کے والد کی قاتل کہلاؤں گی۔یار یہ میں کہاں پھنس گئی ہوں۔۔کوئی تو حل نکالو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مائدہ بولی یار میری مانو تو اس بوڑھے کی باتوں پر بالکل بھی یقین نا کرو یہ لوگ ایسے ہی جھوٹ بول کر معصوم لوگوں کو بلیک میل کرتے ہیں۔۔ وہ بوڑھا جانتا ہے کہ ایک پاگل اور بے وقوف لڑکی اسکے بیٹے کے ہاتھ آگئی ہے تو اسے کیوں جانے دے۔۔ اچھا ہے کہ اسکے بیٹے کا گھر بس جائے گا۔۔

یہ سن کر دعا نے کہا یہ تم نے۔۔ کسے کہا ہے۔۔ پاگل اور بے وقوف لڑکی؟؟

وہ وہ میرا مطلب تھا کہ معصوم اور مسکین سی لڑکی۔۔۔

میں نا معصوم ہوں اور نا مسکین۔۔۔ میں دعا خان ہوں جو کسی سے بھی نہیں ڈرتی۔۔۔

لو جی محترمہ دعا خان اپنی پرانی ٹون میں واپس آگئی ہیں۔۔ چلو شکر ہے۔۔ اب دو دو ہاتھ ہونگے۔۔ ایک طرف دعا خان ہو گی اور دوسری طرف اذہان سکندر حیات ہو گا۔۔ واؤ یار کیا مزہ آئیگا۔۔۔ دونوں ایک دوسرے کی ٹکر کے ہیں۔۔ واہ کیا جوڑی بنائی ہے خدا نے۔۔۔ مائدہ مزے سے بولی۔۔

تو دعا غصے سے بولی بکواس نا کرو۔۔ تمھیں اپنے مزے کی پڑی ہے۔۔ ادھر مجھے اپنی پڑی ہے۔۔۔

اچھا کیا آنٹی اور عیشاء جانتے ہیں اس بارے میں؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں یار۔۔ شاید کہ نہیں۔۔ وگرنہ آنٹی کبھی بھی جانتے بوجھتے ہوئے میری اس جیسے انسان کیساتھ کبھی بھی شادی نا ہونے دیتیں۔۔ اور ویسے بھی اس چالاک و مکار انسان نے کس منہ سے بتایا ہو گا اپنے بارے میں؟؟ کہ اس نے ماضی میں کیا کچھ کیا ہوا ہے۔۔ خیر میں بھی دعا خان ہوں۔۔ میں کسی کا ادھار

Posted On Kitab Nagri

رکھتی نہیں اپنے پاس۔۔جب تک ادھر ہوں میں آہستہ آہستہ اور تھوڑا تھوڑا کر کے اپنا ادھار اتارتی رہوں گی۔۔

مائدہ خوش ہو کر بولی میرے دعائیں تمھارے ساتھ ہیں دعا خان میری دوست کہ تم اپنا پورا ادھار اتار سکو۔۔

یہ سن کر دعا مسکرائی۔۔

فون بند کرے کے بعد وہ سوچنے لگی کہ کیا واقعی ثروت آنٹی اور عیشاء کو کچھ بھی نہیں معلوم۔؟؟ ہاں شاید ورنہ وہ کبھی بھی اس انسان کیساتھ میری شادی نا کرواتیں۔۔ مجھے ان پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔ وہ انھی سوچوں میں گم تھی کہ اذہان سکندر حیات کمرے میں داخل ہوا۔۔وہ اسے نظر انداز کر کے وارڈ روب کیطرف بڑھ گیا اور اپنی شرٹ اور جینز نکالنے لگا۔۔۔

اسے یوں مطمئن دیکھ کر دعا کو غصہ آگیا تھا۔۔ یہ بے حس انسان اتنا مطمئن کیسے رہ سکتا ہے؟؟ اسے غصہ ہی آگیا تھا وہ اٹھ گئی اور اسکے سامنے آکر بولی بہت ہی بے حس انسان ہو تم۔۔ تمھارے ساتھ اتنا بڑا حادثہ پیش آیا۔۔ تم موت کے منہ سے واپس آئے۔۔ لیکن نہیں!!! تم پھر بھی نہیں سدھرے۔۔ تم نے پھر بھی سبق حاصل نہیں کیا۔۔۔ بڑے ہی کوئی ڈھیٹ انسان ہو تم ملک اذہان سکندر حیات۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے تمھیں ایک موقع دیا توبہ کرنے کا مگر نہیں۔۔ تم پھر بھی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آرہے۔۔ میں نے تم جیسا بے حس اور ڈھیٹ انسان اپنی ساری زندگی میں نہیں دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر اسکی پاس آیا اور غصے سے بولا کیا مطلب ہے تمھاری اس بکواس کا؟؟

مطلب بہت واضح ہے مسٹر اذہان سکندر حیات۔۔ تم اتنے بے حس کیسے ہو سکتے ہو کہ اپنے باپ کیساتھ تم اس طرح کا سلوک روا رکھو۔۔؟؟ میں سوچ بھی نہیں سکتی کہ تم اس قدر بے حس اور گھٹیا انسان ہو سکتے ہو۔۔ کوئی اپنے باپ کیساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے۔۔ مگر نہیں!! تم جیسے انسان سے تو کسی بھی چیز کی توقع کی جا سکتی ہے۔۔ تم کچھ بھی کر سکتے ہو۔۔ جو اپنے باپ کی آنا ہو سکا وہ کسی اور کا کیا ہو گا؟؟

اذہان سکندر حیات نے غصے سے اپنی شرٹ بیڈ پر پھینکی اور اسکے پاس آکر اسکا بازو دبوچتے ہوئے بولا آخر مسئلہ کیا ہے تمھارا دعا خان؟؟ یہ میرے پرسنل میٹرز ہیں۔۔ تم ان میں خود کو انوالو نا ہی کرو تو بہتر ہے تمھارے لیے۔۔ میں تمھیں اس قابل سمجھتا ہی نہیں ہوں کہ تمھیں کچھ بتا سکوں۔۔ ب

مجھے بتانے کی ضرورت بھی نہیں ہے مسٹر اذہان سکندر حیات۔۔ میں سب جانتی ہوں تمھارے بارے میں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذہان سکندر کو غصہ ہی آگیا تھا۔۔ وہ اسکے بازو پر اپنی پکڑ سخت کرتے ہوئے بولا جانتی ہی کیا ہو تم میرے بارے میں۔۔۔ اپنے کام سے کام رکھو دعا خان یہی تمھارے لیے بہتر ہی ہو گا۔۔ میرے معاملات و مسائل میں ٹانگ نا ہی اڑاؤ تو بہت بہتر ہو گا۔۔ ورنہ انجام کی زمہ دار تم خود ہو گی۔۔ طلاق لو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔ اذہان سکندر حیات نے غصے سے اسکا بازو جھٹکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا چیخ کر بولی اور مجھے بھی تمھارے ساتھ چپکے رہنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔۔ نفرت کرتی ہوں میں تم سے۔۔ سنا تم نے؟؟ اور بیڈ سے اپنی شرٹ اٹھائی اور بولا جی سمجھ گیا ہوں بہت اچھے طریقے سے۔۔اور مجھے یاد بھی ہو گیا ہے۔۔ یہ کہہ کر واش روم میں گھس گیا۔۔۔دعا اپنا بازو سہلاتے ہوئے بولی جنگلی درندہ کہیں کا۔۔۔خود کو آخر سمجھتا کیا ہے۔۔؟؟؟

اذہان سکندر حیات واش روم میں تھ اور دعا خان صوفے پر بیٹھی ریموٹ کنٹرول ہاتھ میں پکڑے آج کی تازہ ترین نیوز سن رہی تھی۔۔ تبھی واش روم کا دروازہ کھلا اور اذہان سکندر حیات تولیے سے اپنے بال رگڑتا گنگناتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔ دعا نے یونہی ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔ اور اسے اپنے یوں دیکھنے پر انتہائی شرمندگی ہوئی تھی۔۔ وہ صرف جینز میں ملبوس تھا۔۔ وہ بغیر شرٹ پہنے کمرے میں ادھر ادھر گھوم کر اپنے گیلے بال تولیے سے خشک کر رہا تھا۔۔دعا کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا اسے یوں شرٹ لیس دیکھ کر۔۔ اذہان سکندر کی بھی اچانک ہی اس پر نظر پڑی تھی۔۔

دعا نے پاس رکھا سنڈے میگزین اٹھا کر اپنے چہرے کے سامنے کر دیا تھا۔۔۔۔

اذہان نے تولیہ بیڈ پر اچھالا اور اب وہ آئینے کے سامنے کھڑا خود کو دیکھ رہا تھا۔۔

وہ بالکل دعا خان کے سامنے ہی کھڑا تھا۔۔وہ آئینے میں باآسانی دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔

دعا سے برداشت نا ہوا تو غصے سے بول پڑی۔۔ تمھیں شرم نہیں آ رہی یوں ننگے ہو کر کمرے میں گھوم رہے ہو۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ننگا؟؟ واٹ؟؟ تم پاگل ہو؟؟ یہ کیا میں نے پتے چپکائے ہوئے ہیں؟؟ تمھیں یہ جینز نظر نہیں آرہی؟؟

میں شرٹ کا کہہ رہی ہوں۔۔ تمھیں شرم نہیں آرہی یوں شرٹ لیس ہو کر یہاں کھڑے ہو۔۔۔

کیوں؟؟ مجھے کیوں شرم آئے گی؟؟ یہ میرا کمرہ ہے میری مرضی میں کپڑے پہن کر گھوموں یا پھر ننگا ہو کر گھوموں پھروں۔۔۔

استغفر اللہ۔۔ دعا نے بے اختیار استغفار پڑھا۔۔ یہ میں کہاں پھنس گئی۔۔ مت بھولو کہ اب کمرے میں کوئی اور بھی رہتا ہے۔۔ جو تمھارا طرح بے شرم نہیں ہے۔۔

اوہ اچھا!! اذہان سکندر حیات ہنسا۔۔ سچ میں۔۔؟؟ چلو پھر میں بے شرم ہی سہی۔۔۔ مگر جب تم مووی دیکھتی ہو تو کیا وہاں مرد بغیر شرٹ کے نہیں ہوتے؟؟

اوہ ہیلو ایکسکیوز می ۔۔ تم نے مجھے اپنی طرح کیا بے شرم سمجھا ہوا ہے؟؟ میں ایسی گھٹیا موویز نہیں دیکھتی۔۔۔

اوہ آئی سی۔۔۔ وہ پھر بھی ڈھیٹ بنا آئینے کے سامنے کھڑا رہا۔۔

دعا دانت پیستے ہوئے بولی میں کہہ رہی ہوں کہ تم شرٹ پہنو گے یا نہیں؟؟

وہ ڈھٹائی سے بولا فی الحال میرا ایسا کوئی موڈ نہیں ہے۔۔۔ غالباً اسے بھی دعا خان کو چڑانے اور تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعانے چہرے کے سامنے کی ہوئی میگزین پوری قوت کیساتھ اسکو دے ماری۔۔

وہ غصے سے پلٹ کر بولا یہ کیا بد تمیزی ہے؟

بد تمیزی یہ نہیں بلکہ بد تمیزی یہ ہے جو تم کر رہے ہو۔۔

اذہان اسے دیکھنے لگا۔۔۔

تم کوئی انتہائی بے شرم اور ڈھیٹ آدمی ہو۔۔

اذہان مسکرا کر بولا تھینکس فار کمنٹ۔۔۔ میں ایسا ہی ہوں۔۔

مجھے ہی یہاں سے دفع ہو جانا چاہیے۔۔۔

اذہان سکندر حیات اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر جھک کر بولا آف کورس۔۔ ضرور۔۔۔ بالکل آپکو ہی یہاں سے دفع ہو جانا چاہیے۔۔۔

بے شرم انسان۔۔ اپنی شرم و حیا کہیں بیچ کر آیا ہوا ہے۔۔ دعا خان بڑابڑاتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینے میں خود کو دیکھتا اذہان سکندر حیات کے ہونٹوں پر ایک بھرپور مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔۔ ابھی کہاں مس دعا خان ابھی تو تم نے بہت کچھ دیکھنا اور سننا ہے۔۔ جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔۔ میں تمھیں اتنا تنگ کر دوں گا کہ تم خود ہی یہاں سے دفع ہو جاؤ گی۔۔۔ وہ آئینے میں خود کو دیکھتا مسکراتا ہوا اب گنگنا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا سکندر حیات کو گھر لے آئی تھی۔۔ وہ ہر وقت اسکے ساتھ ہی رہتی تھی۔۔ اسے کمپنی دیتی۔۔ اسکے ساتھ وقت گزارتی۔۔ اسے اپنے ہاتھوں سے کھانا بنا کر کھلاتی۔۔ کبھی کبھار اسے باہر لان میں لے آتی اور اسے ملازموں کی مدد سے کھڑا کر کے اسے چلنے کی پریکٹس کرواتی۔۔ اب کافی حد تک سکندر حیات ٹھیک ہو گیا تھا۔۔ اور یہ سب دعا خان کی وجہ سے ہی ممکن ہوا تھا ورنہ تو ڈاکٹر اور خود سکندر حیات بھی مایوس ہو گیا تھا کہ اب کہ شاید وہ کبھی بھی پانے پاؤں پر دوبارہ کھڑا ناہو سکے مگر دعا خان نے یہ ممکن بنا دیا تھا۔۔ سکندر حیات اسکا بہت مشکور تھا۔۔ چند ہی دنوں میں وہ اسے بیٹی کی طرح عزیز ہو گئی تھی۔۔ وہ اسکے ساتھ باتیں کرتی۔۔ اسے مایوسی سے دور رکھتی۔۔ سکندر حیات اب ہنسنے مسکرانے لگا تھا۔۔ دعا خان کے آنے سے حیات ہاؤس میں رونق سی لگ گئی تھی۔۔ سکندر حیات کیساتھ ساتھ ملازموں کو بھی دعا خان سے انسیت سی ہو گئی تھی۔۔۔ سکندر حیات اذہان سکندر حیات کی آمد کا منتظر ہوتا مگر وہ کبھی بھی نا آیا۔۔۔ دعا اسے جھوٹی تسلیاں دیتی۔۔ مگر کب تک؟؟ وہ خود کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔ کم از کم اذہان سکندر حیات جیسے ضدی اور ڈھیٹ انسان کو سمجھانا فضول تھا۔۔ اور کم از کم دعا خان اسکی منت سماجت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

دعا خان کی نور حسن اور فیض علی سے بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی وہ انکے ساتھ اکثر بیٹھ کر باتیں کرتی تھی۔۔۔ گھر کے کاموں میں انکا ہاتھ بھی بٹاتی اور ان دونوں کو بھی اپنی مالکن سے بہت محبت ہو گئی تھی وہ اسکی بہت عزت کرتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سکندر حیات کی صحت کا بھرپور خیال رکھ رہی تھی۔۔ باسے وقت پر دوائی دیتی۔۔ نور حسن اور فیض علی سے اسکی ٹانگوں کی مالش اور ایکسرسائز کرواتی۔۔ اسے سہارا دیکر گھماتی۔۔ سکندر حیات آہستہ آہستہ صحت کی طرف گامزن تھا۔۔۔ پہلے پہل وہ بس کمرے تک ہی محدود تھا مگر اب دعا اسے کمرے سے باہر لے آتی تھی۔۔۔ اسے لان میں سہارا دیکر گھماتی۔۔ اس سے باتیں کرتی اسکے ساتھ چائے پیتی۔۔ سکندر حیات اب کھل کر ہنسنے لگا تھا۔۔ دعا کے آنے سے اسکی بھی بے رونق زندگی میں بدلاؤ آیا تھا۔۔ سب کچھ بدل گیا تھا مگر نہیں بدلا تھا تو اذہان سکندر حیات نہیں بدلا تھا۔۔

وہ دعا خان کو سکندر حیات کیساتھ یوں فری اور بے تکلف ہو کر دیکھتا تو اسے دعا خان پر غصہ آنے لگتا۔۔ مگر وہ اسے روک نہیں سکتا تھا۔۔ کیونکہ وہ اس پر اپنا کوئی بھی حق نہیں جتانا چاہتا تھا۔۔ اسکی تو خواہش تھی کہ اسکی طرح سکندر حیات کو بھی کوئی منہ نا مارے۔۔۔ وہ اکیلا ہی رہے۔۔ مگر اسکی ساری خواہشات کو دعا خان نے مٹی میں ملا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا کمرے میں بیٹھی ٹاک شو دیکھ رہی تھی کہ اسے ثروت کی کال آگئی۔۔ ثروت کا نمبر دیکھ کر دعا خوش ہو گئی تھی۔۔ السلام علیکم خالہ کیسی ہیں آپ ؟؟

دعا خان کا یوں اسے خالہ کہنا ثروت کو بہت ہی اچھا لگا تھا۔۔ میں ٹھیک ہوں میری جان تم بتاؤ تم کیسی ہو ؟؟

اللہ کا شکر ہے خالہ۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور عثمان کیسا ہے ؟؟

عثمان سکندر کا نام سن کر ہی اسے اس دھوکے باز انسان پر بے تحاشا غصہ آیا تھا مگر وہ ثروت کو اسکے بارے میں بتا کر اسے پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی ۔۔وہ مسکرا کر بولی ۔۔ عثمان بھی ٹھیک ہیں خالہ ۔۔۔ ہم دونوں بالکل ٹھیک اور بہت خوش ہیں ۔۔۔

یہ سن کر ثروت خوش ہو کر بولی ماشاء اللہ ماشاء اللہ ۔۔ اللہ تم دونوں کی جوڑی کو سلامت رکھے ۔۔ ہمیشہ یونہی خوش رہو ۔۔۔

ثروت نے سکھ کا سانس لیا تھا کہ چلو ابھی تک دعا کو حقیقت معلوم نہیں پڑی ۔۔۔

عثمان ابھی کہاں ہے ؟؟

خالہ وہ تو اپنے دوست کے پاس گئے ہوئے ہیں ۔۔

اچھا اچھا چلو ٹھیک ہے ۔۔ میں اسے کال کر کے بات کر لوں گی ۔۔ اور بتاؤ بیٹا تم خوش تو ہو نا ؟؟

دعا مسکرا کر بولی میں بہت خوش ہوں خالہ ۔۔ آپ میری طرف سے بالکل بھی فکر مند نا ہوں ۔۔

ثروت مسکرائی ۔ اگر عثمان کوئی ایسی ویسی حرکت کرے یا پھر تمھیں ستائے تو فوراً سے مجھے کال کر کے بتا دینا ۔۔ میں اسکے کان کھینچو گی ۔۔

دعا مسکرائی اسے یقین ہو چلا تھا کہ ثروت اس سے کتنی محبت کرتی ہے ۔۔

خالہ عیشاء کہاں ہے ؟؟

Posted On Kitab Nagri

لو تم نے اسکا نام لیا اور یہ آگئی۔۔ یہ لو دعا کا فون ہے۔۔ ثروت نے عیشاء کو فون تھمایا تو عیشاء خوش ہو کر بولی۔۔ ہیلو دعا کیسی ہو تم یار؟؟

میں بالکل ٹھیک۔۔۔

اچھا اور عثمان کا رویہ کیا ہے تمھارے ساتھ؟؟

میں اسکے ساتھ بہت خوش ہوں۔۔

اوہ ہو۔۔۔ عیشاء اسے چھیڑنے لگی۔۔

اب دعا اسے کیا بتاتی کہ وہ اسکے ساتھ کتنی خوش ہے۔۔ پہلی ہی رات کو تماشہ لگا تھا اب وہ انھیں بتا آکر پریشان تو نہیں کر سکتی تھی۔۔

دعا نے جھوٹ بول کر ان دونوں کو مطمئن کر دیا تھا۔۔۔

مگر نا جانے کیوں ثروت مطمئن نا ہوئی تھی۔۔ دعا سے بات کرنے کے بعد اس نے اذہان سکندر حیات کو کال ملائی تھی۔۔۔

وہ گھر آرہا تھا کہ اسے راستے میں ثروت کی کال آگئی۔۔

وہ خوش ہو کر بولا السلام علیکم خالہ جان۔۔ کیسی ہیں آپ؟؟ اور عیشو کیسی ہے؟؟

ہم دونوں بالکل ٹھیک ہیں۔۔ تم بتاؤ۔۔ تم دونوں کیسے ہو؟؟ ثروت نے جان بوجھ کر اس سے پوچھا تھا

۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات نے لمبی سانس کھینچی اور بولا۔۔ آہ کیا بتاؤں میں آپکو خالہ۔۔۔۔

کیا ہوا ہے عثمان؟؟ ثروت کو پریشانی ہوئی۔۔۔

کیا آپکو آپکی چہیتی بیٹی پلس بہو نے نہیں بتایا؟؟

کیا نہیں بتایا مجھے؟؟ سب خیریت ہے ناں عثمان؟؟ کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے؟؟

اور اذہان سکندر حیات نے الف سے یے تک پوری رام کہانی سنا ڈالی۔۔۔

اوہ میرے خدا یعنی کہ دعا کو سب پتہ چل گیا۔۔۔

جی خالہ!!!

ثروت غصے سے بولی افسوس ہو رہا ہے مجھے عثمان کہ میں نے دعا کی شادی تمھارے ساتھ کروائی۔۔ کیسے شوہر ہو تم۔؟؟ ایک وہ ہے جو تمھارے عیبوں پر پردہ ڈال گئی اور مجھے تمھارے بارے میں کچھ بھی نا بتایا۔۔ اور ایک تم ہو کہ اپنی بیوی کی کوئی بات ہی نا رکھ سکے!! میاں بیوی تو ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں۔۔ وہ ایک دوسرے کے عیبوں پر پردہ ڈالتے ہیں اور تم!! تم نے کیا کیا؟؟ اس نے تمھارا راز راز کی رہنے دیا۔۔۔ کیسے شوہر ہو تم عثمان!!! ایک وہ ہے بے چاری!! ابھی کال کر کے اس سے پوچھا تو اس نے یہی بتایا کہ وہ تمھارے ساتھ بہت خوش ہے۔۔

خالہ وہ اتنی معصوم نہیں ہے۔ جتنا آپ اسے سمجھ رہی ہیں۔۔ وہ ایک نمبر کی چالاک لڑکی ہے۔۔ آپ اسے جانتی نہیں ہیں۔۔ جیسی دکھتی ہے وہ ویسی ہے نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو تم اپنی عثمان۔۔ خبر دار جو تم نے میری معصوم بیٹی کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا تو۔۔ میں اسے اچھی طرح سے جانتی ہوں۔۔ سچ سچ بتاؤ عثمان کہیں تم نے اس پر ہاتھ تو نہیں اٹھایا نا؟؟

توبہ استغفراللہ خالہ کمال کرتی ہیں آپ!!میں بھلا اس پر ہاتھ کیوں اٹھاؤں گا؟؟ آپ نے مجھے اس قدر گرا ہوا سمجھا ہے کیا؟؟

تم سے کسی بھی چیز کی توقع کی جا سکتی ہے عثمان سکندر۔۔ ماضی میں تم نے اسکے ساتھ کیا کیا تھا۔۔ بھول گئے ہو؟؟ اگر مجھے پتہ چلا نا کہ تم نے دعا پر ہاتھ اٹھایا ہے تو پھر مجھ سے برا کوئی بھی نہیں ہو گا۔۔ ہاتھ توڑ دوں گی میں تمھارے۔۔

خالہ آپ مجھے سمجھانے کے بجائے آپ اپنی لاڈلی اور چہیتی بیٹی پلس بہو کو سمجھائیں وہ معصوم ہے نہیں ۔۔ آپ!!

بس خاموش ہو جاؤ عثمان سکندر۔۔ ایک اور لفظ نہیں۔۔

وہ تنک کر بولا خالہ بھانجا میں ہوں آپکا اور آپ طرف داری اسکی کر رہی ہیں۔

ہاں تم بھانجے ہو میرے اور وہ بیٹی ہے میری سمجھے تم۔۔۔ میں نے اسے اپنی بیٹی بنایا ہے۔۔ خبر دار جو تم نے اسے کوئی تکلیف پہنچانے کی کوشش کی یا پھر اسے چھوڑنے کی بات بھی کی تو۔۔۔ ایسا سوچنا بھی مت۔۔

خالہ وہ خود مجھ سے طلاق لینا چاہتی ہے۔۔۔ ب

Posted On Kitab Nagri

ایسی غلطی بھی مت کرنا عثمان سکندر۔۔۔ میں خود دو تین دنوں میں کراچی آرہی ہوں۔۔ میں آکر خود دیکھتی ہوں۔۔ یہ کہہ کر ثروت نے کال کاٹ دی۔۔۔

وہ موبائل کی بند اسکرین کو دیکھتے ہوئے دانت پیس کر بولا۔۔ چالاک لڑکی۔۔۔ خالہ کو یہ سب کہہ پر خود کو معصوم اور اچھا ثابت کیا اور مجھے بیچ میں برا بنا دیا۔۔۔ آہ کتنی چالاک اور مکار کو تم دعا خان۔۔۔ ایک بار میرے ہاتھ لگ جاؤ تم۔۔۔۔

وہ جب کمرے میں داخل ہوا تو دعا صوفے پر بیٹھی گہری سوچ میں گم یونہی میگزین کی ورق گردانی کر رہی تھی۔۔

اذہان سکندر اسکے سامنے آکر رک گیا. یہ تم نے خالہ سے کیا کہا ہے؟؟

اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر دوبارہ سے میگزین کی طرف متوجہ ہوتی بولی۔۔ جب پتہ چل گیا ہے تو پوچھ کیوں رہے ہو؟؟

تم نے خالہ سے کہا ہے کہ ہم دونوں بہت !!!!!!! خوش ہیں۔۔ اذہان سکندر بہت کو کھینچتے ہوئے بولا۔۔۔ میں نے حقیقت بتائی تو میں برا اور غلط ٹھہرا۔ اور تم معصوم اور مسکین۔۔۔۔

ہاں تو میں نے غلط ہی کیا کہا ہے؟؟ میں واقعی میں یہاں بہت خوش ہوں۔۔ مگر مجھے تمھارا پتہ نہیں۔۔۔ تم نے خالہ کو حقیقت کیوں نہیں بتائی؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں تمھاری طرح بے حس نہیں ہوں۔۔ تمھاری اصلیت بتا کر میں خالہ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ اور تم نے یہ بھی کر دیا۔۔۔ وہ اب کیا سوچ رہی ہو نگی میرے بارے میں ؟؟؟

فکر مند نا ہوں محترمہ! خالہ تمھیں فرشتہ اور مجھے ظالم اور برا ہی سمجھ رہی ہیں۔۔ کہ میں ہی تمھارے ساتھ ظلم کر رہا ہوں۔۔ بڑی ہی کوئی چالاک لڑکی ہو تم۔۔۔ کیسے کرتی ہو یہ سب تم؟؟ کیسے لوگوں کو اپنی معصومیت کے جال میں پھنساتی ہو؟؟

دعا مسکرائی۔۔

اذہان سکندر حیات کو اسکی یہ مسکراہٹ زہر لگی تھی۔۔ وہ اس پر طنز کرتے ہوئے بولا ویسے تم تو اسلام آباد کی ٹکٹ کٹوانے والی تھی نا؟؟۔ اسلام آباد واپس جو جا رہی تھی۔۔۔ دو ہفتے ہونے کو ہیں۔۔ تم ابھی تک یہیں پڑی ہو۔۔۔ کہیں تمھارا ارادہ اور نیت بدل تو نہیں گئی؟؟؟

ہاں صحیح کہا میری نیت کا تو پتہ نہیں مگر ارادہ ضرور بدل گیا ہے۔۔ دراصل مجھے بھی یہاں تمھارے ساتھ چپک کر رہنے اکوئی شوق نہیں ہے۔۔ مگر ہاں طلاق تو ضرور لونگی تم سے۔۔ مگر فی الحال مجھے بابا کی صحت کی فکر ہے۔۔ اسی لیے یہ سب نہیں کہہ رہی۔۔ میرے اس اقدام سے انھیں صدمہ بھی ہو سکتا ہے!!! وہ پہلے ہی کافی دکھ دیکھ چکے ہیں اور نہیں نہیں چاہتی کہ میری طرف سے بھی انھیں کوئی تکلیف پہنچے۔۔۔ وہ جونہی صحت یاب ہونگے میں یہاں سے فوراً سے پیشتر چلی جاؤں گی۔۔۔ میرا ابھی یہاں رہنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔ صرف بابا کی وجہ سے رکی ہوئی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کونسے بابا؟؟ تمھارا یہ بابا کہاں سے نکل آیا۔؟؟۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے کہ تمھارا تو اس دنیا میں اور کوئی نہیں ہے۔۔۔ کس بابے کی بات کر رہی ہو؟؟

تُمھارے بابا سکندر حیات کی؟؟

اس نے اپنے لب بھینچ لیے تھے۔۔ پھر غصے سے بولا یہ کچھ زیادہ ہی پیار نہیں آرہا تمھیں سکندر حیات پر۔۔؟ کچھ زیادہ ہی ترس کھانے لگ ہو تم اس پر؟؟:

جی نہیں!!! میں اس پر کوئی ترس ورس نہیں کھا رہی۔۔ میں تو اسے اپنے بابا کیطرح ہی سمجھتی ہوں۔۔ اور میں بے حس اور ظالم نہیں ہوں تمھاری طرح۔۔ وہ تمھارا باپ ہے مگر تم اجنبیوں جیسا ان کے ساتھ سلوک کرتے ہو۔۔۔ مگر میں اتنی ظالم اور بے رحم نہیں ہوں کہ ایک بیمار اور تڑپتے ہوئے شخص کو چھوڑ کر جاؤں۔۔ مجھ سے جو ہو سکے گا میں انکے لیے کروں گی۔۔ کیوں کہ سکندر حیات میرے بابا کیطرح ہیں۔۔ بڑا افسوس ہو رہا ہے مجھے تم پر کہ باپ کے ہوتے ہوئے بھی تم اسکی محبت اور دعاؤں سے محروم ہو۔۔ دعا خان اسے آئینہ دکھا کر کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اذہان سکندر حیات نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لی تھیں۔۔ آہ دعا خان!!!!!اس نے غصے سے دیوار پر مکا دے مارا تھا۔۔اس سے دعا خان کی یہ باتیں ہضم نہیں ہو رہی تھیں۔

دعا خان نے پھر سے اپنا قلم تھام لیا تھا۔۔۔باس نے پھر سے اخبار کیلیئے کالم لکھنا شروع کر دیے تھے۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد وہ کمرے میں چلی آئی تھی۔۔اسے ابھی وقت ملا تھا۔۔تو اس نے پین پیپر سنبھال لیا۔۔اب وہ صوفے پر بیٹھی کالم لکھ رہی تھی۔۔ تبھی اذہان بھی تھکا ہارا کمرے میں داخل ہوا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔وہ اسکے پاس سے گزرنے لگا تو رک کر وہ اسے دیکھ کر بولا اوہ تو تم نے پھر سے اپنی جاب شروع کر دی؟؟

جی بالکل کیونکہ یہ میرے لیے میرا جنون، میری جاپ میرا مشغلہ، سب کچھ ہے۔۔۔

ہوں!! چلو اچھا ہے ابھی سے اپنی جاپ شروع کر لو۔۔ طلاق کے بعد کام آئے گی۔۔ اذہان سکندر اپنے بیڈ کیطرف بڑھ گیا۔۔

اذہان سکندر کی یہ بات اسے آگ لگا گئی تھی۔۔ اس نے غصے سے پین ٹیبل پر پٹخی۔۔۔ کیا مطلب ہے تمھارا اذہان سکندر حیات؟؟ جناب کی اطلاع کیلیئے عرض ہے کہ یہ جنون تو مجھے بچپن سے ہی تھا۔۔ تم شادی کی اس""" بھیانک غلطی""" سے پہلے بھی میں یہی جاپ کرتی تھی۔۔ قلم میرا جنون ہے۔۔ چاہے میں مریخ تک ہی کیوں نا پہنچ جاؤں میں پھر بھی اپنا یہ جنون نہیں چھوڑوں گی۔۔

اذہان سکندر جوتے اتار تا بیڈ پر سیدھا لیٹ گیا۔۔ ایک بازو آنکھوں پر رکھ کر دوسرا ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا بولی لائٹ کھولو۔۔۔۔ میں کام کر رہی ہوں۔۔۔

مجھے نیند آرہی ہے۔۔ دوسرے کمرے میں جا کر اپنا یہ شوق اور کام پورا کرو۔۔۔

دعا اٹھ گئی۔۔ اب تو میں یہیں ہی کروں گی۔۔ وہ ضد سے بولی۔۔ جو دعا خان کو ضد دلاتا ہے تو پھر اسکا خمیازہ بھی اسے بھگتنا پڑتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسنے جا کر لائٹ آن کی اور واپس صوفے پر آکر کالم لکھنے لگی۔۔

اذہان نے دوبارہ سے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی۔۔۔

دعا اٹھی اور پیر پٹختی ہوئی آکر لائٹ آن کی۔۔ ابھی وہ صوفے پر بیٹھی ہی تھی کہ چادر سے ہاتھ نکال کر اذہان سکندر نے دوبارہ لائٹ آف کر دی۔۔

دعا تم فن کرتی وہاں آئی اور دوبارہ سے لائٹ آن کی۔۔ ابھی وہ پیچھے پلٹی ہی تھی کہ ٹک کیساتھ اذہان نے دوبارہ لائٹ آف کر دی۔۔۔

دعا خان کا غصے سے برا حال تھا۔۔ اس نے لائٹ آن کی اور وہیں ہی رک گئی۔۔ اذہان سکندر حیات نے لائٹ آف کرنے کیلیئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو دعا خان نے اپنا ہاتھ بٹن پر رکھ دیا اور غصے سے بولی اب اگر تم نے لائٹ آف کی نا تو پھر میں لائٹ ہی توڑ دوں گی۔۔

یہ سن کر اذہان سکندر حیات کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔ وہ اسکے سر پر کھڑی غصے سے اسے گھور رہی تھی۔۔ غصے کی وجہ سے اسکا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔ اسے یوں غصے میں دیکھ کر وہ مسکرا پڑا۔۔ اسنے جلدی سے اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے اپنے چہرے پر چادر ڈال دی تھی کہ کہیں وہ اسکی مسکراہٹ دیکھ کر غصے میں ہی کچھ کر نا دے۔۔

دعا خان نے کمبل میں دبکے اذہان سکندر حیات کو ایک زبردست گھوری سے نوازا اور وہاں سے آکر واپس اپنے ادھورا کالم مکمل کرنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح ہوتے ہی دعا دوسرے کمرے میں شفٹ ہو گئی تھی اور اپنا سارا سامان بھی وہاں سے لے گئی تھی

اذہان سکندر حیات کو یہ دیکھ کر دلی سکون ملا تھا۔۔ کہ چلو جان تو چھوٹی اس سے۔۔ اب میں آرام اور سکون کیساتھ اپنی زندگی تو گزاروں گا۔۔

اذہان سمیع کے گھر آ گیا تھا اور پوری بات اسکے گوش گزار کر دی۔۔ یار واقعی یہ تو تم نے بہت ہی غلط کیا۔۔ آنٹی بالکل ٹھیک کہہ رہی تھیں۔۔ بھابھی کو سراہنا ہو گا یار۔۔ اس نے تمھاری چغلی لگانے کے بجائے تمھارے تعریف ہی کی ہے۔۔ اور تم نے کیا کیا؟ سارا کچا چٹھا کھول دیا۔۔ ہار میری مانو تو بھابھی کیساتھ صلح کر لو۔۔ ایسی بیویاں تو قسمت والوں کو ہی ملتی ہیں جو اپنے شوہر کے راز راز ہی رہنے دیتی ہیں۔۔ انکی قدر کر و ورنہ بہت پچھتاؤ گے۔۔ یہ بھی تو دیکھو نا کہ وہ بغیر کسی لالچ اور طمع کے انکل کی کتنی خدمت کر رہی ہے۔۔

یہ صرف وہ خود کو اچھا دکھانے اور اپنی تعریف کرنے کیلئے ہی کر رہی ہے۔۔

خدا کو کچھ خوف کرو یار۔۔ اتنی اچھی لڑکی تو ہے وہ۔۔ تم اسکے بارے میں اتنا غلط کیوں سوچتے ہو۔؟؟ کیا تم نشاء کو بھول گئے ہو؟ کس طرح اس نے تمھیں دھوکہ دیا تھا؟؟ حالانکہ تم نے دعا کیساتھ کیا کچھ نہیں کیا۔۔ مگر آفرین ہے اسکے حوصلے اور برداشت پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اپنی بکواس بند نہیں کر سکتے؟؟ اگر اتنی ہی تمھیں اچھی لگتی ہے تو جب میں اسے طلاق دے دوں گا تو پھر تم اس سے شادی کر لینا۔۔۔

سمیع یہ سن کر سنجیدہ لہجے میں بولا ہاں خدا کی قسم یار میں ایسا ضرور کروں گا اگر وہ میرے ساتھ شادی کرنے پر آمادہ ہوگئی تو پھر یہ میری خوش قسمتی ہی ہوگی کہ مجھے دعا خان جیسی لائف پارٹنر ملے گی۔۔ اگر اس نے ہاں کی تو میں اسے ضرور اپنی شریک حیات بناؤں گا اور بھی پورے فخر کیساتھ۔۔۔ یہ کہہ کر سمیع وہاں سے چلا گیا تھا اور ناں جانے کیوں اذہان سکندر حیات کو سمیع پر بے تحاشا غصہ آیا تھا۔۔ اسکی ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کے بارے میں ایسا گھٹیا سوچنے اور بات کرنے کی؟؟ وہ میری بیوی پر نظر رکھے ہوئے ہے؟؟ اسے سمیع پر بے حد غصہ آیا تھا۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ جا کر سمیع کی پٹائی کر دے۔۔ وہ وہاں سے چلا آیا تھا ورنہ کہیں غصے میں آکر وہ سچ میں ہی سمیع کو مار دیتا۔۔۔

دعا سکندر حیات کو لان میں لے آئی تھی۔۔ سکندر حیات کرسی پر بیٹھا تھا اور اب دعا خان فیض علی کیساتھ کیاری کی صفائی کر رہی تھی۔۔ فیض علی نے اسے بہت روکا تھا مگر دعا نے اسکی ایک بھی نا سنی تھی۔۔

اذہان سکندر گھر میں داخل ہوا تھا۔۔ اس نے دعا، سکندر حیات، اور فیض علی کو کسی بات پر قہقہہ لگاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ اذہان سکندر کو دیکھتے ہی سب خاموش سے ہوگئے تھے۔۔ سکندر حیات نے آس بھری نگاہوں سے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا کہ ایک نظر تو وہ اسے دیکھے گا مگر یہ اسکی سوچ تھی۔۔ اذہان

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے ایک نظر فیض علی اور پھر دعا خان کو دیکھا تھا جس کے دونوں ہاتھ مٹی سے اٹے ہوئے تھے۔۔اور چہرے پر بھی مٹی لگی ہوئی تھی۔۔وہ انھیں دیکھتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔سکندر حیات کی آنکھیں جھلملا گئی تھیں اسکی نگاہوں نے اذہان سکندر کا دور تک پیچھا کیا تھا۔۔

دعا نے اسے دیکھ کر مسکرا کر اشارہ کیا تو سکندر حیات مسکرایا تھا۔۔

اذہان سکندر کمرے میں آیا اس نے موبائل بیڈ پر پٹخا۔۔۔اور بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔ تبھی اسے ہنسی کی آواز سنائی دی تھی۔۔وہ اٹھا اور کھڑکی کے پاس آکر اس نے لان کیطرف کھلنے والی کھڑکی کے پردے ہٹادیے۔۔اس نے دیکھا دعا خان سکندر حیات کو سہارا دیکر اسے گھمانے کی کوشش کررہی تھی۔۔۔ وہ سکندر حیات سے کچھ کہہ رہی تھی۔۔اسکی بات پر ان تینوں نے ہی قہقہہ لگایا تھا۔۔

اذہان سکندر نے غصے سے ہنستی ہوئی دعا خان کو گھورا تھا۔۔اور کھڑکی سے ہٹ گیا تھا۔۔یہ لڑکی مجھ سے بدلہ لے رہی ہے۔۔؟؟وہ یہ سب کرکے مجھے جلانا چاہتی ہے؟؟: مگر نہیں میں نہیں جلوں گا۔۔میری بلا سے وہ جو بھی کرتی ہے۔۔کرتی رہے۔۔۔خود کو سمجھتی کیا ہے وہ؟؟جب سے آئی ہے سکون غارت کیا ہوا ہے اس نے۔۔۔کوئی ایک پل نہیں ہے جو آرام اور سکون سے گزرا ہو اس گھر میں۔۔۔

اذہان سکندر نا جانے کیوں چڑچڑا سا ہونے لگا تھا۔۔دعا کمرے سے کابلی تھی اور وہ سمجھ رہا تھا کہ وہ سکون سے رہ سکے گا مگر نا جانے کیوں اسے بے چینی سی ہونے لگی تھی۔۔دعا کے بغیر یہ کمرہ اسے کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا ورنہ تو دعا خان کیساتھ جب تک اسکی منہ ماری نا ہوتی تھی تب تک وہ سکون سے

Posted On Kitab Nagri

سوتا نا تھا۔۔ اب تو وہ چلی گئی تھی اس کمرے سے۔۔۔ مگر یوں لگتا تھا کہ کمرے کی ساری رونق بھی وہ اپنے ساتھ لے گئی ہو۔۔ کہتے ہیں محبت سے زیادہ عادت بری شے ہوتی ہے۔۔ شاید کہ اسے بھی دعا خان کی عادت ہو گئی تھی اور کسی کی عادت ہونا یہ بہت بری بیماری ہوتی ہے۔۔ وہ بات بار بے چینی سے کروٹیں بدل رہا تھا مگر نیند تھی کہ آہی نہیں رہی تھی۔۔ کیا مصیبت ہے یار؟؟ وہ جھنجھلا سا گیا تھا۔۔۔ وہ یہ سب ماننے سے انکاری تھا۔۔

ثروت اور عیشاء نے اچانک کراچی آکر انھیں سرپرائز دیا تھا۔۔ دعا کیساتھ سکندر حیات اور اذہان بھی بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔ ثروت سکندر حیات کو یوں چلتا پھرتا اور خوش دیکھ کر وہ بھی بہت خوش ہوئی تھی۔۔ اور اس سب کے پیچھے دعا کا ہی ہاتھ تھا۔۔۔

وہ سب ہال میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔ سکندر حیات نے دعا کی تعریفوں کے پل باندھ دیے تھے۔۔ وہ ثروت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بولا ثروت بہن میں آپکا جتنا بھی شکریہ ادا کروں وہ کم ہے۔۔ آپ نے دعا کو میری بہو بنا کر مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔۔ دعا بیٹی میرے لیے کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔

ثروت مسکرائی بھائی صاحب اب آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔۔۔

تبھی اذہان بھی وہاں آگیا۔۔

السلام علیکم خالہ!! وہ اپنی خالہ کے گلے لگ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام۔۔۔۔۔

اذہان سکندر نے نوٹ کیا تھا کہ ثروت اب پہلے کیطرح اس سے گرمجوشی سے نہیں ملی تھی۔۔ اسکا موڈ آف ہی لگا تھا۔۔ بس سرسری سا حال احوال ہی پوچھا تھا اس سے۔۔ اور پھر وہ اسے اگنور کر کے سکندر حیات اور دعا کیساتھ باتیں کرنے لگی تھی۔۔ اذہان سکندر نے نوٹ کیا تھا کہ ثروت اس سے بے حد ناراض تھی۔۔۔ وہ عیشاء کیساتھ باتیں کرنے لگا۔۔۔

اذہان نے ثروت کو منانے کی بہت کوششیں کی تھیں۔۔ مگر اس بار ثروت کی ناراضگی بہت پکی تھی۔۔ وہ پریشان ہو گیا تھا کہ اب وہ کرے تو کرے کیا؟؟

عیشاء اور ثروت کے آنے سے دعا کی بوریت ختم ہو گئی تھی۔۔ گھر میں ایک رونق سی لگ گئی تھی۔۔

سکندر حیات نے ثروت سے اپنی اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ وہ اور عیشاء ہمیشہ کے لیے کراچی آجائیں اور انکے ساتھ ہی یہیں رہیں۔۔ سکندر کیساتھ دعا بھی اب ثروت کی منتیں کرنے لگی تھی ۔۔ ثروت انکار کرتی رہی مگر وہ دونوں بضد تھے۔ عیشاء بھی انکے ساتھ شامل ہو کر ماں کی منتیں کرنے لگی تھی کہ مان جائیں ناماما میں بھی وہاں اکیلی بور ہو جاتی ہوں۔۔ پلیز۔۔۔ اور بالآخر ثروت کو ان کی ضد کے آگے ہتھیار ڈالنے ہی پڑے۔۔۔ وہ سب بہت خوش ہوئے تھے ثروت کے اس فیصلے سے۔۔۔

اذہان کو پتہ چلا تو وہ بھی بہت خوش ہوا تھا کہ اب اسکی خالہ اور عیشاء ادھر ہی انکے ساتھ رہیں گی۔۔ مگر ثروت نے اسے بتا دیا تھا کہ وہ صرف اور صرف دعا کیوجہ سے ہی یہ حامی بھری ہے ورنہ اسے کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوق نہیں تھا یہاں رہنے کا۔۔ اور یہ ایک طرح کی ناراضگی ظاہر کی تھی ثروت نے اذہان پر کہ وہ صرف اور صرف دعا کیوجہ سے ہی یہاں پر رہنے کیلیئے رضامند ہوئی ہے۔۔ اذہان سکندر کو دعا خان پر شدید غصہ آیا تھا یہ سب اسی کیوجہ سے ہی ہو رہا تھا۔۔ آج اسکی وجہ سے اس پر جان نچھاور کرنے والی اسکی پیاری اکلوتی خالہ اس سے ناراض ہو گئی تھی۔۔۔ اب ثروت ہی سب کیلیئے کھانا بناتی تھی۔۔۔

انھی دنوں میں مائدہ بھی چند دنوں کیلیئے یہاں رہنے چلی آئی تھی۔۔ دراصل اسکا شوہر حارث کام کے سلسلے میں چند دنوں کیلیئے دبئی گیا ہوا تھا تو مائدہ نے سوچا کہ یہ چند دن وہ دعا خان کیساتھ اسکے گھر گزار آئے۔۔ مائدہ کے آنے سے گھر کی رونق میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔

عیشاء دعا اور مائدہ مل بیٹھ کر باتیں کرتیں اور پھر سمیع کے آجانے سے مزہ دوبالا ہو جاتا۔۔ وہ بھی انکے ساتھ باتوں میں شریک ہو جاتا تھا۔۔ زندگی بہت پر سکون اور مزے کی گزر رہی تھی۔۔ وہ سب بیٹھ کر باتیں کرتے۔۔ اور یوں اذہان سکندر حیات اکیلا ہو جاتا۔۔ وہ کمرے میں اکیلا بند رہتا۔۔ اذہان دیکھ سکتا تھا کہ سمیع اب ہر وقت دعا خان کیساتھ ہی چپکا نظر آتا تھا۔۔ ہر وقت وہ سمیع کو دعا خان کے پاس بیٹھا دیکھتا تھا۔۔ ناجانے کیوں اسے سمیع پر بے تحاشا غصہ آتا تھا یعنی کہ وہ اس کا فائدہ اٹھا رہا تھا۔۔ اذہان سکندر حیات ناجانے کیوں جلن محسوس کرنے لگا تھا۔ سمیع دیکھ سکتا تھا کہ اذہان سکندر اس پر نظر رکھے ہوئے ہے تو وہ اسے مزید جلانے کیلیئے دعا خان کے اور قریب رہنے لگا تھا تاکہ اس طرح شاید کہ اذہان سکندر کو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان نے موقع جان کر اس سے پوچھ ہی لیا۔۔ یہ تم کچھ زیادہ ہی دعا خان کیساتھ فری نہیں ہو رہے ؟؟

اچھا؟؟ سمیع حیران ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا مگر دل ہی دل میں وہ خوش بھی ہو رہا تھا۔۔ اگر میں فری ہو رہا ہوں تو اس میں برا ہی کیا ہے ؟؟ بالآخر میں نے ہی شادی کرنی ہے اس سے تو ابھی سے ہی میں پریکٹس کر رہا ہوں اسکے ساتھ رہنے کی۔۔

اذہان سکندر اسے کینہ توز نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔۔

سمیع نے کہا اذہان سکندر حیات تم نا بہت ہی بے حس انسان ہو۔۔ تمھیں تو کسی کے احساسات کی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے۔۔ مسٹر اذہان سکندر حیات ایک بات میری یاد رکھنا ان قیمتی رشتوں کی قدر کرنا سیکھو جو تمھارے پاس ہیں۔۔ اگر اللہ نے تم سے یہ رشتے چھین لیے تو یاد رکھنا بہت پچھتاؤ گے۔۔ ابھی سے سوچ لو ورنہ کہیں وقت تمھارے ہاتھ سے نکل نا جائے اور تم پاس سوائے پچھتانے کے اور کچھ بھی نا ہو۔۔۔ اپنے اس انا کے خول سے باہر نکل آؤ۔۔ پھر دیکھو کہ زندگی کتنی حسین ہے۔۔

سمیع وہاں سے چلا گیا اذہان سکندر حیات گہری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔

ثروت دیکھ سکتی تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کتنے لاتعلق سے تھے۔۔ وہ ایک دوسرے سے سیدھے منہ بات بھی نہیں کرتے تھے اور تو اور وہ دونوں ہی الگ الگ کمروں میں رہتے تھے۔۔ ثروت نے ان دونوں کو سمجھانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دن موقع غنیمت جان کر ثروت نے دعا کو اپنے کمرے میں بلالیا۔۔ اور اسے سب کچھ بتا دیا۔۔ دعا حیران رہ گئی تھی۔۔

بیٹا میں خود بھی کچھ نہیں جانتی تھی کہ عثمان نے تمھارے ساتھ ماضی میں کیا کیا تھا!! اس نے جو کچھ بھی کیا میں اسکی طرف سے معافی مانگتی ہوں بیٹا۔۔

خالہ پلیز آپ معافی مانگ کر مجھے شرمندہ نا کریں۔۔۔ب

بیٹا میں تمھیں اپنی بیٹی کی طرح ہی سمجھتی ہوں۔۔ تم میں اور عیشاء میں کبھی فرق ہی نہیں رکھا۔۔ تم میرے دل میں رہتی ہو۔۔ تم مجھے پیاری ہو عثمان سے بھی زیادہ میں تم سے محبت کرتی ہوں۔

جی خالہ میں جانتی ہوں اور مجھے آپ کی محبت میں کوئی شک نہیں ہے۔۔

تو بیٹا ایک ماں اپنی بیٹی کا کبھی بھی برا نہیں چاہتی۔۔ میں بھی تمھارا برا نہیں چاہتی میں تمھیں ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔۔ ہمیں تم دونوں کے بارے میں سب کچھ جانتی ہوں۔۔ تم دونوں ایک دوسرے سے بات نہیں کرتے۔۔ الگ الگ کمروں میں رہتے ہو۔۔ بیٹا میری تم سے یہ التجا ہے کہ ماضی میں جو بھی ہوا تم سے بھول جاؤ۔۔ ایل نئے سرے سے زندگی کا آغاز کرو۔۔ خدا کے لیے بیٹا طلاق مت لو۔ عثمان مرد ہے اسے کوئی بھی برا یا پھر غلط نہیں کہے گا۔ یہ معاشرے والے صرف عورت کو ہی قصوروار ٹھہراتے ہیں۔۔ عورت کے کردار پر ہی انگلی اٹھاتے ہیں۔۔ یہ نہیں دیکھتے کہ مرد کا اس میں کوئی قصور ہے یا نہیں۔۔ عثمان کا کچھ بھی نہیں بگڑے گا بیٹا۔۔ وہ دوسری شادی کر لے

Posted On Kitab Nagri

گا۔۔ مگر تم سوچو کہ تم پھر کیسے سروائیو کرو گی۔۔؟پہلے بھی تم اس مشکل وقت سے گزر چکی ہو۔۔ میں تمھیں دوبارہ ایسی مشکل گھڑی سے گذرتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔لوگ تمھارے کردار پر انگلی اٹھائیں گے جس طرح پہلے اٹھایا تھا۔۔ماضی میں جو بھی ہوا تم اسے اللہ کیلئے بھول جاؤ۔۔ اب جب شادی کرلی ہے تو اپنا گھر بساؤ۔۔ اس گھر کو یوں ہی قائم رکھو۔۔ طلاق لیکر کہاں جاؤ گی تم۔؟؟اس دنیا میں بھیڑیوں کی کمی نہیں ہے وہ لوگ تمھیں۔نوچ کھائیں گے۔

عثمان کو معاف کردوں بیٹا۔۔ وہ اب تمھارا شوہر ہے چاہے جیسا بھی ہے۔۔اسے ایک موقع دو۔۔ میرے لیے!!!میری خاطر!!!بس ایک موقع۔۔۔ ثروت نے اس سے التجا کی۔۔

دعا رو پڑی۔۔ خالہ اس نے جو کچھ میرے کیا میں اسے چاہ کر بھی نہیں بھلا سکتی۔۔میں اسے معاف نہیں کرسکتی خالہ۔۔ اسکی وجہ سے میں نے اپنی ماں کو کھو دیا۔۔ میرے کردار پر انگلی اٹھی صرف اس کی وجہ سے۔۔ نکاح کے چند منٹ بعد ہی مجھے طلاق ہوگئی صرف اسکی وجہ سے۔۔۔

میں جانتی ہوں بیٹا۔۔ تمھارا دکھ بہت بڑا ہے۔ مگر بیٹا اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے کو پسند فرماتا ہے۔ تم بھی اسے معاف کرکے اسے ایک موقع دو۔۔میں وعدہ کرتی ہوں کہ عثمان ایک اچھا شوہر ثابت ہوگا۔۔وہ تمھیں بہت خوش رکھے گا بیٹا۔۔۔میں اسے سمجھاؤں گی۔۔ اگر وہ کوئی غلطی کرے تو پھر میں زمہ دار ہونگی۔۔میں اسے سزا دوں گی۔۔پلیز بیٹا میری خاطر اسے ایک موقع دو۔۔ اسے معاف کردو۔۔ اللہ بھی تم سے خوش اور راضی ہوگا۔۔۔ب

Posted On Kitab Nagri

دعا نے سر جھکا کر نم آنکھوں سے سرہاں میں ہلایا۔۔

ثروت نے اسے خود سے لگا کر اسکا ماتھا چوم لیا۔۔ میری پیاری فرمانبردار بیٹی۔ اللہ تعالیٰ تمھیں ڈھیروں خوشیاں نصیب کرے۔۔۔ مجھے تم سے یہی امید تھی بیٹا کہ تم میری بات نہیں ٹالو گی۔۔ تم نے میری بات مان کر میرے دل میں اپنے لیے عزت اور محبت میں مزید اضافہ کر لیا ہے۔۔ جیتی رہو بیٹا۔ اللہ تمھیں دونوں جہاں میں خوش رکھے۔۔۔۔۔

پھر ثروت نے اذہان سکندر کو بھی کمرے میں اکیلے میں بلوا کر اسے خوب بے عزت کیا اور سمجھایا بھی۔۔ ساتھ میں اسے خبر دار بھی کیا کہ آئندہ وہ دعا کو کوئی اور دکھ یا پھر تکلیف نہیں دے گا۔۔۔ ورگرنہ پھر اسکا بھی اسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہو گا۔۔۔ب

اذہان سکندر نے اسکی ہر بات پر سرہاں میں ہلایا تھا۔۔

اب ثروت نے دعا کو حکم صادر کیا کہ اب وہ اپنا سامان اٹھائے اور سیدھی اذہان سکندر حیات کے کمرے میں شفٹ ہو جائے کیونکہ اس کا اصل کمرہ اب وہی ہے اور آئندہ خبردار جتنی بھی لڑائیاں انکے درمیان کیوں نا ہوں ان دونوں میں سے کوئی بھی اپنا کمرہ چھوڑ کر نہیں جائے گا۔۔ دعا واپس اسی کمرے میں شفٹ ہو گئی تھی۔۔۔

دعا کے آجانے سے نا جانے کیوں اذہان سکندر حیات نے ایک سکون سا محسوس کیا تھا وہ رات آس نے پر سکون سی گزاری تھی۔۔۔ بہت سی تبدیلیاں وہ اپنی زندگی میں محسوس کر رہا تھا مگر وہ ماننے سے

Posted On Kitab Nagri

انکاری تھا۔۔ دعا کے کمرے میں آنے کے بعد ہی ان دونوں کی منہ ماری شروع ہو گئی تھی۔۔ مگر دونوں نے ہی ایک دوسرے کو سختی سے منع کر دیا تھا کہ ہماری یہ لڑائیاں باہر کسی بھی فرد تک نا جائیں۔۔ جتنا بھی لڑنا ہو گا وہ کمرے میں ہی لڑیں گے مگر باہر ہم سب پر یہ ظاہر کریں گے کہ کچھ ہوا ہی نہیں ہے۔۔۔

سب نخرے کی میز پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔۔ اذہان سکندر بھی وہاں سب کو سلام کرتا آ کر بیٹھ گیا ۔۔ ثروت نے ناشتہ کرتی دعا سے کہا دعا بیٹا عثمان کو پراٹھا، آملیٹ اور چائے دو۔۔۔

دعا مسکرا کر بولی جی خالہ۔۔

اس نے گھور کر ایک نظر اذہان سکندر حیات پر ڈالی اور پھر ایک پراٹھا اٹھا کر اسکی پلیٹ میں پٹخا اور ثروت کو دیکھ کر مسکرائی تو ثروت بھی مسکرائی۔۔

چلو اب آملیٹ اور چائے بھی دو اپنے شوہر کو۔۔۔

وہ دانت پیستے ہوئے بظاہر مسکرا کر اذہان سکندر کو دیکھ کر بولی جی ضرور خالہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے آملیٹ کی پلیٹ بھی اسکے آگے سرکائی اور کپ میں چائے بھی ڈال کر اسکے سامنے رکھا۔۔ اور دانت پیستے ہوئے مگر بظاہر مسکرا کر اذہان سکندر حیات سے بولی اور کچھ چاہیے آپکو؟؟

اذہان سکندر حیات نے سر نفی میں ہلایا اور خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا۔۔ دعا بھی اب ناشتہ کرنے لگی۔۔ ان دونوں کو یوں باتیں کرتا دیکھ کر ثروت خوش ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعاعیشاء اور مائدہ کسی خبر پر تبصرہ کر رہی تھیں کہ تبھی اذہان اپنی شرٹ کے کر وہاں آ گیا۔۔

یار عیشو پلیز میری یہ شرٹ پریس کر دو مجھے سمیع کے گھر جانا ہے۔ میں آل ریڈی پہلے ہی کافی لیٹ ہو چکا ہوں۔۔

تبھی ثروت نے مائدہ سے بات کرتی دعا سے کہا۔۔ دعا بیٹا جاؤ اپنے شوہر کو شرٹ پریس کر کے دو۔۔۔ اب یہ تمھاری زمہ داری ہے۔۔

جی خالہ۔۔ اس نے اذہان سکندر حیات سے شرٹ چھیننے والے انداز میں کی اور کمرے کیطرف بڑھ گئی ۔۔۔ اذہان سکندر بھی اسکے پیچھے کمرے میں چلا آیا۔۔ وہ دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا اسے شرٹ پریس کرتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔ اسکی شکل سے ہی لگ رہا تھا کہ اسے یہ سب بہت برا الگ رہا ہے مگر ثروت کی وجہ سے اسے یہ سب کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔

دعا نے شرٹ پریس کی اور اسے تھماتے ہوئے بولی۔۔۔ زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ صرف خالہ کیوجہ سے مجھے یہ کڑوے گھونٹ پینے پڑ رہے ہیں۔۔ دعا پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی اور اذہان واش روم کیطرف بڑھ گیا۔۔

سکندر حیات اب کافی حد تک بہتر ہو گیا تھا۔۔ انھی دنوں میں سکندر حیات کا دوست اور بزنس پارٹنر کمال شیخ اور اسکا بیٹا جلال شیخ سکندر حیات کی طبیعت کا سن کر اسکی تیمارداری کیلیئے ادھر آ گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر حیات نے انکا استقبال کیا تھا۔۔ عیشاء، ثروت، مائدہ اور دعا بھی ان سے ملیں۔۔ وہ سب اس وقت لان میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔ سکندر حیات ان کا سب سے تعارف کروا رہا تھا۔۔

یہ کمال شیخ ہیں میرے دوست اور بزنس پارٹنر اور یہ انکا بیٹا ہے جلال شیخ۔۔

اور کمال صاحب یہ میری سالی ہیں ثروت بہن۔۔

ان دونوں نے ثروت کو سلام کیا۔۔ جس کا ثروت نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

یہ عیشاء ہے انکی بیٹی۔۔۔ اور یہ مائدہ دعا کی فرینڈ اور یہ ہے میری پیاری بیٹی دعا خان۔۔۔

دعا نے مسکرا کر انھیں سلام کیا تھا۔۔

جلال شیخ تو دعا خان پر تو پہلی ہی نظر میں فدا ہی ہو گیا تھا۔۔ وہ دعا خان کو ہی دیکھے جا رہا تھا۔۔

تبھی اذہان سکندر بھی وہاں چلا آیا۔۔ سکندر حیات نے اسے دیکھ کر مسکرا کر بولا اور یہ میرا بیٹا ہے اذہان سکندر حیات۔۔ وہ بڑے فخر سے بولا۔۔۔

اذہان یہ کمال شیخ ہیں اور یہ انکے بیٹے جلال شیخ۔۔۔ ہمارے بزنس پارٹنر۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اذہان سکندر حیات کو ان سے مصافحہ کرنا پڑا۔۔

کمال شیخ نے کہا آؤ بیٹا بیٹھو۔۔

اذہان ایک کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔

کمال شیخ اس سے حال احوال پوچھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عیشاء، دعا اور مائدہ آپس میں باتیں کر رہی تھیں۔۔ ثروت چائے بنانے کچن میں چلی گئی۔۔

اذہان کی اچانک جلال شیخ پر نظر پڑی تھی جو یک ٹک دعا خان کو ہی تکے جا رہا تھا۔۔ وہ کسی بات پر ہنستی تو اسے یوں ہنستا دیکھ کر جلال شیخ بھی مسکرا دیتا۔۔ اذہان سکندر کو جلال شیخ کا یوں دعا خان کو تکنا بہت ہی ناگوار گزر رہا تھا۔۔ مگر وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔ اس سے مزید یہ دیکھنا برداشت نہ ہوا تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔ اب وہ بے چینی سے ادھر ادھر ٹہلنے لگا۔۔۔ اب وہ لان کیطرف کھلنے والی کھڑکی کے پاس آیا اور کھڑکی سے پردے ہٹا کر وہ باہر کا منظر دیکھنے لگا۔۔ اس نے دیکھا جلال شیخ اپنی جگہ سے اٹھ کر ثروت کی خالی کی ہوئی کرسی پر آکر بیٹھ گیا تھا جو دعا خان کی کرسی کیساتھ رکھی تھی۔۔ دعا اسے دیکھ کر مسکرا کر بولی کیسے ہیں آپ جلال صاحب۔۔؟؟

جی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟؟

وہ مسکرائی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔۔ آپ بتائیں آپ کیا کرتے ہیں؟؟

میں؟؟ وہ خوش ہو کر بولا میں پاپا کیساتھ بزنس کرتا ہوں اور میں پاپا کے بزنس کو بہت اونچا لے گیا ہوں۔۔ پاپا میری بہت تعریف کرتے ہیں۔۔ کہ میں بہت لائق ہوں اور آگے بہت کچھ کروں گا۔۔

دعا مسکرا کر بولی اوہ ماشاءاللہ۔۔ آپ تو بڑے ہی کمال کے بندے ہیں۔۔

جلال شیخ خوش ہو گیا تھا۔۔

مائدہ اور عیشاء مسکرا رہی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا کو جلال شیخ کیساتھ اسطرح باتیں کرتا دیکھ کر اذہان سکندر حیات کا سکون غارت ہوا تھا۔۔اس سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔ ناجانے کیوں وہ خود بھی اپنی کیفیت سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔ تبھی اذہان سکندر نے ناجانے کیا سوچ کر دعا کو آواز دے ڈالی۔۔ دعا ادھر آؤ۔۔

دعا کیساتھ باقی سب نے بھی پلٹ کر کھڑکی کی طرف دیکھا تھا۔۔ اذہان دعا کو کمرے میں بلا رہا تھا۔۔دعا کو اسکے یوں پکارنے پر شدید غصہ آیا تھا مگر فی الحال وہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔ مہمانوں کی موجودگی کو دیکھتے ہوئے وہ خاموشی سے اٹھی اور کمرے میں چلی آئی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔ کیا مسئلہ ہے؟؟؟اور یہ تم مجھے کس طرح بلا رہے تھے؟؟اس طرح پکار کر تم کیا ثابت کرنا چاہتے ہو کہ میں تمھاری ملازمہ ہوں؟؟

اذہان نے شرٹ بیڈ پر پھینکتے ہوئے کہا میری شرٹ پریس کر کے دو۔۔۔

کیا کرنا ہے اس شرٹ کا؟؟ابھی ہی تو تم نے یہ ڈریس پہنا ہے؟؟ پھر اس شرٹ کی کیا ضرورت پڑ گئی ہے؟؟

ہاں مگر یہ شرٹ کل کیلیئے ہے۔۔

کل کیلیئے ہے تو کل ہی پریس کر دوں گی۔۔ دعا جانے لگی تو اذہان سکندر نے اسکے بازو سے پکڑ کر اسے روک لیا۔ شرٹ پریس کرتی ہو یا پھر میں خالہ کو آواز دوں؟؟ گویا اس نے دھمکی دی تھی۔۔ پھر مہمانوں کی موجودگی میں جو تماشہ ہو گا پھر مجھے کچھ نا کہنا۔۔

دعا نے اپنا بازو اسکی گرفت سے چھڑایا اور غصے سے اسکے ہاتھ سے شرٹ چھین کر بٹن آن کر کے شرٹ پریس کرنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔ وہ دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا اسے اطمینان کیساتھ دیکھنے لگا۔۔ جسکا چہرہ غصے سے لال بھبھوکا ہو رہا تھا۔۔

ثروت چائے کیساتھ دیگر لوازمات بھی لے آئی تھی اس نے دعا اور اذہان کو بھی بلایا۔۔

سب ہال میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔ اذہان سکندر بھی کمال شیخ، جلال سکندر، اور ثروت کیساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔ ان سے زرا دور مائدہ، دعا اور عیشاء صوفے پر بیٹھی چائے اور دیگر لوازمات کیساتھ لطف اندوز ہو رہی تھی اور ساتھ میں باتیں بھی کر رہی تھیں۔۔۔ جلال شیخ اپنا چائے کا کپ لیکر ان کے پاس چلا آیا تھا۔۔ کیا میں یہاں آپ لوگوں کیساتھ بیٹھ سکتا ہوں؟؟

دعا مسکرا کر بولی جی ضرور کیوں نہیں۔۔ بیٹھ جائیے۔۔ تھینک یو۔۔

جلال مسکراتا ہوا دعا کیساتھ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

جلال گویا ہوا ویسے آپ کا کیا نام تھا میں بھول گیا؟؟

دعا خان۔۔۔

اوہ دعا خان!! بہت پیارا نام ہے آپکا۔۔۔

تھینک یو۔۔ دعا مسکرا کر بولی۔۔۔

ویسے آپ کیا کرتی ہیں۔۔۔؟؟

میں ایک صحافی ہوں۔۔۔ ایک اخبار کیلئے کام کرتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ!!تو وہ دعا خان ہیں آپ؟؟

جی جی بالکل۔۔۔

اوہ مائی گاڈ۔۔ جلال شیخ خوش ہو کر بولا میں تو آپ کے لکھے گئے کلام بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔۔ آئی لائک اٹ۔۔۔ میں تو آپکا بہت بڑا فین ہوں وہ بھی کئی سالوں سے۔۔ جلال شیخ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا کیا آپ مجھ سے دوستی کریں گی مس دعا خان؟؟

دعا عیشاء اور مائدہ کو دیکھنے لگی جو اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔۔

پھر دعا نے اسکا دل رکھنے کے لیے مسکرا کر اسکا بڑھایا ہوا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

اذہان سکندر حیات نے دعا کا ہاتھ جلال شیخ کے ہاتھ میں دیکھا تو اسکے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔ اسکا خون کھول اٹھا تھا۔۔ اس نے جان بوجھ کر گرم چائے اپنی شرٹ پر گرا دی تھی۔۔۔

ارے بیٹا تم ٹھیک تو ہو؟؟ ثروت، کمال شیخ، اور سکندر پریشان ہوئے تھے۔۔

جی جی میں ٹھیک ہوں۔۔ وہ اپنی شرٹ جھاڑتے ہوئے اٹھ کر بولا

جلال مائدہ عیشاء اور دعا نے بھی پلٹ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

میں چینج کر کے آتا ہوں۔۔۔

دعا جو تم نے صبح میری شرٹ پریس کی تھی وہ نکال کے دینا۔۔ وہ دعا خان کو حکم صادر کرتا اپنے کمرے کیطرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا کو بڑا غصہ آیا تھا۔۔ ثروت نے کہا جاؤ دعا بیٹا جا کر اسے شرٹ نکال کے دو۔۔

جی خالہ۔۔ دعا اٹھ کر اسکے پیچھے کمرے میں چلی گئی۔۔

جلال شیخ کی نگاہوں نے دعا کا دور تک پیچھا کیا تھا۔۔۔

کمرے میں آتے ہی دعا اس پر پھٹ پڑی تھی۔

کیا تمھیں نہیں پتہ تھا کہ تمھاری شرٹ کہاں رکھی ہے؟؟ مجھ پر حکم چلانا چھوڑ دو میں تمھاری کوئی ملازمہ نہیں ہوں مسٹر اذہان سکندر حیات۔۔۔ سمجھے تم؟؟

وہ دعا خان پر طنز کرتے ہوئے بولا ہاں بھئی آخر میں نے تمھیں ڈسٹرب جو کیا ہے !!!

جو بکواس کرنی ہے کرو میری بلا سے۔۔ میں جا رہی ہوں۔۔ دعا جانے کو پلٹی تو اذہان سکندر نے آگے بڑھ کر اسکا بازو دبوچ کر اسے روک لیا تھا۔۔ بہت جلدی ہے تمھیں باہر جانے کی؟؟

دعا نے دانت پیستے ہوئے کہا اس بکواس کا کیا مطلب ہے؟؟ اور چھوڑو میرا بازو۔۔۔

جو بھی ہے۔۔ پہلے میری شرٹ مجھے نکال کر دو پھر چلی جانا باہر۔۔۔

دعا نے غصے سے اپنا بازو چھڑایا۔۔ شرٹ نکال کر بیڈ پر پھینکی اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔

اذہان نے دیکھا دعا خان دوبارہ سے جلال شیخ کیساتھ بیٹھی باتیں کر رہی ہے۔۔ اس سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا تو وہ سمیع کے گھر ہی چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر حیات نے اپنی صحتیابی پر ایک پارٹی رکھی تھی جہاں پر اس نے اپنے تمام دوستوں کو فیملی سمیت انوائیٹ کیا تھا۔۔ حیات ہاؤس میں خوب رونق لگی ہوئی تھی۔۔۔ صحن برقی قمقموں سے جگمگا رہا تھا ۔۔ مہمان آہستہ آہستہ آنے لگے تھے۔۔ مائدہ اور عیشاء تیار ہو کر باہر آ گئی تھیں اور ثروت کیساتھ مہمانوں کا استقبال کرنے لگیں۔۔۔

دعا آئینے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی۔۔ اس نے جامنی کلر کا خوبصورت لہنگا زیب تن کر رکھا تھا ۔۔ سمیع بھی دعوت پر آیا تھا۔۔ وہ سیدھا عیشاء اور مائدہ کے پاس آ کر ان سے باتیں کرنے لگا۔۔۔

اذہان کو دیکھ کر ثروت نے کہا تھا جاؤ بیٹا جا کر تیار ہو کر آؤ۔۔

مجھے نہیں آنا خالہ۔۔۔

بیٹا ضد نہیں کرتے۔۔ جاؤ شاباش میری بات مانو۔۔ جاؤ

اذہان سکندر نے غصے سے ایک نظر جلال کو دیکھا تھا جو ادھر ادھر دیکھ رہا تھا غالباً وہ دعا کو ہی ڈھونڈ رہا تھا۔۔ وہ غصے سے اپنے کمرے کیطرف بڑھ گیا۔۔۔

وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا اوپر آ رہا تھا کہ نیچے کی طرف آتی دعا خان کیساتھ اسکی زبردست ٹکر ہو گئی۔۔ اذہان سکندر نے فوراً سے اسکے دونوں بازوؤں سے پکڑ کر گرنے سے اسے روکا تھا۔۔

اوہ آئی ایم سوری۔۔ دعا نے سر اٹھا کر دیکھا مگر جس شخص پر اسکی نظر پڑی تھی اسکا منہ بن گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات جو اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا اسکی آواز سن کر فوراً سے ہوش میں آیا تھا۔۔ اور فوراً سے پیشتر اسکے بازو چھوڑ دیے۔۔

وہ غصے سے بولا تم دیکھ کر نہیں چل سکتی؟؟ آنکھیں ہیں یا بٹن؟؟ اتنی بڑی بڑی دو آنکھیں کس لیے سجائی ہوئی ہیں؟؟

وہ بھی دوبدو بولی تم بھی تو دیکھو کر چل سکتے ہو مسٹر؟؟ اب ہٹو سامنے سے۔۔ سارا موڈ ہی خراب کر دیا میرا۔۔ وہ اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے سے ہٹاتی۔۔ دونوں ہاتھوں سے لہنگا تھامے سیڑھیاں اتر کر وہاں سے چلی گئی۔۔

وہ پلٹ کر اسے دیکھتا ہوا دانت پیس کر بولا۔۔ جانتا ہوں کہ اسے باہر جانے کی جلدی کیوں ہے؟؟

وہ کمرے میں چلا آیا ایک ڈریس نکال کر وہ واش میں گھس گیا۔۔ آدھ گھنٹے بعد وہ بھی تیار ہو کر باہر آ گیا ---

دعا درخت کے نیچے اکیلی کھڑی تھی۔۔ اسے دیکھ کر جلال بھی اسکے پاس چلا آیا تھا۔۔

وہ اسے سر سے پیر تک دیکھتے ہوئے بولا آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں ...

دعا نے مسکرا کر کہا تھینک یو۔۔۔

سمیع اذہان سکندر کے پاس چلا آیا تھا جو ان دونوں کو ہی کھڑا دیکھ رہا تھا۔۔ یار اذہان یہ لڑکا کون ہے جو دعا بھابھی کیساتھ کھڑا ہے۔۔ اور دعا کیساتھ فری کیوں ہو رہا ہے؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جل کر بولا وہ ایسے ہی فری نہیں ہو رہا اسکے ساتھ۔۔ وہ خود سے ہی اسے فری ہونے کا موقع دے رہی ہے۔۔۔

یار پھر تم اسے روکتے کیوں نہیں ہو۔۔ وہ دعا کیساتھ فری ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔۔ مجھے زرا بھی اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔

میرا کیا کام؟؟؟ جو بھی کرے؟؟

یار وہ تمھاری بیوی ہے۔۔۔

مجھے کچھ بھی نہیں سننا۔۔۔

دعا کو ثروت نے بلایا تو وہ وہاں چلی گئی۔۔

کھانے کا دور شروع ہوا۔۔۔ مائدہ، عیشاء، ثروت اور دعا مہمانوں سے کھانے وغیرہ کا پوچھتی پھر رہی تھیں۔۔۔

دعا کھانے کی پلیٹ لیکر جا رہی تھی کہ اچانک دعا کا پاؤں لہنگے میں اٹکا اس سے پہلے کہ وہ کھانے کی پلیٹ سمیت دھڑام سے نیچے گر جاتی۔۔ دو ہاتھوں نے مضبوطی سے اسے تھام کر اسے گرنے سے بچایا تھا۔۔

دعا شکریہ ادا کرتی سر اٹھا کر اوپر دیکھا تھا۔ جس نے اسے گرنے سے بچایا تھا وہ کوئی اور نہیں بلکہ جلال شیخ تھا۔۔ وہ اسکے دونوں بازوؤں سے پکڑے اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔

وہ بولو آپ سنبھل کر چلیں۔۔ ابھی گر جاتیں آپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا نے مسکرا کر اپنے بازو اسکی گرفت سے چھڑائے۔۔ تھینک یو۔۔

وہ مسکرا کر بولا نو اٹس اوکے۔۔۔

یہ منظر تو اذہان سکندر حیات کو آگ ہی لگا گیا تھا۔۔۔ دعا وہاں سے چلی گئی اور پیچھے جلال کی نگاہیں اسکا پیچھا کرتی رہیں یہاں تک کہ وہ اسکی نگاہوں سے اوجھل نا ہو گئی۔۔۔

اذہان سکندر سیدھا جلال شیخ کے پاس چلا آیا اور غصے سے بولا مہمان ہو تو مہمان ہی رہو زیادہ میزبان بننے کی کوشش نا کرو اور ہاں دعا خان سے جتنا دور رہ سکو اتنا ہی تمھارے لیے بہتر ہے۔۔ آئی ہوپ یو انڈراسٹینڈ۔۔۔ آئندہ میں تمھیں دعا خان کے آس پاس بھی نا دیکھوں۔۔۔ یہ کہہ کر اذہان سکندر وہاں سے چلا گیا۔۔

جلال شیخ ہونق بنا کھڑا تھا کہ یہ اسے اچانک کیا ہوا تھا؟؟ ہاں شاید اسے برا لگا کہ میں اسکی بہن کیساتھ کیوں اتنا فری ہو رہا ہوں۔۔ اب تو سکندر انکل اور ڈیڈ سے بات کرنی ہی پڑے گی۔۔۔

رات گئے کو جب پارٹی اختتام کو پہنچی اور مہمان اپنے گھروں کو چلے گئے تھے۔۔

اذہان سکندر کا موڈ سخت آف تھا۔ جلال کی اس حرکت کیوجہ سے۔۔

کمال شیخ اپنے گھر واپس جا رہا تھا مگر سکندر حیات نے اسے روک لیا کہ چند دن اور رہ کے یہاں پر۔۔

جلال شیخ نے بھی اپنے والد کی منت کی کہ وہ چند دن اور یہاں رہ لیں تو کمال شیخ کو انکی بات ماننا پڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اس بات کی خبر اذہان سکندر حیات کو ہوئی تو وہ اپنے سے باہر ہو گیا۔۔ وہ سیدھا سکندر حیات کے پاس چلا آیا اس سے باز پرس کرنے۔۔

اذہان سکندر کو پانے کمرے میں دیکھ کر سکندر حیات کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نا رہا تھا۔۔ کرنے سالوں بعد وہ اسکے کمرے میں آیا تھا۔۔۔

وہ آتے ہی پھٹ پڑا تھا۔۔ آپ نے انھیں روکا کیوں؟؟ جانے دیتے نا انھیں۔۔ کیا یہ اچھا لگے گا کہ گھر میں تین تین جوان لڑکیاں موجود ہوں اور وہ غیر مرد یہاں انکو دیکھتا پھرے؟؟ وہ غیر لڑکا ادھر گھر میں گھسا ہوا ہے اتنے دنوں سے۔۔ آپ انھیں یہاں سے دفع کریں۔۔ ورنہ پھر میں خود انھیں یہاں سے دفع کروں گا۔۔ کل مجھے انکی شکل بھی نظر نا آئے۔۔ اگر بزنس پارٹنر ہیں تو آپ انھیں گھر سے باہر جا کر ان سے مل آئیں۔۔ گھر میں لانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ یہ کہہ کر اذہان غصے سے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو دعا ڈریسنگ ٹیبل کے پاس بیٹھی اپنے جھمکے اتار رہی تھی۔۔ اذہان غصے سے بھرا سیدھا بیڈ پر آکر لیٹ گیا۔۔ اذہان سکندر نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔۔ پھر اس پر طنز کرتے ہوئے بولا کافی تھک گئی ہو گی تم۔۔ مہمانوں کی خدمتیں کر کر کے؟؟

ہاں بالکل بہت زیادہ تھک گئی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں بھی دیکھ رہا تھا کہ کسطرح تم گرنے لگی تھی۔۔ ویسے دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔۔ پہلے مجھ سے ٹکرائی تھی میں نے لفٹ نادی تو جا کر اس لڑکے سے ٹکرا گئی۔۔۔

یہ الزام سن کر دعا خان کا تو خون کھول اٹھا تھا۔۔ اس نے غصے سے اپنے جھمکے دیوار پر دے مارے تھے۔۔ بڑی ہی کوئی گھٹیا اور گندی ذہنیت کے مالک ہو تم اذہان سکندر حیات۔۔ ہاں!! اگر میں نے ایسا کیا بھی تھا تو تمھیں کیا پرابلم ہے؟؟ میں جو بھی کروں تم سے مطلب؟؟ تم ہوتے کون ہو مجھ پر رعب جھاڑنے والے؟؟ کیا تم اپنا ماضی بھول گئے ہو اذہان سکندر حیات!؟ ایک غیر محرم لڑکی کو تم نے ڈیڑھ مہینہ اپنی قید میں رکھا تھا۔۔ نشاء نامی لڑکی جو کہ تمھاری گرل فرینڈ تھی اسکے ساتھ تمھارے تعلقات تھے۔۔ تم کلب جایا کرتے تھے۔۔ ب

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ دعا خان!! میں نے ایسی کوئی غلط اور گندی حرکتیں نہیں کی ہیں کہ کس کی وجہ سے مجھے شرمندہ ہونا پڑے!! نشاء جسٹ میری دوست تھی اور اس سے زیادہ میں نے اسے کبھی بھی منہ نہیں لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانتی ہوں میں سب کچھ مسٹر اذہان سکندر حیات۔۔ آئندہ میرے معاملات میں مداخلت کرنی کی کوشش بھی مت کرنا۔۔ تمھیں میرے بارے میں جو بھی غلیظ اور گھٹیا سوچنا ہے سوچو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔ مجھے تم سے کوئی بھی سروکار نہیں ہے۔۔ بس میرے معاملات سے دور رہو۔۔۔

دعا اپنا لباس چینج کرنے واش روم میں چلی گئی۔۔۔ اذہان سکندر حیات بل کھا کر رہ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح ناشتے کے بعد سب ہال میں بیٹھے گپ شپ لگا رہے تھے۔اور ساتھ میں چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔اذہان بھی وہیں آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔ تبھی کمال شیخ گویا ہوا سکندر مجھے تم سے ایک بہت اہم اور ضروری بات کرنی تھی۔۔

سب کمال شیخ کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔

ہاں ہاں کہو کمال۔۔۔

سکندر دراصل میں نا تم سے تمھاری بیٹی دعا کا ہاتھ اپنے بیٹے جلال کیلئے مانگنا چاہتا ہوں۔۔ جلال کو دعا بہت پسند آ گئی ہے۔۔میں چاہتا ہوں کہ اب ہماری دوستی رشتہ داری میں بدل جائے۔۔

دعا جو کہ چائے پی رہی تھی کمال شیخ کی یہ بات سنتے ہی اسکے منہ سے چائے نکل گئی تھی اور وہ بری طرح سے کھانسنے لگی۔۔۔

کمال شیخ کی یہ بات سن کر سب ایک دوسرے کو حیران نگاہوں سے دیکھنے لگے۔۔ جلال شیخ دعا خان کو ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذہان سکندر حیات تو باقاعدہ غصے سے اٹھ گیا اور جا کر جلال شیخ کے گریبان سے پکڑ کر اسے مارنے لگا۔۔ اس وقت وہ کوئی جنونی ہی لگ رہا تھا۔۔ تمھاری ہمت کیسے ہوئی۔۔۔ ؟؟ تم نے یہ سوچا بھی کیسے ؟؟ گھٹیا انسان ؟؟ دعا خان میری بیوی ہے۔۔تم نے یہ جرات کی بھی کیسے ؟؟ اذہان سکندر نے دو

Posted On Kitab Nagri

مکے جلال کو رسید کیے اسکی ناک اور منہ سے خون نکل پڑا تھا۔۔ سب اس افتادہ پر بوکھلا گئے تھے۔۔ وہ جلدی سے جنونی ہوئے اذہان سکندر حیات کی گرفت سے جلال کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگے۔۔

اذہان سکندر حیات غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔

سکندر حیات چیخا۔۔ اذہان چھوڑو اسے مر جائے گا۔۔۔۔

تم نے یہ سوچا بھی کیسے دعا میرے بیوی ہے میرے نکاح میں ہے وہ۔ وہ میری عزت ہے۔۔ جو بھی میری عزت کیطرف نظر اٹھا کر بھی دیکھے گ امیں اسکی آنکھیں نکال دوں گا۔۔ بچپن میں اگر میرا دل اپنے پسندیدہ کھلونوں سے بھر جاتا تھا اب بھی میں اسے کسی اور کو نہیں دیتا بلکہ انھیں توڑ دیتا تھا۔۔ یا پھر ضائع کر دیا تھا مگر دیتا کسی کو بھی نہیں تھا میں اپنی چیزوں کیلیئے بہت حساس ہوں۔۔ اور تم نے تو میری بیوی پر ہی نظر رکھی۔۔ اسکی بات کی میں تمھیں جنا سے مار ڈالوں گا۔۔۔

سب پہلی بار اذہان سکندر حیات کا یہ جنونی پن دیکھ رہے تھے۔۔

سکندر اور کمال نے بڑی مشکل سے اذہان سکندر کی گرفت سے جلال کو چھڑایا تھا۔۔ وہ لہولہان ہو چکا تھا۔۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے اور اپنی یہ شکل گم کرو اس سے پہلے کہ میرے ہاتھوں تمھارا قتل ہو جائے۔۔۔

کمال شیخ اپنے بیٹے کو لیکر وہاں سے رفو چکر ہو گیا تھا اس سے پہلے کہ اذہان اسکے بیٹے کیساتھ کچھ کر ڈالے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر خاموش سا صوفے پر بیٹھا تھا۔۔اذہان غصے سے اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔ سکندر نے دعا کو دیکھ کر کہا سوری بیٹا یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔

نہیں بابا ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ آپ پریشان نا ہوں۔۔ ثروت نے دعا اسے کہ اکہ وہ جلد اذہان کو دیکھ ائے۔۔ دعا بھی اپنے کمرے کیطرف بڑھ گئی۔۔۔

وہ جب کمرے میں داخل ہوئی تو اذہان سکندر شدید غصے میں بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔

دعا اس پر پھٹ پڑی تھی۔۔ میں تمھارا کوئی کھلونا ہوں یا پھر تمھاری کوئی پراپرٹی ہوں کہ جب تمھارا دل چاہا مجھ پر دھونس جمالیا۔۔باہر سب کے سامنے تم نے میرا تماشہ لگوادیا۔۔

ہاں تو؟؟ کیا میں بے غیرتوں کیطرح خاموش رہتا؟؟ دیکھا نہیں تھا وہ کیسی بکواس کر رہا تھا؟؟ حلانکہ تم ابھی میرے نکاح میں ہو۔۔ تمھاری عزت میری عزت ہے۔۔جب طلاق دے دوں گا تو پھر جا کر شوق سے اس سے شادی کر لینا۔۔ مگر جب تم تمھارے نام کیساتھ میرا نام جڑا ہے میں کوئی بھی غلط بات برداشت نہیں کروں گا۔۔ سمجھی تم؟؟

اذہان سکندر حیات گاڑی کی چابیاں لیکر سمیع کے گھر روانہ ہو گیا اب وہیں ہی اسکا یہ غصہ ٹھنڈا ہونا تھا۔۔

دعا غصے سے بڑابڑائی۔۔سائیکو۔۔۔ مینٹل کہیں کا !!!

اذہان سمیع کے گھر آیا اور پھر پوری بات اسے بتادی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار سچ پوچھو تو جب میں نے اس لڑکے کو دعا کیساتھ فری ہوتے دیکھا تھا تو تب ہی میں سمجھ گیا تھا کہ ضرور دال میں کچھ کالا ہے۔۔ ویسے ایک بات تو ماننی ہی پڑے گی۔۔۔

کونسی بات ؟؟

یہی کہ تم دعا خان سے محبت کرتے ہو۔۔۔

یہ بکواس کر رہے ہو تم ؟؟ ہوش میں ہو تم ؟؟ بکواس بند کرو تم اپنی۔۔۔

سچ کہہ رہ آہوں میں۔۔ اگر نہیں تو پھر دعا خان کو جلال شیخ کیساتھ دیکھ کر خکیوں جلتے تھے ؟؟ اور کیوں دعا خان کیساتھ جلال کی شادی ک آسن کر تم ہتھے سے اکھڑ گئے اور پھر اس پر ٹوٹ پڑے۔۔ منا لو یار تم دعا خان سے محبت سے اب سے نہیں بلکہ چار سال پہلے سے کرتے ہو۔۔ یہ تو بات ان کنفرم ہے۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے میں کوئی محبت وجبت نہیں کرتا دعا خان سے۔۔ وہ تو اس لیے غصہ آگیا تھا کیوں کہ دعا ابھی میرے نکاح میں ہے اور کون شخص برداشت کرے گا کہ اسکی بیوی کے بارے میں ایسی کوئی بات کرے اور وہ چپ چاپ سنتا رہے ؟؟ میں بھی بھلا کیسے برداشت کرتا۔۔ وہ جیسی بھی ہے مگر فی الحال میرے نکاح میں ہے اور میری بیوی ہے۔۔

اچھا ؟؟ سمیع ہنسا۔۔ مان لو یار تم دعا سے ابھی سے نہیں بلکہ چار سال پہلے سے ہی محبت کرتے ہو۔۔ اگر اس سے محبت نہیں تھی تو پھر وہ کیا تھا جب دعا خان کی شادی معارج سفیان کیساتھ شادی ہوتی تھی اور تو انکی یہ شادی رکوانے کیلیئے ہی وہاں بھاگ نکلا تھا۔۔ مگر شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا اور تمھارا یہ

Posted On Kitab Nagri

خطرناک ایکسیڈینٹ ہو گیا۔۔اور یہ بھی تمھیں بتاتا چلوں کہ تم نے یہ شہر بھی اسی لیے چھوڑا تھا تاکہ تم دعا کو نا دیکھ سکو۔۔اور تم نے دعا خان کو بھلانے کی خاطر ہی یہ شہر چھوڑا تھا۔۔اور جب پہلی بار اسے بک شاپ میں دیکھا تو خود پر قابو نا رکھ سکے اور فوراً سے اسکے پاس چلے گئے؟؟کیا یہ سچ نہیں ہے۔۔؟؟ کہ آج بھی تم نے اپنے فارم ہاؤس میں دعا کی وہ یادگار رکھی ہوئی ہیں اس کمرے میں کسی کو بھی جانے کی اجازت نہیں ہے آج تک وہ کمرہ ویسا کا ویسا ہی ہے جیسا دعا خان چھوڑ کر گئی تھی۔۔یہ محبت نہیں ہے تو پھر کیا ہے بولو؟؟کہ جب تم گھنٹوں گھنٹوں دعا کے وہ کپڑے ، بیڑیاں اور ہتھکڑیاں اٹھا کر دیکھا کرے تھے۔۔۔یہ محبت نہیں ہے تو پھر کیا ہے؟؟ بتاؤ۔۔۔تم اب بھی انکاری ہو۔۔دعا تمھارا جنون ہے۔۔مان کیوں نہیں لیتے کہ تمھیں دعا خان سے محبت ہے۔۔بس تم اپنی انا کی خاطر یہ سب نہیں مان رہے؟؟اب بھی وقت ہے اقرار کرلو۔۔ آج جلال شیخ نے یہ ہمت کی ہے تو کل کو کوئی اور تماری بیوی پر تمھاری دعا خان پر بری نظر رکھے گا۔۔سمیع اسے سوچوں میں گم چھوڑ کر کچن میں چلا گیا تھا تاکہ اپنے اور اسکے لیے چاہے بنا سکے۔۔

www.kitabnagri.com

سمیع کی باتوں نے اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔اذہان سکندر حیات جب حیات ہاؤس واپس آیا تھا تو ایک الگ اور بدلا ہوا اذہان سکندر حیات تھا۔۔وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تو دعا کمرے میں نا تھی۔۔وہ باہر آیا تو اسے فیض علی مل گیا۔۔

فیض دعا بی بی کہاں ہیں؟؟

Posted On Kitab Nagri

جی وہ بڑے صاحب کے کمرے میں ہی۔عیشاء بی بی اور بیگم صاحبہ بھی وہیں ہیں۔۔

اچھاٹھیک ہے تم جاؤ۔۔اذہان سکندر حیات کے کمرے میں نہیں جا سکتا تھا اسی لیے وہ کمرے میں ہی اسکا انتظار کرنے لگا۔۔۔

وہ تینوں شاپنگ کیلئے نکل گئی تھیں۔۔شاپنگ کرنے کے بعد وہ کھانا کھانے ایک ریسٹورنٹ چلی آئیں ۔۔۔

معارج سفیان جو کہ بزنس کے سلسلے میں ایک دوست سے میٹنگ کیلئے یہاں آیا ہوا تھا۔۔اب وہ اسکا انتظار کر رہا تھا مگر ابھی تک وہ نہیں آیا۔۔وہ کال کرکے اس سے نا آنے کی وجہ پوچھ رہا تھا۔۔اس نے بتایا کہ اسکی بیوی کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی تھی جسکی وجہ سے اسے ہاسپٹل لے جانا پڑااور وہ یہاں نا آسکا۔۔اب وہ معارج سفیان سے معزرت کر رہا تھا۔۔وہ کال پر بات کر رہا تھا تبھی وہ چونکا تھا۔۔اس نے ایک جانی پہچانی آواز سنی تھی۔۔ہاں وہ اس آواز کو تو لاکھوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔۔وہ پیچھے مڑا اور پھر جس ہستی پر اسکی نظر پڑی تھی وہ وہیں ساخت رہ گیا تھا۔۔ہاں وہ دعا خان ہی تھی اسکی پہلی اور آخری محبت۔۔مائدہ اور عیشاء کیساتھ کسی بات پر ہنس رہی تھی۔۔

دوسری طرف وہ شخص کیا کہہ رہا تھا۔۔معارج سفیان کو تو کچھ سنائی ہی نہیں دے رہا تھا۔۔

دعا خان!!!وہ زیر لب اسکا نام بڑبڑایا۔۔۔

وہ تینوں بیٹھ کر کھانا کھا رہی تھیں۔۔وہ وہیں کھڑا ان تینوں کو اپنی نگاہوں میں رکھے ہوئے تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں چلی گئی تھی تم دعا خان۔۔ میں نے تمھیں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا۔۔ مجھے معاف کر دینا دعا خان یہ سب اس نیہا کی وجہ سے ہوا تھا اسی نے ہی مجھے تم سے بد ظن کر دیا تھا۔۔ کاش کہ میں اس دن تمھاری باتوں پر یقین کر لیتا۔۔ اب وہ ماضی کو یاد کر کے پچھتا رہا تھا۔۔ مگر وہ خوش بھی تھا کہ اس نے دعا خان کو بالآخر ڈھونڈ ہی لیا۔۔ وہ پچھلے تین سالوں سے دعا خان کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔ وہ دعا خان سے بات کرنا چاہتا تھا مگر عیشاء اور مائدہ کو دیکھ کر اس نے اپنا ارادہ بدل دیا تھا۔۔۔

دعا عیشاء اور مائدہ کھانا کھانے کے بعد گجر روانہ ہوئی تھیں اور ان سے زرا فاصلہ رکھ کر اپنی گاڑی میں بیٹھا معارج سفیان انکی گاڑی کو فولو کر رہا تھا۔۔ جب انکی گاڑی حیات ہاؤس میں داخل ہوئی تو معارج سفیان کو اچھنبا ہوا تھا کہ دعا خان کا حیات ہاؤس سے کیا دینا؟؟ میں یہ پتہ لگاؤں گا۔۔۔

عیشاء، دعا اور مائدہ سیدھا سکندر حیات کے کمرے میں ہی چلی آئی تھیں۔۔ کیونکہ ثروت وہیں ہی موجود تھی۔۔ اب وہ تینوں اپنی کی گئی شاپنگ ان دونوں کو دکھا رہی تھیں۔۔۔ ادھر اذہان سکندر بے چینی سے دعا کا انتظار کر رہا تھا۔۔

دعا دیر دیر کمرے میں آئی تو اس نے اذہان سکندر بیڈ پر لیٹا اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔ دعا نے وارڈروب کھولا اور اس میں اپنے شاپنگ بیگز رکھنے لگی۔۔ وہ اس کام سے فارغ ہونے کے بعد وہ صوفے پر آ کر بیٹھ گئی۔۔

اذہان ہمت کرتے ہوئے بولا دعا مجھے تم سے ایک بات کرنا تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب بات کرنے کو رہ ہی کیا گیا ہے۔۔ صبح تم نے کو میری ذات کا تماشہ لگایا تھا وہ کافی تھا۔۔ میں تم سے مزید بات نہیں کرنا چاہتی۔۔ میں تھک گئی ہوں۔۔ یہ کہہ کر دعا صوفے پر لیٹ گئی۔۔ پلیز مجھے نیند آرہی ہے لائٹ آف کر دو۔۔ یہ کہہ کر دعا چادر تان لی۔۔ اذہان سکندر نے بے بسی سے اسے دیکھا اور لائٹ آف کر دی۔۔

معارج سفیان نے پتہ لگایا تھا اور اسے جو معلومات حاصل ہوئی تھیں وہ چونک اٹھا تھا۔۔ یعنی کہ اذہان سکندر حیات زندہ تھا۔۔ اس نے مرنے کا ڈرامہ رچایا تھا۔۔ اس نے ہمیں بے وقوف بنایا ہمارے ساتھ کھیل کھیلا۔۔ اس نے ایک پلان کے تحت مجھ سے میری دعا کو چھینا۔۔ اور خود اس سے شادی کر لی۔۔ مگر میں بھی دعا کو اسکی نہیں ہونے دوں گا۔۔ دعا میری نا ہو سکی تو اسکی بھی نہیں ہو گی۔۔ میں اس سے دعا کو چھین لوں گا۔۔ میں اسے بھی خوش نہیں رہنے دوں گا۔۔ بڑی کوششوں کے بعد بالآخر اس نے دعا خان کا فون نمبر حاصل کر لیا تھا۔۔ اب وہ دوسرے پلان کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔ اسکا واحد کام اذہان سکندر حیات سے دعا خان کو دور کرنا تھا۔۔ وہ حسد کی آگ میں جل رہا تھا۔۔ اس سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

دعا کچن میں کھڑی ثروت کیساتھ دوپہر کا کھانا بنانے میں اسکی مدد کر رہی تھی۔۔ وہ پیاز کاٹ رہی تھی۔۔ مائدہ اور عیشاء بیٹھی آلو اور مٹر چھیل رہی تھیں۔۔

دعا نے کہا مائدہ تمھیں عیشال کی یاد نہیں آتی؟؟ کتنے دن ہو گئے ہیں تمھیں یہاں آئے ہوئے؟؟

Posted On Kitab Nagri

یار وہ اپنی دادو کیساتھ بہت اٹیچ ہے اور مجھے سو فیصد یقین ہے کہ میری اسے بالکل بھی یاد نہیں آرہی ہو گی۔۔ویسے اچھا ہی ہے کہ وہ اپنی دادو کے پاس رہے۔۔بہت تنگ کرتی ہے یار۔۔

عیشاء نے کہا یار بہت ظالم ہو تم۔۔ کیسی ماں ہو تم۔۔۔

دعا ثروت اور خود مائدہ مسکرائی تھیں۔۔ تبھی اذہان کچن میں داخل ہوا وہ سیدھا فریج کے پاس آیا اور پانی کی بوتل نکال کر وہ دعا کے ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھ گیا اور گلاس میں پانی ڈال کر پانی پینے لگا۔

دعا نے حیرانگی سے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔وہ دعا خان کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔ دعا حیران ہی تو رہ گئی تھی اور اسی بے دھیانی میں وہ اپنی انگلی کاٹ بیٹھی تھی۔۔ انگلی سے خون بہنے لگا۔۔ ثروت مائدہ اور عیشاء پریشان ہو گئی تھیں۔۔ ارے دعا یہ تم نے کیا کر دیا۔۔؟ اذہان جلدی سے اٹھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر بولا دیکھ کر کاٹا کرو۔۔اب انگلی پر کٹ لگ گئی نا؟؟

دعا حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

آؤ میرے ساتھ میں تمھاری پٹی کرتا ہوں۔۔وہ دعا کا ہاتھ پکڑے اسے وہاں سے لے گیا۔۔ پیچھے عیشاء ،مائدہ اور ثروت حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں۔۔ یہ سب کیا تھا؟؟ کیا واقعی وہ اذہان سکندر حیات تھا؟؟

وہ اسے کمرے میں لے آیا تھا اور اسے بیڈ پر بٹھا کر فرسٹ ایڈ باکس لے آیا۔۔اور اسکی انگلی کی پٹی کرنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا حیران نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی جو اسکے لیے فکر مند لگ رہا تھا۔۔

وہ دعا کی پٹی پر جھکا تو اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔ زیادہ درد تو نہیں ہو رہا؟؟ ورنہ ڈاکٹر کے پاس لے چلوں؟؟

تم نے جو درد دیا تھا ایک درد تو اسکے آگے کچھ بھی نہیں ہے۔۔ یہ کہہ کر دعا اٹھ گئی۔۔

وہ جھکے سر کیساتھ بولا کیا تم مجھے معاف نہیں کر سکتی؟؟

دعا چونک کر پلٹی اور اسے دیکھا۔۔ پھر بولی اگر یہی بات تم آپ ے والد سے کہو تو بہت بہتر ہو گا۔۔ تم اس سے معافی مانگنے کے لائق ہو۔۔ میں نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا۔۔ دعا یہ کہہ کر کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

سمیع نے آج بالآخر اپنے دل کی بات اذہان سکندر حیات کے سامنے رکھ ہی دی تھی۔۔ یار میں اپنے لیے عیشاء کا رشتہ مانگنا چاہتا ہوں۔ میرے والدین اب اس دنیا میں نہیں رہے تو میں خود ہی اپنا رشتہ لینے آیا ہوں۔۔ پلیز یار اس سلسلے میں اب تم ہی میری ہیلپ کر سکتے ہو۔۔

اذہان یہ سن کر بہت خوش ہوا تھا اس نے سمیع کو گلے سے لگا لیا تھا۔۔ یار تم سے بڑھ کر عیشو کیلئے اور کون ہو سکتا ہے۔۔ ڈونٹ وری یار میں سب مینج کر لو نگا تم فکر نا کرو۔۔ میں آج ہی خالہ سے بات کرتا ہوں دیکھے آ ہوں کہ وہ کیا کہتی ہیں اس بارے میں؟؟

سمیع خوش اور مطمئن ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات جب گھر میں داخل ہوا تو ثروت ، عیشاء ، مائدہ اور دعا سب ہی سکندر حیات کے کمرے میں موجود تھیں۔۔ یہ روز کا ہی معمول تھا۔۔ اذہان سکندر حیات نے لمبی سانس کھینچی اور خود کو مطمئن کرنے کے بعد اس نے اپنے قدم سکندر حیات کے کمرے کی طرف بڑھائے۔۔ وہ جو نہی کمرے میں داخل ہوا تو سب ہی خاموش ہو گئے تھے۔۔ آج اذہان سکندر حیات کو یہاں دیکھ کر سب ہی حیران ہوئے تھے مگر اگلے ہی لمحے سب شاکڈ ہی رہ گئے تھے۔۔ سب کو ہی یقین نا آیا تھا۔۔

اذہان سکندر حیات نے سکندر حیات کو ڈیڈ کہہ کر پکارا تھا اور دوڑ کر اس سے لپٹ گیا تھا۔۔ دونوں باپ بیٹا اپنے جزبات پر قابو نا رکھ سکے تھے اور تو پڑے تھے۔۔ ان چاروں کی بھی آنکھیں خوشی سے نم ہو گئی تھیں۔۔ سکندر حیات اذہان کو خود سے لگائے اسے محبت سے چوم رہا تھا۔۔ وہ بیٹے کی محبت کیلئے ترس گیا تھا۔۔ اذہان سکندر حیات نے سر اٹھا کر دعا خان کو دیکھا تھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی اور اذہان سکندر حیات کیلئے یہ لمحہ سب سے زیادہ خوشی کا لمحہ تھا۔۔ ثروت نے اذہان کو شاباش دی تھی کہ اس نے بہت ہی اچھا کیا ہے۔۔ اذہان دعا کو محبت سے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا یہ سب دعا کی وجہ سے ہوا ہے خالہ۔۔ اسی نے ہی مجھے یہ احساس دلایا تھا اور میں نے اپنی غلطی مان لی۔۔

دعا پہلے حیران ہوئی اور پھر مسکرائی۔۔

جب وہ دونوں اپنے کمرے میں آئے تو اذہان سکندر حیات بہت خوش تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا نے اسے دیکھ کر کہا۔۔ تم نے بہت اچھا کیا جو اپنی غلطی مان لی۔ اور اپنی اس انا کی دیوار کو گرا دیا۔۔ مجھے بہت خوشی ہوئی۔۔

اذہان اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا۔۔ تمھیں خوشی ہوئی مجھے بہت اچھا لگا۔۔ وہ سر جھکا کر بولا دعا میں نے ماضی میں تمھارے ساتھ بہت غلط اور برا کیا۔۔ اور اللہ نے مجھے اسکی اچھی سزا بھی دی۔۔۔ میں اپنے اس کیے پر بے حد شرمندہ ہوں۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔ میں جانتا ہوں کہ میں معافی کے لائق نہیں مگر تم تو بہت اچھی ہو۔۔ آج میں تمھیں ایک راز کی بات بتانا چاہتا ہوں۔۔ میرے دل کی بات کو میں نے کبھی خود سے بھی نہیں کی تھی۔۔ میں اعتراف نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اب یہ اعتراف کر لینا چاہیے۔۔ میں نا جانے تمھیں کب سے پسند کرنے لگا یا پھر کب تم سے مجھے محبت ہو گئی میں خود بھی نہیں جان پایا کہ کب تم میرے دل میں بسنے لگی مجھے اسکی خبر تک نا ہوئی۔۔ تم نے کب میرے دل کی سلطنت پر اپنا قبضہ جمایا مجھے اسکا علم تک نا ہو سکا۔۔ میں تمھیں صرف اپنی دشمن سمجھتا تھا۔۔ تم سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا ہی میں نے اپنا فرض سمجھ لیا تھا۔۔ مجھے خود بھی اندازہ نا ہو سکا کہ کب دشمنی نبھاتے نبھاتے تم میرا جنون میری محبت بن گئی مجھے اسکی خبر بھی نا ہوئی۔۔ تمھارے فارم ہاؤس کے جانے کے بعد میں بالکل ہی بدل گیا تھا۔۔ ہر وقت بے چین ہی رہنے لگا تھا۔۔ تم جیسا کمرہ چھوڑ کر گئی تھی آج بھی چار سال بعد وہ کمرہ ویسے کا ویسا ہی پڑا ہے۔۔ جیسی چیزیں تم چھوڑ گئے تھی ویسی ہی تمام چیزیں اپنی جگہ پر موجود ہیں۔۔ میں ہر روز اس کمرے میں جاتا تھا اور وہ

Posted On Kitab Nagri

بیڑیاں اور ہتھکڑیاں اٹھا کر گھنٹوں تمھیں یاد کرتا رہتا۔۔ جب مجھے تمھاری اور معارج سفیان کی شادی کی خبر ملی تو میں تمھاری یہ شادی رکوانے اور تمھیں حاصل کرنے نکل پڑا تھا مگر شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا میرا خطرناک ایکسیڈینٹ ہوا اور میں جھلس گیا۔۔ میں کومے میں چلا گیا۔۔ جب دو سال بعد ہوش آیا تو یہ سوچ کر کہ اب تم معارج سفیان کی ہو چکی ہو گی تو میں یہ شہر ہی چھوڑ کر ہی اسلام آباد خالہ کے پاس چلا گیا۔۔ پھر چار سال بعد تم مجھے بک شاپ پر ملی تو میں خود کو نا روک پایا۔۔ ہاں آج میں اذہان سکندر حیات خود یہ اعتراف کر رہا ہوں کہ مجھے اپنی بیوی دعا خان سے بہت محبت ہے۔۔ ہاں میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔ تم میرا جنون ہو۔۔ میں تمھیں کھونا نہیں چاہتا کبھی بھی نہیں۔۔ میں اب تمھیں کھونے سے ڈرتا ہوں۔۔ اگر ہو سکے تو مجھے میری غلطیوں پر معاف کر دینا۔۔ میں بہت برا ہوں۔۔ میں نے تمھارے ساتھ بہت برا کیا۔۔ اس دن جب تمھیں کانچ لگا تھا اور تمھیں ہاسپٹل لے جایا گیا تھا تب مجھے تمھاری ماں ہاسپٹل کے بستر پر ملی تھی۔۔ وہ آخری سانسیں لے رہی تھی۔۔ اس نے مجھ سے کہا تھا کہ میں اسکی دعا خان کو اپنا لوں۔۔ اسے بہت سی محبت دوں۔۔ اسکا خیال رکھوں۔۔ اس نے مجھے کہا تھا کہ میں تمھیں بتاؤں کہ تمھاری ماں تم سے بہت محبت کرتی ہے۔۔ اس نے تمھیں مجھے سونپا تھا۔۔ اس دن میں بہت بے چین ہوا تھا۔۔ میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ میں انکی بیٹی سے شادی کروں گا اور اسے خوش رکھوں گا۔۔

ماں کے ذکر پر ایک آنسو ٹوٹ کر دعا خان کے گال پر بہہ آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم سوری دعا میں بہت برا ہوں میں نے تمھارے ساتھ بہت غلط کیا۔۔مجھے معاف کر دو جانتا ہوں کہ میں معافی کے لائق نہیں ہوں مگر میں امید تو رکھ سکتا ہوں۔۔اگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔ اگر تم مجھ سے طلاق چاہتی ہو تو میں وہ دینے پر تیار ہوں۔۔باقی تمھاری مرضی ہے کہ تم کیا چاہتی ہو۔۔ فیصلہ اب تمھارے ہاتھ میں ہے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

یہ کہہ کر اذہان سکندر بیڈ پر کار خاموشی سے لیٹ گیا اور آنکھوں پر بازو رکھ دیا۔۔ دو آنسو اسکی آنکھ سے نکل کر کنپٹی پر جذب ہو گئے تھے۔۔ اس نے اپنے اوپر کمبل ڈال دیا تھا تاکہ دعا خان اسے نا دیکھ سکے۔۔ دعا نے گردن میں موڑ کر کمبل میں خود کو چھپائے اذہان سکندر حیات کو دیکھا تھا۔۔ یہ کیسا اعتراف محبت تھا؟؟ اسے یقین نہیں آرہا تھا کہاواقعی اذہان سکندر حیات جیسا بندہ دعا خان سے محبت کرتا ہے اور آج اسکا اعتراف بھی کر دیا۔۔ دعا مسکرائی تھی۔۔ دشمنی سے شروع ہونے والی انکی یہ کہانی کہاں آپہنچی تھی۔وہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔۔

صبح دعا نے اذہان کو اپنا یہ فیصلہ سنایا تھا۔۔ جاؤ میں نے تمھیں معاف کر دیا اذہان سکندر حیات۔۔ دعا خان تمھیں ایک موقع دیتی ہے اپنی غلطی سدھارنے کا۔۔ اذہان سکندر حیات یہ سن کر بے حد خوش ہوا تھا اس نے آگے بڑھ کر بے اختیار اسے خود سے لگا لیا تھا۔۔ دعا حیران رہ گئی تھی۔۔ تھینک یو سو مچ ۔۔ تم نے مجھے معاف کر کے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمھیں بہت خوش رکھوں گا۔۔ میں تمھاری آنکھ میں ایک آنسو بھی نہیں آنے دوں گا یہ اذہان سکندر حیات کا اپنی بیوی دعا خان سے وعدہ ہے۔۔ آئی لو یو سو مچ دعا خان۔۔ تم میری زندگی ہو۔۔ اور میں تمھارے بغیر ادھورا

Posted On Kitab Nagri

ہوں۔۔ تم نے مجھے زندگی جینا سکھایا ہے۔۔ تھینک یو سو مچ۔۔۔ دعا اسے دیکھ کر آسودگی سے مسکرائی تھی۔۔ اب وہ مطمئن ہو گئی تھی۔

اذہان سکندر نے ثروت کے سامنے سمیع کی یہ خواہش رکھی تو ثروت نے ہاں کر دی تھی۔۔ اسے سمیع عیشاء کیلئے بہترین لگا تھا۔۔ عیشاء سے پوچھا تو عیشاء نے اپنی رضامندی دے دی۔۔ یوں رشتہ پکا ہو گیا ۔۔ سمیع کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نا تھا۔۔۔ مگر طے یہ پایا تھا کہ فی الحال صرف منگنی ہو گی۔۔ شادی عیشاء کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہی ہو گی۔۔ سمیع مان گیا تھا۔۔ منگنی کی تیاریاں شروع ہو گئی تھیں۔۔ دعا عیشاء اور مائدہ بازاروں کے چکر لگا رہی تھیں۔۔

کچھ دنوں سے اسے ایک انجان نمبر سے کالز آ رہی تھیں۔۔ وہ کال اٹھاتی تو کال کرنے والا خاموش ہو جاتا تھا۔۔ دعا کو خوف محسوس ہوا تھا۔۔ اب وہ ڈر کی وجہ سے کالز نہیں اٹھاتی تھی۔۔ اسے میسجز بھی آنے لگے۔۔ تو وہ کوئی جواب نا دیتی۔۔ نا جانے کون اسے تنگ کر رہا تھا؟ وہ اذہان کو یہ سب بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ بالآخر وہ دن بھی آ گیا جب سمیع اور عیشاء کی منگنی تھی۔۔

مہمان آہستہ آہستہ آ رہے تھے۔۔ مائدہ اور ثروت انکا استقبال کر رہی تھیں۔۔ ثروت بہت خوش تھی۔۔ آج اتنے سالوں بعد اذہان سکندر حیات دل کیساتھ تیار ہوا تھا۔۔ وہ بہت خوش نظر آ رہا تھا۔۔ آج اسے حقیقی معنوں میں خوشی محسوس ہوئی تھی۔۔ آج اسے پتہ چلا تھا کہ خوشی کیا ہوتی ہے؟؟ اسکی نگاہیں دعا خان کو ڈھونڈ رہی تھیں۔۔ تبھی اسے دعا خان نظر آ گئی۔۔ وہ اسکے پاس آیا اور اسکا ہاتھ پکڑ

Posted On Kitab Nagri

کر مسکرا کر بولا جانتا ہوں کہ بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔ مگر ایسی بھی کیا بات کہ ہمیں لفٹ ہی نہیں کروا رہی ؟؟

دعا مسکرائی تھی۔۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ میں ابھی ہی کمرے سے باہر آئی ہوں۔۔

وہ کھل کر آہستہ سے بولا بائی داوے بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔ کسی کی نظر نہ لگ جائے۔۔

دعا بے اختیار مسکرائی تھی اور اپنا ہاتھ چھڑا کر وہاں سے چلی گئی۔۔ اذہان اسے جاتا دیکھ کر مسکرایا اور سر جھٹک کر وہ سمیع کے پاس چلا گیا۔۔۔

دعا عیشاء کیساتھ بیٹھی تھی کہ اسکے موبائل پر کال آگئی۔۔ نمبر دیکھ کر دعا نے سر اٹھا کر دیکھا تھا۔۔ سمیع کے ساتھ بیٹھا اذہان اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ اس نے دیکھا تھا۔۔ دعا گھبرا رہی تھی۔۔ اسکے چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا تھا۔۔ وہ وہاں سے اٹھ کر صحن میں چلی آئی تھی۔۔ اذہان نے اسکا گھبرانا نوٹ کیا تھا۔۔

کس کی کال ہو سکتی ہے ؟؟ وہ بھی اٹھ کر اسکے پیچھے چلا گیا تھا۔۔ دعا بار بار کال کاٹ رہی تھی اور اب سکے میسجز آنے لگے تھے۔۔ دعا گھبرا گئی تھی۔۔

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔۔ میں تم سے ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔۔ پلیز ایک بار میری کال اٹھاؤ اور میری بات سنو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دعا میسج پڑھ کر پریشان ہو گئی تھی۔۔ کون ہے یہ اور مجھے کیوں پریشان کر رہا ہے۔۔ کہیں جلال شیخ تو نہیں ہے ؟؟

اذہان سکندر بھی دیکھ رہا تھا کہ دعا پریشان لگ رہی ہے۔۔ وہ بار بار کال کاٹ رہی ہے۔۔ کس کی کال ہو سکتی ہے ؟؟

دعا ایک کونے میں آ گئی تھی اور موبائل سے سم نکال کر اس نے توڑ ڈالی تھی۔۔ ہاں اب بہتر ہے۔ اب وہ مجھے تنگ نہیں کرے گا۔۔ نا رہے گا بانس اور نا بجے گی بانسری۔۔۔

تبھی اذہان وہاں چلا آیا۔۔ کیا ہوا دعا تم ٹھیک ہو؟ تم یہاں کیا کر رہی ہو ؟؟

دعا ہڑبڑا گئی تھی۔۔ ہاں وہ میں !! بس ایسے ہی۔۔۔

کوئی پریشانی ہے کیا؟ تم مجھے بتا سکتی ہو۔۔ ٹرسٹ می۔۔۔

نہیں ۔۔۔ نہیں تو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔ دعا نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی۔۔۔

اذہان نے یہ نوٹ کیا تھا۔۔

دعا وہاں سے جلدی سے چلی گئی تھی۔۔

تبھی اذہان سکندر حیات کی نظر نیچے ٹوٹی ہوئی سم پر جا پڑی تھی۔۔ تو میرا شک درست تھا!! تم مجھ سے کیا چھپا رہی ہو دعا؟؟ کون ہے جو تمھیں کال اور میسجز کر رہا ہے ؟؟

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات نے نوٹ کیا تھا دعا پورے پورے ایونٹ میں ہی خاموش خاموش سی رہی تھی۔۔ منگنی ہو چکی تھی۔۔ اور اب سمیع یہاں بے دھڑک آجایا کرتا تھا۔ کوئی روک ٹوک نا تھی۔۔ دعا اور مائدہ کیساتھ اسکی بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی۔۔ مائدہ کا شوہر دبئی سے واپس آیا تو مائدہ واپس چلی گئی۔۔ دعا نے اپنا فون نمبر تبدیل کر لیا تھا۔۔ اب وہ مطمئن تھی۔۔ مگر یہ سکون صرف چند دنوں کا ہی تھا۔۔ دعا کو دوبارہ سے اسی رانگ نمبر سے کال اور میسجز آنے لگے تھے۔۔ وہ پریشان ہو گئی تھی کہ آخر یہ ہے کون؟ اور کیوں مجھے پریشان کر رہا ہے؟ آخر وہ مجھ سے چاہتا کیا ہے؟؟'

اذہان سکندر دیکھ سکتا تھا کہ دعا خان کچھ الجھی الجھی سی رہنے لگی ہے۔۔ اذہان نے اس سے پوچھا بھی تھا۔۔ مگر اس نے کہا کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔

کیا ہوا ہے دعا؟ کچھ دنوں سے تم پریشان سی لگ رہی ہو۔۔ کوئی پریشانی ہے تو مجھے بتاؤ۔۔

نن نہیں تو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ میں ٹھیک ہوں بس یونہی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔

کیا ہوا ہے تمھاری طبیعت کو؟ تم ٹھیک تو ہو؟؟ اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو میں تمھیں ہاسپٹل لے چلتا ہوں۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے میں اب ٹھیک ہوں۔۔

آر یو شیور؟؟ اذہان نے خود کو مطمئن کرنا چاہا۔۔ تو دعا نے مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا۔۔

او کے اپنا خیال رکھنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا نے سرہاں میں ہلایا۔۔ اب وہ اسے کیا بتاتی۔۔ وہ ڈر رہی تھی کہ کہیں اذہان سکندر حیات اس پر شک نا کرے۔۔ چار سال پہلے کیطرح کہیں اس بار بھی اسکے کردار پر شک ن اکیا جائے کہیں اذہان سکندر حیات بھی معارج سفیان کیطرح اس سے بد ظن ہو کر اسے طلاق نا دے دے۔۔ اب اس میں مزید دکھ یا تکلیف سہنے کی ہمت نا تھی۔۔ ابھی تو اس نے اذہان سکندر حیات کیساتھ زندگی گزاری ہی نہیں تھی۔۔ وہ چار سال پہلے جس طرح تکلیف اور اذیت سے گزری تھی۔۔ اسے وہ آج تک نا بھول پائی تھی۔۔ کیا ہو گا اگر اذہان کو اس بارے میں پتہ چل گیا تو؟؟ نہیں نہیں ہر گز بھی نہیں میں اذہان کو کبھی بھی یہ پتہ نہیں چلنے دوں گی کہیں وہ مجھ سے بد ظن نا ہو جائے۔۔ وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔ شاید کہ اب وہ بھی اذہان سکندر حیات سے محبت کرنے لگی تھی۔۔ وہ یہ مسئلہ خود ہی ہینڈل کرنا چاہتی تھی بغیر کسی کو پتہ چلے۔۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی پاس ٹیبل پر رکھی اذہان سکندر حیات کی تصویر کو دیکھے مسکرائے جارہی تھی۔۔ کبھی سوچا نا تھا کہ میں اذہان سکندر حیات سے محبت کرنے لگوں گی۔۔ میں یہ اس سے نہیں کہہ سکتی۔۔ ہاں اذہان سکندر حیات نے اس سے کئی بار یہ پوچھا تھا کہ کیا وہ بھی اس سے محبت کرتی ہے؟؟ اور اس نے فوراً سے یہ ماننے سے انکار کر دیا تھا۔۔ تو اذہان سکندر حیات نے اس سے کہا تھا کہ وہ تب تک اس رشتے کو آگے نہیں بڑھائے گا جب تک کہ اسکا دل راضی نہیں ہو جاتا۔۔ جب تک اسے خود اس سے محبت

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہو جاتی۔۔ وہ یوں اسے ان چاہے رشتے میں باندھ کر نہیں رکھنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ دعا بھی اس کیساتھ نئی زندگی کی شروعات پورے دل کیساتھ کرے۔۔ اور وہ اسی انتظار میں تھا۔۔

دعا اس سے محبت کرنے لگی تھی اور پھر یہ واقعی ہو گیا۔۔ وہ اب ڈرنے لگی تھی کہ کہیں وہ اذہان سکندر حیات کو کھو نا دے۔۔ وہ انھی سوچوں میں گم تھی کہ اسکے موبائل پر اسی ان نون نمبر سے کال آنے لگی۔۔ اس نے کال نا اٹھائی۔۔ تبھی اسے ایک میسج آیا۔۔ پلیز دعا خان صرف ایک بار میری بات سنو۔۔ مجھے تم ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔ پلیز ایک بار مجھ سے مل لو۔۔

کون ہو تم؟؟ اور کیوں مجھ سے ملنا چاہتے ہو۔۔

یہ میں تمھیں مل کر بتاؤں گا۔۔

ٹھیک ہے۔۔ میں تیار ہوں۔۔

معارج سفیان خوش ہو گیا تھا۔۔ تھینک یو سو مچ۔۔ میں تمھیں جگہ کا ایڈریس سینڈ کرتا ہوں۔۔

دعا نے موبائل ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔ وہ اٹھ کر واش روم میں چلی گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی اذہان سکندر کمرے میں داخل ہوا۔۔ دعا کمرے میں نا تھی واش روم سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی شاید وہ شاور لے رہی ہے؟؟ یہی سوچتے ہوئے وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔ تبھی ٹیبل پر رکھے دعا خان کے موبائل کی میسج ٹون بجی۔۔ اس نے یونہی ایک نظر موبائل پر ڈالی تھی اور پھر چونکا تھا۔۔۔ معارج

Posted On Kitab Nagri

سفیان نے اسے جگہ کا ایڈریس سینڈ کیا تھا۔۔ میں نے جگہ کا ایڈریس سینڈ کر دیا ہے۔۔ تم مجھ سے یہاں آکر ملو۔۔ میں بے چینی سے تمھاراویٹ کررہاہوں۔۔

اذہان سکندر نے وہ میسج پڑھا تھا۔۔

یہ کون شخص ہے؟ اور دعا کو کیوں ملنے کیلئے بلا رہا ہے؟؟ کیا چھپ آرہی ہو تم مجھ سے دعا خان؟؟ کیا یہی وہ بات تھی جو تمھیں پریشان کر رہی تھی؟؟ اذہان سکندر حیات کا دماغ تیزی سے کام کرنے لگا تھا۔۔۔ مجھے یہ جاننا ہی ہو گا۔۔۔ اس نے وہ نمبر نوٹ کر لیا تھا۔۔ تبھی دعا واش روم سے باہر نکلی تھی۔۔ وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے بال سلجھارہی تھی۔۔

اذہان سکندر بیڈ پر بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ کہیں جارہی ہو تم؟؟

یہ سن کر دعا گھبر اگئی تھی۔۔ اذہان نے اسکی یہ گھبراہٹ نوٹ کی تھی۔۔

نہیں۔۔ ہاں وہ اپنی ایک فرینڈ سے ملنے جارہی ہوں !!

اچھا تو پھر میں تمھیں وہاں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔

وہ جلدی سے بولی نن نہیں۔۔ میں خود چلی جاؤں گی۔۔ اس نے جلدی سے بال باندھے اسکارف سے سر اچھی طرح ڈھانپا اور پھر بڑی سی چادر سے خود کو کور کرتی وہاں ے نکل گئی۔۔

کیا چھپارہی ہو تم مجھ سے دعا خان !! وہ بھی اسکے پیچھے نکل آیا تھا۔۔ زرا سا فاصلہ رکھ کر وہ اسکا پیچھا کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ساحل سمندر والی وہی جگہ تھی جہاں پر معارج سفیان نے دعا خان کو پرپوز کیا تھا۔۔

دعا خان کو کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا۔۔ وہ وہاں پہنچی تو ایک شخص اپنا چہرہ دوسری طرف کیے کھڑا اسی کا ہی منتظر تھا۔۔

اذہان سکندر اپنی گاڑی میں بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

دعا اس شخص کے سامنے آئی اور پھر کس شخص کو دیکھا تھا وہ حیران رہ گئی تھی۔۔

مم معارج۔۔ معارج سفیان ؟؟

معارج سفیان مسکرایا۔۔ شکر ہے کہ تمھیں میرا نام تو یاد ہے میں نے تو سوچا تھا کہ تم مجھے بھول ہی گئی ہو گی۔۔ مگر نہیں تم مجھے ابھی بھی نہیں بھولی۔۔۔

اذہان سکندر نے ڈیش بورڈ پر غصے سے ملا دے مارا تھا۔۔ دعا خان تو یہ تھی تمھاری فرینڈ جس سے تم ملنے یہاں آئی تھی ؟؟ کیوں تم نے مجھ سے جھوٹ بولا۔۔۔ اس نے گاڑی واپسی کیلئے موڑ دی تھی۔۔

بن قاسم شخص کو دیکھے۔۔

دعا نفرت سے بولی کیا لینے آئے ہو تم یہاں ؟؟ کیوں مجھے بار بار کال کر کے تنگ کر رہے ہو ؟؟ کیا اب بھی کوئی کمی رہ گئی تھی کو پوری کرنے چلے آئے ہو ؟؟

معارج نے کہا آئی ایم سوری دعا میں نے تمھارے ساتھ بہت غلط کیا۔۔ مجھے تم پر یقین کرنا چاہئے تھا۔۔ مگر میں نے نیہا کی باتوں پر یقین کر لیا۔۔ ایک سال بعد ہی مجھے نیہا کی حقیقت پتہ چلی تھی۔۔ اس

Posted On Kitab Nagri

نے یہ سب مجھے سے شادی کرنے کیلیئے ہی پلان ترتیب دیا تھا۔۔ میں نے اسے اسی وقت ہی طلاق دے دی تھی۔۔

دعا بولی ہاں طلاق دینا تو تمھارے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔۔ جب دل چاہا اپنا لیا اور جب دل چاہا طلاق دے دی۔۔

آئی ایم رئیلی ویری سوری دعا۔۔

مجھے اب تمھاری اس سوری سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا۔۔ میں اپنے شوہر اذہان سکندر حیات کیساتھ بہت خوش اور بہت پرفیکٹ زندگی گزار رہی ہوں۔۔

مگر میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں دعا۔۔ میں تمھیں دوبارہ اپنانا چاہتا ہوں۔۔ پلیز تم اس گھٹیا شخص اذہان سکندر حیات سے طلاق لے لو۔۔ یہ سب اسی کیوجہ سے تو ہو تھا۔۔ اسی نے ہی تمھیں کڈنیپ کیا تھا۔۔ ناوہ تمھیں کڈنیپ کرتا اور نا یہ سب ہوتا۔۔ یہ سب اسی گھٹیا شخص کیوجہ سے ہوا ہے۔۔ پلیز دعا مناجاؤ اور اس سے طلاق لیکر میرے پاس آجاؤ۔۔ میں تم سے اب بھی اتنی ہی محبت کرتا ہوں جتنی کہ پہلے کرتا تھا۔۔ پلیز دعا۔۔

دعا نے کھینچ کر اسے تھپڑ دے ماری تھی۔۔

معارج سفیان اپنی جگہ سن رہ گیا تھا۔۔ کیا واقعی دعا نے اسے تھپڑ دے ماری تھی۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

تمھاری ہمت کیسے ہوئی یہ سب بکواس کرنے کی۔۔۔ تم نے یہ سوچا بھی کیسے۔۔ اور خبر دار جو تم نے میرے شوہر کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا تو؟؟ میں اپنے شوہر کی وفادار ہوں اور رہوں گی۔۔ مجھے اپنے شوہر سے بے حد محبت ہے۔۔ میں دعا خان اپنے شوہر اذہان سکندر حیات سے محبت کرتی ہوں۔ سنا تم نے اور میں اسے چھوڑنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔۔ گھٹیا انسان اذہان سکندر حیات نہیں بلکہ تم ہو۔۔ تم تو میری محبت کے لائق ہی نہیں تھے۔۔ میں اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کروں وہ کم ہے کہ اس نے میری تم سے جان چھڑائی اور مجھے اذہان سکندر حیات جیسا شریک حیات نصیب کیا۔۔ مجھے اذہان سکندر حیات پر فخر ہے۔۔ وہ تمھاری طرح بالکل بھی نہیں ہے۔۔ سنا تم نے اور آئندہ مجھے کال ہر گز بھی مت کرنا۔۔

معارج سفیان غصے سے پھنکارا تھا اگر تم میری نا ہوئی تو پھر تم اذہان سکندر کی بھی نہیں ہو گی۔۔ میں تمھیں اس سے چھین لونگا۔۔ میں تم دونوں کو ایک دوسرے سے لاگ کر دوں گا۔۔ میں اذہان سکندر حیات کو سب کچھ بتا دوں گا۔۔ دیکھنا تم پھر کیسے وہ تمھیں اپنے نکاح میں رکھتا ہے۔۔ میں جانتا ہوں کہ یقیناً تم نے اسے کچھ بھی نہیں بتایا ہو گا۔۔ سوچو جب میں اسے بتاؤں گا کہ تم آج مجھ سے ملنے آئی تھی تو پھر کیا ہو گا؟؟ دعا ایک لمحے کو یہ سوچ کر ہی ڈر گئی تھی۔۔

دعا خان کی یہ گھبراہٹ دیکھ کر وہ مکاری سے ہنسا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعانم آنکھوں سے بولی مجھے خود پر شرم محسوس ہو رہی ہے معارج سفیان کہ میں نے کبھی تم سے محبت کی تھی۔۔ میں نے تمھیں پسند کیا تھا۔۔ مگر تم تو اس کے لائق تھے ہی نہیں۔۔ تم نفرت میں اس قدر گر جاؤ گے میں نے یہ سوچا ہی نہیں تھا۔۔۔ مجھے تمھارے وجود سے سخت نفرت محسوس ہو رہی ہے۔۔ دعا روتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ معارج سفیان سے ڈر گئی تھی مگر وہ اذہان سکندر حیات کو کھونے سے ڈرنے لگی تھی۔۔ وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔ وہ جانتی تھی کہ اگر اذہان کو پتہ چل گیا تو وہ اس پر ہرگز بھی یقین نہیں کرے گا اور شاید کہ وہ اسے طلاق دے دے۔۔ ہاں بس یہی اس کی قسمت میں لکھا تھا۔۔ وہ پورے راستے روتی آئی تھی۔۔ جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو اذہان سکندر حیات بیڈ پر بیٹھا موبائل استعمال کر رہا تھا۔۔ اسے دیکھ کر بولا۔۔ مل آئی اپنی فرینڈ سے ؟؟

دعا نے بن ادیکھے آہستہ سے کہا تھا۔۔ ہاں۔۔

اذہان سکندر نے دیکھا تھا۔۔ رونے کیوجہ سے سکی آنکھیں سرخ تھیں۔ شاید وہ روتی ہوئی آئی تھی۔۔

دعا واش روم میں چلی گئی۔۔ اذہان سکندر حیات گہری سوچ میں ڈوب گیا۔۔

اس دن کے بعد دعا چپ چپ رہنے لگی تھی۔۔ اذہان، سکندر حیات، عیشاء اور ثروت نے بھی اسکی یہ چپ نوٹ کی تھی انھوں نے اس سے پوچھا بھی تھا مگر وہ ٹال گئی تھی کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔ معارج سفیان پھر سے اسے تنگ کرنے لگا تھا۔۔ وہ اسے ملنے کا کہہ رہا تھا۔۔ مگر دعا خان نے اسے

Posted On Kitab Nagri

صاف انکار کر دیا تھا۔۔ تو معارج نے اسے دھمکی دی تھی کہ آج وہ اذہان سکندر حیات کو سب کچھ بتا دے گا۔۔

دعا ڈر گئی تھی۔۔ اس سے پہلے کہ اذہان اسے طلاق دے اور اپنا نام اسکے نام سے جدا کر لے اسے ہی یہاں سے چلے جانا چاہیے۔۔۔ اب رہ ہی کیا گیا تھا۔۔

اس نے بہت سوچ کر ایک فیصلہ کیا تھا۔۔

دعا بیڈ پر بیٹھی گہری سوچ میں گم تھی تبھی اذہان سکندر کمرے میں داخل ہوا۔۔ وہ اپنی کلائی سے گھڑی اتارتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا۔۔ خالہ کہہ رہی تھی کہ آج تم نے ڈنر نہیں کیا؟ سب ٹھیک ہے؟ دعا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا اور خاموشی سے سرہاں میں ہلا دیا تھا۔۔ اذہان نے گھڑی ٹیبل پر رکھی اور اسکے پاس بیٹھ گیا۔۔ وہ دعا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا۔۔ تم ٹھیک ہو دعا؟؟ دعا نے اسے دیکھا اور پھر اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولی اذہان تم سے ایک بات پوچھوں؟؟ وہ دعا کی اس حرکت پر مسکرایا۔۔ ہاں پوچھو ایک نہیں ہزار باتیں پوچھو۔۔ اذہان تمھیں مجھ پر کتنا بھروسہ ہے؟؟ یہ کیا بات ہوئی؟؟ نہیں بتاؤ مجھے!! وہ مسکرایا۔۔ مجھے تم پر خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہے۔۔ آزما کر دیکھ لو۔۔ اذہان اگر کبھی کوئی تمھیں میرے بارے میں کچھ غلط کہے تو پلیز اسکی بات کا یقین مت کرنا۔۔ میں آپکو دھوکہ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔ دعا کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔۔ اذہان پریشان ہو گیا تھا۔۔ کیا ہوا ہے دعا آر یو اوکے؟؟ اس نے نم آنکھوں سے سرہاں میں ہلایا اور بولی میں تمھیں

Posted On Kitab Nagri

کبھی بھی دھوکہ دینے ک سوچ بھی نہیں سکتی۔۔ مجھ پر یقین رکھنا۔۔ دعا اس سے لپٹ کر رو پڑی تھی۔۔ اذہان آئی ایم سوری۔۔ اذہان سکندر پریشان ہو گیا تھا۔۔ دعا بری طرح سے رو رہی تھی۔۔ اذہان اسے خود سے لگائے تسلیاں دے رہا تھا۔۔ وہ اسکی پیٹھ سہلاتے ہوئے بولا۔۔ تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے چلو آرام کرو۔۔ اس نے احتیاط سے اسے بیڈ پر لٹایا اور اس پر کمبل ڈال دیا۔ اسے جلد ہی نیند آ گئی۔۔ وہ تب تک اسکے پس بیٹھا رہا جب تک کہ اسے نیند نا آ گئی۔۔ اس نے جھک کر دعا خان کی پیشانی چوم لی۔۔ تمھیں کو بھی بات پریشان کر رہی ہے۔۔ اور جس کی وجہ سے تمھارے یہ قیمتی آنسو نکلے ہیں۔۔ میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔۔ تمھارے ایک ایک آنسو کا اسے حساب دینا ہو گا۔۔ وہ کچھ سوچتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔ آج گھر میں کوئی بھی نا تھا۔۔ ثروت عیشاء اور سکندر کہیں گئے ہوئے تھے۔۔ یہ موقع اچھا تھا۔۔ اس نے ایک نوٹ بک لی اور رائیٹنگ ٹیبل پر بیٹھ کر کچھ لکھنے لگی۔۔

اس نے وہ صفحہ پھاڑ کر بیڈ پر رکھا اور پھر اسکارف اوڑھ کر وہ اپنا موبائل وہیں چھوڑتی وہاں سے چلی گئی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔ اس نے جاتے وقت نم آنکھوں سے ایک نظر حیات ہاؤس پر ڈالی تھی۔۔ یہاں اسکا بہت اچھا وقت گزرا تھا۔۔ ابھی تو اس نے اذہان سکندر حیات کیساتھ کھل کر زندگی گزاری ہی نا تھی کہ جدائی کی گھڑیاں آن پہنچی تھیں۔۔ ان نے اپنے آنسو صاف کیے اور روانہ ہو گئی۔۔ وہیں اس جگہ جہاں سے اس نے محبت کی شروعات کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان سکندر حیات خوشی خوشی کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔ آج انکی شادی کو پورا ایک سال ہو گیا تھا۔۔ عیشاء، سکندر حیات اور ثروت کیساتھ مل کر اذہان سکندر حیات نے دعا خان کیلیئے ایک سرپرائز پلان کیا تھا۔۔ مگر گھر پہنچتے ہی اس نے دعا کو غائب پایا۔۔ اس نے ہر پورے گھر میں اسے تلاش کیا مگر وہ سے نا ملی۔۔ اس نے دعا کو کال کی تو اس نے دیکھا وہ اپنا موبائل فون یہیں چھوڑ گئی تھی تبھی اسکی نظر اس صفحے پر پڑی تھی۔۔ اس نے آگے بڑھ کر کانپتے ہوئے ہاتھوں سے وہ صفحہ اٹھایا تھا۔۔ ایک ڈر سا لگا تھا کہ کہیں اس نے دعا خان کو کھو تو نہیں دیا۔۔ اس نے صفحہ کھولا اور پڑھنا شروع کیا۔۔ اذہان سکندر حیات جب تم یہ تحریر پڑھ رہے ہو گے تب تک شاید میں یہاں نا رہوں۔۔ آج تم سے کچھ باتیں کرنی تھیں۔۔ مجھے ایسے بزدلوں کی طرح نہیں جانا چاہیے تھا۔۔ مگر میں کیا کرتی میں تمھاری آنکھوں میں خود کیلیئے اجنبیت نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔ میں ڈرتی تھی کہ کہیں تم بھی مجھس ے بد ظن ہو کر مجھے طلاق نا دے دو۔۔ مگر میں تمہارا نام اب نام کیساتھ نہیں ہٹانا چاہتی۔۔ جانتی ہوں کہ اب تک شاید معارج سفیان نے تمھیں سب کچھ بتا دیا ہو۔۔ مگر میں قسم اٹھا کر کہتی ہوں کہ میں آج بھی تمھاری وفادار ہوں۔۔ میں دعا خان آج یہ اعتراف کر رہی ہوں کہ مجھے اپنے شوہر اذہان سکندر حیات سے محبت نہیں بلکہ عشق ہے۔۔ ہاں میں عشق کرنے لگی ہوں اپنے شوہر سے۔۔ سوچا تھا کہ تمھیں یہ بتاؤں گی تو تم بہت خوش ہو گے۔۔ اور میں تمھارا یہ ری ایکشن دیکھنا چاہتی تھی۔۔ اور پھر ہم ایک نئی اور خوبصورت زندگی کا آغاز کرتے۔۔ مگر شاید میری قسمت میں یہ سب نہیں لکھا۔۔ آج بھی مجھے

Posted On Kitab Nagri

سوائے تکلیف کے اور کچھ نہیں ملا۔۔ ایک آنسو اسکی آنکھ سے ٹوٹ کر صفحے پر گرا تھا۔۔ میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں اذہان سکندر حیات۔۔ میں نے کبھی سوچا بھی نا تھا کہ اپنے دشمن سے جس سے میں بہت نفرت کرتی تھی اس سے ایسی شدید محبت کرنے لگوں گی۔۔ یہ دل بھی نا؟ کہاں سے ہماری کہانی شروع ہوئی تھی اور کہاں آکر ختم ہوئی؟ شاید ہمارا ساتھ یہیں تک تھا۔۔ اذہان سکندر حیات اگر میری طرف سے تمھیں کوئی تکلیف پہنچی ہو تو مجھے معاف کر دینا۔۔ تم بہت اچھے ہو اذہان سکندر۔۔ تمھارے ساتھ جو میرا وقت گزرا وہ سب سے بہترین تھا۔۔ تم ایک اچھے انسان ہو۔۔ میں تمھاری زندگی سے ہمیشہ کے لیے جا رہی ہوں۔۔ کیوں کہ میں تمھیں کھونا نہیں چاہتی اسی لیے۔۔ عیشاء، بابا اور خالہ کا بہت خیال رکھنا۔۔ خدا حافظ۔۔ اذہان کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔ نہیں تم یہ نہیں کر سکتی۔ دعا میں تمھیں یوں جانے نہیں دوں گا۔۔۔ اس نے اپنے ہاتھوں سے پانا چہرہ رگڑ کر صاف کیا تھا۔۔ وہ صفحہ اس نے جیکٹ کی جیب میں ڈالا اور جلدی سے روانہ ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسی جگہ آئی تھی جہاں سے اسکی محبت کا سفر شروع ہوا تھا۔۔ جہاں پر معارج سفیان نے اسے پرپوز کیا تھا۔۔ کیا کچھ اسے یاد نہیں آیا تھا۔۔ وہ آہستہ آہستہ سمندر کی اٹھتی ہوئی لہروں کیطرف بڑھ رہی تھی۔۔ آنسو زارو قطار بہہ رہے تھے۔۔

اذہان سکندر حیات پوری اسپیڈ کیساتھ گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔ وہ کچھ برا ہونے سے پہلے ہی وہاں پہنچنا چاہتا تھا۔۔ وہ رو رہا تھا۔۔ دعا خان جب تم نے پانی محبت کا اظہار کی ابھی تو کب؟ جب میں اسے صحیح اور

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک طرح سے محسوس بھی نا کر سکا۔۔ یہ تم نے کیا کر دیا دعا خان۔۔ تم نے یہ سوچا بھی کیسے کہ میں تمھیں خود سے لاگ کر دوں گا۔۔؟

وہ سمندر کے پانی میں کافی آگے تک چلی آئی تھی۔۔ تبھی کسی نے زور سے اسے اپنی طرف کیھنچا تھا۔۔ وہ اسکے سینے سے جا لگی تھی۔۔ وہ کوئی اور نہیں بلکہ اذہان سکندر حیات ہی تھا۔۔ دعا۔۔۔ وہ تڑپ گیا تھا۔۔ اسے نے دعا کو بھینچ کر سینے سے لگا لیا تھا۔۔ اذہان سکندر کو دیکھتے ہی وہ بلک بلک کر رو پڑی تھی۔۔

وہ اسکا سر چومتے ہوئے روتے ہوئے بولا یہ تم کیا کرنے چلی تھی۔۔ یہ بھی نا سوچا کہ میرا کی ہو گا؟ میں تمھارے بغیر کیسے رہ پاؤں گا۔۔

دعا بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔ مجھے معاف کر دو اذہان۔۔۔ میں نے بہت غلط کیا۔۔

ہاں تم نے بالکل غلط کیا۔۔ کیوں تم نے مجھ پر یقین نہیں اور کیوں مجھ سے یہ سب شیئر نہیں کیا؟ کیا تمھیں مجھ پر تھوڑا سا بھی یقین نہیں تھا؟؟ تم کیسے اس گھٹیا شخص سے اتنے دن تم تکلیف سہتی رہی۔۔ اتنے دن وہ تمھیں تنگ کرتا رہا اور تم نے مجھے بتایا تک نہیں میں نے کتنی بار تم سے پوچھا تھا۔

دعا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔ کیا تم جانتے ہو؟؟

وہ مسکرایا ہاں میں سب جانتا ہوں۔۔ دیکھ رہا تھا کہ کیسے وہ تمھیں تنگ کر رہا ہے؟ کیسے میرے نام پر تمھیں بلی میل کر رہا ہے اور تم نے کیا کیا؟ مجھے بتایا تک نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سر جھکا کر بولی میں یہ سب خود ہی ہینڈل کرنا چاہتی تھی۔۔

وہ مسکریا واہ کیا خوب ہینڈل کیا ہے؟خود کو مارنے ہی نکل پڑی اس طرح سے تو میں بھی ایک طرح سے مر جاتا۔۔ تم نے کیا سوچ لیا تھا کہ میں کچھ بھی نہیں جانتا؟میں سب جانتا تھا اور میں نے تم دونوں کی ساری باتیں بھی سنی تھیں۔۔

دعا اسے خفگی سے دیکھنے لگی اور تم نے مجھے ہوا تک لگنے نا دی۔۔

وہ ہنسا اسکے کیسے یار میں تمھیں بتا دیتا۔۔ آج بتانے والا تھا کہ محترمہ خودکشی کرنے ہی نکل پڑی۔۔ دیکھو تو سہی۔یہ ارافک کتنی اسپیڈ سے دھڑک رہا ہے۔۔مجھے یاک لمحے کو لگ اتھا کہ میں نے تمھیں کھو دیا ہے۔۔اب سب کچھ ٹھیک ہے۔۔

مگر معارج سفیان؟؟

اسکی تم فکر ہی نا کرو۔۔ میں نے اسے اپنی بیوی کو ہراساں کرنے کے الزام میں اندر کروا دیا تھا وہ بھی کل ہی رات کو جب تم رو رہی تھی۔۔مجھے بہت تکلیف ہوئی تھی۔۔اسی رات ہی میں نے اسے گھر سے اٹھوایا تھا اور ایسا سبق سکھایا کہ یاد رکھے گا۔۔اب وہ پولیس کا مہمان ہے۔۔اور یقیناً بہت اچھے طریقے سے اسکی مہمان نوازی کی جا رہی ہو گی۔۔

اذہان تم بھی نا۔۔ تم نے مجھے یہ سب کیوں نہیں بتایا میں اتنے دن پریشان رہی۔۔

وہ مسکرا کر بولا تم نے بھی تو مجھے اتنے دن پریشان رکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعا نے سر نفی میں ہلایا۔۔

سنو۔۔ اذہان سکندر حیات نے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا آئندہ کبھی بھی کچھ بھی ہو جائے تو ایسی غلطی کبھی بھی مت کرنا۔۔ ہر مشکل اور ہر بات اپنے عاشق اذہان سکندر حیات سے شئیر کرنا۔۔ مجھے تم پر بھروسہ ہے خود سے بھی زیادہ۔۔

دعا اسکے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی کاش کہ میں پہلے ہی تمھیں یہ سب بتا دیتی۔۔

اذہان سکندر اسے دلاسے دینے لگا۔ اب بس بھی کر دو اور کتنی دیر تک ٹینکی بہانی ہے۔۔ سمندر پہلے ہی بھرا ہوا ہے۔۔ ڈر ہے کہ کہیں ہم دونوں ہی ڈوب نا جائیں۔

دعا نے اسکے سینے پر مکا دے مارا تھا۔ اذہان سکندر ہنسا تھا۔۔ سنو میں نے ناوہ صفحہ پڑھا تھا جس میں تم نے مجھ سے اعتراف محبت کیا تھا۔۔ اذہان نے وہ صفحہ اسے دکھایا تو دعا نے مسکراتے ہوئے شرم سے اپنا چہرہ اسکے سینے میں ہی چھپا لیا۔۔ وہ ہنسا۔۔ چلو اب میرے سامنے اعتراف کرو کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔

نہیں ہر گز بھی نہیں۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر ہم تک یہیں ہی کھڑے رہیں گے۔۔

یہ کیا بے وقوفی ہے اذہان۔۔

وہی جو تم دیکھ رہی ہو۔۔ چلو اب شروع کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

دعانے اسے خفگی سے دیکھا۔۔ تم بہت ضدی ہو۔۔

شکریہ آپ کا۔۔ چلو اب بولو۔۔

دعانے ہمت جمع کی اور سر جھکا کر آہستہ سے بولی میں اذہان سکندر حیات سے محبت کرتی ہوں۔۔

آواز نہیں آئی زور سے بولو۔۔۔

میں دعا خان پورے ہوش و حواس سے آج یہ اعتراف کر رہی ہوں کہ مجھے اپنے شوہر اذہان سکندر حیات سے محبت ہے۔۔

اذہان سکندر خوشی سے مسکرا پڑا اور دعا کو سینے سے لگ آکر محبت سے اسکا ماتھا چوم لیا چلو۔۔ اب ایل اور سرپرائز ہے تمھارے لیے۔۔

وہ کیا؟؟

آج ہماری شادی کو ایک سال ہو گیا ہے۔۔ ہم سب نے مل کر ایک سرپرائز پارٹی رکھی ہے تمھارے لیے۔۔ چلو چلتے ہیں وہاں سب ہمارا انتظار کر رہے ہونگے۔۔ سمیع بھی آتا ہی ہو گا۔۔ آج ہم ایک نئی زندگی کا آغاز کریں گے جہاں میں ہوں گا تم ہو گی اور ایک خوبصورت اور خوشیوں سے بھری زندگی ہو گی۔۔ دعا مسکرائی وہ دونوں آج بہت مطمئن اور خوش تھے۔۔ اذہان سکندر حیات دعا خان کو خود سے لگائے واپسی کیلیئے روانہ ہوا جہاں پر سب ان کا انتظار کر رہے تھے اور خوشیوں بھری زندگی انکی منتظر تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

------ختم شد---

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595